فتوحات اہل حدیث

المعروف

www.KitaboSunnat.com

میزان مناظرہ

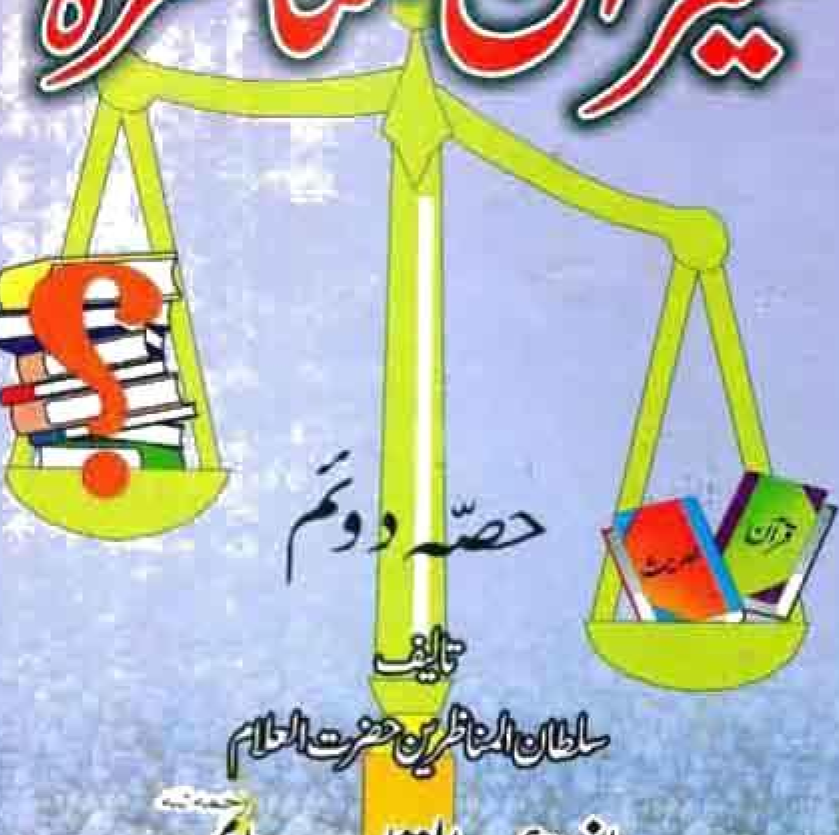

حصہ دوم

تالیف

سلطان المناظرین حضرت العلام

حافظ عبدالقادر روپڑی

محدث روپڑی اکیڈمی

جامعہ اہل حدیث چوک دالگراں لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

فتوحات اہلحدیث

المعروف

میزان مناظرہ

جلد دوم

از: سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ

ناشر

محدث روپڑی اکیڈمی

جامع القدس چوک دالگراں لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق اشاعت بحق محدث روپڑی اکیڈمی محفوظ ہیں

نام کتاب .... میزان مناظرہ

نام مرتب .... مولانا عبداللطیف حلیم

صفحات ۲۷۲

سن اشاعت ۲۰۰۵ء

ایڈیشن .... اول

جلد .... دوم

قیمت ....

کمپوزنگ .... حافظ نصر اللہ بھٹی

ناشر

محدث روپڑی اکیڈمی چوک دالگراں لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	عرض ناشر	22
2	تقریظ	24
3	مقدمہ	31
4	تمہید مناظرہ	39
5	**مناظرہ سورۃ الفاتحہ خلف الامام**	40
6	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	40
7	نماز میں سورہ فاتحہ پڑھنے کی دلیل اول	42
8	دلیل ثانی	43
9	خداج کی تعریف	43
10	دلیل ثالث	45
11	دلیل رابع	45
12	اعلان انعام	46
13	**واذاقریء القراٰن فاستمعوا له آیت سے** سورۃ الفاتحہ مستثنیٰ ہے	47
14	پہلی مثال	47
15	دوسری مثال	47
16	مولانا عصمت اللہ (کے دلائل)	48
17	مولانا کی کذب بیانی	49
18	مولانا عصمت اللہ کی دلیل اول	49

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
51	مولانا کی دوسری دلیل	19
52	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	20
52	لفظ ''من'' کی وضاحت	21
52	امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی نص قطعی	22
53	وطیرہ حنفی مسلک اور مسلک اہل حدیث	23
53	سورہ فاتحہ پڑھنے کے بارے خبر متواتر	24
54	جابر رضی اللہ عنہ والے اثر کا جواب	25
54	واذاقرء فانصتوا والی سنن نسائی کی روایت کی حقیقت	26
55	احمد بن حنبل کے قول سے دھوکہ دینے کی کوشش	27
55	واذاقریء القرآن فاستمعوا له کا شان نزول	28
56	امام بخاری کے باب پر اعتراض کا جواب	29
56	مولانا عصمت اللہ حنفی	30
57	مولانا کی دلیل ''واذاقرء فانصتوا'' صحیح مسلم سے	31
59	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	32
59	مولانا نے آمین بالجہر تسلیم کر لی	33
60	واذاقرء فانصتوا والی روایت کا مفہوم	34
61	کتاب القراءۃ للبیہقی والی روایت کی ثقاہت	35

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
36	محمد بن یحیٰ الصغار مجہول نہیں	61
37	واذا قری ء القران فاستمعوا له احناف کے نزدیک قابل عمل نہیں	63
38	مولانا عصمت اللہ حنفی	63
39	سنن ابی داؤد کی روایت پر مولانا کی جرح	64
40	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	65
41	خلف الامام کے الفاظ عبادۃ بن صامتؓ کے نہیں بلکہ حدیث رسولؐ کے ہیں	65
42	محمد بن اسحاق کی ثقاہت اور حدثنی کی تصریح	65
43	صحابی کا فتویٰ نہیں حدیث رسول ﷺ	66
44	واذا قری ء القران فاستمعوا له آہستہ پڑھنا استماع کے خلاف نہیں، فقہ حنفی کی روشنی میں	67
45	مولانا عصمت اللہ حنفی	67
46	مولانا کی تلبیس	68
47	مولانا کی ایک اور دلیل	68
48	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	69
49	فانتھی الناس عن القراءۃ والی حدیث کی وضاحت	70
50	دلیل اول	70

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
51	دلیل ثانی	70
52	دلیل ثالث	71
53	فاتحہ پڑھنے کے بارے میں چھٹی حدیث	71
54	مولانا کی بچگانہ باتیں	72
55	صحیحین کی احادیث پر تنقید بدعت ہے	72
56	حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا	72
57	کتاب القراءۃ للبیہقی والی روایت	73
58	مولانا عصمت اللہ حنفی	74
59	مولانا کی دروغ گوئی	74
60	عائشہؓ والی روایت پر وکیل حنفیت کی خامہ فرسائی	75
61	مولانا حنفی کی پانچویں دلیل	76
62	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	77
63	حالت بیماری میں رسول اللہ ﷺ کی قراءت کا آغاز	77
64	جواب اول	77
65	جواب ثانی	78
66	آہستہ پڑھنا انصات (چپ رہنے) کے خلاف نہیں	78
67	دلیل اول	78
68	دلیل ثانی	78

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
69	ابوبکرہ والی حدیث کی وضاحت اور دلیل حنفیت کا رد	79
70	فانتھی الناس عن القراءۃ کا ایک اور جواب	79
71	محمد بن اسحاق سے تدلیس کا رفع	80
72	مولانا عصمت اللہ حنفی (آخری ٹرن)	81
73	مولانا روپڑی رحمہ اللہ (اختتام)	81
74	**مناظرہ مسنون تراویح آٹھ یا بیس؟**	83
75	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	83
76	چیلنج	83
77	آٹھ تراویح سنت ہیں (دلیل اول)	83
78	احناف کی گواہی	84
79	دلیل ثانی (آٹھ رکعات تراویح سنت ہے)	85
80	دلیل ثالث	85
81	آٹھ رکعات سنت اور بیس رکعات والی حدیث ضعیف ''احناف کی گواہی''	85
82	نتیجہ کیا نکلا؟	86
83	ثبوت صرف امام الانبیاءؐ سے مطلوب ہے؟	86
84	قاضی عصمت اللہ دیوبندی	86
85	تراویح کی تعریف فتح الباری سے	87

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
86	صحیح بخاری والی حدیث کا جواب چرب زبانی سے	87
87	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	91
88	قاضی عصمت اللہ خان	93
89	قاضی عصمت اللہ کی مکاری	94
90	جابر رضی اللہ عنہ والی روایت پر قاضی صاحب کی جرح	94
91	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	95
92	عیسیٰ بن جاریہ والی روایت علامہ عبدالحی لکھنوی نے اصح قرار دی ہے	96
93	عائشہ رضی اللہ والی روایت رمضان اور غیر رمضان والے الفاظ کا اصل مفہوم	97
94	حنفیوں کے لیے نصیحت	97
95	قاضی عصمت اللہ کی موشگافیوں پر تبصرہ روپڑی	97
96	قاضی عصمت اللہ حنفی	98
97	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا	98
98	بات کا آغاز اقوال الرجال سے جب کہ مطالبہ حدیث کا تھا	98
99	جامع ترمذی سے بیس رکعات کا ثبوت	100

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
101	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	100
101	عیسیٰ بن جاریہ کو ضعیف کہنے کی وجہ	101
101	لوگوں کے مختلف رکعات پڑھنے پر عمرؓ نے لوگوں کو مسنون آٹھ رکعات پر جمع کردیا	102
102	پرانی یاددہانی	103
102	قاضی عصمت اللہ حنفی	104
104	علامہ عبدالحئی لکھنوی کے قول "ھذا اصح" کی وضاحت قاضی صاحب کی زبانی	105
105	جابرؓ والی حدیث کو اصح ماننے کے باوجود قاضی صاحب کی تضاد بیانی	106
105	بیس رکعات کے بارہ میں حدیث رسول پیش نہیں کی	107
106	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	108
106	سائب بن یزید والی روایت پر روپڑی صاحب کا جواب	109
106	علماء احناف نے جابرؓ والی روایت کو صحیح تسلیم کیا ہے نیز آٹھ تراویح کو مسنون کہا ہے	110
107	قاضی عصمت اللہ	111
107	دوسروں پر اعتراض اور خود اقوال الرجال کا سہارا	112
107	قاضی صاحب کا پینترا	113

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
114	فتاوی ابن تیمیہ سے بیس تراویح کا ثبوت	108
115	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	109
116	فتاوی ابن تیمیہ والی بات کا جواب	109
117	مولانا انصاف کریں	109
118	حدیث صحیح کا مطالبہ پھر سے	110
119	حدیث عائشہ تراویح کے بارے میں ہی ہے	110
120	تہجد اور تراویح حدیث سے الگ الگ ثابت کریں	110
121	عیسیٰ بن جاریہ کی ثقاہت	110
122	قاضی عصمت اللہ حنفی	111
123	بے بس قاضی صاحب پھر ضعیف حدیث کا سہارا لینے پر مجبور	111
124	قیاس اور احتمال دین نہیں بن سکتا	112
125	فیصلہ امیر المومنین روایت موطا امام مالک کو مضطرب کرنے اور اپنے مذہب کو بچانے کی قاضی صاحب کی ناکام کوشش	113
126	وکیل حنفیت کی جسارت وجرأت	113
127	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	114

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
128	مضطرب کے لئے کوئی گواہی پیش کرو	115
129	آپ ہی اداؤں پر غور کریں	115
130	ابن عباس کی روایت بیس رکعات والی حدیث جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف ہے	115
131	بیس رکعات باجماعت پڑھنے والی ضعیف حدیث بھی نہیں ہے	116
132	جابر والی روایت کے بارے عبدالحی لکھنوی کا فتویٰ	116
133	قاضی عصمت اللہ حنفی	116
134	قاضی صاحب کی دغابازی	117
135	قاضی صاحب صحیح حدیث پیش کرنے سے منحرف آخر ضعیف آثار کا سہارا لینے پر مجبور	117
136	وکیل حنفیت کی خوش گپیاں	119
137	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	120
138	مولانا دھوکہ نہ دو	120
139	آثار کو احادیث کہہ کر جان نہ چھڑاؤ	120
140	سائب بن یزید سے اثر آٹھ تراویح کے بارے	120
141	قاضی عصمت اللہ حنفی	121
142	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	123
143	صحابہ کے اجماع کا دعویٰ باطل ہے	123
144	وکیل حنفیت سنت رسول پیش کرنے سے بے بس	123

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
145	اقوال الرجال کے علاوہ آپ کے پلے میں کچھ نہیں	124
146	صحیح بخاری، مؤطا امام مالک کی حدیث کے مطابق	124
147	احناف کے نزدیک مسنون رکعات آٹھ ہیں	124
148	مولانا عصمت اللہ حنفی (وہی پرانی باتیں)	125
149	وکیل حنفیت کی پھر چالبازی	126
150	خاتمہ (من مرتب)	126
151	قاضی صاحب کے تمام پیش کردہ آثار باطل ہیں	127
152	عمرؓ کے دور میں بیس رکعات نہیں پڑھی گئیں	127
153	نتیجہ	128
154	معیار سنت رسول ہے	128
155	احناف اثر عمرؓ کے نہیں بلکہ اپنی خواہش کے پیرو ہیں	129
156	**مناظرہ استمداد لغیر اللہ**	130
157	سید مراتب علی شاہ	130
158	دلیل نمبر ۱	130
159	نبی مکرم ﷺ اب بھی زندہ ہیں	131
160	دلیل نمبر ۲	132
161	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	133

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
162	بریلوی مناظر پر حافظ روپڑیؒ کا پہلا اعتراض	133
163	دلیل نمبر۱	133
164	دلیل نمبر۲	134
165	دلیل نمبر۳	134
166	دلیل نمبر۴	135
167	دلیل نمبر۵	135
168	دلیل نمبر۶	135
169	بریلوی مناظر کا دعویٰ اور حافظ روپڑیؒ کی گرفت	136
170	سید مراتب علی شاہ	136
171	موسیٰ علیہ السلام کا مدد کرنا	137
172	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	139
173	(مردے نہ سنتے ہیں نہ مدد کرتے ہیں) دلیل نمبر ۷	140
174	دلیل نمبر۸	140
175	دلیل نمبر۹	140
176	دلیل نمبر۱۰	141
177	قاضی بیضاوی کی تفسیر سے دھوکہ نہ دو	141
178	سید مراتب علی شاہ	141
179	دلیل نمبر۳	143

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
180	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	144
181	نبی ﷺ کو زندہ ماننے والوں سے کچھ سوالات	144
182	یا محمد کہنا رسول اللہ کی توہین ہے	145
183	علامہ وحید الزمان کی بات پیش کرنے کا مقصد	146
184	لخت جگر نبی مکرمؐ کا قول	147
185	سید مراتب علی شاہ	147
186	یا محمد اور حدیث جبریل	147
187	یا محمد پکارنا نیت اور عقیدے کا فرق	148
188	حافظ صاحب قرآن صحیح پڑھیں	148
189	دلیل نمبر۴	149
190	نبی ﷺ کا جنازہ ثابت کرو	149
191	حافظ روپڑیؒ	150
192	نبی مکرم ﷺ کا جنازہ اور اس کی وضاحت	150
193	مومنوں کو یا محمد کہنے سے منع کیا گیا ہے	150
194	حدیث جبریل میں یا محمد کہنے کی وجہ	151
195	وفات النبی ﷺ کی دلیل بریلوی کی زبانی	151
196	موضوع کی یاددہانی	151
197	وفات الرسول کی دلیل قاطعہ اور اجماع صحابہ	152

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
198	یاددھانی	152
199	اصول قراءت کے مطابق قرآن پڑھنے والی بات کا جواب	152
200	وفات الرسول کی دو اور دلیلیں	153
201	سید مراتب علی شاہ	154
202	حلوے اور کھیر کی تعریف (بریلوی کی زبانی)	155
203	اسماء الرجال کی بجائے کلمہ کی ترکیب کا سوال	155
204	الٰہ اور مددگار کا فرق	156
205	یا محمد پکارنے کے دلائل	156
206	انک میت وانھم میتون کا بریلوی جواب	157
207	حافظ روپڑی	158
208	روایات ابن عمرؓ اور صحیحین پر الزام	159
209	دردمندانہ اپیل	160
210	قبروں والے نفع نقصان کے مالک نہیں دلیل نمبر ۱۱	160
211	لطیفہ	161
212	بریلویت کی شکست اور للکار روپڑی	161
213	قرآن وتجوید کے اصول کے مطابق نہ پڑھنے کا الزام دے کر جان نہ چھڑاؤ	162

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
162	الک میت وانھم میتون کس پارے میں ہے؟	214
162	الوداعی کلمات	215
162	نوٹ	216
163	**مناظرہ ختم شریف**	217
163	مولانا محمد حسن بریلوی (دلائل ختم شریف)	218
163	دلیل نمبر ۱	219
163	دلیل نمبر ۲	220
165	ختم کا طریقہ بزبان بریلوی مناظر	221
166	بریلوی مناظر کا دعوی	222
166	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	223
167	بریلوی مناظر کا شرائط مناظرہ سے انحراف	224
167	وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ تفسیر بالماثور کا مطالبہ	225
168	احمد رضا خان اور تیجہ، ساتواں اور چالیسواں	226
169	الجواب	227
170	فتویٰ بریلوی اور تبصرہ روپڑی رحمہ اللہ	228
171	بریلویو دلیل پیش کرو	229
171	مولانا محمد حسن بریلوی (وممارزقنھم کی تفسیر بالرائے)	230
172	بریلوی مناظر کی چال بازی	231

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
232	آیت درود اور بریلوی مناظر کی پھڑ	172
233	بریلوی مناظر کا حافظ روپڑی سے سوال	173
234	درود والی آیت سے ختم کا استدلال	173
235	بریلوی مناظر کی پیش کردہ موضوع روایات	174
236	مولانا محمد حسن کا دعوی جوئے شیر	174
237	مولانا محمد حسن کی خلط مبحث کی کوشش	174
238	احمد رضا خان کا فتوی اور بریلوی مناظر	175
239	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	176
240	احمد رضا خاں بریلوی کا فتوی اور مولانا کا انحراف	176
241	تفسیر بالرائے نہیں تفسیر بالماثور چاہیے	177
242	کنز الایمان کا حاشیہ اور بریلوی مناظر کا دھوکہ	177
243	درود والی آیت پر سوال بریلوی کا جواب روپڑی	178
244	لوگوں کو دھوکہ نہ دو دلیل پیش کرو	178
245	تفسیر بالرائے اور اس کا گناہ	179
246	100 روپے انعام کا میں محتاج نہیں	179
247	صحیح تفسیر پیش کرنے پر 1000 روپے انعام کا چیلنج	179
248	قبر پر اذان دینا حدیث سے ثابت کرو	180
249	آواز حق اور بریلویت کا بطلان	180

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
180	مولانا محمد حسن بریلوی	250
180	بریلوی مناظر کا اپنے دعوے سے رجوع	251
181	بریلوی مناظر کی ایک اور دلیل	252
181	جاء الحق سے دلیل نمبر ۲	253
181	جاء الحق سے دلیل نمبر ۳	254
182	جاء الحق سے دلیل نمبر ۴	255
182	درود والی بات کا دوبارہ مطالبہ	256
183	کھانے پر قرآن پڑھنا حرام ہونے کا ثبوت طلب کرنا	257
183	مولانا محمد حسن کی عجیب منطق	258
183	بریلوی مناظر کی ایک اور طریقہ سے جان چھڑانے کی کوشش	259
184	حافظ روپڑی	260
184	بریلوی مناظر کی معطقانہ گفتگو کا عادلانہ جواب روپڑی	261
185	جاء الحق کی عبارات کا جواب	262
186	اللہ کی طرف درود کی نسبت کا مفہوم	263
188	مولانا محمد حسن بریلوی	264
188	بریلوی مناظر کی اپنی گفتگو پر تصدیق کروانے کی عاجزانہ اپیل و تکرار	265
189	بریلوی مناظر کا جاء الحق سے ختم شریف	266
189	مولانا محمد حسن کی مزید خامہ فرسائی	267
190	بریلوی مناظر کا جاء الحق سے ایک اور حوالہ	268

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
269	مولانا حسن کا احادیث پیش کرنے کا مزید دعویٰ	191
270	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	191
271	تیجا، ساتواں، چالیسواں شاہ ولی اللہ کے نزدیک	192
272	کتاب جاء الحق کے دلائل باطلہ پر تبصرہ روپڑی	193
273	بیس تراویح کا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر الزام ہے	193
274	دلیل کا مطالبہ تکرار	193
275	مسئلہ بشریت اور احمد رضا بریلوی	194
276	کتاب العقائد اور مسئلہ بشریت	194
277	مولانا محمد حسن بریلوی	195
278	پہلی دلیل	195
279	دوسری دلیل	195
280	تیسری دلیل	196
281	چوتھی دلیل	196
282	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	198
283	بریلوی مناظر کی پیش کردہ پہلی دلیل کا جواب	199
284	نبوت کی طرح معجزہ بھی ختم ہے	200
285	جابر رضی اللہ عنہ والی روایت کا جواب	200
286	غزوہ تبوک والی حدیث حدیث بھی معجزہ ہے	201
287	ائمہ کے مقلد ائمہ سے ختم شریف ثابت کریں	201
288	قرآنی آیت کا غلط مفہوم	201

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
289	صاحب ہدایہ نے لکھا ہے	202
290	اپنی مرضی سے ذکر کا خاص طریقہ اختیار کرنا بدعت ہے	203
291	جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں	204
292	محمد حسن بریلوی	204
293	معجزہ سے استدلال کا جواز اور سپیکر کا استعمال	204
294	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	207
295	معجزات والی احادیث پر صحابہ نے کیوں عمل نہیں کیا	207
396	سپیکر کا استعمال اور ختم شریف	209
397	**مناظرہ گیارہویں شریف**	210
398	حافظ سعید (دلائل گیارہویں)	210
399	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	212
300	حافظ سعید	215
301	مولانا روپڑی رحمہ اللہ	217
302	مولانا سعید کا اعتراف جرم	218
303	حافظ سعید	219
304	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	221
305	مولانا سعید کا اعتراف حق	221
306	مولانا سعید کی بوکھلاہٹ	221
307	گیارہویں کھانے والوں کو چیلنج	222
308	صرف دعوے سے کچھ نہیں ہوتا	222

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
309	مولانا سعید	223
310	مولانا سعید کی ٹام ٹولیاں	224
311	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	224
312	للکار حق مولانا سعید کا گیارھویں سے انحراف	224
313	گیارھویں کے حق میں دلیل باطل کا جواب	224
314	جلسوں کی تاریخ طے کرنا اوراس کا جواب	225
315	سعد والی روایت سے گیارھویں کا جواز باطل	225
316	مولانا سعید	226
317	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	228
318	ختم پڑھنے والوں کو چیلنج	228
319	عبداللہ بن مسعود کی روایت سے گیارھویں کا دھوکہ	229
320	منصفانہ فیصلہ	229
321	بریلوی مترو	230
322	مولانا سعید	230
323	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	232
324	معجزہ رسول ﷺ اور مولانا کی مکاری	233
325	حافظ سعید	235
326	حافظ روپڑی رحمہ اللہ	236
327	معجزے والی احادیث کے جوابات	236
328	مولانا سعید جواب دو	237
329	**مناظرہ تقلید**	238

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض وناشر

حق و باطل ہمیشہ مد مقابل رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ حق کو بے سرو سامانی کے عالم میں فتح و کامیابی سے ہمکنار کیا ہے کیونکہ خالق ارض و سماں کا وعدہ ہے کہ غلبہ ہمیشہ حق کا ہی ہوگا اور باطل ہمیشہ اپنی شان و شوکت سے مقابلہ میں آتا ہے لیکن حق کے سامنے ریت کے ذروں کی طرح استقرار نہ پاتے ہوئے جَآءَ الْحَقُّ وَزَحَقَ الْبَاطِلُ اَنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا مصداق بن جاتا ہے تقسیم ہند سے قبل ہی معاشرہ میں طرح طرح کی خرافات موجود تھیں اور مسلمان دو گروہوں اہل الرائے اور اہلحدیث نام میں منقسم ہو چکے تھے اہل رائے نے ہمیشہ اپنا مسلک ثابت کرنے کے لئے رطب و یابس کا سہارا لینے سے بھی گریز نہیں کیا بلکہ اپنے مذہب کو ثابت کرنے کیلئے قطعی نصوص کی بھی پرواہ نہیں کی۔

اس کے مقابلہ میں اہل حدیث نے ہمیشہ قطعی نصوص پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کی جس کی پاداش میں ان کو طرح طرح کی آزمائش و ابتلاء سے گزرنا پڑا ابسا اوقات ان کو گستاخ اور بے ادب بھی ٹھہرایا گیا اور بسا اوقات ان کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا گیا۔ اسکے برعکس جب دوسری طرف سے اس طرح کی یلغار ہوئی تو اہلحدیث علماء کرام نے قرآن و سنت کے خلاف ہر اٹھنے والی آواز کا مقابلہ بڑی جرأت اور بہادری کے ساتھ کرتے ہوئے اور ادلہ قاطعہ کے ساتھ اہل ارائے کے ہر اعتراض کا ٹھوس اور مسکت جواب دیا۔ ان علماء کرام میں سے سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ جو کہ ساری زندگی قادیانیوں، عیسائیوں، ہندوؤں اور سکھوں کے علاوہ منکرین حدیث اور اہل ارائے سے ادلہ قاطعہ کے ساتھ مناظرے اور مباحثے کرتے رہے۔ قدرت نے انھیں ہر میدان میں کامیابی سے نوازا۔

آپ کے زیر مطالعہ کتاب فتوحات اہل حدیث المعروف میزان مناظرہ کی دوسری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلد ہے یہ مناظرے کیسٹوں میں موجود تھے بڑی محنت کر کے کتابی شکل میں مرتب کئے گئے ہیں تا کہ حق کے طالب کو صراط مستقیم تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ان شاء اللہ اس کے بعد میزان مناظرہ کی تیسری جلد بھی جلد ہی آپ کے ہاتھوں میں ہوگی حضرت حافظ عبدالقادر مرحوم کے خطبات بھی طباعت کے آخری مراحل میں ہیں وہ بھی اپنی مثال آپ اور حافظ صاحب نے اپنے مناظرانہ انداز میں ایسے دلائل دیئے ہیں کہ قاری ایک دفعہ چونک اٹھتا ہے

آخر میں مولانا عبداللطیف حلیم کا مشکور ہوں جنہوں نے بڑی محنت اور لگن سے اس کام کو سرانجام دیا اس طرح میں اپنے برادر اکبر حافظ عبدالغفار حفظہ اللہ امیر جماعت اہل حدیث پاکستان کا ممنوں ہوں جنہوں نے ذاتی دلچسپی لے کر اس کو کتاب طبع فرمایا۔محدث روپڑی اکیڈمی یکے بعد دیگرے محدث روپڑیؒ اور سلطان المناظرین کی تمام کتب کو منصہ شہود پر لانے کا عزم کیے ہوئے ہے ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اس کام کو آسان بنا کر آخرت کا توشہ بنائے اور ہماری لغزشوں سے درگزر فرماتے ہوئے ہمیں حسنات سے مزین ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔فقط

حافظ عبدالوھاب روپڑی

مرکزی سیکرٹری اطلاعات

جماعت اہلحدیث پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم:

مناظرہ ایک بڑا اہم فن ہے جو بالمشافہ حق واضح کرنے کا ایک بنیادی سبب ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں دعوت الی اللہ میں وعظ ونصیحت کے ساتھ بسا اوقات مناظرانہ اسلوب بھی اپنایا گیا ہے تقریباً تمام انبیاء کرام قرآن کریم ،قرآن کریم نے جن کی دعوت پر روشنی ڈالی ہے نے اپنی امتوں کے سامنے یہ انداز اختیار کیا تھا کہ امتوں نے ان کی دعوت پر جو اعتراضات کیے تھے انبیاء علیہم السلام نے ان کا برموقعہ جواب دیا ہے اور یہی صورت مناظرانہ ہے کہ دونوں فریق اپنے اپنے موقف کے بالمشافہ دلائل پیش کریں جن کے موقف میں کمزوری ہوتی ہے وہ ظاہر ہو جاتی ہے اور حق غالب آجاتا ہے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اس وقت کے بادشاہوں سے جو گفتگو ہوتی تھی قرآن کریم نے اسے بڑے عمدہ پیرایہ میں بیان کیا ہے۔

الم ترا لی الذی حاج ابراھیم فی ربه ان اتاه الله الملک اذ قال ابراھیم ربی الذی یحیی ویمیت قال انا احی وامیت قال ابراھیم فان الله یأتی بالشمس من المشرق فأت بها من المغرب فبهت الذی کفر (البقرہ)

کیا آپ نے اس شخص کی طرف نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اس کے بارہ میں جھگڑا (مجادلہ) کیا حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ہی اس کو حکومت دی تھی ابراہیم نے جب اس سے کہا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ بادشاہ کہنے لگا میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں ابراہیم نے فرمایا میرا رب سورج کو مشرق سے طلوع کرتا ہے تو اسے مغرب سے طلوع کر پس کافر مبہوت اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیران ہوگیا۔

اسلامی تاریخ سے واضح ہے کہ صحابہ کرام نے بھی بعض اوقات مناظروں کے ذریعے حق کو واضح کیا تھا ابوالمومنین علی بن ابی طالب نے نے جناب ابن عباس کو خوارج کے مقابلہ میں مناظرے کے لئے بھیجا تھا تو ابن عباس نے خوارج کو لاجواب کر دیا اور ان پر ان کے موقف کے غلط اور باطل ہونے کو ثابت کیا تھا۔

تاریخ اسلامی میں ایسے صدہا واقعات موجود ہیں کہ علماء سلف صالحین نے مذاہب باطلہ کی تردید اور اسلامی حقانیت میں سینکڑوں بار مناظرے کے دن گرمائے۔ امام شافعی نے منکرین حدیث سے حدیث کی حجیت اور اہمیت میں مناظرے کئے امام ابن حنبل اور عبدالعزیز کنانی نے ابن ابی داؤد سے مسئلہ خلق القرآن کی تردید میں برسر عدالت ٹکرلی اور ثابت کیا کہ قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں۔ امام ابن جوزی کے اہل بدعت سے مناظرے اور مقالے مشہور ہیں امام ابن تیمیہ نے تو ہر میدان میں ٹکر لی جہاں غیر مسلموں سے مناظرے کیے وہاں مسلمانوں میں سے اہل بدعت سے بھی پوری طرح مقابلہ کیا بلاشبہ اہل حق نے ہر دور میں اہل باطل کے سرغنوں سے ٹکرلی اور اللہ تعالی کی توفیق سے ہر دور میں حق کو غالب کیا۔

برصغیر کی مذہبی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو معلوم ہوگا یہ خطہ ارضی ہر دور میں مختلف مذاہب کا مرکز رہا ہے جہاں درجنوں قومیں آباد چلی آرہی ہیں جن کا مذہب اور تہذیب وتمدن ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے اسلام کی آمد کے بعد یہاں کی مختلف تہذیبیں اسلام سے متصادم رہی ہیں انگریز کی آمد کے بعد تو یہ تصادم مزید بڑھ گیا جب انگریز نے مذہبی آزادی کے نام پر تہذیبوں کے ٹکڑوں کا پورا سامان مہیا کر دیا جس سے مناظروں کا ایک طویل سلسلہ چل نکلا۔ ہر ایک نے اپنے مذہب کو سچا اور دوسرے مذاہب کو باطل ثابت کرنے کی سعی وکوشش کی بعض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات نے انگریزی کی اسلام دشمنی سے پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔ پادری حضرات جن کا برصغیر میں کوئی شمار نہیں تھا انگریز کی وجہ سے انہوں نے بھی سر اٹھایا اور میدان میں کود پڑے۔ انہیں دنوں نومولود فرقہ قادیانی بھی علماء اسلام کو اپنے دانت دکھانے لگا ہندو اور دیگر قوموں نے بھی موقعہ کو غنیمت سمجھا اور اسلام کے خلاف سر عام ہرزہ سرائی کرنے لگے ان حالات میں علماء اسلام خصوصاً علماء اہلحدیث نے بڑی ذمہ داری کا ثبوت دیا اور اسلام کے دفاع کو اپنا فریضہ جان کر پوری مستعدی کے ساتھ میدان میں اترے اور ہر علمی محاذ پر اسلام دشمنوں کو ناکوں چنے چبوا دیئے مولانا امرتسری رحمہ اللہ نے اسلام کے دفاع میں سینکڑوں مناظرے کیئے اور یوں مولانا کی ذات گرامی کو اسلام کی صداقت کی ایک علامت سمجھی جانے لگی۔

اسلام کے دفاع میں علمی طور پر روپڑی خاندان ایک معروف خاندان ہے جن کی اسلام کے دفاع میں سنہری خدمات تاریخ اسلام ہند کا ایک درخشندہ باب ہے اس خاندان کے محدث اعظم فقیہ العصر حافظ محمد عبداللہ روپڑی اپنے دور میں عالم اسلام کی ایک مسلمہ شخصیت تھے جن کا علمی شہرہ برصغیر کے باہر عرب دنیا میں تھا۔

حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ اسی خاندان کے سربسر فرزند تھے جنہیں پاکستان میں اپنے فن کا سب سے بڑا امام ہونے کا شرف ہے موافقین اور مخالفین ہر دو نے ان کو سلطان المناظرین کے لقب سے نوازا۔ موصوف گرامی کی علمی تربیت میں فقیہ العصر حافظ محدث روپڑی " کا بڑا دخل تھا انہوں نے حافظ صاحب کی تربیت اس نہج پر کی تھی کہ ان کی لوئی لوئی میں اسلام کے دفاع کا جذبہ موجزن تھا موصوف گرامی ہمہ وقت مستعد رہتے کہ جب بھی کسی نے اسلام یا سنت کے خلاف کوئی آواز اٹھائی تو حضرت حافظ صاحب علم ہونے پر فوراً اسے چیلنج کرتے۔ ان پر اللہ تعالیٰ کا خاص کرم تھا کہ مخالف ان کے مقابلہ میں آنے سے پہلے کئی بار سوچتا اور تردد کا شکار ہو جاتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لئے کہ حافظ صاحب نے ہر موقعہ پر دلائل اور براہین سے حق کو ثابت اور باطل کو جھوٹ ثابت کیا تھا۔ راقم الحروف کا حضرت حافظ صاحب کا ایک مناظرہ بالمشافہ سننے کا اتفاق ہوا تھا جو بلو ماں باٹھ (علی پور چھٹہ ضلع گوجرانوالہ) میں ہوا تھا مناظرے کا موضوع گیارہویں تھا اور مخالف متکلم بریلوی مکتب فکر کے بڑے جلیل القدر عالم حافظ سعید تھے یہ وہی مناظرہ ہے جو اس مجموعہ میں ''مناظرہ گیارہویں شریف'' کے عنوان سے موجود ہے حافظ سعید صاحب کا بڑا حلقہ ارادت تھا اور اپنے علاقہ کی ایک مسلمہ علمی شخصیت تصور کئے جاتے ہیں لیکن اس مناظرہ میں حافظ صاحب کے سامنے ان کی حیثیت ایک فطل مکتب کی تھی اور پورا ماحول حضرت حافظ صاحب کی گرفت میں تھا مناظرہ کی تربیتی کلاس کے حوالہ سے راقم الحروف کو حضرت حافظ صاحب کی صحبت میں بیٹھنے کا کچھ موقعہ میسر آیا ہے ان کی بالمشافہ گفتگو اور مناظرانہ تحریروں سے ان کی شخصیت کا ابھار سامنے آتا ہے کہ موصوف گرامی گوناں گوخوبیوں کے مالک تھے جو اللہ تعالی نے ان میں ودیعت رکھی تھیں۔

(۱) علمی ثقاہت اور پر اعتماد شخصیت کہ جب مناظرہ کے لئے تشریف لے جاتے تو ان کے چہرہ پر خوشی اور سرور کے آثار نمایاں ہوتے گویا کہ وہ پہلے ہی اس موقعہ کی تانک میں ہوتے تھے جو ان کے عزم واعتماد پر بڑی واضح دلیل تھی کہ ان کو اپنے موقف کے درست ہونے کا اور مخالف کے موقف کے باطل ہونے کا پورا یقین ہوتا تھا۔

(۲) ہر جاہ شخصیت اور قد و کاٹھ پر ہیبت کہ مخالف ان کی شخصیت سے ہی مرعوب ہو جاتا۔ اور جب کلے پر پگڑی باندھ کر مخالف کے سامنے بیٹھتے تو معلوم ہوتا کہ ایک بہت بڑا معلم کسی ناواقف کی تربیت کے لئے آیا ہوا ہے۔

(۳) گفتگو کا ایسا انداز کہ شرینی لبوں سے ٹپکے اور پھر اس پر مستزاد قرآن وحدیث کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلائل کا بر موقعہ پیش کرنا۔

(۴) اہل باطل کی ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ غلط مبحث کریں تا کہ اصل موضوع پر گفتگو نہ ہو سکے حافظ صاحب میں یہ خوبی تھی کہ وہ اہل باطل کی اس روش کو بخوبی سمجھتے تھے لہذا وہ مخالف کو خلط مبحث کے مقصد میں کامیاب نہ ہونے دیتے بلکہ گفتگو کو اصل مسئلہ تک محدود رکھتے۔

(۵) مخالف کی گفتگو کو پوری فراخدلی سے سنتے اور اس کے عوارض وعوامل پر پوری توجہ دیتے اور پھر اپنی ٹرن میں اس کی تقریر سے ہی اس کے خلاف مواد پیش کر دیتے جس سے مخالف عموماً بوکھلا جاتا۔

(۶) حافظ صاحب کے سامنے محض حق کا غلبہ اور عوام کی خیر خواہی تھی اس لئے عموماً گفتگو کرتے وقت عوام کو مخاطب کرتے اور انہیں پورا یقین دلاتے کہ میرا مقصد ہار جیت نہیں بلکہ تمہاری خیر خواہی ہے جس کے ہمیشہ اثرات مثبت نکلے۔

(۷) بسا اوقات مخالف اپنی کمزوری چھپانے کے لئے بدکلامی پر اتر آتا حافظ صاحب اس کو نظر انداز کرتے اور منفی پہلو کے مزید اپنے دلائل پیش کرتے۔

(۸) حسب مجلس ظرافت اور طنز و مزاح سے بھی کام لیتے جس سے مجلس میں بوریت ختم ہو جاتی۔ اس مجموعہ میں موجود مناظرہ تقلید میں مفتی غلام سرور صاحب نے ایک روایت پیش کی تو حافظ صاحب نے فرمایا اس روایت کی سند صحیح نہیں ہے آپ مفتی ہیں اس لئے میں آپ کو بتا رہا ہوں (اشارہ تھا کہ آپ مفتی ہو کر سند سے جاہل ہیں) مفتی صاحب کہنے لگے سند پھر پیش کریں گے حافظ صاحب نے برجستہ فرمایا ''استنجاء پہلے اور پیشاب بعد میں'' اس طرح برمحل ظرافت کے متعدد نمونے حافظ صاحب کی گفتگو میں سے ملتے ہیں جو ان کی اعلی درجہ کی ذکاوت وذہانت و فطانت کی بین دلیل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) گفتگو سامعین کے حسب حال کرتے اس لئے کہ مقصد عوام کی حق کی طرف رہنمائی تھی اور عوام کو ہی سمجھانا تھا آپ کے کلام میں بردباری نکتہ سنجی، سنجیدگی اور متانت انتہاء درجہ تھی جن کی بناء پر اگر مخالف نے ان کی ذات پر کوئی طعن وطنز کیا تو حافظ صاحب اس سے درگزر فرماتے اور بدکلامی کا جواب حلم و بردباری کے ساتھ دیتے تھے۔

(۱۰) اپنی بات کہنے میں بے باک ہوتے جو کہنا چاہتے وہ کہہ دیتے کسی کی شخصیت سے مرعوب نہ ہوتے تھے یہ اور اس طرح کے دیگر اوصاف تھے جو حضرت حافظ صاحب کی شخصیت کو دوسرے سے جداگانہ حیثیت سے نوازتے ہیں پاکستان کی مذہبی تاریخ میں حافظ عبدالقادر روپڑی کو ایک بلند اور ارفع مقام حاصل ہے کتاب وسنت کی اشاعت وترویج میں ان کی سنہری خدمات ہیں جن کا کوئی بھی مورخ انکار نہیں کرسکتا۔ موصوف ایک جید عالم اور فصیح وبلیغ خطیب تھے داعیان کتاب وسنت کا کوئی بھی اہم پروگرام ان کی شرکت کے بغیر ناقص سمجھا جاتا تھا آپ ہر بڑے جلسہ اور کانفرنس کے اسٹیج کی زینت ہوتے تھے۔ مناظرے کے میدان میں تو ان کی عمر حیات میں ان کا کوئی ثانی نہیں تھا میرے خیال میں پاکستان میں موصوف کو جس قدر اہل بدعت سے گفتگو کا موقعہ ملا ہے شاید کسی دوسے کو نہ ملا ہو لیکن کچھ ایسے حالات تھے کہ ان کے تمام مناظروں کو نہیں کیا جاسکا کیونکہ ابھی میڈیا نے اتنی ترقی نہیں کی تھی جتنی اس دور میں کی ہے اگر ان کے تمام مناظرے ضبط تحریر میں آجاتے تو وہ کئی جلدوں میں ہوتے جن کے صفحات کی مقدار کئی ہزار ہوتی۔ تاہم پھر بھی (مالا یدرک کله لا یترک کله) کے مصداق جو ضبط تحریر میں آچکا ہے وہ بھی غنیمت بارده سے کم نہیں۔

موجودہ مجموعہ جو صف چند مناظروں پر مشتمل ہے اللہ تعالی شیخ الحدیث حافظ عبدالغفار روپڑی امیر جماعت اہلحدیث پاکستان اور ان کے برادر اصغر مفسر قرآن امین ورثہ خاندان روپڑیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ عبدالوہاب روپڑی حفظہما اللہ کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے اپنی دینی مشاغل اور مصروفیت کے باوجود اس علمی ورثہ کو محفوظ کرنے کی طرف عنان توجہ مبذول فرمائی اور ایک علمی ذخیرہ کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دیا۔

اس مجموعہ کی تیاری میں محترم ابوعکاشہ کی محنت کا بھی بڑا دخل ہے کہ انہوں نے انتہاء کی عرق ریزی کے ساتھ کیسٹوں سے ان مناظروں کو قرطاس کی زینت بنایا اور یوں ایک بڑے حساس معاملہ کو نہایت دیانتداری کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچایا۔فجزاھم اللہ اجمعین۔

راقم الحروف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہے کہ وہ مجموعہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور اسے حضرت حافظ موصوف کے لئے اور اسے مرتب ،عمدہ کمپوزنگ کرنے والے اور صرف کثیر سے اسے منصۂ شہود پر لانے والوں کے لئے سرمایہ آخرت بنائے۔

آمین الہ العالمین

ابوانس محمد یحیی گوندلوی

مدیر جامعہ تعلیم القرآن والحدیث ساہووالہ سیالکوٹ

19-07-2005

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّانَبِیَّ بَعْدَہٗ.اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ (البقرہ:۲۵۷)

دین اسلام ایسا نور ہے کہ اللہ عزوجل جس کو اس روشنی سے مزین فرما دیتا ہے اسے مومن کہا جاتا ہے اس کی تمام تاریکیاں چھٹ جاتی ہیں اس کے دل ودماغ میں ایسی روشنی سرایت کر جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ثَلَاثٌ مَّنْ کُنَّ فِیْہِ وَجَدَ حَلَاوَۃَ الْاِیْمَانِ اَنْ یَّکُوْنَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِمَّا سِوَاھُمَا وَاَنْ یُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا یُحِبُّہٗ اِلَّا لِلّٰہِ وَاَنْ یَّکْرَہَ اَنْ یَّعُوْدَ فِی الْکُفْرِ کَمَا یَکْرَہُ اَنْ یُّقْذَفَ فِی النَّارِ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

”جس شخص میں تین خصلتیں ہوں وہ ایمان کی لذت سے بہرہ یاب ہوگا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اسے سب سے زیادہ پیارے ہوں جس سے محبت کرے صرف اللہ تعالیٰ کے لئے کرے کفر میں لوٹنے کو اسی طرح ناپسند کرے جس طرح آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔“

جسے اللہ تعالیٰ دین اسلام کا فہم عطا کرتا ہے پھر اس کا سینہ بھی اسلام کے لئے کھول دیتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے: فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجاً (الانعام:۱۳۶)

''جس کے ساتھ اللہ تعالی بھلائی کا ارادہ کرے اس کا سینہ اسلام کے لئے کشادہ فرما دیتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ نہایت تنگ کر دیتا ہے''

اسی ہدایت کے راستے کی راہنمائی کے لئے مالک الملک نے انبیاء ورسل مبعوث فرمائے: اللہ تعالی کا فرمان: وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلاً اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ (النحل:۳۶)

''تحقیق ہر امت میں ہم نے رسول مبعوث کیا (ان کو یہی کہا) کہ اللہ کی ہی عبادت کرو اور طاغوت سے بچ کر رہو''

ہر رسول نے اپنی امت کو اللہ کا یہی پیغام پہنچایا:

تمام رسولوں کی اطاعت کو اللہ تعالی نے اپنی اطاعت وفرمانبرداری قرار دیا فرمان رب العالمین: وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ (النساء:۶۴)

''ہم نے کوئی بھی رسول بھیجا تو محض اس لئے کہ اللہ کے حکم کے ساتھ اس کی بات مانی جائے''

اسی سلسلے کی آخری کڑی خاتم النبیین، رسول معظم محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ ارشاد باری تعالی ہے: لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلاً مِّنْ اَنْفُسِهِمْ (ال عمران:۱۶۴)

مومنوں کے اپنے ہی نفسوں سے رسول مبعوث کر کے اللہ رب العزت نے مومنوں پر یقیناً احسان کیا ہے۔

دیگر فضائل اور خصائل کے علاوہ دو فضائل جو اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو عطا کئے وہ بہت عظمت کے حامل ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو صرف نبی اور رسول ہی نہیں بنایا بلکہ خاتم النبیین بھی بنایا: ارشاد رب العالمین ہے: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ "اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (الاحزاب: ۴۰)

۲۔ آپ ﷺ کو صرف دین اسلام کا رسول ہی نہیں بنایا بلکہ آپ پر اس دین کی تکمیل بھی فرما دی: فرمان رب العزت ہے: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (المائدہ: ۳)

آپ کے لئے یہ بات بھی ارشاد فرمادی: مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النساء: ۸۰) "جو رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی"

رسول مکرم و معظم ﷺ کی نبوت و رسالت اور شریعت چونکہ قیامت تک کے لئے ہے اس لئے اس طویل ترین سفر میں آنے والے تمام باطل مذاہب اور اٹھنے والے تمام اختلاف کا حل بھی پیش فرما دیا: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (النساء: ۵۹)

جب بھی، کسی بھی چیز میں تمہارا آپس میں اختلاف پیدا ہو جائے تو اس نزاع کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف لوٹانے میں تمہارا اللہ اور یوم آخرت پر ایمان کا دعویٰ سلامت رہے گا وگرنہ ایمان کے نکل جانے کا خطرہ کبھی نہیں بھولنا چاہئے کہ اللہ رب العزۃ نے پھر اس بات کو صرف اپنے رسول ﷺ پر موقوف کر دیا گویا کہ آپ کی حدیث کو اپنے کلام کے ساتھ جوڑ کر اس کا حصہ بنا دیا کہ رہتی دنیا تک رسول ﷺ کی حیثیت مسلم ہو جائے: فرمایا:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً (النساء:٦٥)

آپ کے رب کی قسم ہے لوگ ایمان والے ہو ہی نہیں سکتے حتی کہ اپنے جھگڑے کا ثالث آپ کو بنائیں پھر آپ کا فیصلہ سن لینے کے بعد اپنے دلوں میں تنگی محسوس کئے بغیر اسے دل و جان سے تسلیم بھی کر لیں۔

مسلک اہل حدیث کا منشور یہی ہے کہ تمام دنیا میں قرآن وسنت ہی کا نفاذ ہو جائے یہ بات نہایت قابل افسوس ہے کہ قرآن وسنت کا نام لے کر اور اسلام کی دعویدار بن کر ایک بہت بڑی جماعت اپنے آپ کو حنفی کہلاتی ہے اور ان کی تمام تر خدمات اپنے مذہب حنفی کے لئے ہی ہیں جیسا کہ یہ بات ان کی کتب سے عیاں ہے۔ کیونکہ جہاں بھی وہ قرآن وسنت کا اختلاف اپنے آئمہ سے دیکھتے ہیں تو وہاں قرآن وسنت کی بجائے اپنے آئمہ کے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔

مثلاً اصول کرخی میں ایک اصول لکھا ہے: اِنَّ الْحَادِثَةَ اِذَا وَقَعَتْ وَلَمْ يَجِدِ الْمُؤَوِّلُ فِيْهَا جَوَاباً وَنَظِيْراً فِيْ كُتُبِ اَصْحَابِنَا فَاِنَّهُ يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَّسْتَنْبِطَ جَوَابَهَا مِنْ غَيْرِهَا اَمَّا مِنَ الْكِتَابِ اَوْمِنَ السُّنَّةِ اَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ (اصول کرخی ص ۱۴ اصول نمبر ۳۵)

کہ جب بھی کسی مسئلہ کا حل ہمارے اصحاب یعنی آئمہ احناف کی کتب میں نہ ملے تو پھر اس کا حل کسی اور کتاب سے تلاش کیا جائے گا یا تو قرآن مجید سے یا سنت رسول سے یا اس کے علاوہ کسی اور کتاب سے۔

اللہ تعالیٰ تمام اختلافات کا حل "اللہ اور اس کے رسول ﷺ" کو قرار دیتا ہے اور احناف کے اصول کے مطابق پہلے آئمہ احناف کی کتب کو دیکھا جائے گا متاخرین احناف بھی آج تک اسی اصول اور مذہب کے پیرو ہیں۔

علامہ شبیر احمد عثمانی حواشی میں لکھتے ہیں: دودھ چھڑانے کی مدت جو یہاں دو سال بیان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی باعتبار غالب اور اکثری عادت کے ہے امام ابوحنیفہ جو اکثر مدت ڈھائی سال بتاتے ہیں ان کے پاس کوئی اور دلیل ہوگی جمہور کے نزدیک دو ہی سال ہیں واللہ اعلم (ترجمۃ القرآن ومعانیہ از علامہ محمود الحسن دیوبندی ص ۵۴۸، طبع سعودیہ)

یہ حاشیہ سورۃ لقمن کی آیت ''وَفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ'' (لقمن: ۱۴) کہ دودھ چھڑانے کی مدت دو سال کے تحت لکھا ہے گویا کہ قرآن مجید کی صریح نص سے بھی انحراف کیا ہے یہی بات علامہ محمود الحسن نے تقریظ ترمذی میں ایک جگہ تحریر کی ہے کہ سنت تو یہی ہے لیکن ہم چونکہ مقلد ہیں لہذا ہم پر اپنے امام کی تقلید لازم ہے۔

حکیم الامت اشرف علی تھانوی نے بھی یہی بات واضح الفاظ میں کہی ہے لکھتے ہیں:

تیسری نظیر یہ ہے کہ صلوۃ جنازہ میں فاتحہ پڑھنا احادیث سے ثابت اور امام ابوحنیفہ اس کو منع فرماتے ہیں (فتاوی میلاد شریف ص ۶۰)

یعنی احناف کا مذہب اقوال ائمہ ہیں نہ کہ قرآن وسنت۔

آئمہ کے اقوال کو ثابت کرنے کے لئے انہوں نے ہر ضعیف، غیر صحیح اور موضوع روایات کا سہارا لیا تاکہ لوگوں کو ثابت کر سکیں کہ ہم بھی قرآن وسنت کو مانتے ہیں جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے ہدایہ اور دیگر کتب احناف اس بات پر دلیل ہیں اور تبلیغی نصاب یا فضائل اعمال میں تو ان روایات اور قصوں کہانیوں کی بھرمار ہے۔

مسلک اہلحدیث کی یہ ''فتح عظیم'' ہے کہ آج احناف قرآن وسنت کا نام لینے پر مجبور ہو چکے ہیں اور انہوں نے اپنے اس قول سے انحراف کر لیا ہے کہ ہمارا مذہب صرف اقوال آئمہ ہیں اگرچہ وہ عملاً اسی بات کے داعی ہیں عوام الناس کے سامنے وہ دھوکہ دیتے ہیں کہ ہم قرآن وسنت کو مانتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیر نظر کتاب ''میزان مناظرہ'' جلد دوم میں قارئین اس بات کا خوب اندازہ کرلیں گے یہ کتاب ترتیب دینے کا مقصد صرف یہ ہے کہ اس کے مطالعہ سے لوگوں پر حق واضح ہو سکے کہ قرآن وسنت کے دلائل کیا ہیں۔ الحمدللہ اس کتاب میں توحید سے لے کر نماز تک کے موضوعات پر مناظرے موجود ہیں سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی مدد نہیں کرسکتا۔ قبروں والوں کے بارے ایسا عقیدہ ونظریہ رکھنا شرک ہے نیز غیراللہ، یا عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے نام کی گیارھویں دینا اسلام میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ ختم پڑھنا یا قرآن مجید کھانے پر تلاوت کرنا بدعت ہے نماز میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری اور اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ نماز تراویح کی مسنون رکعات آٹھ ہیں۔

چونکہ احناف میں دو گروہ بطور خاص ہیں۔

(۱) دیوبندی (۲) بریلوی

ان مناظروں میں حافظ صاحب رحمہ اللہ کے مدمقابل دونوں ہی مکاتب فکر کے علماء ہیں۔ گفتگو کے دوران جس بات کا میں نے بخوبی اندازہ کیا وہ یہ ہے کہ حافظ صاحب رحمہ اللہ کے پیش نظر یہ بات ہرگز نہیں تھی کہ مخالف کو ہراساں ہی کیا جائے بلکہ مقصود عوام کی اصلاح تھی اور اس مقصد میں وہ انتہائی مخلص نظر آئے۔ جبکہ مخالف اور مقابل نے ہمیشہ کوشش کی کہ حافظ صاحب رحمہ اللہ کی پگڑی اچھالی جائے، شور ڈال کر، خلط مبحث کر کے صرف عوام میں دھاک بٹھا دی جائے کہ ہم جیت گئے یہی موقف مشرکین مکہ کا تھا:

جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالی کا فرمان ہے:

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ (حم السجدہ:۲۶)

''کہ اس قرآن مجید کو مت سننا اور اس کے پڑھے جانے کے وقت شور ڈال دینا تا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلبہ تمہارا ہو جائے‘‘

باطل ہمیشہ اس کوشش میں ہوتا ہے کہ حق کو دبا دیا جائے لیکن ’’جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا‘‘ کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔

دوسری بات جو حافظ صاحب رحمہ اللہ کی گفتگو میں مجھے بطور خاص منفرد نظر آئی وہ یہ تھی کہ حافظ صاحب رحمہ اللہ کو اللہ تعالی نے قوت خود اعتمادی سے نوازا تھا وہ اپنا موقف بیان کرنے میں انتہائی دلیر تھے اور مسلکی غیرت ان میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی جس میں وہ کبھی مداہنت کا شکار نہیں ہوئے اور نہ ہی لفظ مداہنت کے لئے ان کی زندگی میں کوئی جگہ تھی۔

مناظرہ تراویح کی کیسٹ میں قاضی عصمت اللہ کی آواز بالکل صاف اور واضح ہے مگر حافظ صاحب رحمہ اللہ کی آواز بہت مدھم اور دور معلوم ہوتی ہے پوری سازش سے پنڈی کھیپ میں یہ کھیل کھیلا گیا جن کی نیت میں آواز نہ سنانے کا ہی فتور ہو وہ کیسے اسلام کے لئے مخلص ہو سکتے ہیں۔

قارئین کی سہولت اور بات کو ذرا نکھارنے کے لئے مناظروں کی گفتگو میں عناوین قائم کر دیئے گئے ہیں چونکہ یہ مناظرے کیسٹوں سے نقل کئے گئے ہیں اور کیسٹیں انتہائی پرانی ہیں لیکن اس کے باوجود بھی کیسٹوں میں من وعن بات نقل کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے پھر بھی اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو ضرور مطلع کریں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کمی کو دور کیا جا سکے۔

اللہ رب العالمین حافظ روپڑی رحمہ اللہ کو کروٹ کروٹ رحمت نصیب فرمائے کہ جنہوں نے دن رات محنت کر کے مسلک کی یہ خدمت سرانجام دی۔

شیخ الحدیث حافظ عبدالغفار روپڑی امیر جماعت اہلحدیث پاکستان اور حافظ عبدالوہاب روپڑی حفظہما اللہ تعالی کی اس سعی جمیلہ کو قبول اللہ تعالی فرمائے کہ جنہوں نے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندہ ناچیز کو اس عظیم کام کی ذمہ داری سونپی کہ میزان مناظرہ جلد دوم کو ترتیب دو۔

الحمدللہ آج یہ مناظرے کیسٹوں سے کتابی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہیں اللہ رب العزۃ اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

اس کتاب کی ترتیب میں جو خوبیاں ہیں وہ سب میرے مالک اور خالق کی طرف سے ہیں اور جو نقائص ہیں وہ اس بندہ ناچیز کی نااہلی ہیں۔قارئین اگر کوئی علمی یا کتابت میں غلطی محسوس کریں تو ادارہ کو ضرور آگاہ کریں اللہ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

آخر میں میری دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ اللہ اس کتاب کو حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ، شیخ الحدیث حافظ عبدالغفار روپڑی، حافظ عبدالوہاب روپڑی حفظہما اللہ تعالی میرے تمام اساتذہ، والدین، عزیز واقارب اور دیگر معاونین کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔

آمین یا رب العالمین

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَلَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

ابوعکاشہ عبداللطیف حلیم

معاون مدیر انتظامی حافظ عبدالوہاب روپڑی

جامعہ اہلحدیث چوک دالگراں لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہید مناظرہ

یہ مناظرہ مابین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ اور قاضی عصمت اللہ حنفی آف قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ ہوا۔ معاون اہلحدیث شیخ الحدیث محمد رفیق اثری رحمہ اللہ معاون احناف مولانا عبدالرحمٰن منڈھیرا۔ یہ مناظرہ بستی نون والا بمقام جام رب نواز چیئرمین یونین کونسل ماہڑہ ضلع مظفرگڑھ کے ڈیرہ پر ہوا علمائے اہلحدیث میں سے شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود صاحب محدث جلالپوری، مفتی جماعت مولانا صدیق صاحب سرگودھا، مولانا محمد رفیق صاحب مدن پوری، مولانا صدیق صاحب مظفرگڑھی رحمہم اللہ شریک ہوئے۔

قاضی عبدالرشید جہلمی بیان کرتے ہیں کہ قاضی قاضی عصمت اللہ نے قلعہ سے روانگی سے قبل اپنے تمام دوست واحباب کو دعوت طعام پر بلایا اور اجتماعی دعا کروائی کہ اللہ کرے روپڑی صاحب سے مناظرہ ہو جائے لیکن مظفرگڑھ میں شکست سے دوچار ہونے کے بعد موصوف نے واپس آ کر کسی کو مناظرہ کے متعلق خبر تک نہ ہونے دی۔ ازاں بعد دیگر ذرائع سے اس کی شکست کی خبریں موصول ہوئیں۔

احناف کی طرف سے مولانا قاضی شمس الدین گوجرانوالہ اور مولانا سلطان محمود شریک تھے۔

اس مناظرہ میں حافظ روپڑی رحمہ اللہ نے بھرپور دلائل دیئے مناظرہ کے دوران صدر مناظرہ اور دیگر جام برادران موقع پر ہی دونوں علماء سے کہنے لگے ہم نے جو مسئلہ سمجھنا تھا وہ ہمیں سمجھ آ گیا ہے آئندہ ہم سورہ فاتحہ ضرور امام کے پیچھے پڑھیں گے اسی وجہ سے آج ماہڑہ روہیلانوالی مظفرگڑھ کے علاقے اور کئی بستیاں اہلحدیث ہیں۔ بستی نون والا، حبیب کی بکھانوالہ، پاروالا، میراں پور کے گردونواح یہ علاقے احناف کی شکست کی دلیل بنے ہوئے ہیں۔ قاضی عصمت اللہ اور مولوی شمس الدین کے حواری انہیں الوداع کرنے کی بھی پوزیشن میں نہیں تھے چونکہ ان حضرات کے پاس سواری نہیں تھی تو وسعت ظرفی سے مولانا سلطان محمود محدث جلال پوری رحمہ اللہ ملتان تک ساتھ لائے۔

قاری عبدالرحیم کلیم، ڈی جی خاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناظرہ بمقام جام بستی نون والا رب نواز چیئرمین یونین کونسل ماہڑہ ضلع مظفر گڑھ

کے ڈیرے پر (1971)

موضوع : سورۃ الفاتحہ خلف الامام فی الصلوۃ

مابین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ و مولانا عصمت اللہ دیوبندی

حافظ روپڑی صاحب:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ (سورۃ الحشر :۷)

میرے عزیز دوستو اور بزرگو! یہاں جو مسئلہ زیر بحث ہے وہ آپ سماعت فرما چکے ہیں یعنی نماز میں سورۃ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ہم چونکہ اہل حدیث ہیں ہمارے نزدیک بلکہ ہر مسلمان کے نزدیک وہی بات اتھارٹی ہے جو فرمان محمد رسول اللہ ﷺ ہے۔

حضرات ! آج کی اس مجلس میں جو کوئی قرآن مجید کی کوئی آیت پیش کرے گا اس آیت کی تفسیر وہی قبول ہوگی جو محمد رسول اللہ ﷺ نے کی ہے کیونکہ قرآن مجید انہی پر نازل ہوا ہے کسی اور کا کیا ہوا اختراعی مفہوم قبول نہیں ہوگا۔ ابتداہی میں یہ بات اس لئے عرض کی ہے کہ ممکن ہے دوران گفتگو جب کوئی قرآن مجید کی آیت پڑھے یا حدیث پڑھے پھر اس کا مفہوم اپنی طرف سے بیان کرے تو آپ اس زعم میں نہ رہیں کہ وہ بھی تو آیت اور حدیث پیش کرتا ہے جبکہ اس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفہوم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی منشاء کے خلاف ہو۔ ہمارا اہل حدیث ہونے کے ناطے یہ دعوٰی ہے کہ فرمان رسول ﷺ کے آنے کے بعد اگر کوئی اس کے مقابلے میں اپنی رائے کو پیش کرے وہ مسلمان نہیں رہتا۔ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے سامنے کسی کی رائے اور قیاس کی کوئی حیثیت نہیں ہماری عقل میں آئے یا نہ آئے ہر حال میں فرمان رسول ﷺ سچا اور صحیح ہے اور جو اسے نہ مانے ہمارے نزدیک اور آپ کے نزدیک بھی وہ مسلمان نہیں رہتا۔

نبی مکرم ﷺ معراج سے واپس لوٹے جب آپ نے بیت المقدس اور آسمانوں پر ایک ہی رات میں جانے کا واقعہ لوگوں سے بیان کیا تو لوگ کہنے لگے یہ عقل میں آنے والی بات نہیں لیکن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فوراً تصدیق کی۔ کہ عقل میں آئے یا نہ آئے اللہ کے نبی کی بات سچی اور حق ہے اسی وجہ سے انہیں صدیق کائنات کا لقب عدالت نبوی سے عطا ہوا [1]۔

میرے عزیز بھائیو ! ہم فساد اور جھگڑے کے قائل نہیں لوگ یہ نہ سمجھیں کہ یہ لڑائی کرنے آئے ہیں۔ محبت اور پیار کے ساتھ گفتگو کریں۔ دلائل سے بات کریں مناظرہ کسی بات پر تحقیق کا نام ہے لڑائی کا نام نہیں مناظرے میں اخلاص اور محبت کا جذبہ پیش نظر ہونا چاہئے۔ فرمان رسول ﷺ کا تقاضا یہی ہے بات اگر دس منٹ میں طے ہو جائے تو دو گھنٹے کا انتظار کئے بغیر گفتگو ختم کر دیں۔

حضرات ! یہ میرے ہاتھ میں صحیح بخاری کا نسخہ ہے آپ لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ کتب احادیث میں اس کتاب کی کیا حیثیت ہے؟ اس کتاب کے بارے میں تمام امت کا متفقہ عقیدہ ہے اور اس کے ٹائٹل پر بھی لکھا ہوا ہے کہ اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ ھُوَ صَحِیْحُ الْبُخَارِیْ ''کتاب اللہ یعنی قرآن مجید کے بعد صحیح ترین کتاب صحیح بخاری ہے'' امام بخاری جیسا محدث اور فقیہ ان کے دور سے لے کر آج تک نہ پیدا ہوا ہے اور ممکن ہے کہ آئندہ بھی

---

[1] (مختصر سیرۃ الرسول شیخ عبداللہ بن محمد بن عبدالوہاب۔ ابن ہشام)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیدا نہ ہو۔ جو فقاہت حدیث امام بخاری کو اللہ تعالیٰ نے دی ہے وہ انہی کا حصہ ہے۔

نماز میں سورۃ الفاتحہ پڑھنے کی دلیل اول:۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یہ باب قائم کیا ہے، بَابُ وُجُوْبِ الْقِرَاْۃِ لِلْاِمَامِ وَالْمَامُوْمِ فِی الصَّلَوَاتِ کُلِّھَا فِی الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ وَمَا یُجْھَرُ فِیْھَا وَمَا یُخَافَتُ (صحیح البخاری کتاب الاذان ۱۰۴/۱ رقم الباب ۹۵)

امام اور مقتدی کے پڑھنے کے وجوب کا بیان۔ تمام نمازوں میں حضر میں ہو یا سفر میں قراءت اونچی ہو یا آہستہ ہر حال میں امام اور مقتدی لازم پڑھیں۔

امام بخاری نے یہ باب قائم کیا ہے اور میں نے یہ باب اس لئے پیش کیا ہے کہ یہ مغالطہ دور ہو جائے کہ یہ صرف امام کی قراءت کے متعلق ہے۔ امام بخاری نے یہ باب منعقد کر کے بات ختم کر دی ہے کہ اس سے مراد کیا ہے اور تمہاری رائے کہ یہ حدیث تو صرف منفرد کے لئے ہے کی امام بخاری کے نزدیک کوئی حیثیت نہیں اس باب کے تحت امام بخاری یہ حدیث نقل کرتے ہیں،

عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لَاصَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَءْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ (صحیح البخاری کتاب الاذان باب وجوب القراء ۃ رقم الحدیث ۷۵۵، ۱۰۴/۱)

علاوہ ازیں یہ روایت صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ، سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ رقم ۸۱۳، جامع ترمذی ابواب الصلوۃ باب ماجاء انہ لاصلوۃ الابفاتحۃ الکتاب، سنن نسائی کتاب الافتتاح باب قراء ۃ الکتاب فی الصلوۃ رقم ۹۱۳، سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ فیھا باب القراء ۃ خلف الامام رقم ۸۳۷ میں بھی موجود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں۔

لفظ مَنْ کی عمومیت میں ہر کوئی شامل ہے امام بخاری نے اسی مَنْ کی وجہ سے یہ باب قائم کیا ہے جیسا کہ اوپر بیان گزرا۔ کہ کہیں کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ اس سے مراد فلاں یا فلاں ہے فرمایا لَاصَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَءْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ۔ جو فقط سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔ چاہے وہ امام ہو یا مقتدی، سفر کی نماز ہو یا حضر کی، امام قراءت جہری کرے یا سرّی ہر حال میں سورۃ فاتحہ لازمی ہے ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ضروری ہے جو نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

میں فاضل دوست سے گزارش کرتا ہوں کہ یہ میرے پاس صحاح ستہ موجود ہے آپ صرف ایک حدیث اور فرمان رسول ﷺ دکھا دیں کہ سرور کائنات ﷺ نے فرمایا ہو "جو امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہو جاتی ہے۔"

دلیل ثانی:۔

صحاح ستہ میں سے دوسرا درجہ صحیح مسلم کا ہے۔ اور یہ میرے پاس صحیح مسلم ہے۔ اس میں یہ حدیث ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً لَمْ یَقْرَءْ فِیْھَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَھِیَ خِدَاجٌ "[1] ثَلَاثًا غَیْرُ تَمَامٍ فَقِیْلَ لِاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّا نَکُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ فَقَالَ اِقْرَأْبِھَا فِیْ نَفْسِکَ (صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ ۱/۱۶۹)

خداج کی تعریف: قَالَ الْاَخْفَشُ خَدَجَتِ النَّاقَۃُ اِذَا اَلْقَتْ وَلَدَھَا لِغَیْرِ تَمَامٍ وَاَخْدَجَتْ اِذَا قَذَفَتْ بِہٖ قَبْلَ وَقْتِ الْوِلَادَۃِ (الاستذکار لابن عبدالبر) (بقیہ صفحہ اگلا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو کوئی ایسی صورت میں نماز پڑھے جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے وہ نماز ایسی ہے جیسے کوئی اونٹنی بچہ کچا پھینک دے۔ تین مرتبہ یہ الفاظ کہے فرمایا نامکمل ہے آپ کے شاگرد نے پوچھا اگر ہم امام کے پیچھے ہوں (تو بھی پڑھیں) فرمایا اے میرے شاگرد تو امام کے پیچھے بھی ہو تو آہستہ سے سورۃ فاتحہ ضرور پڑھ لیا کرو کیونکہ:

فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوۃَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ نِصْفَیْنِ وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ قَالَ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ فَاِذَا قَالَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ قَالَ هٰذَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ (صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ کل رکعۃ ۱/۱۶۹)

براہ راست اللہ کی گفتگو اور کلام رسول اللہ ﷺ تک پہنچنا ہر ایمان والے کو اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔ جس طرح آج ٹیلیفون اور وائرلیس سسٹم کو سب مانتے ہیں اسی طرح اللہ کی گفتگو اپنے نبی سے سب کو تسلیم کرنی چاہیئے اور بطور خاص صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی ٹکسالی احادیث پر جرح کرنا بڑی جرأت کا کام ہے۔ جو نہ ماننے کے خیال سے آیا ہو وہ تو فرامین رسول ﷺ کو غلط کہہ سکتا ہے لیکن جو ایمان رکھتا ہے اسے تو ایسے کھرے ارشادات سن کر فوراً سر تسلیم خم کر دینا چاہیئے۔

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا اللہ خود فرماتا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے۔ نماز فجر کی دو رکعات ظہر کی چار رکعات، عصر کی چار رکعات، مغرب کی تین رکعات، عشاء کی چار رکعات۔

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) امام اخفش نے کہا خَدَجَتِ النَّاقَةُ عرب اس وقت کہتے ہیں جب اونٹنی اپنے بچے کو اس کے بغیر پورے ہوئے گرا دے اور اَخْدَجَتْ اس وقت کہتے ہیں جب قبل ولادت کے بچے کو گرا دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب ان پانچوں نمازوں کی رکعات کی تقسیم مراد نہیں ہے بلکہ تقسیم کیسے ہے؟ فرمایا جب بندہ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتو میرے بندے نے میری حمد بیان کی۔ جب بندہ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے مجھ پر ثنا بھیجی۔ جب بندہ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی ہے۔ جب بندہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے آدھی میری اور آدھی میرے بندے کی۔ یعنی اِیَّاکَ نَعْبُدُ تک میرا اور اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ سے اخیر تک تیرا۔

حدیث نے ثابت کیا کہ نماز کی تقسیم کی ہے لیکن تقسیم صرف سورۃ فاتحہ کی کر کے دکھائی۔ معلوم یہ ہوا کہ جس نماز میں سورۃ فاتحہ نہ ہو وہ نماز ہی نہیں ہوتی رکعتوں کو تقسیم کر کے نہیں دکھایا بلکہ بات صرف سورۃ فاتحہ پر ختم کر دی۔

دلیل ثالث :۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ اُنَادِیَ اَنَّهُ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِقَرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْکِتَابِ (سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب من ترک القراءۃ فی صلوته ۱/۳۰۴، ۳۰۵ رقم: ۸۱۱)

ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں سب علاقوں میں اعلان کر دوں کہ جو سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

الدلیل الرابع :۔

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلصُّبْحَ فَثَقُلَتْ عَلَیْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنِّیْ اَرٰکُمْ تَقْرَءُوْنَ وَرَاءَ اِمَامِکُمْ قَالَ قُلْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَیْ وَاللّٰهِ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَاِنَّهٗ لَاصَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَءْ بِهَا۔

(جامع الترمذی ابواب الصلوۃ باب ماجاء فی القراءۃ خلف الامام وقال الترمذی هذا حدیث حسن)

امام ابوداؤد نے یہ الفاظ مختلف روایت کئے ہیں:

فَلَا تَقْرَءُوْا بِشَيْءٍ مِّنَ الْقُرْآنِ اِذَا جَهَرْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْآنِ (سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب من ترک القراءۃ فی صلوتہ رقم ۸۱۵)

عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہم کو صبح کی نماز پڑھائی سلام پھیرنے کے بعد آپ نے پوچھا کہ کیا تم میرے پیچھے پڑھتے ہو؟ (نتیجہ یہ نکلا کہ امام اور مقتدی کی نماز ہو رہی تھی) ہم نے عرض کیا ہاں اللہ کے رسول ہم آپ کے پیچھے پڑھتے ہیں۔ فرمایا جب میں امام اور تم مقتدی ہو تو میرے پیچھے قرآن میں سے کچھ نہ پڑھا کرو لیکن یہ بات یاد رکھنا اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَءْ بِهَا میرے پیچھے بھی ہو اور قراءت جہری بھی تو سورۃ فاتحہ لازمی پڑھا کرو کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اعلان انعام:۔

میں نے آپ کے سامنے چار احادیث پیش کی ہیں اور آج میں بہت سی احادیث پیش کروں گا۔ معلوم ہو جائے گا کہ کون تسلیم نہیں کرتا اس بھرے مجمع میں میں اعلان کرتا ہوں کہ اگر ایک صحیح حدیث کوئی پیش کر دے جس میں یہ ہو کہ جو نماز میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہو جاتی ہے تو منہ مانگا انعام پیش کیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ آیت سے سورۃ الفاتحہ مستثنیٰ ہے:۔

میں یہ گذارش کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہوسکتا ہے آپ یہ آیت پڑھ کر وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (سورۃ الاعراف : ۲۰۴) یہ ثابت کرنے کو کوشش کریں کہ جہاں پر قرآن پڑھا جارہا ہو تو سننے کا حکم ہے۔اس قرأت سے مراد دراصل عام قراءت ہے سورۃ فاتحہ نہیں عام قراءت کا اور حکم ہے سورۃ فاتحہ کا اور حکم ہے۔

پہلی مثال:۔

اللہ کا فرمان ہے:

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ (الجمعه: ۹) یہاں پر تمام مومنوں کو جمعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔حدیث نے تمام مومنوں سے چار قسم کے لوگوں کو مستثنیٰ قرار دے دیا ہے۔

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْجُمُعَةُ حَقٌّ وَّاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ فِيْ جَمَاعَةٍ اِلَّا عَلٰى اَرْبَعَةٍ مَمْلُوْكٍ وَامْرَاَةٍ وَصَبِيٍّ وَمَرِيْضٍ (رواہ ابوداؤد وقال لم يسمع طارق من النبی ﷺ واخرجه الحاكم من رواية طارق المذكور عن ابی موسی (بحواله بلوغ المرام لابن حجر باب صلوة الجمعة رقم : ۴۵۹) اس عام حکم سے بیمار، بچہ، عورت اور غلام مستثنیٰ ہیں اور ایک روایت میں مسافر کا بھی ذکر ہے جس طرح تمام مومنوں سے یہ چار قسم کے لوگ خارج ہوگئے جمعہ پڑھنے سے۔اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے عام قراءت سے سورۃ الفاتحہ کو الگ کر دیا ہے۔

دوسری مثال:۔

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو ایک مرد اور عورت کے ملے جلے نطفے سے پیدا کرنے کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصول بنایا ہے لیکن عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کر کے اس اصول سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ اسی طرح سورۃ فاتحہ کو عام قراءت سے الگ کر دیا گیا ہے۔

میرا آخر میں پھر مطالبہ ہے کہ مولانا صاحب صرف ایک حدیث پیش کر دیں کہ جس کا معنیٰ یہ ہو کہ جو شخص امام کے پیچھے اپنی نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہو جاتی ہے۔

مولانا عصمت اللہ دیوبندی:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔(الاعراف: ۲۰۴)

حضرات آپ یہ سن چکے ہیں کہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ، امام کے پیچھے الحمد مولانا صاحب نے اس چیز کو فرض ثابت کرنا ہے چونکہ ان کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم قرآن وحدیث سے دلائل پیش کریں گے۔ مولانا صاحب نے قرآن مجید کو ہاتھ بھی نہیں لگایا اور نہ اس سے کوئی آیت پڑھی ہے اس سے واضح ہو گیا کہ مولانا صاحب کے پاس قرآن مجید سے سورۃ فاتحہ پڑھنے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ بہر حال یہ بات مسلم ہے کہ قرآن مجید پہلے ہے اور صحیح بخاری بعد میں ہے۔ صحیح بخاری صحیح مسلم، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی ان تمام کتابوں کا درجہ قرآن مجید کے بعد ہے اگر قرآن مجید سے یہ ثابت ہو جائے کہ سورۃ فاتحہ فرض ہے تو ہم ماننے کے لئے تیار ہیں۔ رہا مولانا صاحب کا یہ اعتراض کہ اس آیت ''وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ'' سے نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے سورۃ فاتحہ کا استثناء کیا ہے الحمدللہ مولانا صاحب نے یہ بات تسلیم کر لی ہے کہ اس آیت مبارکہ کا تعلق نماز کے ساتھ ہے جبکہ عموماً یہ اس بات کو تسلیم ہی نہیں کرتے۔ اب اگر یہ استثناء حدیث سے ہو رہا ہے بہر حال یہ بات مولانا تسلیم کر چکے ہیں کہ اس آیت کا تعلق نماز سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس بارے میں روایت بھی موجود ہے عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے دونوں اللہ کے رسول کے صحابی ہیں۔ وہ دونوں فرماتے ہیں کہ یہ آیت مبارکہ اس لئے نازل ہوئی کہ امام کے پیچھے خاموش رہا جائے یعنی جب قرآن پڑھا جائے سنو اور خاموش رہو۔ مولانا صاحب نے دو باتیں تسلیم کر لی ہیں ایک تو یہ مان لیا ہے کہ اس آیت کا تعلق نماز سے ہے اور دوسرا مولانا نے یہ بھی تسلیم کر لیا ہے کہ ''اَنۡصِتُوۡا'' کا معنی ہے خاموش رہو۔ یعنی سورۃ فاتحہ کے بغیر باقی قراءت کے وقت چپ رہو اور ساتھ ساتھ نہ پڑھو۔ عام طور پر یہ لوگ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے لیکن آج ابتدا میں ہی انہوں نے یہ دونوں باتیں تسلیم کر لی ہیں۔ اب میں آپ کے سامنے وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡآنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ کے بارے حدیث پیش کرنے لگا ہوں یہ سنن نسائی ص ۱۴۲ ہے۔

مولانا عصمت اللہ کی کذب بیانی:۔

(یہاں پر مولانا عصمت اللہ نے کہا کہ مولانا صاحب جب حوالہ پیش کرتے ہیں تو صفحہ کا نام نہیں لیتے حالانکہ حافظ صاحب نے جلد اور صفحات کے حوالہ دیتے ہوئے بات کی ہے۔)

بَابُ تَاۡوِيۡلِ قَوۡلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ۔ یہ تفسیر قرآن مجید کی اس آیت کی ہے۔

مولانا عصمت اللہ کی دلیل اول:۔

امام نسائی نے یہ باب قائم کیا ہے بَابُ تَاۡوِيۡلِ قَوۡلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡآنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۔ میں اس آیت کی تفسیر رسول اللہ ﷺ کی حدیث سے پیش کرنے لگا ہوں۔

عَنۡ اَبِیۡ هُرَيۡرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا جُعِلَ الۡاِمَامُ لِيُؤۡتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوۡا وَاِذَا قَرَءَ فَاَنۡصِتُوۡا ۔ نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا امام صرف اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جب امام قراءت کرے یعنی اللہ اکبر کے بعد قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔ وَاِذَا قَـرَءَ فَانْصِتُوْا ۔اور یہ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا کے بعد آیا ہے اگر نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی مراد یہ تھی کہ سورۃ فاتحہ کے وقت خاموش نہیں رہنا تو آپ یوں فرماتے کہ جب امام اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو جب امام سورۃ فاتحہ پڑھے تو تم بھی الحمد شریف پڑھو جب سورۃ فاتحہ ختم کر لے اور دوسری قراءت کرے تو اس وقت تم خاموش رہو آپ نے یہ نہیں فرمایا بلکہ فرمایا کہ جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جس وقت قراءت کرے۔لفظ قراءت عام ہے اور یہ سورۃ فاتحہ اور بعد والی قراءت دونوں کو شامل ہے یعنی جب امام قراءت کرے وہ قراءت سورۃ فاتحہ کی ہو یا بعد والی ہو معنی یہ ہوگا کہ جس وقت امام پڑھے جو بھی پڑھے تو تم خاموش ہو جاؤ۔

میں یہاں گزارش کرنا چاہوں گا کہ مولانا صاحب فرما رہے تھے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے یہاں سورۃ فاتحہ کو مستثنیٰ کیا ہے اور اس کے لئے انہوں نے دلیل میں صحیح بخاری کی حدیث پیش کی ہے لَاصَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَءْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَاب اور اس پر امام بخاری نے باب قائم کیا ہے بَابُ وُجُوْبِ الْقِرَاءَ ةِ لِلْاِمَامِ وَالْمَامُوْمِ یہاں پر باب وجوب القراءۃ لفظ ہے فاتحہ کا لفظ یہاں پر بھی نہیں ہے۔وجوب القراءۃ کا لفظ ہے۔معلوم یوں ہوتا ہے کہ لفظ قراءت امام بخاری کے نزدیک فاتحہ کو بھی شامل ہے اگر ان کے نزدیک لفظ قراءت سورۃ فاتحہ کو شامل نہیں تھا پھر انہیں صرف لفظ قراءت نہیں بولنا چاہئے تھا بلکہ وُجُوْبِ الْقِرَاءَ ةِ الْفَاتِحَةِ کا لفظ بولنا چاہئے تھا۔ معلوم یوں ہوتا ہے کہ امام بخاری کے نزدیک بھی جب لفظ قراءۃ بولا جائے تو اس میں سورۃ الفاتحہ آتی ہے اسی لئے تو انہوں نے اس باب کے تحت یہ حدیث لکھی ہے کہ لَاصَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَءْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ یہ امام بخاری کا موقف ہے جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ قراءت امام اور مقتدی دونوں پر واجب ہے دوسری بات کہ یہ امام بخاری کی رائے ہے اور اگر امام بخاری کی رائے کے مقابلے میں کسی صحابی کی رائے ہو تو زیادہ مقدم کس کی رائے ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب میں آپ کے سامنے صحابیؓ کی بات پیش کرتا ہوں۔

مولانا عصمت اللہ کی دوسری دلیل :۔

اب میں آپ کے سامنے صحابیؓ کی بات پیش کرتا ہوں جسے امام احمد بن حنبلؒ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے پیش کیا ہے: قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللّٰہِ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی رَکْعَۃً لَمْ یَقْرَأْ فِیْھَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ یَصِلْ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ وَرَاءَ الْاِمَامِ۔

جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں یہاں پر اکیلا آدمی مراد ہے اس کے لئے یہ حدیث ہے امام کے پیچھے پڑھنے والے کے لئے نہیں ہے۔ امام احمد بن حنبل فرمارہے ہیں اور یہ امام بخاری کے استاذ ہیں اور دوسری بات کہ یہ صحابی کی رائے ہے۔

اب میں گزارش کرنا چاہوں گا کہ ایک طرف صحابیؓ کی رائے ہے اور دوسری طرف امام بخاری کی رائے ہے۔ ایک امام کے مقابلے میں دوسرے امام کی بات ہے اور پھر صحابی کی بھی رائے ہے لہٰذا ہمارے نزدیک صحابیؓ کی رائے حجت ہے۔ مولانا صاحب کی دلیل کی ساری بنیادی یہ بات ہے کہ لَاصَلٰوۃَ لِمَنْ ۱؎ لفظ مَنْ کی بحث کے لئے

انہوں نے سنن ابی داؤد کی ابو ہریرہ سے مروی روایت پیش کی ہے مجھے بہت افسوس ہوا کہ انہوں نے روایت پوری کیوں نہیں پڑھی یہی روایت اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَنْ اُنَادِیَ اَنَّہٗ لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِقِرَاءَۃِ الْفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ فَمَازَادَ ۔نہیں نماز اس شخص کی جو سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد کچھ قراءت اور نہ کرے۔

۱؎ مولانا عصمت اللہ نے یہاں لفظ مَنْ کی بحث کی جس کی کیسٹ میں صحیح سمجھ نہیں آئی اگر کوئی کیسٹ سے وہ مہیا کردے تو دوسرے ایڈیشن میں اسے شائع کردیا جائے گا۔ (ان شاء اللہ) (مرتب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

میں نے بار بار یہ مطالبہ کیا ہے کہ مجھے ایک ایسی حدیث پیش کر دیں جس میں یہ ہو کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے جو اپنی نماز میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہو جاتی ہے لیکن مولانا صاحب ابھی تک وہ حدیث پیش نہیں کر سکے اور نہ کر سکیں گے۔

مولانا فرماتے ہیں: کہ ابوداؤد کی حدیث انہوں نے پوری نہیں پڑھی کہ اس کے بعد فَمَازَادَ کے الفاظ ہیں جناب عالی میں ثابت کروں گا آپ کتابوں سے کہ فَمَازَادَ الفاظ کی کیا حیثیت ہے؟

لفظ "مَنْ" کی وضاحت:۔ مَنْ سے مراد ہر جگہ عام نہیں ہوتا (یہاں سے کیسٹ میں سمجھ نہیں آتی) لفظ مَنْ کی بحث کے لئے

میں آپ کے سامنے صحاح ستہ سے چار احادیث پیش کر چکا ہوں آپ نے فرمایا ہے کہ یہ امام بخاری کی رائے ہے یہ امام بخاری کی رائے نہیں بلکہ میں آپ کے سامنے نبی مکرم ﷺ کی حدیث پیش کرتا ہوں:

امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی نص قطعی:۔

یہ میرے ہاتھ میں امام بیہقی کی کتاب "کتاب القراءت" ہے اس کا صفحہ ۴۷ ہے (پھر نہ کہنا صفحہ کا نام نہیں لیا)

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَمْ یَقْرَءْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ خَلْفَ الْاِمَامِ (کتاب القراءت للبیھقی ص۴۷. کنز العمال ۲۰۸/۴) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

آپ کو یہ بھی علم نہیں کہ کہاں خاص معنی ہوتا ہے کہاں عام ہوتا ہے آؤ آپ کو فقہ کی تعلیم دوں آپ کا اور میرا علاقہ ایک ہے وہاں مجھ سے پڑھ لیا کرو میں نے پانچویں حدیث لَاصَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَءْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ خَلْفَ الْإِمَامِ پیش کر دی ہے۔

یہ بات اپنے دل و دماغ پر لکھ لو کہ صرف ایک حدیث پیش کر دو جو شخص امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہو جاتی ہے۔

وطیرہ حنفی مسلک اور مسلک اہل حدیث:۔

تم قرآن اور حدیث کے مقابلے میں اقوال پیش کرتے ہو مولانا قرآن اور حدیث کا مقابلہ نہیں کرنا چاہئے پہلے قرآن ہے پھر حدیث نبوی ﷺ ہے۔ اگر قرآن مجید کے احترام کا دعویٰ ہے تو حدیث کا بھی احترام کرو۔ مولانا آپ نے متواتر خبر کا مطالبہ کیا ہے۔ میں نے آپ کے سامنے صحیح بخاری کی حدیث پیش کی ہے کیا آپ کو علم نہیں کہ فرمان رسول ﷺ کی کیا حیثیت ہے؟ آپ ﷺ کے فرمان کو ہلکا ثابت کرتے ہو۔ سن لیں اللہ نے جماعت اہل حدیث کو یہ شرف بخشا ہے کہ جو لوگ قرآن مجید اور فرمان رسول ﷺ میں فرق کرتے ہیں ہم یہ فرق نہیں ہونے دیں گے سن لو ہمارا عقیدہ جس طرح قرآن مجید کو نہ ماننے والا کافر ہو جاتا ہے اسی طرح فرمان رسول ﷺ کا انکار کرنے والا بھی بے ایمان اور کافر ہو جاتا ہے۔

سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بارے خبر متواتر:۔

آپ نے خبر متواتر کا مطالبہ کیا تھا مَیں اس کا جواب میں دے چکا ہوں پھر دوبارہ اٹھ کر نہ کہہ دینا اب یہ بھی سن لو! امام بخاریؒ فرماتے ہیں:

وَتَوَاتُرُ الْخَبَرِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَاصَلٰوۃَ اِلَّا بِقِرَاءَ ۃِ اُمِّ الْقُرْآنِ (جزء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القراءة للبخاری ص ۲۹) یہ خبر رسول اللہ ﷺ سے تواتر سے ثابت ہے کہ جو بھی نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

جابر رضی اللہ عنہ والے اثر کا جواب:۔

۱. ایک طرف جابر رضی اللہ عنہ کا اثر ہے تو دوسری طرف رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

۲. امام احمد بن حنبلؒ کا فتویٰ آپ نے پیش کیا کہ وہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ والی عبادہ کی حدیث کی تاویل کرتے ہیں کہ یہ منفرد کے لئے ہے۔اس کے باوجود فرماتے ہیں:

وَاخْتَارَ اَحْمَدُ مَعَ هٰذَا الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَاَنْ لَّا يَتْرُكَ الرَّجُلُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَاِنْ كَانَ خَلْفَ الْإِمَامِ (جامع ترمذی کتاب الصلوۃ باب ماجاء فی ترک القراءۃ خلف الامام جلداول)

یعنی اختیار کیا امام احمد بن حنبل نے باوجود اس تاویل کے قراءت خلف الامام کو اور یہ کہ نہ چھوڑے کوئی شخص سورۃ فاتحہ کو اگرچہ امام کے پیچھے ہو (کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان یہی ہے)

علامہ عینی نے شرح بخاری ۶۴/۳ پر امام احمد کے نزدیک قراءت خلف الامام کو لازم قرار دیا ہے۔

وَاِذَا قَرَءَ فَأَنْصِتُوْا والی سنن نسائی کی روایت کی حقیقت:۔

۱. علامہ زیلعی حنفی نصب الرایہ ۳۳۳/۱ میں لکھتے ہیں: قال البیھقی فی المعرفة بعد ان روی حدیث ابی ھریرہ وابی موسی وقد جمع الحفاظ علی خطأ ھذہ اللفظة۔ امام بیہقیؒ فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ اور ابوموسی کی حدیث میں یہ الفاظ (واذا قرء فانصتوا) کے خطا ہونے پر حفاظ کا اجماع ہے۔

۲. اگر قراءت والی بات کو صحیح بھی تسلیم کیا جائے تو اس سے مراد سورۃ الفاتحہ نہیں عام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قراءت ہے جیسا کہ پیچھے ثابت کیا جاچکا ہے کہ اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے سورۃ الفاتحہ کو عام قراءۃ سے نکال دیا ہے۔

احمد بن حنبل کے قول سے دھوکہ دینے کی کوشش:۔

مولانا آپ نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ کے قول سے دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے۔ الحمدللہ میں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنے کو واجب کہتے ہیں۔ نیز میں آپ کے سامنے آج ثابت کروں گا کہ امام ابو حنیفہ اور امام محمد رحمھما اللہ کا قول ہے کہ سورۃ فاتحہ ضرور پڑھا کرو کیونکہ خطرہ ہے کہیں قیامت کے دن نمازوں سے جواب نہ مل جائے۔ میں ان شاء اللہ یہ حوالہ پیش کروں گا میں دیکھوں گا تم لوگ اقوال آئمہ کا کتنا احترام کرتے ہو۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ کا شانِ نزول:۔

مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ آپ نے مان لیا اس آیت کا تعلق نماز سے ہے۔ مولانا شاید آپ نے آج پہلی مرتبہ مجھ سے مناظرہ کیا ہے اسلئے آپ کو معلوم نہیں یہ دیکھیں میرے پاس کتاب القراءت للبیہقی ہے اس کا صفحہ ۷۸ ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: هٰذَا الْاٰيَةُ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ رَفْعِ الْاَصْوَاتِ وَهُمْ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ (کتاب القراءۃ للبیہقی ص ۹۴)

اس آیت کا سبب نزول یہ ہے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز کی حالت میں باتیں کیا کرتے تھے تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔

اب آپ کہاں تک بھاگو گے۔ کیسے لوگوں کو بار بار دھوکہ دو گے؟ تم ایک قول کی بات کرتے ہو اللہ کی قسم میں محمد رسول اللہ ﷺ کے مقابلے میں پوری کائنات کی بات کو نہیں مانتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمان رسول ﷺ پیش کرو تو پھر بات ہے اب کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ثابت ہو گیا۔

امام بخاری رحمہ اللہ کے باب پر اعتراض کا جواب:۔

آپ نے فرمایا کہ امام بخاری نے جو باب ''بَابُ وُجُوبِ الْقِرَاءَ ةِ لِلْاِمَامِ وَالْمَامُوْمِ'' قائم کیا ہے اس میں قراءت کا لفظ ہے سورۃ فاتحہ کا لفظ نہیں ہے میں پوچھنا چاہتا ہوں جو آپ نے سنن نسائی کے حوالے سے روایت'' وَإِذَا قَرَءَ فَانْصِتُوْا ''پیش کی ہے اس میں بھی تو لفظ سورۃ الفاتحہ نہیں ہے۔

الحمد للہ میں جامع ترمذی اور سنن ابی داؤد کی روایت پیش کر چکا ہوں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب میں اونچی پڑھوں تو میرے پیچھے سورۃ فاتحہ کے بغیر کچھ نہ پڑھو۔ اب تک پانچ احادیث پیش کر چکا ہوں آپ بھی صحیح حدیث پیش کریں۔ مولانا اللہ سے ڈرو میں آپ کے سامنے حدیث پیش کرتا ہوں آپ انکار کرتے ہیں قیامت کے دن اللہ کو کیا منہ دکھاؤ گے؟ ساری مخلوق کے سامنے، یہ ہے، یہ ٹھیک ہے ناں، مان گئے ہو، اس طرح بات نہیں بنے گی۔ دلیل پیش کرو۔

مولانا عصمت اللہ حنفی:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۔(الاعراف: ۲۰۴)

حضرات ! مولانا صاحب مطالبہ کر رہے ہیں کہ کوئی حدیث پیش کرو میرا مطالبہ ہے کہ قرآن کی کوئی آیت پیش کرو۔ قرآن مجید کی آیت ہے: وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ ۔ جس وقت قرآن پڑھا جائے۔ چاہے سورۃ فاتحہ ہو چاہے اس کے بعد کی قراءت ہو میں نے مولانا صاحب سے گذارش کی ہے کہ ہمارے درمیان باعث نزاع بعد والی قراءت نہیں بلکہ سورۃ فاتحہ ہے۔ آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ثابت کر دیا ہے کہ مقتدی کے لئے خاموش رہنے کا حکم ہے میں نے آپ کے سامنے سنن نسائی کے حوالے سے اس آیت مبارکہ کی تفسیر بھی پیش کر دی ہے فرمان رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں باب قول اللہ عزوجل اللہ کے اس قول کا معنی وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ کا معنی اِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا ۔ یہ اس آیت کا معنی ہے۔

مولانا عصمت اللہ کی دلیل ''وَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا'' صحیح مسلم سے:۔

میں صحیح مسلم سے بھی حدیث پیش کرنے لگا ہوں انہیں یہ لکھ لینا چاہیے اس روایت کو بیان کرنے والے ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ ہیں نبی ﷺ کا فرمان ہے۔

اِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا وَاِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْنَ ۔ جب امام پڑھے تو تم خاموش رہو اور جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم آمین کہو۔ اب درمیان میں قراءت سورۃ فاتحہ ہے اور کوئی نہیں اور اسی پر خاموش رہنے کا حکم ہے اس حدیث پر اگر مولانا صاحب کو کوئی اعتراض ہے تو وہ پیش کریں۔ وَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا والے الفاظ صحیح مسلم میں موجود ہیں۔

یہ مسئلہ پہلے بھی چلا ہوا ہے مولانا عبدالعزیز صاحب مرحوم اور مولانا ثناء اللہ مرحوم کے درمیان یہ بحث ہوئی کہ اِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا وَاِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْنَ کے الفاظ سے یہ صحیح مسلم میں ہیں یا نہیں؟ سید سلیمان ندوی جو بڑے پائے کے اہل حدیث ہیں انہوں نے فیصلہ دیا اور وہ فیصلہ تحریراً میرے پاس موجود ہے وہ لکھتے ہیں: تفصیل کے بعد عرض ہے کہ یہ روایت '' سليمان عن قتادة '' جیسا کہ مولانا عبدالعزیز نے حوالہ دیا۔ موجود ہے مولانا ثناء اللہ صاحب کا غالباً جو مطلب ہے کہ اصل متن کے فقرہ میں زیادہ ملا کر جس کا مولانا عبدالعزیز نے ذکر کیا ہے صحیح مسلم میں اس لفظ کے ساتھ نہیں میرے خیال میں یہ صرف مناظرانہ بحث ہے حقیقت کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ۔ ورنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

براصول محدثین یہ روایت یوں ہی ہے اور یوں ہی سمجھی جائے گی۔ یوں ہی ہے اِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا وَاِذَا قَالَ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَاالضَّآلِّیْنَ فَقُوْلُوْا آمِیْنَ . یوں ہی سمجھی جائے گی اور یوں ہی اس کو صحیح مسلم کے حوالہ سے احناف اور غیر احناف مقلد اور غیر مقلد محدثین نے نقل کیا ہے اور اس لئے ان کا یہ انکار درست نہیں یعنی جو انکار مولانا ثناء اللہ نے کیا ہے ان کا یہ انکار درست نہیں۔

میں جو حدیث پیش کر رہا ہوں اس میں امام اور مقتدیوں دونوں کا ذکر ہے جو انہوں نے پیش کی ہے لاَصَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَءْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ اس میں نہ امام کا ذکر ہے اور نہ مقتدیوں کا ذکر ہے۔ جو روایت انہوں نے کتاب القراءت کے حوالے سے پیش کی ہے۔

وَاِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا (اگر ان کے پاس کتاب نہیں ہے تو مجھ سے لے جائیں) وَاِذَا قَالَ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَاالضَّآلِّیْنَ فَقُوْلُوْا آمِیْنَ امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو جب امام پڑھے تو تم خاموش رہو امام غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَاالضَّآلِّیْنَ کہے تو تم آمین کہو حدیث کا معنی کیا ہوگا؟ کہ جب امام سورۃ فاتحہ پڑھے تو تم چپ رہو۔ جب وہ وَلَاالضَّآلِّیْنَ کہے تو تم آمین کہو۔

رہا کتاب القراءۃ والا مسئلہ: آپ نے فرمایا کہ اس میں روایت موجود ہے تو میں کب اس کا انکار کرتا ہوں لیکن مولانا سوال یہ ہے کہ کیا کتاب القراءۃ کی تمام روایتیں صحیح ہیں؟ اگر تمام صحیح ہیں تو پھر ٹھیک ہے لیکن اگر کتاب القراءت میں ایسی کثیر تعداد میں روایتیں موجود ہیں کہ جن کے بارے آج تک علم نہیں ہوسکا کہ ان کی اخبار واحوال کیا ہیں؟ اسی روایت میں جو آپ نے پیش کی ہے اس میں محمد بن یحیی الصفار راوی مجہول ہے۔ مولانا صاحب اس راوی کی ثقاہت ثابت کریں اگر یہ اس کی ثقاہت ثابت کریں تو پھر اس کی سند ثابت ہوگی متن کی بحث الگ ہے۔ عبادۃ بن الصامت والی حدیث صحیح بخاری، صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی میں ہے لیکن کسی میں خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الامام کا ذکر نہیں ہے۔نہ یہ الفاظ سنن نسائی میں ہیں اور نہ سنن ابن ماجہ میں ہیں خلف الامام کے الفاظ صرف کتاب القراءۃ امام بیہقی میں ہیں۔ایک روایت اتنی کتابوں میں موجود ہو ان میں یہ الفاظ نہ ہوں اور صرف ایک کتاب میں ہو اور اس میں راوی ایسا ہو جو ثقہ نہ ہو۔یعنی راوی بھی ثقہ نہیں اور روایت کے الفاظ بھی عام کتابوں میں نہیں ہیں لہٰذا یہ الفاظ کوئی نہیں،کوئی نہیں،اور بالکل نہیں۔اور راوی بھی یقیناً مجہول ہے جس کی زیادتی قبول نہیں ہو سکتی۔لہٰذا خلف الامام والے الفاظ حدیث میں قطعاً قطعاً نہیں ہیں میں نے یہ نہیں کہا کہ کتاب القراءت میں لکھے نہیں ہیں بلکہ محدثین کے اصول کے مطابق لفظ خلف الامام ثابت نہیں۔

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَمَّا بَعْدُ!

مولانا صاحب اب مَنْ والا لفظ تو بھول گئے ہیں جب پتہ چلا ہے کہ جواب کوئی نہیں آتا۔آج نہ کوئی کوفے کی گاڑی چلے گی نہ بغداد کی چلے گی۔گاڑی صرف محمد رسول اللہ ﷺ کی چلے گی۔

مولانا عصمت اللہ نے آمین بالجہر تسلیم کر لی:۔

مولانا صاحب بڑا زور لگا کر گھوم گھما کر اس روایت پر پہنچے ہیں کہ جب امام وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم آمین کہو چلو آمین تو خود ہی مان گئے ہیں فاتحہ بھی مان جائیں گے۔مولانا آؤ میرے ساتھ شام تک تمام لوگوں میں اعلان کرو کہ آمین امام کے پیچھے کہنی چاہیے پھر پتہ چلے کہ آپ کو اس حدیث سے کتنی محبت ہے لیکن آپ مرتے دم تک ایسا نہیں کرو گے تم سب آمین کے تو پیچھے پڑے ہوئے ہو کیسی دورخی چال ہے اپنے مطلب کے لئے کیسا حدیث کو استعمال کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں۔ میں نے آپ کے سامنے پانچ احادیث پیش کی ہیں ان میں سے چوتھی حدیث جو سنن ابی داؤد اور جامع ترمذی کے حوالے سے پیش کی تھی کہ اللہ کے نبی ﷺ نے ایک دن صحابہ کو فجر کی نماز پڑھائی تو آپ ﷺ نے فرمایا کیا میرے پیچھے پڑھتے ہو؟ صحابہ نے عرض کی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا میرے پیچھے سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھا کرو۔

اب مولانا بار بار یہ فرما رہے ہیں کہ سورۃ فاتحہ کے الفاظ نہیں ہیں۔

وَإِذَا قُرِءَ فَأَنصِتُوا والی روایت کا مفہوم :۔

مولانا آپ نے یہاں وَإِذَا قُرِءَ سے سورۃ فاتحہ مراد لی ہے حالانکہ یہاں قراءت سے مراد عام قراءت ہے سورۃ فاتحہ نہیں۔ اللہ کے فضل وکرم سے میں نے یہ الفاظ ثابت کئے ہیں کہ جو امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ میں نے سورۃ فاتحہ کا نام دکھایا ہے اگر آپ میں ہمت ہے تو سورۃ فاتحہ کا نام دکھاؤ۔

میں نے پانچ احادیث پیش کی ہیں اور سورۃ فاتحہ کا لفظ ثابت کیا ہے اگر آپ میں ہمت ہے تو سارے مل کر یہ ثابت کرو کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہو "جو امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہو جاتی ہے"۔

نبی ﷺ کے فرامین کے سامنے چوں چراں، ہوں نہیں کرنا تمہارا آج کا وطیرہ نہیں بڑی دیر سے چلا آ رہا ہے۔ تمہارا کام ہے کہ رسول مکرم ﷺ کے الفاظ کو توڑ مروڑ کر لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے پیش کرنا۔ میں تم سے منوانے کے لئے نہیں آیا میں تو محمد رسول اللہ ﷺ کا فرمان پہنچانے آیا ہوں منوانا اور نافذ کرنا یہ میرے اللہ کا کام ہے۔

آپ نے مجھ سے تواتر کا مطالبہ کیا تھا اس کا جواب دے دیا ہے اب دوبارہ تواتر کا مطالبہ نہ کرنا ورنہ کام زیادہ خراب ہو جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب القراءۃ للبیہقی والی روایت کی ثقاہت:۔

میں نے آپ کے سامنے کتاب القراءۃ بیہقی کی حدیث پیش کی ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ یہ ضعیف ہے کاش کہ آپ نے کتاب القراءۃ پڑھی ہوتی کیونکہ جواحادیث آپ کے مذہب کے خلاف ہوتی ہیں وہ آپ بہت کم پڑھتے ہیں یہ بات حقیقت ہے محض اعتراض نہیں ہے۔سن لیں امام بیہقی فرماتے ہیں: خَلْفَ الْإِمَامِ وَهٰذَا اِسْنَاد "صَحِيْح" (کتاب القراءۃ للبیہقی ص ۴۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

محمد بن یحی الصفار مجہول نہیں:۔

آپ نے فرمایا اس روایت کی سند میں ایک راوی ہے اس کا نام محمد بن یحیی الصفار مجہول ہے۔مولانا کہاں لکھا ہے مجہول ہے؟

اگر آپ سے پوچھا جائے کہ تمہارا گھر کہاں ہے؟ تم کہو کہ لاہور میں جہاں عبدالقادر رہتا ہے تو یہ مجہول تو نہ ہوا۔اگر کوئی ساتھ والے گھر کا حوالہ دے کہ وہاں رہتا ہوں تو میرا گھر خود بخود معلوم ہو جائے گا۔

سنو آپ کا جواب !

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَيْمَانَ ۔محمد بن سلیمان کہتا ہے حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الصَّفَّارُ کہ ہمیں محمد بن یحی نے حدیث سنائی کہیں اسے مجہول نہ کہہ دینا محمد بن سلیمان کہتا ہے وَكَانَ جَارُنَا محمد بن یحیی ہمارا پڑوسی تھا۔

مولانا آپ کیا کہتے اور کیا کرتے ہیں آپ کے مدمقابل عبدالقادر ہے کوئی بات ثابت تو کرو۔کہتے ہیں کہ کتاب مجھ سے لے لیں میں آپ سے کتاب تو پھر لوں گر میرے پاس کتاب موجود نہ ہو مولانا میں اپنے پاس سے کتاب دینے کو تیار ہوں۔لیکن فرمان محمد ﷺ پیش کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف ایک صحیح حدیث دکھادو کہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے تو نماز ہو جاتی ہے۔

اس کے ساتھ مولانا نے ایک بات اور ارشاد فرمائی کہ مولانا عبدالعزیز صاحب اور مولانا ثناءاللہ صاحب کا مناظرہ ہوا تھا۔ اگر مولانا ثناءاللہ دنیا میں زندہ ہوتے تو پھر ہم دیکھتے کہ تم دنیا میں کیسے سانس لیتے ہو؟ ثناءاللہ اب کون سی ماں جنم دے گی؟ مولانا ثناءاللہ کی بات ان کے ساتھ ہے آپ کے سامنے اب عبدالقادر ہے اس سے بات کیجئے۔ مولانا مجھے معلوم ہے کہ مولانا ثناءاللہ اور مولانا عبدالعزیز کی بات چلی تھی میں اچھی طرح جانتا ہوں بات کو مت الجھائیں آج اگر آپ کے پاس فرمان محمد رسول اللہ ﷺ ہے تو پیش کریں۔

میں نے قرآن مجید کی یہ آیت مبارکہ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ پیش کی تھی اور گزارش کی تھی جس طرح اللہ کا فرمان جمعہ پڑھنے کے بارے سب مومنوں کے لئے ہے اور اللہ کے نبی نے اس فرمان سے چار آدمی نکال لئے ہیں۔ بیمار، مسافر، عورت اور غلام۔ تمہارے قاعدے کے مطابق تو ابھی بھی کہیں جمعہ نہیں ہوسکتا۔

اللہ کے رسول ﷺ قرآن کے عام حکم سے کسی چیز کو خاص کریں وہ حدیث ہی تو ہوتی ہے قرآن کا حکم ہے، اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ (البقرہ: ۱۷۳) ''تمام مردار تم پر حرام ہیں'' اب اللہ کے نبی ﷺ نے مکڑی اور مچھلی کو قرآن کے اس عام حکم سے نکال دیا ہے قرآن مجید میں تمام مرداروں کو حرام قرار دیا گیا اور قرآن مجید میں کہیں مکڑی اور مچھلی کا ذکر نہیں ہے۔ نبی محترم ﷺ نے ثابت کر دیا کہ اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے کہ تمام مرادروں سے مچھلی اور مکڑی کو نکال لوں۔ قرآن وحدیث کا مکمل جائزہ لو قرآن وحدیث کو سمجھو غور کرو، اللہ کے نبی ﷺ نے وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ سے سورۃ فاتحہ مستثنٰی قرار دیا ہے۔

مولانا جو آپ نے اِذَا قَرَاءَ الْاِمَامُ حدیث پیش کی اس کا جواب دے چکا ہوں مَنْ والی بات کا جواب دے چکا ہوں میں نے صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داؤد اور جامع ترمذی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچ احادیث پیش کی ہیں آپ ان میں سے کسی کا جواب نہیں دے سکے۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ احناف کے نزدیک قابل عمل نہیں:۔

مولانا تمہیں تو زیب ہی نہیں دیتا کہ آپ یہ آیت پیش کریں کیونکہ آپ کا تو یہ اصول ہے یہ آیت تعارض کی وجہ سے نا قابل احتجاج ہے۔فقہ حنفی کی مشہور کتاب نور الانوار ص ۱۹۱ میں ہے، اِنَّ الْاٰيَتَيْنِ اِذَا تَعَارَضَتَا تَسَاقَطَتَا۔ کہ جب دو آیتیں آپس میں ٹکرا جائیں تو ان کا حکم ساقط ہو جاتا ہے نور الانوار کے مصنف فرماتے ہیں کہ اِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ کہتی ہے کہ نہ پڑھو فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ۔ کہتی ہے پڑھو لہٰذا ان دونوں کا حکم گر گیا کسی پر بھی عمل نہیں ہو سکتا۔

آپ لوگوں نے اس قدر ظلم کیا ہے کہ قرآن کو نا قابل عمل قرار دے دیا ہے آپ کو تو اب زیب ہی نہیں دیتا کہ آپ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ کو پیش کرو

جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

مولانا عصمت اللہ حنفی:۔

میں مولانا صاحب سے پوچھتا ہوں یہ جو کہتے ہیں کہ میں نے پانچ احادیث پڑھی ہیں مجھے یہ بتائیں کہ ان پانچ احادیث میں پانچ صحابہ کون کون سے ہیں جو اس روایت کو بیان کرنے والے ہیں جب انہوں نے وہ روایتیں پیش کی ہیں جو ایک ہی صحابی سے مروی ہیں اور وہ عبادہ بن صامت سے مروی ہیں تو پھر حدیث تو ایک ہی ہوئی[1]

یہ کہتے ہیں میں نے چھ احادیث پیش کی ہیں میں پوچھتا ہوں بخاری اپنی حدیث میں آپ کے الفاظ ذکر نہیں کرتا امام بیہقی خلف الامام کے الفاظ ذکر کرتا ہے امام بخاری بڑا امام ہے یا بیہقی ؟ آپ نے جو حدیث پڑھی عبادہ بن صامت ؓ کی اس میں خلف الامام کے لفظ نہیں ہیں۔

---

[1] حالانکہ پانچ روایات میں سے دو ابو ہریرہ سے مروی ہیں اور تین عبادہ بن صامت سے مروی ہیں لیکن مولانا عصمت اللہ ایک ہی راوی قرار دے رہے ہیں یہ دجل نہیں تو کیا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم یہ ہوا کہ امام بخاری کے نزدیک خلف الامام کے الفاظ ثابت نہیں ہیں امام ابوداؤد کے نزدیک کوئی نہیں۔

مولانا صاحب فرماتے ہیں اس کے آخر میں لکھا ہے اسنادہ صحیح میں نے یہ دیکھا ہے یہ لکھا ہوا ہے لیکن یہاں پر یہ ہے فھی عن عبادۃ الصامت صحیحۃ مشھورۃ من اوجہ کثیرۃ وعبادۃ بن الصامت من اکابر اصحاب رسول اللہ ﷺ وفقھاء ھم ۔ یہ زیادتی عبادہ بن صامت سے صحیح ہے رسول اللہ ﷺ سے صحیح نہیں یعنی یہ الفاظ عبادہ بن صامت کے ہیں نبی ﷺ کا فرمان نہیں ہے۔ کیوں؟

فھی وعبادۃ بن الصامت من اکابر اصحاب رسول اللہ ﷺ وفقھاء ھم ۔ یہ فرمان ہوا عبادۃ بن صامت کا جو روایت نبی ﷺ سے ثابت ہے عبادۃ بن صامت والی اس میں خلف الامام کے الفاظ نہیں۔ دوسرا انہوں نے فرمایا کہ محمد بن یحیی الصفار مجہول نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ مولانا صاحب اسماء الرجال کی کسی کتاب سے محمد بن یحیی الصفار کا ترجمہ نکال کر دکھا دیں میرا یہ مطالبہ ہے کہ محمد بن یحیی الصفار کا ترجمہ کسی اسماء الرجال کی کتاب سے نکال کر دکھا دیں تو پھر یہ ثابت ہو سکتی ہے کہ واقعی یہ مجہول نہیں [1]

سنن ابی داؤد والی روایت پر مولانا عصمت اللہ کی جرح:۔

وہ روایت جو انہوں نے ابوداؤد کے حوالے سے پیش کی ہے جس میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم ہے اس میں ایک راوی محمد بن اسحق ہے جس پر جرح ہے دوسرا یہ راوی مدلس ہے۔ امام ذھبی تذکرۃ الحفاظ میں ان کے بارے میں فرماتے ہیں کہ محمد بن اسحق حلال اور حرام کے بارے کوئی بات کہیں تو ان کی بات حجت نہیں۔ حافظ ابن حجر نے درایہ کے اندر کہا ہے کہ اس کی بات حجت نہیں۔ گویا کہ جو روایتیں مولانا صاحب نے پیش کی ہیں وہ حجت نہیں۔

---

[1] محمد بن یحیی الصفار کا ترجمہ تاریخ نیشاپور للحاکم میں موجود ہے جیسا کہ اس کی مختصر سے ظاہر ہے (ابوعکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

کتاب القراءۃ بیہقی کا صفحہ ۴۷ دوبارہ دیکھ لیں مولانا فرماتے ہیں کہ خلف الامام والی زیادتی کے الفاظ عبادۃ بن صامت کے ہیں۔

خلف الامام کے الفاظ عبادۃ بن صامت کے نہیں بلکہ حدیث رسول ﷺ ہے:۔

سن لولوگو! مولانا صاحب نے اس حدیث میں لوگوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے۔ حدیث میں لکھا ہے قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ۔عبادۃ بن صامت فرماتے ہیں کہ سرور کائنات محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لَاصَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَءْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ خَلْفَ الْاِمَامِ یہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ آپ اسے عبادۃ بن صامت کے الفاظ کہہ رہے ہیں کتنے افسوس کی ہے۔

محمد بن اسحٰق کی ثقاہت اور حَدَّثَنِیْ کی تصریح:۔

مولانا آپ نے محمد بن اسحٰق پر جرح کی ہے سنو! مغرب کی نماز جلدی پڑھنے کا حکم ہے اور تم لوگ تعجیل مغرب کو تارے چمکنے تک جائز کہتے ہو ہم پوچھتے ہیں ایسا کیوں ہے؟ تو تم ابوداؤد کی وہی روایت پیش کرتے ہو جس میں محمد بن اسحٰق راوی ہے صاحب ہدایہ نے اور علامہ عینی نے اس روایت کو حجت کے طور پر پیش کیا ہے جب تم پیش کرو تو محمد بن اسحٰق معتبر اور جب ہم پیش کریں تو غیر معتبر یہ دوہرا اصول کیوں ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا سن لو میرے ہاتھ میں علامہ ابن الہمام کی کتاب فتح القدیر شرح ہدایہ ص ۱۸۱ ہے اس میں لکھا ہے محمد بن اسحق ثقة ثقة ثقة محمد بن اسحٰق پکا ہے اس پر اعتراض نہ کرو اپنی کتاب کا لحاظ کرو ہوش سے بولو۔ نیز محمد بن اسحٰق کی یہی روایت مسند احمد اور سنن دار قطنی میں حدثنی کی صراحت کے ساتھ موجود ہے۔

مولانا صاحب بڑے آرام سے فرمارہے تھے کہ اگر پانچ صحابی ہوں پانچ احادیث ہوں گی اگر صحابی دو ہوں تو پھر پانچ کیسے ہوں گی؟

مولانا صاحب کتنے ایسے صحابہ ہیں جو ایک ہونے کے باوجود نبی ﷺ سے کتنی احادیث بیان کرتے ہیں تو ان سب کی احادیث ایک ہی شمار ہوں گی؟ یہ کہاں کا اصول ہے ابو ہریرہؓ نے نبی ﷺ سے دس ہزار احادیث بیان کی ہیں تو کیا وہ ایک ہی حدیث ہے۔

صحابی کا فتویٰ نہیں حدیث رسول ﷺ:۔

پھر فرماتے ہیں قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي یہ ابو ہریرہؓ کا فتویٰ ہے۔

مولانا یہ ابو ہریرہؓ کا فتویٰ نہیں ہے یہ حدیث رسول ﷺ ہے آپ میرے عزیز ہیں دوست ہیں کسی بات کا آپ کو صحیح علم نہیں ہے آپ لاہور سے گزرتے ہوئے ہمارے ہاں تشریف لائیں اور حدیث اور فقہ کی کتابیں پڑھ لیں تو پھر آپ کو پتہ چلے مولانا بڑی محبت سے میرا آپ کو یہ مشورہ ہے۔

مولانا سن لو! لو گو لکھ لو میں نے کتنی احادیث پڑھی ہیں میں زیادہ کا مطالبہ نہیں کرتا صرف ایک حدیث۔ مولانا یہ الفاظ میرے ہمیشہ آپ پر قرض رہیں گے صرف ایک فرمانِ رسول ﷺ دکھادو جس کا ترجمہ یہ ہو کہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھیں تو نماز ہو جاتی ہے میں لکھ دیتا ہوں جو اللہ کے نبی کا فرمان نہ مانے وہ بے ایمان اور کافر ہے صرف ایک حدیث طلب کی ہے۔

قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي یہ ابوھریرہؓ کی رائے نہیں ہے آپ فرماتے ہیں کہ ایک طرف ابوھریرہؓ کی رائے ہے دوسری طرف جابر کی رائے ہے۔ رائے نہیں ہے مولانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ہمیشہ حدیث کے مقابلے میں رائے پیش کرنے کے عادی ہیں ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں (اٹھائیں صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد نکالیں کتاب الصلوۃ اور پھر دیکھیں ابو ھریرہؓ کیا فرماتے ہیں) اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یہ تو اللہ کا قول ہے تم اسے ابو ہریرہؓ کی رائے کہتے ہو۔ آج ان شاء اللہ آپ بھول جائیں گے سب کچھ میں نے وہ کتاب رکھی ہوئی ہے میں دکھاؤں گا اس میں یہ لکھا ہوا کہ امام ابو حنیفہؒ اور امام محمدؒ کا قول ہے کہ لوگو سورۃ فاتحہ پڑھ لیا کرو کہیں قیامت کے دن نمازوں سے جواب نہ مل جائے۔ مولانا میں نے پانچ احادیث پیش کی ہیں آپ ایک حدیث صحیح پیش کر دیں 10,000 روپے انعام دوں گا۔ ہوں. ہاں. ہے سے بات نہیں بنے گی نبی ﷺ کے فرمان سے بات بنے گی ہوں ہاں چھوڑو آؤ دلائل کی دنیا میں بات کرو۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ آہستہ پڑھنا استماع کے خلاف نہیں فقہ حنفی کی روشنی میں:۔

آپ نے وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ آیت پیش کی ہے آؤ میں آپ کو اس کا جواب آپ کی پہلے نمبر کی کتاب ہدایہ سے اور شرح وقایہ سے پیش کرتا ہوں ذرا سن تو سہی۔ لکھا ہے: وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ میں چپ کر کے سننے کا حکم ہے اور حدیث میں بھی ہے کہ خطبہ جمعہ چپ کر کے سننا چاہیے لیکن جب خطیب یہ آیت (یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا) پڑھے تو لوگوں کو آہستہ درود پڑھ لینا چاہیے (کیونکہ چپ کر کے پڑھنا، آہستہ پڑھنا سننے کے خلاف نہیں ہے اور نہ ہی چپ کرنے کے خلاف ہے)(شرح وقایہ ص ۱۷۵ . کفایہ ص ۶۴ . فتح القدیر ۲۶۵/۱ .بنایہ ۷۱۴/۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا عصمت اللہ حنفی :۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ !

مقتدیوں کے لئے سورۃ فاتحہ کو واجب قرار دینے والی روایات کو آئمہ نے ضعیف قرار دیا ہے اور جو میں نے پیش کی ہے وَاِذَا قَرَءَ فَانْصِتُوْا جس روایت میں یہ الفاظ ہیں آئمہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے امام ابن خزیمہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ میں مولانا سے مطالبہ کرتا ہوں کہ ایک حدیث صحیح، صریح، مرفوع پیش کریں بات صحیح کی ہے ضعیف کی نہیں۔ حدیث صحیح ہو، صریح ہو، مرفوع ہو۔ مولانا چاہتے ہیں کہ جو میں نے انعام کا اعلان کیا ہے اس سے میرا پلہ بھاری ہو جائے گا اس طرح پلہ بھاری نہیں ہو گا پلہ بھاری ہو گا دلائل سے۔

میں نے سنن نسائی کی حدیث پیش کی اس کا جواب انہوں نے نہیں دیا[1] میں نے مسلم کی حدیث پیش کی اس پر یہ اعتراض نہیں کر سکے[2] شرح مسلم میں لکھا ہے کہ جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایتوں کے بارے کہہ دے صحیح نہیں اور روایتیں بھی وہ جس پر کسی نے تنقید نہیں کی۔

مولانا صاحب اعتراض کر رہے تھے کہ میں نے پانچ احادیث پڑھی ہیں اور آپ نے اسے ایک قرار دیا ہے مولانا بات یہ ہے کہ جو حدیث مختلف کتابوں میں ہو وہ ایک ہی ہوتی ہے۔

مولانا عصمت اللہ کی تلبیس :۔

بہر حال میں نے قرآن مجید کی آیت پیش کی ہے اس کا جواب مولانا نہیں دے سکے۔

مولانا عصمت اللہ کی ایک اور دلیل :۔

میں آپ کے سامنے ایک اور حدیث پیش کرنے لگا ہوں:

[1] حالانکہ جواب ہو چکا ہے۔ [2] جبکہ حافظ صاحب نے اسے فنی بحث کے علاوہ عام قراءت سے تعبیر کر دیا ہے اور اعتراض کیا ہے کہ وہ عام قراءت ہے اس سے مراد سورہ فاتحہ نہیں آپ سورہ فاتحہ کا نام دکھائیں لیکن مولانا عصمت اللہ اپنی جھوٹی شہرت حاصل کرنے کے لئے کہتے ہیں آپ نے جواب نہیں دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اِنْصَرَفَ مِنْ صَلٰوۃٍ جَھَرَ فِیْھَا بِالْقِرَاءَ ۃِ فَقَالَ ھَلْ قَرَأَ مَعِیَ مَعَکُمْ اَحَداً اٰنِفاً فَقَالَ رَجُلٌ "نَعَمْ اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنِّیْ اَقُوْلُ مَالِیْ اُنَازِعُ الْقُرْآنَ فَانْتَھَی النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَ ۃِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فِیْمَا جَھَرَ فِیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بِالْقِرَاءَ ۃِ حِیْنَ سَمِعُوْا ذٰلِکَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

یعنی ابوھریرہؓ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ایک جہری نماز سے سلام پھیر کے پوچھا کہ کیا تم نے ابھی میرے ساتھ قراءۃ کی ہے ایک شخص نے کہا جی ہاں میں نے ایسا کیا ہے آپ نے فرمایا مجھے بھی بس قرآن سے منازعت محسوس ہو رہی تھی یہ بات سن کر لوگ قراءت کرنے سے رک گئے۔

میں نے مولانا کے سامنے جتنی روایات پیش کی ہیں اس کا جواب یہ نہیں دے سکے جو روایت مولانا نے پیش کی ہے میں نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ میں نے گزارش کی ہے کہ ایک حدیث پیش کر دیں (۱) صحیح ہو (۲) صریح ہو (۳) مرفوع ہو۔ ان تین شرائط کے ساتھ یہ حدیث پیش کر دیں جو انہوں نے روایت کتاب القراءۃ کے حوالے سے پیش کی ہے اس کے متعلق امام بیہقی نے لکھا ہے کہ یہ عبادۃ بن صامت سے صحیح ہے اور اس میں محمد بن یحیی الصفار راوی مجہول ہے مطلب یہ ہے کہ یہ روایت عبادۃ بن صامت کے الفاظ ہیں نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔

ابوداؤد کی روایت جس میں محمد بن اسحٰق راوی ہے جس میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کا حکم ہے یہ راوی مدلس ہے اس لئے یہ روایت بھی ثابت نہیں۔

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے جو روایتیں پیش کی ہیں ان میں پانچ صحابہ کا تو نام نہیں لیا۔ مولانا آپ نے یہ بھی دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے حالانکہ میں نے کہا تھا کہ اگر ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے دس ہزار احادیث بیان کی ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ ایک ہی حدیث ہے بلکہ یہ دس ہزار احادیث ہی سمجھی جائیں گی۔

فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ والی حدیث کی وضاحت:۔

الاول: سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ بہت سے محدثین نے فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ والی عبارت زہری کی قرار دی ہے یعنی یہ الفاظ امام زہری نے مدرجاً حدیث کے ساتھ ملا دیئے ہیں امام طحاوی نے المعتصر ص ۱۲۵ میں یہ بات لکھی ہے کہ زہری اپنے کلام کو حدیث نبوی کے ساتھ ملا دیا کرتے تھے۔

امام بخاری نے جزء القراءۃ ص ۱۲۔ امام بیہقی نے معرفۃ السنن اور کتاب القراءۃ اور حافظ ابن حجر نے تلخیص الحبیر ص ۸۷ میں فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ سے آخر تک زہری کی مدرج عبارت قرار دی ہے۔

الثانی: اس سے مراد عام قراءۃ ہی لی جائے گی کہ صحابہ عام قراءت سے رکے۔ سورۃ فاتحہ کے پڑھنے کا تو خود اللہ کے نبی ﷺ نے حکم دیا ہے امام کے پیچھے بھی۔ جیسا کہ عبادۃ بن صامت سے سنن ابی داؤد اور کتاب القراءۃ بیہقی کے حوالے سے گزرا۔ اور صحیح مسلم کے حوالے سے ابو ہریرہؓ کی روایت میں بیان کر چکا ہوں کہ وہ فرماتے ہیں اے میرے شاگرد جب امام کے پیچھے ہو تو بھی دل میں پڑھ لیا کرو۔

امام بخاری نے جزء القراءۃ ص ۱۰ میں ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی روایت بیان کی ہے کہ ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً لَمْ یَقْرَءْ فِیْھَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَھِیَ خِدَاجٌ "غَیْرُ تَمَامٍ ثَلَاثًا۔ یعنی اللہ کے نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا کہ جس نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نا مکمل ہے[1] ابوھریرۃؓ کے شاگرد پوچھتے ہیں اِذَا کُنْتَ مَعَ الْاِمَامِ وَھُوَ یَجْھَرُ بِالْقِرَاءَۃِ؟ قَالَ وَیْلَکَ یَافَارِسِیُّ اِقْرَأْ بِھَا فِیْ نَفْسِکَ۔ کہ جب میں امام کے ساتھ ہوں اور امام جہری قراءت کر رہا ہو تو پھر کیا کروں؟ فرمایا اے فارسی اسے اپنے دل میں (یعنی آہستہ) پڑھ لیا کر۔

معلوم یہ ہوا کہ ابو ہریرۃؓ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد بھی امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا فتویٰ جاری کرتے تھے اور خود ان کا اپنا عمل بھی یہی ہے۔ لہٰذا حدیث منازعت جو آپ نے پیش کی ہے ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلے سنی ہے اور جو صحیح مسلم میں ہے وہ بعد میں سنی ہے لہٰذا وہ روایت منسوخ اور جو صحیح مسلم اور جزءۃ القراءۃ للبخاری میں ہے یہ ناسخ ثابت ہوئی۔

الثالث: ناسخ نہ بھی تسلیم کریں تو کم از کم یہ ضرور ہے کہ اس قراءۃ سے مراد عام قراءۃ ہے سورۃ فاتحہ نہیں۔

اب میں آپ کے سامنے چھٹی حدیث بطور دلیل پیش کرنے لگا ہوں ذرا توجہ سے سنئے

فاتحہ پڑھنے کے بارے چھٹی حدیث عن ام المومنین عائشۃ رضی اللہ عنہا:۔

سنیے ! عن عائشة رضی الله عنها[2]

---

[1] خداج کی بحث پیچھے گزر چکی ہے۔ [2] یہاں پر حافظ صاحب سے سبقت لسانی ہوئی کہ عنہا کی بجائے عنہ کہہ دیا تو مخالفین نے شور بلند کیا قہقہے لگائے اور تالیاں بھی بجائیں تو حافظ صاحب خاموشی سے سنتے رہے جب لوگوں کا ابال ختم ہوا تو بڑے تحمل سے یوں گویا ہوئے لوگو! ایک گزارش کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ جس کے پاس دلائل ہوتے ہیں اسے کبھی تالیاں مارنے کی ضرورت پیش نہیں آتی اگر اب ان کے پاس تالیاں ہی رہ گئی ہیں حقیقت تو کھل چکی ہے۔ میری زبان سے اگر یہ لفظ غلطی سے ادا ہوگیا ہے عنہا کی بجائے عنہ پڑھنے سے حدیث تو غلط نہیں ہوگئی۔ چلو اب میں عنہا پڑھ دیتا ہوں دیکھتے ہیں تم لوگ کتنا حدیث کو مانتے ہو؟ میں ہاں ہوں کروانا نہیں جانتا میں دلائل کی روشنی میں بات کرتا ہوں یہ ہاں ہوں کروانے کی آپ کو عادت ہے مجھے اللہ رب العزۃ نے محمد رسول اللہ ﷺ کا فرمان پیش کرنے کی توفیق دی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا عصمت اللہ کی بچگانہ باتیں:۔

مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ کوئی صریح، صحیح، مرفوع حدیث پیش نہیں کی۔ صحیح بخاری میں نے پیش کی، صحیح مسلم میں نے پیش کی، سنن ابی داوٗد میں نے پیش کی، سنن ترمذی میں نے پیش کی، جزء القراءۃ للبخاری میں نے پیش کی، کتاب القراءۃ للبیہقی میں نے پیش کی۔ عبادہ بن صامت کی حدیث میں نے پیش کی، ابوھریرہ کی حدیث میں نے پیش کی۔ یہ ساری احادیث سننے کے باوجود مولوی صاحب کہتے ہیں کہ صریح، صحیح حدیث اور پھر صحیح مسلم کی حدیث پر جرح شروع کردی۔

صحیحین کی احادیث پر تنقید بدعت ہے:۔

مولانا آپ تو بخاری و مسلم کی احادیث پر تنقید کرتے ہو شاہ ولی اللہ حجۃ اللہ البالغہ میں فرماتے ہیں کہ جو آدمی بخاری و مسلم کی احادیث پر اعتراض کرے نہ مانے وہ بدعتی ہے آپ پر بدعتی ہونے کا فتویٰ لگ چکا ہے۔

حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا:۔

لو اب میں حدیث پڑھنے لگا ہوں سن لو اگر آپ نے ماننا ہو تو یہی کافی ہے:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا [1] قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَءْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ" (سنن ابن ماجه كتاب اقامة الصلوة والسنة فيها باب القراءة خلف الامام)

اس کے علاوہ یہ روایت مسند احمد اور طحاوی میں بھی موجود ہے۔

[1] عنہا پر بڑا زور دے کر فرمایا لکھ لو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے کہ جو نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز مکمل نہیں ہوتی۔

کتاب القراءۃ للبیھقی والی روایت:۔

مولانا عبادۃ بن صامت والی روایت کا تین مرتبہ جواب دے چکا ہوں۔ آپ کہتے ہیں کہ جواب نہیں دیا کتاب القراءۃ بیہقی کا حوالہ اور صفحہ پیش کر چکا ہوں۔ عبادۃ بن صامت آپ کے بہت بڑے صحابی ہیں وہ فرماتے ہیں: قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ لاَ صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَءْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ خَلْفَ الْاِمَامِ۔

کہ جو آدمی امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ یہ بات عبادۃ بن صامت صحابی بیان کر رہا ہے کہ یہ فرمان محمد رسول اللہ ﷺ کا ہے یہ عبادۃ بن صامت کی اپنی بات نہیں ہے۔

میں نے بخاری کی حدیث پیش کی آپ نے انکار کر دیا ہے۔ دوسری حدیث صحیح مسلم سے پیش کی تھی اس کا بھی آپ نے انکار کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ میں نے حدیث پیش کی تھی اِذَا قَرَءَ فَاَنْصِتُوْا جب امام پڑھے تو خاموش ہو جاؤ۔ اس کا جواب دے چکا ہوں کہ اس سے مراد عام قراءت ہے سورۃ فاتحہ نہیں۔ مولانا آپ صرف ایک حدیث پیش کر دو جس میں سورۃ فاتحہ کا نام ہو کہ نہ پڑھنے سے نماز ہو جاتی ہے۔

لوگو یہ بات لکھ لو کہیں قیامت کے دن نماز سے اعمال نامہ خالی نہ نکل آئے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے جو آدمی امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ مولانا آپ صرف ایک حدیث دکھا دو کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ہو کہ جو امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہو جاتی ہے، دس ہزار روپے انعام کا اعلان کرتا ہوں۔

میرے پاس صحاح ستہ موجود ہے ان کتابوں میں سے صرف ایک حدیث پیش کر دو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے پانچ احادیث پہلے پیش کی تھیں چھٹی اب پیش کر دی ہے۔ ابھی میں نے 15 پوری کرنی ہیں ان شاء اللہ زندگی رہی تو ایسی سترا احادیث پیش کروں گا کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

مولانا عصمت اللہ حنفی:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

حضرات سنن ابی داؤد والی روایت کے بارے میں دو باتیں عرض کی تھیں (۱) محمد بن اسحٰق پر جرح ہے (۲) محمد بن اسحٰق مدلس ہے مولانا صاحب نے فتح القدیر کے حوالے سے محمد بن اسحٰق کو ثقہ ثابت کیا ہے۔ میں نے محمد بن اسحٰق کے بارے امام ذھبی کا قول بتایا ہے کہ جب یہ حلال و حرام کی بات کرے تو اس کی بات حجت نہیں۔ حافظ ابن حجر نے درایہ میں کہا ہے کہ جب یہ احکام کی بات کرے تو اس کی بات حجت نہیں گویا کہ مولانا کے پاس وہی روایتیں ہیں جو کہ حجت نہیں۔

مولانا عصمت اللہ کی دروغ گوئی:۔

باقی میری پہلی روایتوں کا جواب ابھی تک نہیں آیا اب میں اور پڑھنے لگا ہوں اچھا جناب، حضرت ابی بکرہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں حضرت ابی بکرہ فتح مکہ کے بعد مسلمان ہوئے ہیں یعنی یہ ان صحابہ میں سے ہیں جو نبی ﷺ کے پاس آخری عمر میں تشریف لائے حضرت ابو بکرہ کی روایت:

اِنَّهٗ اِنْتَهٰی اِلَی النَّبِیِّ ﷺ وَهُوَ رَاكِعٌ "۔ ابو بکرہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ حالت رکوع میں تھے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَكَعَ قَبْلَ اَنْ يَّصِلَ اِلَى الصَّفِّ۔

انہوں نے صف میں پہنچنے سے پہلے ہی رکوع کر لیا تا کہ میری رکعت نہ چلی جائے میں امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہوں جاؤں۔

آپ نے سلام پھیرنے کے بعد فرمایا اللہ تیرا شوق اور زیادہ کرے لیکن وَلا تَعُد دوڑ کے نہیں آنا۔ فتح الباری میں یہ لفظ لکھا ہے کہ اب اس رکعت کو دہرانے کی ضرورت نہیں انہوں نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کے باوجود نبی ﷺ نے اس کی رکعت کو معتبر سمجھا۔ اس طرح عبداللہ بن مسعودؓ بھی رکوع میں شامل ہوئے جماعت کھڑی تھی اور انہوں نے بھی سمجھا کہ میری نماز ہو جاتی ہے اگرچہ میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھوں اس طرح بہت سے صحابہ اس بات کے قائل تھے کہ اگر کوئی شخص رکوع میں شامل ہو جائے تو اس کی رکعت ہو جاتی ہے چاہے اس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی ہو۔ اگر سورۃ فاتحہ فرض تھی تو پھر سورۃ فاتحہ کے بغیر یہ رکعت نہیں ہونی چاہئے تھی۔

عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت پر وکیل حنفیت کی خامہ فرسائی:۔

پھر انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت پیش کی ہے میں گزارش کرتا ہوں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے مگر ان کا اپنا مذہب بھی یہ ہے کہ اگر امام جہری قرأت کرے تو مقتدی قراءت نہ کریں۔ جب حضرت صدیقہؓ کا مذہب یہ ہے تو پھر ان کی اس روایت کا یہ مطلب نہیں جو مولانا نے لیا ہے اگر یہ مطلب ہوتا جو مولانا صاحب نے سمجھا ہے تو پھر وہ کہتیں کہ امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنی ضروری ہے۔ لیکن عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ مطلب نہیں سمجھا یعنی جو مطلب صحابہ نہیں سمجھے وہ آج مولانا صاحب سمجھتے ہیں۔ میں نے صحیح مسلم اور ابوداؤد سے روایت پیش کی ہے مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ واقعی اس روایت میں لفظ قراءت ہے لیکن قراءت سے مراد عام قراءت ہے میں یہ گزارش کرتا ہوں لفظ قراءت فاتحہ اور غیر فاتحہ سب کو شامل ہے لیکن یہ حدیث میں غیر الفاتحہ کا لفظ دکھادیں جب غیر الفاتحہ کا لفظ نہیں بلکہ قراءت کا لفظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اگر اس سے مراد عام قراءت ہوتی تو راوی کو یوں کہنا چاہئے تھا فاتحہ کے علاوہ قراءت نہ کرو۔ میں نے ابو ہریرہ کی دو روایتیں پیش کی ہیں (۱) وَإِذَا قَرَءَ فَأَنْصِتُوْا والی (۲) فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ والی (۳) ابو بکرہ کی (۴) ابو موسیٰ اشعری کی (۵) اور پانچویں اب پیش کرنے لگا ہوں

مولانا عصمت اللہ حنفی کی پانچویں دلیل :۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیماری کے دنوں میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جماعتیں کروا رہے تھے۔ ایک دن آپ نے خیال کیا کہ میں بھی نماز باجماعت ادا کروں:

فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَجَلَسَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَقَامَ أَبُوْبَكْرٍ وَكَانَ أَبُوْبَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّوْنَ بِأَبِيْ بَكْرٍ۔

نبی ﷺ باجماعت دائیں جانب، حضرت ابو بکر کھڑے ہوگئے ابو بکر صدیق اقتداء کر رہے تھے نبی ﷺ کی اور لوگ اقتداء کر رہے تھے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی:

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ أَبُوْبَكْرٍ۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قراءت وہاں سے شروع کی جہاں تک پڑھتے پڑھتے ابو بکر پہنچ چکے تھے یعنی اللہ کے نبی جب دو آدمیوں کے درمیان آرہے تھے تو قراءت شروع ہو چکی تھی۔ میں کہتا ہوں کہ سورۃ فاتحہ آدھی یا ساری پہلے گزر چکی تھی نبی ﷺ نے اس وقت سورہ فاتحہ نہیں پڑھی۔ بلکہ آپ نے قراءت وہاں سے شروع کی جہاں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پڑھتے پڑھتے پہنچ چکے تھے اس کے بعد آپ نے قراءت شروع کی۔ اگر تو نبی ﷺ کی نماز ہو گئی ہے تو ہماری بھی ہو گئی ہے تو اور اگر نبی ﷺ کی نہیں ہوئی تو دیں فتویٰ۔ میں نے ابو بکرہ کی روایت پیش کی ہے کہ انہیں رکعت دہرانے کا نہیں کہا اس کا مطلب ہے کہ بغیر فاتحہ پڑھے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی نماز ہوگئی۔

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

رسول مکرم ﷺ کی نماز بیماری کی حالت میں قراءت کا آغاز کہاں سے ہوا؟ دلیل حنفیت کا جواب:۔

دوستو اور بزرگو ! مولانا صاحب نے آخر میں ایک روایت آپ کی بیماری کی حالت میں نماز والی پیش کر کے مغالطہ دینے کی کوشش کی ہے ہمارا ان کا جھگڑا یہ ہے کہ مقتدی سورۃ فاتحہ پڑھے گا یا نہیں؟ امام کے لئے یہ بھی ضروری سمجھتے ہیں اور ہم بھی ضروری سمجھتے ہیں بلکہ ان کا تو یہ بھی موقف ہے کہ امام کی سورۃ فاتحہ مقتدیوں کو بھی کام دے جاتی ہے۔

الجواب الاول:۔

حدیث انہوں نے یہ بیان کی ہے کہ نبی پاک ﷺ آئے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے جہاں سے ابوبکر قراءت کر رہے تھے وہاں سے نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے قراءت شروع کی (یہ روایت سنن ابن ماجہ میں ہے)۔ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی۔ مولانا اللہ کا واسطہ ہے نبی علیہ السلام پر الزام نہ لگاؤ پہلے تو یہ ثابت کرو کہ نماز دن کی تھی یا رات کی؟ اگر دن کی نماز تھی تو ابوبکر صدیق تو قراءت آہستہ کر رہے تھے نبی مکرم کو کیسے پتہ چلا کہ ابوبکر یہاں سے قراءت کر رہے ہیں پہلے تو یہ ثابت کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجواب الثانی:۔

دوسری بات یہ ہے کہ نبی مکرم ﷺ تو ابو بکر صدیق کے امام تھے اور ابو بکر لوگوں کے امام تھے آپ فرما رہے ہیں کہ اللہ کے نبی نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی (جبکہ حدیث میں اشارہ تک بھی نہیں کہ یہ قراءت کہاں سے شروع کی ممکن ہے ابھی سورہ فاتحہ کا آغاز ہی ہوا گر یہ نماز جہری ثابت ہو جائے) اگر اللہ کے نبی نے نہیں پڑھی تو تمہاری دلیل کیسے بن گئی؟ عبدالقادر کے سامنے لوگوں کو کیسے مغالطہ دے سکتے ہو؟ اگر رسول کریم مقتدی بنتے تو پھر آپ کا دعویٰ ثابت ہو سکتا تھا اب تو آپ نے خود انہیں امام مانا ہے تو پھر آپ کا دعویٰ تو باطل ہو گیا۔ کیا ثابت ہوا؟ پہلے مقتدی کی سورۃ فاتحہ کے منکر تھے آج امام کی سورۃ فاتحہ کے بھی منکر ہو گئے اور انکار بھی کس کا کیا؟ سرور کائنات محمد رسول اللہ ﷺ سے اگر نبی مکرم مقتدی بنتے تو پھر تمہاری دلیل بنتی۔

آہستہ پڑھنا انصات (چپ رہنے) کے خلاف نہیں

دلیل اول:۔

میں ہدایہ اور دیگر کتب فقہ حنفی سے یہ ثابت کر چکا ہوں کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو اور خطبہ کو خاموش رہ کر سننے کا حکم ہے لیکن اگر خطیب دوران خطبہ اللہ کے رسول کا نام ذکر کرے تو درود آہستہ پڑھ لیں کیونکہ آہستہ پڑھنا چپ رہنے کے خلاف نہیں ہے۔

دلیل ثانی:۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے پوچھا کہ جب آپ اللہ اکبر کہہ کر خاموش ہوتے ہیں تو قراءت سے پہلے کیا پڑھتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا میں پڑھتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ الخ (صحیح بخاری کتاب الاذان باب ما

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یقول بعد التکبیر رقم ۷۴۴) معلوم ہوا کہ آہستہ پڑھنا چپ رہنے کے حکم میں ہوتا ہے۔

ہدایہ سے بھی ثابت ہو چکا ہے کہ آہستہ پڑھنا چپ کرنے کے خلاف نہیں اور حدیث سے بھی یہ بات واضح کر چکا ہوں۔اور یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا جو امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

ابوبکرہ والی حدیث کی وضاحت اور دلیل حنفیت کا رد:۔

مولانا صاحب نے ابوبکرہ کی صحیح بخاری سے حدیث پیش کی ہے اور تو صحیح بخاری سے کچھ نہیں ملا۔ابوبکرہ کی حدیث کو غلط معانی پہنا کر ضرور اپنا مطلب نکالا ہے۔مزہ تو تب تھا کہ اللہ کے نبی نے ایسے فرمایا ہوتا کہ اے ابوبکرہ تمہیں نماز دہرانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ تو نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی اور سورہ فاتحہ کے بغیر نماز ہو جاتی ہے انہوں نے بڑے زور سے یہ الفاظ پڑھے تھے لَا تَعُدْ لَا تَعُدْ مولانا آپ نے فرمایا لَا تَعُدًّ اے ابوبکرہ (تمہیں مسئلہ معلوم نہیں تھا تم نے ایسا کر لیا) لیکن اس کو رکعت شمار نہ کرو نیز جزء القراءۃ للبخاری کی روایت کے آخر میں یہ مذکور ہے صَلِّ مَا اَدْرَکْتَ وَاقْضِ مَاسَبَقَکَ (فتح الباری) اللہ کے رسول نے تو روک دیا تم کس قدر جرأت مند ہو۔

فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ کا ایک اور جواب:۔

مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ لوگ قراءت کرنے سے رک گئے مولانا اس قراءۃ سے مراد عام قراءۃ ہے جس طرح اللہ نے تمام مومنوں کو حکم دیا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ۔ (الجمعہ)

اے ایمان والو جب تمہیں جمعہ کے لئے بلایا جائے تو اس کی طرف سب آجاؤ۔اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نبی نے چار آدمی اس سے نکال لیئے ہیں اس طرح آپ نے عام قراءۃ سے سورۃ فاتحہ کو نکال دیا ہے۔

محمد بن اسحٰق سے تدلیس کا رفع :۔

مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ محمد بن اسحٰق مدلس ہیں اور اس کا جواب نہیں آیا۔ سن لیں مولانا یہ میرے ہاتھ میں بذل المجھود شرح سنن ابی داؤد ہے اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ محمد بن اسحٰق اگر حدثنی کی تصریح کر دے تو روایت صحیح اور ثابت ہو جاتی ہے یہی بات علامہ زیلعی نے تخریج زیلعی ص ۲۳۱ میں لکھی ہے اب ذرا حدثنی کی صراحت سن لیں:

اخبرنا ابن صاعد ثنا عبداللہ بن سعد ثنا عمی ثنا ابی عن ابن اسحق حدثنی مکحول (سنن دار قطنی ۱۲۱/۱) **حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا یعقوب ثنا ابی عن ابن اسحق حدثنی مکحول عن محمود بن الربیع الانصاری (مسند احمد ۳۲۲)** الحمدللہ آپ کا یہ اعتراض ختم ہو گیا یہ روایت ثابت اور صحیح ہے۔

آپ صرف ایک حدیث صحیح پیش کر دیں جس میں یہ ہو کہ امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھنے سے نماز ہو جاتی ہے۔ آپ نے تو حد کر دی نبی مکرم ﷺ پر الزام دے دیا کہ آپ نے نماز میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی۔ کاش آپ نبی ﷺ کو مقتدی بنا کر پیش کرتے تو پھر تو بات بنتی ایک طرف آپ ﷺ کو امام بناتے ہو دوسری طرف سورہ فاتحہ کا انکار کرتے ہو۔ خبردار آئندہ ایسی بات نہ کرنا اللہ کے نبی پر الزام نہ دینا۔

میں نے آپ کے سامنے صحیح بخاری کی حدیث پیش کی ہے کہ جو نماز میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ صحیح مسلم سے پیش کی ہے جو نماز میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔ ابوداؤد سے روایت پیش کی ہے کہ آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا میرے پیچھے قرآن پڑھتے ہو؟ صحابہ کرام نے کہا ہاں آپ نے فرمایا میرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیچھے سورہ فاتحہ کے بغیر کچھ نہ پڑھا کرو کیونکہ لاَصَلٰوۃَ اِلاَّ بِھَا اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ میں نے پہلے پانچ احادیث پیش کی تھیں اب چھٹی حدیث پیش کی ہے ان چھ میں سے ایک بھی انہوں نے تسلیم نہیں کی۔ آج میں چاہتا تھا کہ اتنی احادیث پیش کرتا لوگوں کو پتہ چل جاتا لیکن ان کا شیوہ ہی یہ ہے کہ نہیں ماننا نہیں ماننا نہیں ماننا۔

میں چھ احادیث پیش کر چکا ہوں مولانا صرف ایک حدیث ایسی دکھادیں جس کا یہ معنی ہو کہ جو نماز میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے اسکی نماز ہو جاتی ہے یہ بات کرو اس کے علاوہ کوئی بات نہ کرو۔

مولانا عصمت اللہ حنفی:۔

مولانا عصمت اللہ نے حافظ صاحب کے اس بار ہا مطالبے کے بعد کہ "صرف ایک حدیث دکھادو جس میں یہ ہو کہ جو امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھے اسکی نماز ہو جاتی ہے"۔ جرأت کی اور اللہ کے نبی پر جھوٹ باندھتے ہوئے یہ حدیث پیش کر دی۔

عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ مَنْ قَرَءَ خَلْفَ الْاِمَامِ فَلاَ صَلٰوۃَ لَہٗ (ابن حبان) زید بن ثابت کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس کی نماز نہیں ہے۔

دوسری روایت:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ کُلُّ صَلٰوۃٍ لاَیُقْرَأُ فِیْھَا بِاُمِّ الْکِتَابِ فَھِیَ خِدَاجٌ "اِلاَّ صَلٰوۃِ خَلْفَ اِمَامٍ (بیھقی کتاب القراءۃ) ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نماز میں جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے اس کی نماز ناقص ہے سوائے اس کے جب بندہ امام کے پیچھے ہو۔

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

حافظ صاحب نے جونہی بات شروع کی تو بہت زیادہ شور بلند ہوا گویا کہ اپنی خفت مٹائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جارہی تھی حافظ صاحب بار بار یہ کہتے رہے لوگو سن لو، لوگو سن لو آخر جب تھوڑا سا شور ہلکا ہوا تو حافظ صاحب فرمانے لگے کہ جس کتاب سے انہوں نے روایت پیش کی ہے وہ مصنف خود اس روایت کے بارے زیادہ جانتے ہیں کہ اس کی حقیقت کیا ہے لوگو مصنف کے نزدیک یہ روایت جھوٹی ہے جھوٹی ہے جھوٹی ہے۔(کتاب القراءۃ بیہقی ص ۱۳۵) (پہلے والی روایت بھی موضوع ہے)

(قاضی عصمت اللہ صاحب نے اپنی خفت مٹانے کے لئے جب یہ جھوٹی حدیث پڑھی تو حافظ صاحب نے اس کا ایسا ناطقہ بند کیا کہ لوگ نعرہ تکبیر مسلک اہل حدیث کے نعرے بلند کرنے لگے۔اور یہ مجلس حنفیت کی شکست پر اختتام پذیر ہوئی) (ابو عکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناظرہ بمقام پنڈی کھیپ

موضوع : مسنون تراویح آٹھ یا بیس؟

مابین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ و قاضی عصمت اللہ حنفی (دیوبندی)

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

حضرات ! آج ہمارا موضوع یہ ہے کہ ماہ رمضان میں رسول مکرم ﷺ نے نماز تراویح کتنی پڑھی؟ فریقین کو یہ بات ملحوظ رکھنی چاہئے کہ ہر مسئلہ کا ثبوت حدیث سے پیش کیا جائے گا میں اس بات کا ذمہ دار ہوں کہ میں مسئلہ کو حدیث سے ثابت کروں گا کہ رسول اللہ ﷺ نے آٹھ رکعات تراویح پڑھی اور پڑھائی ہیں۔

چیلنج:۔

میں آپ سے یہ گذارش کرتا ہوں کہ آپ شرائط طے ہونے کے وقت بار بار فرمار ہے تھے کہ ۲۰ رکعات تراویح سنت ہیں میں چیلنج کرتا ہوں کہ آپ صرف ایک صحیح حدیث پیش کر کے اپنے اس دعوے کو ثابت کریں میں ابتدا ہی میں آپ کو یہ بتادوں کہ آپ ایک بھی صحیح حدیث پیش نہیں کرسکیں گے رسول مکرم ﷺ نے کبھی زندگی میں ۲۰ رکعات پڑھی ہوں یا پڑھائی ہوں۔

آٹھ تراویح سنت ہیں:۔

(دلیل اول) عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَئَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلٰوۃُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ رَمَضَانَ قَالَتْ مَاکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَزِیْدُ فِیْ رَمَضَانَ وَلَا فِیْ غَیْرِہٖ اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً یُصَلِّیْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ یُصَلِّیْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ یُصَلِّیْ ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ فَقَالَ یَا عَائِشَةُ اِنَّ عَیْنَیَّ تَنَامَانِ وَلَا یَنَامُ قَلْبِیْ (صحیح بخاری کتاب صلوۃ التراویح باب فضل من قام رمضان رقم الحدیث ۲۰۱۳)

سائل عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کرتا ہے اے ام المومنین! میرے نبی ﷺ رمضان میں کتنی رکعات پڑھا کرتے تھے؟ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اے میرے بیٹے کان کھول کر سن لو۔ مَاکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَزِیْدُ فِیْ رَمَضَانَ وَلَا فِیْ غَیْرِہٖ عَلٰی اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً کہ میرے نبی ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

احناف کی گواہی:۔

امام محمد تلمیذ امام ابوحنیفہ نے اپنی کتاب میں اسی حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا پر یہ باب قائم کیا ہے بَابُ قِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَافِیْهِ مِنَ الْفَضْلِ (مؤطا امام محمد ص ۱۴۱)

(۲) مولانا انور شاہ کشمیری حنفی کی کتاب العرف الشذی آپ نے طبع کی اور آپ کے بارے میں ہے۔ (میں یہ اس لئے پیش کر رہا ہوں کہ کہیں آپ تہجد اور صلوۃ التراویح الگ الگ نمازیں قرار نہ دے لیں) فرماتے ہیں: وَلَامَنَاصَ مِنْ تَسْلِیْمِ اَنَّ تَرَاوِیْحَهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ کَانَتْ ثَمَانِیَةَ رَکْعَاتٍ وَلَمْ یَثْبُتْ فِیْ رِوَایَةٍ مِنَ الرِّوَایَاتِ اَنَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَلَّی التَّرَاوِیْحَ وَالتَّهَجُّدَ عَلَیْحَدَۃً فِیْ رَمَضَانَ (العرف الشذی ص ۳۰۹)

ہمیں یہ ماننے سے کوئی چارہ کار نہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی تراویح کی نماز آٹھ رکعات ہے اور یہ کسی حدیث سے ثابت نہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ماہ رمضان میں تہجد اور تراویح الگ پڑھی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) امام زیلعی حنفی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث (عائشہ رضی اللہ عنہا) تراویح کے بارے میں ہے۔(نصب الرایہ ۱۵۳/۲)

دلیل ثانی: آٹھ رکعات تراویح سنت ہے:۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ رَمَضَانَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَالْوِتْرِ (قیام اللیل للمروزی ص ۱۵۵ صحیح ابن خزیمہ ۱۳۸/۲)۔جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں نماز تراویح آٹھ رکعات اور وتر پڑھائے۔ یہ صحابی رسول ہیں۔

دلیل ثالث:۔

عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت مؤطا امام محمد ص ۱۴۱ میں موجود ہے۔

آٹھ رکعات سنت اور بیس رکعات تراویح والی حدیث بالاتفاق ضعیف ہے۔

”احناف کی گواہی“

حنفی ویرو! یہ بات ماننی پڑے گی کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز تراویح آٹھ رکعات ہے۔

مولانا انور شاہ کشمیری فرماتے ہیں:

فَصَحَّ عَنْهُ ﷺ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَاَمَّا عِشْرُوْنَ رَكْعَةً فَهُوَ عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ وَعَلٰى ضُعْفِهٖ اِتِّفَاقٌ ” (العرف الشذی ص ۳۰۹)

یہ بات صحیح ثابت ہو چکی ہے کہ سرور کائنات ﷺ نے آٹھ رکعات نماز تراویح پڑھائی اگر آپ بیس رکعات تراویح کے بارے پوچھیں تو اس کی تمام سندیں ضعیف ہیں اور ان کے ضعف پر اتفاق ہے۔

حنفی بھائیو! آپ جو بھی روایت پیش کریں گے وہ بالاتفاق آپ کے گھر کی گواہی کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطابق ضعیف ہوگی۔

علامہ عینی حنفی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث (عائشہ رضی اللہ عنہا) تراویح کے بارے میں ہے۔(عمدة القاری ۱۲۸/۱۱)

نتیجہ کیا نکلا؟

۱. حضرات میں آپ کے سامنے تین کتابوں سے آٹھ رکعات رسول مکرم ﷺ سے ثابت کر چکا ہوں۔صحیح بخاری، قیام اللیل للمروزی، مؤطا امام محمد سے احادیث پیش کی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آٹھ رکعات تراویح ماہ رمضان میں پڑھی ہیں اور آٹھ رکعات ہی پڑھائی ہیں۔

۲. یہ بات بھی احناف کے پانچ اقوال پیش کر کے واضح کر چکا ہوں کہ تہجد اور تراویح کی نماز علیحدہ نہیں۔

۳. مولانا انور شاہ کشمیری کے حوالے سے یہ بات بھی بیان ہو چکی ہے کہ آٹھ رکعات پڑھنی ہی سنت ہیں اور بیس رکعات پڑھنے والی تمام روایات ضعیف ہیں اور ان کے ضعف پر اتفاق بھی ہے۔

ثبوت صرف امام الانبیاء سے مطلوب ہے؟

ہم نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دی ہے۔لہٰذا سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے ثبوت پیش کرو صرف ایک صحیح حدیث دکھادو کہ رسول اللہ ﷺ نے بیس رکعات خود پڑھی یا پڑھائی ہیں صحابہ کی بات بعد میں ہوگی۔

قاضی عصمت اللہ دیوبندی:۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ ....وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات ! میرے محترم بھائی نے زور دینے کی تو بہت کوشش کی لیکن بات کام کی ایک بھی نہیں کی، دیکھیں مسئلہ جس میں جھگڑا ہے وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے قبل باجماعت جو نماز ادا کی جاتی ہے (دوبارہ پھر اسی بات کو دہرایا) اصطلاح شریعت میں اسے کیا کہا جاتا ہے؟ تراویح کی نماز کبھی غیر رمضان میں ادا نہیں کی جاتی۔ تراویح کی نماز باجماعت پڑھی جاتی ہے۔

تراویح کی تعریف فتح الباری سے:۔

یہ میرے پاس حافظ ابن حجرؒ کی کتاب فتح الباری ہے یہ صحیح بخاری کی شرح ہے اس میں لکھا ہے سُمِّیَتِ الصَّلٰوۃُ فِی الْجَمَاعَۃِ فِیْ لَیَالِیْ رَمَضَانَ التَّرَاوِیْحُ جو نماز رمضان کی راتوں میں باجماعت پڑھی جاتی ہے اسے تراویح کہتے ہیں مولانا یہ ذرا دیکھیں صفحہ ۱۷۸ ہے[1] جو نماز رمضان کی راتوں میں باجماعت پڑھی جاتی ہے اس کا نام تراویح ہے۔

صحیح بخاری والی حدیث کا جواب چرب زبانی سے:۔

مولانا نے حدیث صحیح بخاری سے پیش کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک حدیث پڑھی ہے پھر امام مروزی کی کتاب پڑھ لی پھر موطا امام محمد کی پڑھ لی۔ پھر کہا میں نے تیسری پڑھ لی اس طرح حدیثیں زیادہ نہیں ہو جاتیں۔ مولانا کو یہ خیال ہونا چاہئے کہ روایت چاہے دس کتابوں میں ہو ایک ہو تو ایک ہی ہوتی ہے اس لئے مولانا صاحب نے بڑا زور دینے کی کوشش کی ہے کہ میں نے اتنی روایتیں پڑھ لی ہیں اتنی پڑھ لی ہیں یہ خواہ مخواہ اسلام پر ستم کرنا اور زیادتی کرنا ہے روایت ایک ہو تو پھر اسے ایک ہی کہنا چاہئے۔ اگر روایتیں دو ہوں تو بندہ ان کو دو کہے جو ایک

---

[1] جلد کا حوالہ نہیں دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت کو تین کہہ دے یا دو کو تین کہہ دے آپ خود اندازہ کر سکتے ہیں کہ وہ مناظرے میں آگے کیا کرے گا؟[1] باقی اب میں گزارش کرتا ہوں کہ جو مولانا صاحب نے حدیث پڑھی ہے وہ صحیح بخاری میں ہے اس کے الفاظ یہ ہیں اب میں آپ کو اس کے سارے الفاظ پڑھ کر سناتا ہوں تاکہ آپ کو پتہ چل جائے کہ حدیث کس کے متعلق ہے اور امام بخاری اس کو کس باب میں لائے ہیں؟ یہ فرماتے ہیں کہ امام محمدؒ نے مؤطا میں یہ حدیث نقل کی ہے میں کہتا ہوں کہ آپ کے اپنے امام امام بخاری ان کی کتاب جس کو تم کہتے ہو اَصَحُّ الْكِتَابِ بَعْدَ كِتَابَ اللهِ صَحِيْحُ الْبُخَارِيْ[2] امام بخاری اس حدیث کو کس باب میں لائے ہیں بَابُ قِيَامِ النَّبِيِّ ﷺ بِاللَّيْلِ فِيْ رَمَضَانَ وَغَيْرِهٖ نبی ﷺ کی رات کی نماز رمضان اور غیر رمضان میں جو تھی[3] اب گفتگو اس نماز کے بارے شروع ہوگئی ہے جو رمضان میں بھی پڑھی جاتی ہے اور غیر رمضان میں بھی پڑھی جاتی ہے نماز تراویح غیر رمضان میں قطعاً نہیں پڑھی جاتی ہے۔ اور حافظ ابن حجرؒ کے حوالے سے پیش کر چکا ہوں کہ نماز تراویح وہ ہوتی ہے جو باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ اس روایت میں وہ نماز پیش نہیں کی گئی جو باجماعت ادا کی گئی ہے میں گزارش کرتا ہوں کہ یہ حدیث رمضان اور غیر رمضان دونوں کے بارے میں ہے دیکھنا ہم نے یہ ہے کہ لفظ حدیث کیا کہتا ہے؟

---

[1] اندازہ کریں قاضی صاحب کی چرب زبانی کا۔

[2] حالانکہ دیوبندیوں کا خود یہی مذہب ہے اس بات پر علمائے احناف کی بہت سی گواہیاں ہیں دلیل کے لئے دیکھیں تدریب الراوی جلد اول، عمدۃ القاری جلد اول، اور ظفر الامانی۔

[3] حالانکہ امام بخاری نے اس حدیث کو کتاب صلوۃ التراویح میں بھی ذکر کیا ہے لیکن یہ بات صرف اس لئے بتائی ہے کہ شاید مطلب نکل سکے کیا یہ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ سے کم ہے اور کیا یہودیوں کا وطیرہ نہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باقی رہی یہ بات کہ فلاں یہ کہتا ہے اگر یہ مانتے ہو کہ فلاں یوں کہتا ہے تو پھر آؤ دیکھیں امام ابوحنیفہ کیا کہتے ہیں؟ امام مالک کیا کہتے ہیں؟ پھر دیکھو امام احمد بن حنبل کا کیا فتویٰ ہے۔ پھر دیکھیں امام شافعی کا کیا فتویٰ ہے؟ آپ یہ کیوں کہتے ہو کہ فلاں یوں کہتا ہے فلاں یوں کہتا ہے ہم اقوال رجال کو نہیں دیکھ رہے ہم تو پیغمبر کی حدیث کو دیکھ رہے ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی جو حدیث ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس حدیث کے بارے جو الفاظ ہیں حدیث کے جو الفاظ ہیں۔

مولانا صاحب تو بات کو گول کر رہے تھے کہ بات کہیں واضح نہ ہو جائے۔ اب ذرا سنو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ رَمَضَانَ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے سوال کیا کہ نبی ﷺ رمضان میں نماز کتنی پڑھتے تھے؟ سائل نے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے مہینے میں زیادہ عبادت کرتے تھے کہ شاید آپ جو رمضان میں تہجد میں نماز پڑھتے ہیں ان کی رکعات میں اضافہ ہو جائے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَزِيْدُ فِیْ رَمَضَانَ وَلَا فِیْ غَيْرِهٖ کہ نہ رمضان میں اور نہ غیر رمضان میں نہیں بڑھاتے تھے عَلٰی اِحْدٰی عَشْرَةَ رَكْعَةً گیارہ رکعات سے۔ آگے سن لو اس حدیث کے الفاظ يُصَلِّیْ اَرْبَعًا کتنی پڑھتے تھے؟ چار۔ تراویح کے نفل دو دو پڑھتے تھے یہاں سے تہجد کی نماز ابوسلمہ نے پوچھا کہ اللہ کے نبی نفلی نماز کتنی پڑھتے تھے تو انہوں نے کہا کہ يُصَلِّیْ اَرْبَعًا وہ چار پڑھتے تھے۔ حالانکہ تراویح کی نماز دو دو رکعتیں ہوتی ہیں آگے فرماتی ہیں فَلَا تَسْئَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّیْ اَرْبَعًا۔ پھر چار اور پڑھتے تھے فَلَا تَسْئَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ۔ اس پوری روایت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آپ چار چار پڑھتے تھے یہ کیسے پڑھتے ہیں؟ دو دو۔ ساری روایت پر خود ان کا عمل نہیں اور یہاں سے لفظ غَيْرِهٖ بھی چھوڑ دیا ہمارے اوپر حجت بنا رہے ہیں۔ حد ہو گئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی مولانا حد ہو گئی آگے دیکھیں ثُمَّ يُصَلِّي ثَلاثًا ۔ پھر آپ تین رکعات پڑھتے تھے ان کا بذات خود اس پر عمل نہیں انہوں نے سال بھر ایک ہی رکعت وتر پڑھنا ہوتا ہے۔ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلاَ يَنَامُ قَلْبِيْ ۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ وتر پڑھنے سے قبل آپ سو جاتے ہیں بات سن رہے ہو؟ فرمایا آنکھیں تو سو جاتی ہیں لیکن دل نہیں سوتا۔ مطلب یہ ہے کہ آپ آٹھ رکعات پڑھ کر سو بھی جاتے تھے اچھا بھئی آپ یہ بتاؤ کہ نماز تراویح اور وتروں کے دوران سونا جائز ہے؟ نہیں۔ کیونکہ نماز تراویح کے فوراً بعد وتر پڑھ لئے جوان کا بھی عمل ہے بات سمجھنے کی ہے اس حدیث میں جو ہمارے درمیان اختلافی مسئلہ ہے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہمارے درمیان جو اختلافی مسئلہ ہے وہ یہ ہے کہ رمضان کی راتوں میں جو نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے اس نماز کی رکعات کی تعداد کتنی ہے؟ ہم نے یہ نہیں دیکھنا کہ اس حدیث کو فلاں کون سے باب میں لایا ہے اگر اس طرح دیکھنا ہے تو پھر میں وضاحت کرتا ہوں امام بخاری بَابُ قِيَامِ النَّبِيِّ ﷺ بِاللَّيْلِ فِيْ رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ[1]

امام ترمذی رحمہ اللہ بَابُ مَاجَاءَ فِيْ وَصْفِ صَلٰوةِ النَّبِيِّ ﷺ فِي اللَّيْلِ ۔ اگر کسی کو شک ہو تو وہ دیکھ لے نہ تو تراویح کا لفظ موجود ہے اور نہ رمضان کا موجود ہے۔ میں گزارش کرتا ہوں کہ اگر مولانا صاحب کو مؤطا امام محمد نظر آ گئی ہے تو سنن ترمذی نظر کیوں نہیں آئی؟ امام ابوداؤد، امام نسائی سارے اس کو نماز تہجد کے بارے میں نقل کرتے ہیں یہ خواہ مخواہ کا دعوی ہے اس حدیث کے الفاظ سے بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ حدیث تراویح کے بارے میں نہیں ہے اور بہت سارے محدثین کا اس کو باب التراویح میں ذکر نہ کرنا اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ تراویح کے متعلق نہیں۔ باقی رہا کہ فلاں نے یوں کہا فلاں نے یوں کہا ہے تو پھر اس میں تو یہ ہوگا کہ بعض کہیں گے

[1] حالانکہ امام بخاری نے کتاب صَلٰوةُ التَّرَاوِيْحِ بَابُ فَضْلِ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ بھی قائم کئے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ یہ تراویح کے بارے میں ہے بعض کہیں گے تراویح کے بارے نہیں ہے۔ بات یوں ہی بنے گی ناں۔ لہٰذا ہم لفظ حدیث سے دیکھیں کہ لفظ حدیث کیا کہتا ہے؟ اگر لفظ حدیث اسے تراویح کے متعلق کہتا ہے تو تراویح کے متعلق لیں گے اگر لفظ حدیث تراویح کے بارے نہ ہوں تو ہم اللہ کے رسول ﷺ کی حدیث سے اعراض نہیں کریں گے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کے الفاظ سے ہم اعراض نہیں کریں گے۔ پتہ یہ چلتا ہے کہ یہ روایت تراویح کے بارے میں نہیں تہجد کے متعلق ہے باقی چونکہ ہم نے بات سمجھا کے چلنا ہے۔ مولانا صاحب پانچ پانچ منٹ وقت اس لئے لیتے ہیں کہ انہوں نے بات گول کرنی ہے (سمجھ گئے ہوں ناں؟) اب میں نے آپ کو حدیث اچھی طرح سمجھا دی ہے۔ اس حدیث سے یقیناً پتہ چلتا ہے کہ اس حدیث کا تعلق نماز تراویح سے نہیں ہے۔ میں یہ خیال کروں گا کہ مولانا صاحب اب اس حدیث کو پیش نہیں کریں گے بلکہ کوئی اور حدیث پیش کریں گے جس کا تعلق نماز تراویح سے ہوگا۔

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

میں نے آپ کے سامنے صحیح بخاری سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث پیش کی تھی۔ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ حدیث تو ایک پیش کی ہے اور کہتے تین ہیں۔ مولانا سن لو عمل آپ کا اپنا ہے کہتے مجھے ہو آپ نے اپنی پوری گفتگو میں کوئی حدیث پیش نہیں کی سوائے اس کے کہ حدیث کے انکار کے لئے بہت سے طریقے پیش کئے ہیں۔ مولانا صاحب! میں نے جو حدیث پیش کی ہے اس کی وضاحت بھی کی ہے کہ یہ حدیث کس کے متعلق ہے اور کی بھی آپ کی کتابوں سے ہے۔ دوبارہ سن لو مولانا انور شاہ دیوبندی حنفی فرماتے ہیں: بَابُ مَا جَاءَ فِیْ قِیَامِ شَھْرِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَمَضَانَ اَیُ التَّرَاوِیُحِ ۔مولانا فرماتے ہیں کہ کہیں یہ نہ کہنا کہ تراویح اور چیز ہے تہجد اور چیز ہے فرماتے ہیں۔ لَمُ یَثْبُتُ فِیُ رَوَایَةٍ مِنَ الرَّوَایَاتِ اَنَّهُ عَلَیُهِ السَّلامُ صَلّٰی التَّرَاوِیُحَ وَالتَّهَجُّدَ عَلَیُحَدَةً فِیُ رَمَضَانَ ۔

کہ نبی مکرم ﷺ سے تراویح اور تہجد الگ پڑھنے کی ایک بھی حدیث ثابت نہیں ہے۔

بَلُ طُوُلُ التَّرَاوِیُحِ وَبَیُنَ التَّرَاوِیُحِ وَالتَّهَجُّدِ فِیُ عَهُدِهٖ عَلَیُهِ السَّلامُ لَمُ یَکُنُ فَرُقٌ فِی الرَّکَعَاتِ ۔کہ رسول اللہ ﷺ کی تراویح اور تہجد کی نماز میں کوئی فرق نہیں ہوتا تھا۔(العرف لشذی ص ۳۰۹)

رمضان میں پہلی رات پڑھتے تھے اور سو کر اٹھتے تو سحری کھاتے اور اس کا نام تراویح ہو گیا اور اگر سو کر اٹھ کر پڑھتے تو اس کا نام تہجد ہو گیا۔ فرماتے ہیں کہ نماز ایک ہی ہے نام دو ہونے کی وجہ سے نمازیں دو نہ سمجھ لینا۔ مولانا میرے ہاتھ میں یہ آپ کی کتاب ہے یا تو کہہ دو کہ اس نے غلط لکھا ہے پھر شاید آپ کا گزارہ ہو جائے لیکن جب تک یہ موجود رہے گی اس وقت تک آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ پھر لکھتے ہیں وَاَمَّا النَّبِیُّ فَصَحَّ عَنُهُ ثَمَانَ رَکَعَاتٍ ۔صحیح ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آٹھ رکعات تراویح پڑھی۔ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا والی حدیث کے پورے الفاظ نہیں پڑھے وہ چار چار پڑھتے تھے یہ دو دو پڑھتے ہیں۔ وہ چار پڑھ کر تھوڑی دیر آرام کرتے تھے مولانا میں آپ کو کیسے سمجھاؤں اور پڑھاؤں۔ آپ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی فتح الباری دیکھ لیں اس میں لکھا ہے کہ پڑھتے دو دو رکعتیں ہی تھے دو پڑھ کر جلدی سے کھڑے ہو جاتے تھے چار پڑھ کر ذرا وقفہ زیادہ کرتے تھے۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے جو تھوڑا وقفہ تھا اسے بیان نہیں کیا جو زیادہ تھا اسے بیان کر دیا۔ پھر فرماتے ہیں اَمَّا فِی الصَّحِیُحَیُنِ اَنَّهُ صَلّٰی ﷺ فِیُ رَمَضَانَ ثَمَانَ رَکَعَاتٍ فرماتے ہیں کہ جس طرح صحیح بخاری میں ہے اسی طرح صحیح مسلم میں بھی ہے کہ نبی مکرم ﷺ آٹھ رکعات تراویح پڑھتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا کہ تراویح کے بارے آئمہ کی بات پیش نہ کرو آپ اپنے اکابرین کی بات چھوڑ کر کہاں جاؤ گے۔ مولانا سنو مولانا انور شاہ رحمہ اللہ کیسے حق بیان کرتے ہیں۔ لکھتے ہیں وَلاَ مَنَاصَ مِنْ تَسْلِيْمِ تَرَاوِيْحَهٗ عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَانَتْ ثَمَانِيَةَ رَكْعَاتٍ ۔ یہ بات مانے بغیر کوئی چارہ نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آٹھ رکعات تراویح پڑھی اور پڑھائی ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں نے پیش کی ہے صحیح بخاری کی روایت میں نے پیش کی ہے مولانا فرماتے ہیں کہ صحیح بخاری میں یہ باب نہیں ہے مولانا آپ کو یہ زیب نہیں دیتا کہ آپ حدیث کا سہارا لیں آپ تو مقلد حنفی ہیں آپ کے لئے صرف امام کا قول ہی دلیل ہوتی ہے۔

علامہ عینی حنفی عمدۃ القاری ۱۲۸/۱۱ میں یہ باب قائم کرتے ہیں کتاب صَلٰوةُ التَّرَاوِيْحِ اس کے بعد صحیح بخاری والی حدیث پیش کرتے ہیں۔

امام نووی صحیح مسلم میں باب یوں قائم کرتے ہیں: بَابُ التَّرْغِيْبِ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ وَهُوَ التَّرَاوِيْحُ قیام رمضان کی تراویح کے بارے میں وَهُوَ بَابُ التَّرَاوِيْحُ معنی تراویح ہے اَلْمُرَادُ قِيَامِ رَمَضَانَ صَلٰوةُ التَّرَاوِيْحِ اور قیام رمضان سے مراد صلوۃ التراویح ہے۔ میں نے یہ لفظ آپ کی کتابوں سے پیش کر دیا ہے۔

نصب الرایہ (۱۵۳/۲) میں علامہ زیلعی حنفی فرماتے ہیں اگر کوئی سوال کرے کہ نبی مکرم ﷺ نے تین دفعہ صحابہ کو کتنی نماز پڑھائی تھی؟ تو ماننا پڑے گا کہ ثمان رکعات محمد رسول اللہ ﷺ نے آٹھ رکعات پڑھائی تھیں میرے عزیز یہ فیصلہ ہو چکا ہے۔

قاضی عصمت اللہ خان:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ ۔

میں نے اعتراض کیا تھا کہ مولانا اس حدیث کو اب پیش نہیں کریں گے کیونکہ لفظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث سے پتہ چل رہا ہے کہ یہ حدیث تراویح کے متعلق نہیں ہے میں نے تراویح کی تعریف حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی کتاب فتح الباری سے پیش کر دی ہے کہ تراویح کی نماز اسے کہا جاتا ہے جو رمضان کی راتوں کو باجماعت پڑھی جائے حدیث میں چونکہ رمضان وَغَیْرِہٖ کے الفاظ ہیں مولانا صاحب عمدۃ القاری کا حوالہ پیش کر دیتے تھے میں کہتا ہوں۔

قاضی عصمت اللہ صاحب کی مکاری:۔

میں کہتا ہوں کہ امام بخاری کا حوالہ کیوں نہیں دیتے امام بخاری بڑے محدث ہیں یا علامہ عینی؟ امام بخاری رحمہ اللہ بڑے محدث ہیں [1] امام بخاری رحمہ اللہ، امام ترمذی رحمہ اللہ یہ سارے محدثین اس حدیث کو تراویح کے متعلق نہیں کہتے باقی رہا فلاں شارح حدیث نے کہا ہے فلاں شارح حدیث نے کہا ہے۔ میں پوچھتا ہوں محدث کی بات جو خود حدیث لکھنے والے ہیں انہوں نے کیا کہا ہے؟ میں پھر گزارش کرتا ہوں کہ لفظ حدیث سے کیا پتہ چلتا ہے یہ دیکھنا چاہئے کہ فلاں نے کیا کہا ہے یا یہ دیکھنا چاہئے کہ حدیث نے کیا کہا ہے؟ حدیث یہ کہتی ہے مَا کَانَ یَزِیْدُ فِیْ رَمَضَانَ وَلَافِیْ غَیْرِہٖ ۔حدیث میں صاف صاف الفاظ موجود ہیں رمضان اور غیر رمضان عَلٰی اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً کہ گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ حضرت جابر والی روایت انہوں نے پیش کی ہے پہلی روایت جو انہوں نے پیش کی ہے اس کا معنی میں نے لفظ حدیث سے پیش کر دیا ہے۔ میں نے لفظ حدیث کو نہیں چھوڑنا نہیں چھوڑنا، مولانا صاحب اقوال رجال کی طرف جائیں گے میں نے اقوال رجال کی طرف نہیں جانا نہیں جانا۔

جابر رضی اللہ عنہ والی روایت پر قاضی صاحب کی جرح:۔

رہا معاملہ جابر والی روایت کا تو مولانا اس کی سند پر کبھی غور کیا ہے۔ سند میں آپ نے

---

[1] اندازہ کریں کس قدر دورخاپن ہے امام بخاری سے حسد اور بغض کی ان کی انتہا ہے اس کے باوجود صرف اپنا مطلب نکالنے کے لئے حالانکہ امام بخاری نے اس حدیث کو کتاب صلوۃ التراویح میں بھی بیان کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھا ہے آپ کو معلوم ہے کہ اس کی سند میں راوی ضعیف موجود ہے اس لئے آپ حدیث کی سند پڑھنے کی کوشش نہیں کرتے اس روایت کی سند میں عیسٰی بن جاریہ راوی ہے اس کے بارے قَالَ ابْنُ مُعِیْنٍ عِنْدَهٗ مَنَاکِیْر " عیسٰی بن جاریہ ایک حدیث نہیں کئی احادیث منکر جن کا کوئی پتہ نہیں چلتا جن کا احادیث میں ثبوت نہیں ہوتا ہے عیسی بن جاریہ اس طرح کی روایتیں پیش کرتا ہے یہ کہتے ہیں میں نے جابر کی روایت پیش کی ہے مولانا صاحب اس روایت کی سند میں عیسٰی بن جاریہ راوی موجود ہے عیسٰی بن جاریہ کے بارے قَالَ ابْنُ مُعِیْنٍ عِنْدَهٗ مَنَاکِیْر " وَقَالَ النَّسَائِیُّ مُنْکِرُ الْحَدِیْثِ ۔ بڑا فتوی امام نسائی فرماتے ہیں مُنْکِرُ الْحَدِیْثِ وَجَاءَ عَنْهُ مَتْرُوْک " ہمارے امام نسائی فرماتے ہیں کہ یہ راوی بالکل متروک ہے اس کو قابل قبول نہیں کیا جا سکتا اس کی روایت پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا امام نسائی فرماتے ہیں کہ اس پر اعتبار نہ کرو امام ابن معین اس کی روایت پر اعتبار نہ کریں مولانا صاحب اسے ثبوت میں پیش کرتے ہیں حد ہو گئی ہے انہوں نے دعوی کیا ہے کہ صحیح حدیث، میں صحیح حدیث کا سوال کرتا ہوں میں ضعیف حدیث نہیں سننا چاہتا۔

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

میرے دوستو اور بزرگو ! مولانا فرماتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ والی روایت ضعیف ہے اس میں عیسٰی بن جاریہ ضعیف ہے اسے فلاں نے ضعیف قرار دیا ہے آپ تو جانتے نہیں ضعیف کون ہوتا ہے نہ آپ کو اس سے غرض ہے آپ تو موضوع روایات سے بھی اپنا مطلب نکالنے سے دریغ نہیں کرتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسیٰ بن جاریہ والی روایت علامہ عبدالحیٔ لکھنوی نے اصح قرار دی ہے:۔

یہ میرے ہاتھ میں مؤطا امام محمد ہے اس کی شرح علامہ عبدالحیٔ لکھنوی نے لکھی ہے وہ فرماتے ہیں اَمَّا عَدَدُمَا صَلّٰی فَفِیْ حَدِیْثٍ ضَعِیْفٍ اَنَّهٗ صَلّٰی عِشْرِیْنَ رَکْعَةً وَالْوِتْرُ اَخْرَجَهٗ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ مِنْ حَدِیْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَخْرَجَهٗ ابْنُ حِبَّانَ فِیْ صَحِیْحِهٖ مِنْ حَدِیْثِ جَابِرٍ اَنَّهٗ صَلّٰی بِهِمْ ثَمَانَ رَکْعَاتٍ ثُمَّ اَوْتَرَ وَهٰذَا اَصَحُّ (التعلیق الممجد شرح مؤطا محمد ص ۱۴۱ طبع قدیمی کتب خانہ کراچی) آپ نے کتنی رکعات پڑھیں؟ ایک ضعیف حدیث میں ہے کہ آپ نے بیس رکعت اور وتر پڑھا اس کو ابن ابی شیبہ نے ابن عباس کی حدیث سے نکالا ہے۔ امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں، جابر کی حدیث بیان کی ہے کہ آپ نے آٹھ رکعت پڑھائیں اور وتر پڑھائے اور یہ حدیث زیادہ صحیح ہے۔

میرے دوستو! یہ آپ کے حنفی عالم نے مؤطا امام محمد کی شرح میں لکھا ہے آج آپ کی جان نہیں چھوٹ سکتی آپ جو بھی حدیث بیس رکعتوں کے بارے میں پیش کریں گے وہ ضعیف ہوگی۔ کہیں یہ نہ کہنا کہ آپ نے نام امام محمد کا لے دیا ہے مؤطا امام محمد پر علامہ عبدالحیٔ لکھنوی نے شرح لکھی ہے آپ نوٹ کرلیں کہ وہ کہتے ہیں حدیث جابر بالکل صحیح ہے۔ میں اپنے مخاطب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ اس کا کیا جواب دیتے ہیں؟ آپ کیسے حدیث کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔

مولانا احمد علی سہارنپوری بخاری کے حاشئے میں عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت کو تراویح کے متعلق قرار دیتے ہیں۔ امام بخاری اسے کتاب التراویح میں نقل کرتے ہیں مؤطا امام محمد سے حوالہ میں پیش کرچکا ہوں کہ حدیث عائشہ تراویح کے متعلق ہے میں نے جتنے لوگوں کی بات پیش کی ہے مولانا صاحب سب کا انکار کررہے ہیں شرح مؤطا امام محمد میں لکھا ہے کہ یہ آٹھ رکعات پڑھانے والی حدیث بالکل صحیح ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت رمضان اور غیر رمضان والے الفاظ کا اصل مفہوم :۔

صحیح بخاری میرے ہاتھوں میں ہے میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت پیش کی ہے مولانا فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات پڑھتے تھے اس سے دو باتیں ثابت ہوئیں۔

(۱) آپ رمضان میں ایک ہی مرتبہ نماز پڑھتے تھے اور وہ گیارہ رکعات تھیں۔

(۲) آپ نے رمضان اور غیر رمضان میں بیس رکعات کبھی نہیں پڑھیں بلکہ آٹھ رکعات ہی پڑھی ہیں۔

حنفیوں کے لئے نصیحت :۔

عائشہ رضی اللہ عنہا ام المومنین آپ کو سمجھا گئی ہیں کہ کہیں دھوکہ دینے کی کوشش نہ کرنا میرے نبی مکرم ﷺ نے چاہے رمضان میں رات کی نماز پڑھی یا غیر رمضان میں آپ نے آٹھ رکعات سے زیادہ پڑھی اور پڑھائی ہی نہیں۔ مولانا یہ تو ہماری واضح دلیل ہے آپ کو زیب نہیں ہی دیتا کہ آپ اس حدیث سے کوئی اپنی طرف سے مفہوم نکالیں۔

(۳) پھر سائل کا سوال رمضان کی راتوں کے بارے میں تھا ام المومنین نے غیر رمضان کا بھی بتا دیا آخر آپ اسے رمضان کی راتوں کا قیام تسلیم کیوں نہیں کر لیتے۔

قاضی عصمت اللہ صاحب کی موشگافیوں پر تبصرہ روپڑی :۔

مولانا صاحب کا حال ذرا دیکھیں انہوں نے ابھی تک کوئی حدیث پیش نہیں کی۔ آپ کے بڑے سب کہتے ہیں کہ یہ حدیث تراویح کے بارے میں ہے یہ آج بتانا چاہتے ہیں کہ یہ حدیث تراویح کے بارہ میں نہیں ہے۔ یہ آپ کے بڑوں کو پتہ نہیں تھا۔ وہ کیوں لکھ کر گئے اگر میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے عینی کا حوالہ دیا ہے تو کہتے ہیں عینی کی کیا حیثیت ہے؟ مولانا یہ لکھ دو کہ عینی نے غلط لکھا ہے آپ کا محدث عینی جس نے بخاری کی شرح لکھی ہے۔ مولانا صاحب اللہ کے لئے حدیث کا تو احترام نہیں کرتے ہو کم از کم اپنے آئمہ کی توہین تو نہ کرو۔ صحیح بخاری کی حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا تراویح کے متعلق ہے یہ کس نے لکھا امام زیلعی حنفی نے نصب الرایہ میں لکھا۔ ملا علی قاری نے لکھا امام محمد نے مؤطا میں لکھا مولانا انور شاہ کشمیری نے عرف الشذی میں لکھا۔ مولانا! عائشہ رضی اللہ عنہا والی حدیث کا جو مفہوم آپ مراد لیتے ہیں وہ آپ کے بڑے نہیں مانتے آپ لکھو کہ ہمارے سب محدث اور آئمہ غلط لکھ کر گئے ہیں۔ صرف عینی کے متعلق کیوں کہتے ہو سب کے متعلق لکھ دو مولانا میں نے صحیح بخاری کی حدیث پیش کی ہے آپ بھی ایک حدیث پیش کریں ایک صحیح حدیث پیش کریں، ہم آمنّا کہیں گے آپ کی طرح حدیث کا غلط مفہوم بیان نہیں کریں گے۔

قاضی عصمت اللہ حنفی:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ۔

حضرات! پھر پرانی عادت میں کہتا ہوں کہ حدیث کیا کہتی ہے مولانا فرماتے ہیں فلاں آدمی کیا کہتا ہے؟

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا: اب میں پوچھتا ہوں کہ اگر فلاں آدمی کی بات ماننی ہے تو پھر یہی فلاں آدمی جس کی یہ بات کرتے ہیں۔

بات کا آغاز اقوال الرجال سے جبکہ مطالبہ حدیث کا تھا:۔

یہ مولانا انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی کتاب ہے ''عرف شذی''[1] جس کا حوالہ انہوں

---

[1] یہ نام یونہی مولانا نے پڑھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے دیا ہے اس کی بات میں پیش کرتا ہوں افسوس اس بات کا ہے کہ یہ پوری عبارت نہیں پڑھتے بلکہ آدھی پڑھتے ہیں۔ سارا صفحہ نہیں پڑھتے وہ لکھتے ہیں: لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِّنَ الْاَئِمَّةِ الْاَرْبَعَةِ. میں اب آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ جانتے ہیں کہ آئمہ اربعہ کون ہیں؟ امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام احمد بن حنبل، امام شافعی رحمھم اللہ تعالی۔

اگر ان سے ثابت ہو کہ نبی ﷺ سے تو ثابت ہیں آٹھ رکعات تو پھر انہیں آٹھ رکعات پڑھنی چاہئے لیکن اگر وہ آٹھ رکعات سے زیادہ پڑھتے ہیں تو ان کے نزدیک سنت کیا ہے؟ آٹھ۔ اور وہ آٹھ سے زیادہ پڑھتے ہیں تو پھر وہ پیغمبر کے متبع ہیں؟ نہیں۔ یہاں یہ الفاظ ہیں کہ لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِّنَ الْاَئِمَّةِ الْاَرْبَعَةِ . کسی امام نے چاروں میں سے نہیں کہا بِاَقَلِّ مِنْ عِشْرِيْنَ رَكْعَةٍ فِي التَّرَاوِيْحِ۔ کہ بیس سے کم رکعت تراویح ہوتی ہیں۔ کسی امام نے بھی نہیں کہا۔ حضرت علامہ انور شاہ کشمیری کی اسی کتاب سے میں نے حوالہ پیش کیا ہے اور اس میں یہ الفاظ ہیں لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِّنَ الْاَئِمَّةِ الْاَرْبَعَةِ کسی ایک امام نے یہ بات نہیں کہی کہ تراویح بیس رکعات سے کم ہیں۔ وَاِلَيْهِ جُمْهُوْرُ الصَّحَابَةِ ،وَاِلَيْهِ. جُمْهُوْرُ الصَّحَابَةِ ،وَاِلَيْهِ جُمْهُوْرُ الصَّحَابَةِ ۔ صحابہ کرام کی عظیم ترین اکثریت جمہور لفظ تو آج کل عام ہے۔ بات سمجھ گئے ہو یہ بیس والا مذہب بات سمجھ گئے ہو یہ بیس والا مذہب کس کا ہے؟ وَاِلَيْهِ جُمْهُوْرُ الصَّحَابَةِ جمہور صحابہ کا یہ مذہب ہے۔ بھئی بندہ خدا سوچئے تو سہی کہ صحابہ کے جمہور کا بیس رکعات ہو اور پیغمبر صاحب کی سنت کے خلاف کر رہے ہوں۔ مجھے ایسے صحابہ، میں نہیں سمجھتا کہ ایک طرف تو وہ پیغمبر کے صحابہ ہوں اور دوسری طرف وہ پیغمبر کی سنت کے خلاف کر رہے ہوں میری سمجھ اور ماننے میں یہ بات نہیں آتی۔ مولانا صاحب مان لیں تو ان کی مرضی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامع ترمذی سے بیس رکعات کا ثبوت [1]

رہا دوسرا مسئلہ، یہ امام ترمذی علیہ الرحمۃ کی کتاب ہے ان کو تو یہ مانتے ہیں ۔ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اَنْ يُّصَلِّيَ اَرْبَعِيْنَ رَكْعَةً مَعَ الْوِتْرِ ۔ بعض کا خیال ہے کہ اکیالیس رکعات: فَهٰذَا قَوْلُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۔ یہی مذہب اہل مدینہ کا ہے وَالْعَمَلُ عَلٰى هٰذَا ۔ فرماتے ہیں اہل مدینہ تو کہتے ہیں ۴۱، آٹھ؟ کتنی بھی ۴۱ ۔ اکیالیس کا معنیٰ آٹھ تو نہیں ہوتا ۔ اَكْثَرُ اَهْلِ عِلْمٍ عَلٰى مَارُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُمَرَ وَغَيْرِهِمَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً اکثر صحابہ کا یہ مذہب ہے کون سا؟ فرماتے ہیں جو منقول ہے یعنی علی اور عمر رضی اللہ عنہما اور دیگر صحابہ کے ہاں بیس رکعت ہیں۔ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ ۔ فرمایا سفیان ثوری کا بھی یہی مذہب ہے امام شافعی کا بھی یہی مذہب ہے۔ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ وَهٰكَذَا اَدْرَكْنَا بِبَلَدِنَا مَكَّةَ يُصَلُّوْنَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً ۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ مکہ کے سارے لوگ بیس رکعات پڑھتے ہیں یہ کتاب امام ترمذی (جامع ترمذی ص ۱۳۹) صحاح ستہ کی یہ کتاب ہے۔ فرماتے ہیں کہ مکہ والے کتنی پڑھتے تھے؟ مدینہ والوں نے آٹھ پڑھیں؟ نہیں ۔ ۴۱ پڑھیں ۔ مکہ والوں نے کتنی پڑھیں؟ ۲۰ ۔ میں نے جابر کی روایت پر اعتراض کیا ہے عیسیٰ بن جاریہ راوی ضعیف ہے عیسیٰ بن جاریہ راوی ضعیف ہے عیسیٰ بن جاریہ کو ثقہ ثابت کرنا مولانا صاحب کے ذمے ہے اگر یہ ثابت نہیں کر سکتے تو حدیث کو صحیح کہنا ان کا حق نہیں۔

پھر انہوں نے مؤطا امام محمد کا نام لیا ہے مولانا صاحب یہ دکھا دیں کہ یہ عبارت مؤطا امام محمد کی ہے اگر نہیں تو پھر امام محمد کا نام لینا غلط ہے [2] (مولانا غلام اللہ خان نے بول کر کہا کہ میں

---

[1] حدیث رسول یہاں بھی پیش نہیں کی۔

[2] حالانکہ حافظ صاحب نے برملا فرمایا ہے کہ یہ مؤطا امام محمد کی شرح کی عبارت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدر صاحب سے مطالبہ کرتا ہوں کہ میرے مناظر نے مطالبہ کیا ہے انہوں نے جو روایت پیش کی ہے اس میں عیسیٰ بن جاریہ راوی ضعیف ہے جھوٹا تھا جھوٹ بولا کرتا تھا آپ کا مناظر اس کا جواب دے۔

مولانا نارو پڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

عیسیٰ بن جاریہ جسے آپ ضعیف قرار دیتے ہیں مولانا احمد علی سہارنپوری صحیح بخاری کے حواشی میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ مولانا عبدالحئی لکھنوی حنفی نے اسے ھٰذَا اَصَحُّ کہا ہے۔ جب آپ کے بڑوں نے مانا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے آپ کے کہنے سے کیسے ضعیف ہو جائے گی۔

عیسیٰ بن جاریہ کو ضعیف کہنے کی وجہ:۔

مولانا آپ کو عیسیٰ بن جاریہ کے ضعیف یا ثقہ ہونے سے کوئی غرض نہیں ہے آپ تو اپنا مطلب نکالنے اور مذھب بچانے کے چکر میں ہیں۔

لوگوں کا مختلف رکعات پڑھنا عمر رضی اللہ عنہ نے تمام لوگوں کو مسنون آٹھ رکعات پر جمع کر دیا:۔

مولانا آپ نے فرمایا ہے کہ مدینہ میں اکیالیس اور مکہ میں بیس پڑھتے تھے۔ اس کے بعد آپ نے عمر رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ کا نام بھی ذکر کیا ہے تو ذرا سنئے! عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں لوگ یوں مختلف رکعات پڑھا کرتے تھے مت الزام دینا عمر رضی اللہ عنہ پر۔ آپ نے کہا کہ چاروں آئمہ اس طرف گئے ہیں میں آپ کو بتاتا ہوں میرے ہاتھ میں مشکوۃ المصابیح موجود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے موؑطا امام مالک بھی ہے اس میں ہے کہ لوگ مختلف رکعات پڑھا کرتے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو سنت رسول ﷺ پر جمع کر دیا کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت کہیں مٹ نہ جائے۔

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَ عُمَرُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَتَمِيْمَا الدَّارِيَّ اَنْ يَّقُوْمَا لِلنَّاسِ فِيْ رَمَضَانَ بِاِحْدٰى عَشَرَةَ رَكْعَةً (مشكوة المصابيح باب قيام شهر رمضان رقم ١٣٠٢ ، مؤطا امام مالك العمل فى القراءة باب ماجاء فى قيام رمضان ص ٤٠)

میں دیکھ رہا ہوں کہ لوگوں میں سے کوئی کتنی رکعات پڑھتا ہے کیوں نہ میں ان کو اس پر جمع کر دوں جو محمد رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے۔ پڑھتے تھے لوگ مختلف رکعات (جس کو تم دلیل بناتے ہو) عمر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب اور تمیم داری کو حکم جاری کر دیا کہ جس طرح رسول اللہ ﷺ آٹھ رکعات پڑھتے تھے اور آٹھ رکعات انہوں نے صحابہ کو پڑھائیں اسی طرح تم بھی آٹھ رکعات پڑھایا کرو۔ میں نے صحیح بخاری کی حدیث پیش کی ہے آپ نے اسے تسلیم کر لیا ہے دوسری حدیث کو ضعیف کہتے ہو آپ کے ضعیف کہنے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا آپ کے بڑے سارے اسے صحیح مانتے ہیں۔

پرانی یاددہانی:۔

میں آپ سے مطالبہ کرتا ہوں کہ ایک حدیث صحیح پیش کر دو کہ رسول اللہ ﷺ نے بیس رکعات تراویح پڑھائی ہو صرف ایک حدیث پیش کرو۔

قاضی عصمت اللہ حنفی:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرات میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ میں ایک حدیث کا متعدد بار جواب دے چکا ہوں میں کہتا ہوں کہ اس حدیث کے الفاظ کیا کہتے ہیں مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ فلاں بندہ کیا کہتا ہے۔ کیوں بھئی اس جواب کے بعد اس پر کسی کلام کی ضرورت ہے؟ جب حدیث کے الفاظ یہ کہتے ہیں کہ اس کا تعلق صلوۃ التراویح سے نہیں ہے باقی کسے باشد۔ باقی میں نے آپ کے سامنے حوالے بھی پیش کئے ہیں امام بخاری کا خیال ہے کہ اس کا تعلق صلوۃ التراویح سے نہیں ہے [1] امام ترمذی کا مذھب ہے کہ اس کا تعلق صلوۃ التراویح سے نہیں ہے قسطلانی نے لکھا ہے کہ ہمارے تمام شوافع کا مسلک ہے کہ اس کا تعلق صلوۃ التراویح سے نہیں ہے۔

اب میں دوسری بات کرنے لگا ہوں کیوں کہ اس پر پہلے ہی بہت بحث ہو چکی ہے۔ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ حافظ لکھنوی صاحب نے مولانا عبدالحئی لکھنوی صاحب نے چلو جی۔ ٹھیک ہے پہلے تو نام لیا تھا گول مول تا کہ لوگوں کو مغالطہ لگے کہ شاید یہ عبارت مؤطا امام محمد کی ہے میں نے عرض کی تھی مؤطا کی عبارت نہیں ہے اب فرماتے ہیں کہ مؤطا کی تو نہیں ہے لیکن مؤطا کے حاشیئے پر لکھا ہے [2] چلو ٹھیک ہے صبح کا بھولا شام کو واپس آ جائے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔

اچھا جناب!

---

[1] بالکل صاف جھوٹ ہے۔ امام بخاری پر الزام ہے سچ کسی نے کہا ہے

دیکھے تھے بہت ڈھیٹ اور بے شرم مگر
سب پر سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

[2] حالانکہ پہلے ہی مؤطا کا حاشیہ کہا تھا لیکن حضرت صاحب نے سوائے جھوٹ کے شاید کچھ سیکھا ہی نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ عبدالحیٔ لکھنوی کے قول ''ھٰذَا اَصَحُّ'' کی وضاحت قاضی صاحب کی زبانی:۔

اب میں گزارش کرتا ہوں کہ حافظ عبدالحیٔ نے لفظ لکھا ہے ''اَصَحُّ'' کا میں مولانا سے پوچھتا ہوں اگر یہ امانت ودیانت سے سمجھتے ہیں کہ اَصَحُّ کا معنی کیا ہوتا ہے؟ اس کا معنی یہ ہوتا ہے کہ اس حدیث کو صحیح قرار دیا جاتا ہے اور اگر مولانا صاحب کو اس اصطلاح کا علم نہیں ہے تو ان کو چاہئے کہ اپنے بزرگوں کو پوچھ لیں ایک روایت اگر ضعیف ہو دوسری بھی ضعیف ہو۔ دونوں روایتیں ضعیف ہوں ایک میں ضعف زیادہ ہو دوسری میں کم ہو جس میں تھوڑا ضعف ہو اس پر لفظ اَصَحُّ بولا جاتا ہے کہ اس کی نسبت یہ صحیح ہے۔ اَصَحُّ یہ اسم تفضیل ہے اس روایت کے یہ ثابت ہو جانے پر کہ فلاں کے مقابلے میں یہ اچھی ہے اس سے اس حدیث سے اس کا ضعف ختم نہیں ہوتا۔ باقی مولانا لکھنوی صاحب نے اس کو صحیح نہیں کہا اگر تو یہ ہو کہ ھُوَ صَحِیْح "تو پھر تو ہم مانتے ہیں کہ وہ اسے صحیح قرار دے رہے ہیں۔ باقی مولانا فرماتے ہیں کہ جرح مبہم کا اعتبار نہیں میں نے جرح مبہم کوئی نہیں کی۔ میں نے نام لیا ہے عیسیٰ بن جاریہ کے متعلق محدثین نے کلام کیا ہے۔ آپ خود جانتے ہیں کہ امام نسائی اور ابن معین جیسے محدثین کو علم نہیں تھا کہ ہم عیسیٰ بن جاریہ پر کیوں جرح کر رہے ہیں۔ جب اس پر بڑے بڑے محدثین نے جرح کی ہے تو آپ کا فرض ہے کہ عیسیٰ بن جاریہ کی توثیق ثابت کرو۔ میں نے اس کی تضعیف ثابت کی ہے ایک اصول کے تحت اگر میں ایک حدیث کو ضعیف ثابت کر کے دکھا رہا ہوں آپ کو چاہئے کہ اصول حدیث کے تحت آپ اس کو صحیح ثابت کرو، بات سمجھ رہے ہو؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جابر رضی اللہ عنہ والی حدیث کو اَصَحُّ (اچھی) ماننے کے باوجود قاضی صاحب کی تضاد بیانی:۔

باقی رہا یہ مسئلہ کہ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ ایک روایت بیس رکعات والی پیش کرو میں نے پڑھنی ہیں لیکن مولانا صاحب نے اب تک کتنی پڑھی ہیں؟ ایک۔ دوسری بالکل ضعیف ہے۔ ضعیف کے مقابلے میں مجھے بھی حق ہے میں بھی اسی طرح کی پیش کروں اگر آٹھ والی بھی ضعیف ہو اور بیس والی بھی ضعیف ہو تو دونوں ختم ہو گئی ناں۔ اس کے بعد اگر صحابہ کرام کا عمل ہو بیس کا تو پھر تائید کس کی بنے گی؟ بیس والے کی بنے گی یا آٹھ والے کی؟ میں جو روایت پیش کروں گا کم از کم اسے اتنے بڑے مجمع میں صحیح نہیں کہوں گا جبکہ وہ ضعیف ہو یہ تو مولانا صاحب کی جراٴت ہے کہ اسے صحیح کہہ رہے ہیں۔ یہ سنن کبریٰ بیہقی کی کتاب ہے بہت بڑے محدث ہیں فرماتے ہیں:

قاضی عصمت اللہ صاحب کی دلیل بیس رکعات کے بارے میں۔

(حدیث رسول ﷺ یہاں بھی پیش نہیں کی)

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانُوْا يَقُوْمُوْنَ عَلٰى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً قَالَ وَكَانُوْا يَقْرَءُوْنَ بِالْمِئِيْنِ وَكَانُوْا يَتَوَكَّؤُوْنَ عَلٰى عِصِيِّهِمْ فِيْ عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ شِدَّةِ الْقِيَامِ ۔ ’’حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں حضرت عمرؓ کے زمانے میں سارے صحابہ بیس رکعات، بیس رکعات، بیس رکعات پڑھتے تھے (سنن کبریٰ ۲/ ۴۹۶) اور سورتیں بھی لمبی لمبی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

سائب بن یزید والی روایت ضعیف ہونے کے باوجود روپڑی صاحب کا عادلانہ جواب:۔

میں نے جابر رضی اللہ عنہ والی روایت پیش کی ہے مولانا صاحب نے فرمایا کہ وہ ضعیف ہے لیکن اچھی ہے چلو اچھی تو مان لیا۔ لیکن اپنی حالت یہ ہے کہ ابھی تک کوئی بھی عملی حدیث محمد رسول اللہ ﷺ پیش نہیں کر سکے۔ اِدھر اُدھر کی بہت باتیں کی ہیں یہ صرف لوگوں پر رعب ڈالنے کے لئے اور اپنی جھوٹی حمایت حاصل کرنے کا طریقہ ہے۔ ابھی تک مولانا صاحب پیارے نبی ﷺ کی ایک بھی حدیث پیش نہیں کر سکے۔

علمائے احناف نے جابر رضی اللہ عنہ والی روایت کو صحیح تسلیم کیا ہے نیز آٹھ تراویح کو مسنون کہا ہے:۔

مولانا انور شاہ کشمیری نے العرف الشذی میں عائشہ رضی اللہ عنہا والی حدیث کو تراویح کے متعلق تسلیم کیا ہے۔ آپ کا اعتراض ہے کہ حدیث جابر ضعیف ہے۔ مولانا انور شاہ کشمیری العرف الشذی ص ۳۰۹ میں فرماتے ہیں: فَصَحَّ عَنْهُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ۔ محمد رسول اللہ ﷺ نے تین راتوں میں اپنے صحابہ کو آٹھ رکعات تراویح پڑھائی۔ مولانا مجھے یہ بتاؤ کہ مولانا انور شاہ نے کس روایت کو صحیح تسلیم کیا ہے؟ تم ضعیف کہہ کر لوگوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہو آپ کے بڑے مان چکے ہیں کہ حدیث صحیح ہے آپ کے ضعیف کہنے سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ میں نے دو حدیثیں پیش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ہیں اور ان کے بارے آپ لوگوں کی گواہی پیش کر دی ہے لیکن آپ ابھی تک کوئی صحیح حدیث پیش نہیں کر سکے۔

قاضی عصمت اللہ حنفی:۔

حضرات دیکھ لیا جو مولانا کا مصالحہ تھا وہ سارا مصالحہ سامنے آ گیا ہے[1] بار بار یہی زور ہے فلاں بزرگ یوں کہتا ہے فلاں بزرگ یوں کہتا ہے میں نے اس کے جواب میں بزرگ کی بات پیش کی ہے۔

دوسروں پر اعتراض اور خود اقوال رجال کا پھر سہارا:۔

پھر میں نے کہا کہ لفظ حدیث دیکھو کہ لفظ حدیث کیا کہتا ہے؟ اس کے بعد میرے خیال میں مجلس پوری سمجھ بیٹھی ہے کہ اس حدیث کا تعلق صلوۃ التراویح کے ساتھ نہیں میں نے تراویح کی تعریف بھی کر دی ہے اور حافظ ابن حجر سے فتح الباری کی روایت[2] پیش کی ہے کہ حافظ ابن حجر صاحب فرماتے ہیں کہ صلوۃ التراویح اس نماز کو کہا جاتا ہے جو رمضان کی راتوں میں باجماعت ادا کی جاتی ہے غیر رمضان میں تراویح نہیں پڑھی جاتی۔ شاید آپ کی طرف رواج ہو؟ نہیں غیر رمضان میں تراویح کی نماز کا قطعاً قطعاً رواج نہیں پایا جاتا۔ اچھا جناب!

قاضی صاحب کا پینترا:۔

میں نے دو روایتیں پیش کی تھیں میں عرض کرتا ہوں کہ صحابہ کا عمل پیغمبر کی سنت کے خلاف نہیں ہو سکتا۔ کیوں بھئی بات ٹھیک ہے؟

---

[1] کیا انداز گفتگو ہے۔

[2] روایت نہیں قول کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتاوی ابن تیمیہ سے بیس تراویح کا ثبوت (سنت نبوی پھر بھی پیش نہیں کر سکے)

یہ فتاوی ابن تیمیہ جلد دوم ہے امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ ان کے خیال کے مطابق بہت بڑے آدمی ہیں اور یہ انہیں اپنا امام سمجھتے ہیں۔ اگر تین طلاقوں کے مسئلے میں امام ابن تیمیہ کچھ نہ لکھتے تو ان کی جرأت نہیں کہ تین طلاق کے بارے ایک طلاق کا فتوی دیتے۔ یہ امام ابن تیمیہ ہی ہیں جہاں سے انہوں نے لیا ہے[1] یہ امام ابن تیمیہ صاحب ہیں جن سے یہ اپنے مسائل اخذ کرتے ہیں امام ابن تیمیہ صاحب فرماتے ہیں۔ قَدْ ثَبَتَ .

بہت سارے علماء کا فتوی ہے کہ بیس رکعات ہی سنت ہے لِاَنَّــــهٗ كَـــانَ بَيْـــنَ الْـمُهَـاجِـرِيْنَ وَالْاَنْـصَارِ وَلَمْ يُنْكِرْ مُنْكِر " یہ فتاوی ابن تیمیہ جلد ایک[2] لِاَنَّـهٗ كَانَ بَيْنَ الْـمُهَـاجِـرِيْنَ وَالْاَنْـصَـارِ۔ ابی بن کعب جو بیس رکعات پڑھاتے تھے سارے مہاجرین وہاں ہوتے تھے سارے انصار وہاں ہوتے تھے وَلَمْ يُنْكِرْ مُنْكِر " کسی نے بھی نہیں کہا تھا کہ آپ بیس رکعات کیوں پڑھاتے ہو؟ اس لئے ثابت ہوا کہ بیس رکعات سنت ہیں، بیس رکعات سنت ہیں، حافظ ابن تیمیہ کا فیصلہ ہے۔ حافظ ابن تیمیہ کا فیصلہ ہے کہ بیس رکعات سنت ہیں اب مولانا صاحب پر لازم ہے کہ وہ ثابت کریں کہ وہ بار بار بزرگوں کا نام لیتے ہیں وہ ثابت کریں کہ آٹھ کے بعد جو بارہ ہیں وہ بدعت ہیں۔

---

[1] یہ بھی صاف جھوٹ ہے، یہ تو صحیح مسلم میں حدیث موجود ہے کہ تین طلاقیں بیک وقت ایک کا حکم رکھتی ہیں کس قدر ظلم ہے کہ حدیث کے ہوتے ہوئے لوگوں کو بے غیرتی والا کام حلالہ کروانے پر مجبور کرتے ہیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے اور کروانے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابو عکاشہ)

[2] پہلے جلد دوم کہا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

فتاوی ابن تیمیہ والی بات کا جواب:۔

مولانا صاحب نے فتاوی ابن تیمیہ کا حوالہ پیش کر کے بڑی داد وصول کی ہے جبکہ میں اس کا جواب پہلے ہی دے چکا ہوں انہوں نے مغالطہ دینے کو کوشش کی ہے۔ میں نے مشکوۃ المصابیح کے حوالے سے یہ بات پیش کی تھی کہ لوگ مختلف ٹولیوں کی صورت میں نماز پڑھتے تھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ابی بن کعب لوگوں کو بیس رکعات پڑھاتے تھے جو آپ نے حوالہ دیا ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب اور تمیم داری رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا کہ یہ جو تم بیس رکعات پڑھاتے ہو یہ صحیح نہیں۔

اَمَرَ عُمَرُ اُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ وَتَمِيْمَا الدَّارِىَّ اَنْ يَّقُوْمَا لِلنَّاسِ فِىْ رَمَضَانَ بِاِحْدٰى عَشَرَةَ رَكْعَةً (حوالہ مذکورہ)۔ یہ جو تم اپنی مرضی سے پڑھ رہے ہو یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت نہیں ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب اور تمیم داری رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ لوگوں کو گیارہ رکعات پڑھائیں اس لئے کہ یہ محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے اور آپ نے اپنے صحابہ کو گیارہ رکعات ہی پڑھائی ہیں۔

مولانا انصاف کریں:۔

جب لوگ متفرق پڑھتے تھے اس وقت کی بات پیش کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہو۔ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سب کو گیارہ رکعتیں پڑھنے کا حکم دیدیا اسے کیوں چھپا رہے ہو؟ مؤطا امام مالک کی روایت میں نے پیش ہے۔ کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تمام لوگوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیارہ رکعات پڑھنے کا حکم دیا امام ابن تیمیہ کی بات تو آپ نے پیش کر دی اپنے سہارے کے لئے لیکن یہ جو سند اُبات موجود ہے یہ کیوں نہیں بتاتے۔

حدیث صحیح کا مطالبہ پھر سے:۔

سنو میرے بھائیو ایک حدیث رسول ﷺ آپ پیش کریں کہ آپ نے بیس رکعات پڑھائی ہو اگر آپ ایک حدیث پیش کر دیں تو بارہ ہزار روپیہ انعام دے کر جاؤں گا ان شاء اللہ آپ قیامت تک ایک بھی صحیح حدیث پیش نہیں کر سکتے۔

حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا تراویح ہی کے بارے میں ہے:۔

آپ فرماتے ہیں کہ صحیح بخاری کی حدیث تراویح کے بارے نہیں حدیث کے الفاظ یہ کہتے ہیں۔ میں آپ کے سامنے امام زیلعی حنفی، مولانا انور شاہ کشمیری، علامہ عینی حنفی، علامہ احمد علی سہارنپوری کے اقوال پیش کر چکا ہوں کہ ان کے یہ تمام بڑے حدیث عائشہ کو تراویح کے بارے ہی قرار دیتے ہیں۔ امام بخاری کے اس باب کو آپ نے پیش کر کے یہ رمضان اور غیر رمضان کے بارے میں ہے دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے جبکہ امام بخاری نے اسے کتاب صلوۃ التراویح میں بھی ذکر کیا ہے وہ آپ پیش کیوں نہیں کرتے۔

تہجد اور تراویح الگ الگ حدیث سے ثابت کریں:۔

دوسری بات کہ اگر آپ نے تہجد اور تراویح الگ الگ پڑھی ہیں تو اس کا ثبوت بھی آپ کے ذمے ہے آپ کبھی یہ پیش نہیں کر سکتے جابر رضی اللہ عنہ والی روایت کو بھی آپ کے بڑے صحیح مانتے ہیں۔

عیسی بن جاریہ کی ثقاہت:۔

عیسی بن جاریہ کے بارے آپ نے ضعیف کا حکم لگایا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱. عیسیٰ بن جاریہ کے بارے ابوزرعہ فرماتے ہیں لَا بَأْسَ بِہٖ اس کے بارے کوئی شک نہیں۔

۲. ابن حبان نے اسے ثقات میں درج کیا ہے۔

۳. ابن خزیمہ نے اس حدیث کی تصحیح کی

۴. امام ہیثمی نے اس کی حدیث کی تحسین کی(مجمع الزوائد ۲/۷۴)اور اسے ثقہ کہا (مجمع ۲/۱۷۵)

۵. امام بخاری نے التاریخ الکبیر(۲/۳۸۵) میں اسے ذکر کیا اور اس پر طعن نہیں کیا۔

۶. جس میزان سے آپ نے امام ذھبی کے اقوال کو نقل کیا ہے امام ذھبی ہی فرماتے ہیں کہ اس کی منفرد سند اِسْنَادُهٗ وَسَط" ہوتی ہے۔لہٰذا یہ روایت حسن درجے کی ہے۔

قاضی عصمت اللہ حنفی:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ۔

اچھا جی مولانا صاحب پھر بار بار اقوال رجال پیش کر رہے ہیں میں نے حدیث کے الفاظ پیش کئے ہیں مولانا صاحب اس کا جواب نہیں دے سکے، نہیں دے سکے، نہیں دے سکے[1] اور قیامت تک نہیں دے سکتے۔

بارہا مطالبہ کے باوجود صحیح حدیث پیش کرنے سے بے بس قاضی صاحب پھر ضعیف حدیث کا سہارا لینے پر مجبور:۔

سن لو ! انہوں نے جابر کی ضعیف روایت پیش کی ہے اگر ویسی ہی روایت میں پیش

---

[1] کیا بات ہے مذہبی تعصب کی جیسے آخرت میں اللہ کے سامنے پیش ہی نہیں ہونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردوں تو خیر سلاً ہے[1] کوئی حرج نہیں وہ میں بھی پیش کر دیتا ہوں:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْ غَيْرِ جَمَاعَةٍ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ۔

میں صاف کہتا ہوں کہ جیسی روایت انہوں نے پیش کی ہے ویسی میں بھی کرتا ہوں۔ پیغمبر صاحب ﷺ سے اگر صحیح روایت ہے تو وہ پیش کریں۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے رمضان میں بیس رکعات اور وتر پڑھے۔ میں نے تو صاف صاف کہہ دیا ہے کہ روایتیں دونوں ایک جیسی ہیں جیسے وہ ضعیف ہے عیسیٰ بن جاریہ[2] میں پڑھ رہا ہوں۔ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْشَيْبَةَ ٹھیک ہے آگے لکھا ہوا ہے لیکن میں گزارش کرتا ہوں۔

قیاس اور احتمال دین نہیں بن سکتا:۔

ہم یہ نہیں سمجھ سکتے نہیں مان سکتے کہ حضرت عمر بن خطاب اور ان کے زمانے کے لوگ پیغمبر کی سنت کے خلاف کرتے ہیں اگر یہ کسی کا خیال ہے تو اسے مبارک ہو باقی ہمارا تو یہ خیال ہے اور اگر مولانا صاحب حضرت عمر بن الخطاب کے بارے کوئی ناجائز کلمہ آئندہ کہیں گے تو میرا خیال ہے کوئی مسلمان برداشت نہیں کرے گا۔ اس لئے میں مولانا صاحب کی خِدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ حضرت عمر بن خطاب کی شان میں کوئی ناروا کلمہ آئندہ کے لئے اپنی تقریر میں نہ کہیں۔

---

[1] خود مان چکے ہیں کہ جابر کی روایت ہماری روایت سے اچھی ہے۔

[2] حافظ صاحب نے مطالبہ کیا آگے پڑھو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلہ امیر المؤمنین روایت مؤطا امام مالک کو مضطرب ثابت کرنے اور اپنے مذہب کو بچانے کی قاضی صاحب کی ناکام کوشش:۔

اب میں جواب دینے لگا ہوں مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب ﷺ کو پیغمبر ﷺ نے گیارہ رکعات کا حکم دیا تھا میں پوچھتا ہوں مولانا صاحب[1] (پھر بولے) حضرت عمر بن خطاب۔ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے ابی بن کعب کو کتنی رکعتوں کا حکم دیا تھا؟ گیارہ رکعتوں کا۔ میں پوچھتا ہوں کہ یہ روایت ایک سند سے ہے یا کئی سندوں سے؟ یہ روایت ایک ہی طریقہ سے ہے یا اس روایت کے اور بھی طریقے ہیں اور ان میں الفاظ ۲۱ رکعات کے ہوں کتنی کا حکم دیا ۲۱ رکعات کا۔ یہ کتنی کا کہتے ہیں گیارہ رکعات کا۔ اگر یہی روایت طریقہ دوسرا۔ اسی لئے امام زرقانی مؤطا کی شرح میں فرماتے ہیں کہ یہاں امام مالک سے وہم ہو گیا ہے۔ روایت گیارہ والی ٹھیک نہیں بات سمجھ گئے ہو۔ انہیں ضرورت ہے کہ ہر ضعیف روایت پیش کریں۔

وکیل حنفیت کی جسارت و جرأت:۔

اب میں حافظ ابن حجر کی فتح الباری سے پیش کرتا ہوں کہ اس میں اس حدیث کا پوسٹ مارٹم کیسے کیا گیا ہے۔ اس میں لکھا ہے: وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِنْ وَجهِ آخَرَ وَزَادَ فِيهِ وَكَانُوا يَقْرَءُ وْنَ بِالْمَائَتَيْنِ وَيَقُومُونَ عَلَى الْعَصَامِنْ طُوْلِ الْقِيَامِ۔ آگے کہتے ہیں: وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ فَقَالَ ثَلَاثَ عَشَرَةَ ۔ دوسرے طریقے میں الفاظ تیرہ کے ہیں۔ آگے وَرَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ مِنْ وَجهِ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ عَنْ يُوْسُفَ

---

[1] آوازیں آئیں کہ عمر بن خطاب۔ مولانا صاحب جھوٹ بولنے کے لئے اور صحابہ کے عمل کو غلط ثابت کرنے کے لئے پہلے سے ہی "تھڑک" گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ اِحْدٰی وَعِشْرِیْنَ۔ اور تیسرے طریقے میں الفاظ ۲۱ کے ہیں روایت یہی ہے۔ حافظ ابن حجر فرماتے ہیں کہ اس کے طریقے تین ہیں ایک میں گیارہ کا ہے، دوسرے میں تیرہ کا ہے، تیسرے میں اکیس کا ہے۔ اب میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ جس روایت کے تین طریقے ہوں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ راوی کو پوری بات یاد نہیں رہی ٹھیک ہے ناں؟ کبھی وہ گیارہ کہتا ہے کبھی وہ تیرہ کہتا ہے کبھی وہ اکیس کہتا ہے۔ میں مولانا صاحب سے وہ چیز مانگتا ہوں جو صحیح ہو یہ روایت چونکہ تین طریقوں سے ہے لہٰذا یہ روایت مضطرب ہے۔ اور یہ بات آپ کے حافظ محمد گوندلوی صاحب جنہوں نے رفع الیدین کے متعلق کتاب لکھی ہے حوالہ میرے ذمے ہے۔ حافظ محمد صاحب نے لکھا ہے کہ حدیث ضعیف کی مختلف اقسام ہیں۔ ان میں سے ایک قسم یہ ہے کہ جس روایت کی سندوں میں یا الفاظ میں اختلاف ہو جائے کبھی کوئی کبھی کوئی تو وہ روایت مضطرب اور ضعیف ہو جاتی ہے۔

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

بھئی دوستو اور عزیزو! میں نے مؤطا امام مالک کی جو روایت پیش کی ہے۔ مولانا صاحب امام زرقانی کی عبارت پیش کر کے فرماتے ہیں کہ امام مالک کو وہم ہو گیا ہے۔ لوگوں کو ہمیشہ کہتے ہو کہ چار امام برحق ہیں حالت دیکھو کہ امام مالک کی بھی توہین شروع کر دی ہے۔ آج آپ نے شروع سے ہی یہ وطیرہ بنایا ہے کہ آج جو بھی آپ کے مذہب کے خلاف ہو گا اس کی آپ نے توہین کرنی ہے خبردار امام مالک کے بارے اپنی زبان نہ کھولو اپنا مذھب ثابت کرنے کے لئے امام زرقانی کی عبارت پیش کر کے امام مالک کی توہین کر رہے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضطرب کہنے والو جواب دو:۔

امام مالک کی توہین کرنے والا خود عقل نہیں رکھتا۔آؤ اگر آپ ہمت رکھتے ہیں تو دلائل کی دنیا میں بات کریں ابھی تک آپ نے نبی ﷺ کی کوئی صحیح حدیث بیس رکعات کے بارے میں پیش نہیں کی چلو جاؤ ایک روایت پیش کردو جس میں عمر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب اور تمیم داری کو بیس رکعات پڑھانے کا حکم دیا ہو۔

مضطرب کے لئے کوئی گواہی پیش کرو:۔

میں نے مؤطا امام مالک کی روایت پیش کی ہے لاؤ اپنے بڑوں میں سے کسی کی گواہی پیش کرو کہ انہوں نے اسے مضطرب کہا ہو آپ کے کہنے سے تو یہ ضعیف نہیں ہو جائے گی۔

آپ ہی اپنی اداؤں پر ذرا غور کریں:۔

کیسی دوغلی پالیسی ہے خود فرماتے ہیں کہ ابن عباس والی روایت ضعیف ہے ماننے کے باوجود بھی اسے پیش کر رہے ہیں کیسی جرأت ہے۔

ابن عباس کی روایت بیس رکعات والی جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف ہے:۔

ابن عباس والی روایت کو تو جمہور محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے۔

۱. امام ذھبی نے اس روایت کو منکر روایات میں شمار کیا ہے۔

۲. حافظ ابن حجر ہیثمی نے فرمایا کہ اس روایت کے راوی ابوشیبہ ابراہیم پر تمام آئمہ جرح نے منکر الحدیث کا حکم لگایا ہے۔

اتنی ضعیف حدیث پیش کرکے لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہو اللہ کو کیا جواب دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے؟ جو میں نے عائشہ اور جابر رضی اللہ عنہما کی روایتیں پیش کی ہیں یہ ان کے بھی خلاف ہے۔

بیس رکعات با جماعت پڑھنے والی ضعیف حدیث بھی نہیں ہے:۔

میں جابر رضی اللہ عنہ والی روایت کی تحسین ثابت کر چکا ہوں۔ ابھی تک آپ نے رسول اللہ ﷺ کی بیس رکعات والی کوئی صحیح حدیث پیش نہیں کی۔ جاؤ اب دوبارہ چیلنج کرتا ہوں کہ آپ رسول مکرم ﷺ سے بیس رکعات با جماعت والی ضعیف حدیث بھی پیش نہیں کر سکتے جاؤ ،هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔

جابر رضی اللہ عنہ والی حدیث کے بارے مولانا عبدالحیٔ حنفی کا فتویٰ:۔

علامہ عبدالحیٔ لکھنوی حنفی تحفۃ الاخبار ص ۲۸ میں فرماتے ہیں:

وَالْحَاصِلُ اَنَّهٗ سُئِلَ مِنْ صَلٰوةِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ تِلْكَ اللَّيَالِيْ اَنَّهَا كَمْ كَانَتْ فَالْجَوَابُ اَنَّهَاثَمَانَ رَكْعَاتٍ لِحَدِيْثِ جَابِرٍ وَاِنْ سُئِلَ اَنَّهٗ هَلْ صَلّٰى فِيْ رَمَضَانَ وَلَوْا اَحْيَانًا عِشْرِيْنَ رَكْعَةً فَالْجَوَابُ نَعَمْ ثَبَتَ ذَالِكَ بِحَدِيْثٍ ضَعِيْفٍ فَافْهَمْ اِنْتَهٰى (تحفة الاخبار ص ۲۸)

یعنی اگر نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال ہوا کہ ان راتوں میں آپ نے کتنی رکعات پڑھی تھیں؟ تو جابر کی حدیث کے تحت کہنا پڑے گا کہ آپ نے آٹھ رکعات پڑھی ہیں اور اگر یہ سوال کیا جائے کہ کبھی آپ نے بیس رکعات تراویح بھی پڑھی ہیں؟ تو جواب دینا ہوگا کہ اس کی دلیل ضعیف حدیث ہے۔

قاضی عصمت اللہ حنفی:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ۔

حضرات جو مولوی صاحب نے احادیث پیش کرنی تھیں وہ ساری سامنے آ گئی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے ثابت کرنا تھا کہ آٹھ تراویح صحیح حدیث سے ثابت ہیں آپ دیکھ بیٹھے ہیں کہ وہ ثابت کر بیٹھے ہیں اب میں حدیثیں پڑھنے لگا ہوں۔

قاضی صاحب کی دغا بازی:۔

دو حدیثیں آپ سن چکے ہیں سائب بن یزید کی روایت اور عبداللہ بن عباس کی روایت کتنی ہوگئیں؟ دو۔ عبداللہ بن عباس کی روایت میں نے پیش کی یہ فرماتے ہیں وہ ضعیف ہے میں نے کہا جیسی آپ کی ویسی ہماری، لیکن یہ ایک ضعیف پر علماء کا عمل ہے۔[1] دوسری ضعیف پر علماء کا عمل نہیں جس ضعیف پر علماء کا عمل ہے وہ حجت بن جائے اور جس پر علماء کا عمل نہیں وہ حجت نہیں بنے گی۔ یہ امام مالک کی کتاب ہے جس سے انہوں نے گیارہ والی پڑھی ہے اس کے بارے بتا چکا ہوں زرقانی کی عبارت مولانا صاحب کو ساری پڑھ دینی چاہئے تھی تاکہ پتہ چل جاتا کہ امام زرقانی اس حدیث پر جرح کر رہے ہیں یا نہیں۔

قاضی صاحب صحیح حدیث پیش کرنے سے منحرف آخر ضعیف آثار کا سہارا لینے پر مجبور:۔

اب یہ مؤطا امام مالک ہے اس میں ہی یہ روایت ہے:

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَقُوْمُوْنَ فِیْ زَمَانَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِثَلٰثٍ وَّعِشْرِيْنَ رَكْعَةً ۔حضرت عمر کے زمانے میں لوگ تئیس رکعات پڑھتے تھے۔

(۲) اگلی روایت: وَكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَءُ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فِیْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَاِذَا قَامَ بِهَا فِیْ ثِنْتَیْ عَشَرَةَ رَكْعَةً اَیِ النَّاسَ قَدْ خَفَّفَ۔

---

[1] اہل حدیث قاضی صاحب کے نزدیک شاید علماء نہیں۔ حالانکہ مقلد عالم نہیں ہوتا۔ التمہید لابن عبدالبر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عام طور پر امام آٹھ رکعتوں میں سورۃ بقرہ پڑھتا تھا لیکن جب بارہ رکعتوں میں امام سورۃ بقرہ پڑھتا تو لوگ کہتے کہ آج امام نے ہلکی نماز پڑھائی ہے۔ معلوم ہوا کہ زیادہ پڑھتے تھے۔ (بات سمجھ گئے ہو؟)[1]

(۴) اب چوتھی سن لو: اَنْبَأَ اَبُوْ الْخَصِیْبُ قَالَ کَانَ یَؤُمُّنَا سُوَیْدُ بْنُ غَفْلَةَ فِیْ رَمَضَانَ وَیُصَلِّیْ خَمْسَ تَرْوِیْحَاتٍ عِشْرِیْنَ رَکْعَةً وَرُوِیْنَا عَنْ شُتَیْرِ بْنِ شَکْلٍ وَکَانَ مِنْ اَصْحَابِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ کَانَ یَؤُمُّهُمْ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِیْنَ رَکْعَةً وَیُوْتِرُ بِثَلَاثٍ وَفِیْ ذٰلِکَ قُوَّةٌ"۔

سوید بن غفلۃ، آگے میں نے نام ابی بن کعب کا پیش کیا ہے مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ ابی بن کعب کو حضرت عمر نے کتنا حکم دیا تھا؟ گیارہ رکعتوں کا۔ میں نے اس کے جواب میں بتا دیا ہے کہ اس روایت کے طریقے تین ہیں لازمی طور پر یہ ماننا پڑتا ہے کہ اس روایت میں کسی راوی کا وہم ہے راوی کو پوری بات یاد نہیں رہی۔ کبھی وہ گیارہ نقل کرتا ہے کبھی تیرہ اور کبھی اکیس۔ اس لئے وہ روایت تو کمزور ہو گئی ابی بن کعب کی جو روایت میں نے پیش کی ہے اس میں الفاظ ہیں قَدْ ثَبَتَ ۔ اور کہنے والے ہیں حافظ ابن تیمیہ صاحب یہ بات صحیح طرح ثابت ہے کہ ابی بن کعب کتنی پڑھاتے تھے؟ ۲۰ رکعات: سُوَیْدُ بْنُ غَفْلَةَ فِیْ رَمَضَانَ ۔ یہ ہمارے امام تھے وَیُصَلِّیْ خَمْسَ تَرْوِیْحَاتٍ عِشْرِیْنَ رَکْعَةً پانچ ترویحے ۲۰ رکعات۔ آگے: وَرُوِیْنَا عَنْ شُتَیْرِ بْنِ شَکْلٍ وَکَانَ مِنْ اَصْحَابِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حضرت علی کا شاگرد: اَنَّهٗ کَانَ یَؤُمُّهُمْ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِیْنَ رَکْعَةً وَیُوْتِرُ بِثَلَاثٍ۔ حضرت علی کا شاگرد کتنی پڑھاتا تھا؟ بیس آگے سنو۔

---

[1] یہ انداز قاضی صاحب کا وہاں ہوتا ہے جہاں دھوکہ دینا مقصود ہو پچھلے تمام 'بات سمجھ گئے ہو' کا دوبارہ ملاحظہ کریں۔ (ابو عکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ دَعَا الْقُرَّاءَ فِيْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ مِنْهُمْ رَجُلاً يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں قاریوں کو بلایا کہا آؤ میں تمہیں حکم دینے لگا ہوں۔ حکم دیا کیا؟ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً ۔ ایک امام مقرر کیا کہا لوگوں کو کتنی رکعات پڑھانی ہیں؟ بیس۔

وکیل حنفیت کی خوش گپیاں:۔

مولانا صاحب کے پاس تھیں صرف دو روایتیں۔ میں نے آپ کے سامنے کتنی پیش کر دی ہیں؟ بات سمجھ گئے ہو؟ پانچ میں نے پیش کر دی ہیں اور ابھی میں نے اور پیش کرنی ہیں ان پانچوں پر بات ختم نہیں ہوئی ابھی میں نے اور پیش کرنی ہیں۔ میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ جو روایت مضطرب ہے مولانا صاحب کو چاہیے کہ اسے واپس لے لیں میں یہ کہتا ہوں عیسیٰ بن جاریہ پر جرح موجود ہے مولانا صاحب اس کا جواب نہیں دے سکے، نہیں دے سکے، نہیں دے سکے اور قیامت تک نہیں دے سکیں گے۔

حضرت عائشہ والی روایت بار بار پیش کر رہے ہیں میں کہتا ہوں کہ اس روایت میں فِيْ رَمَضَانَ وَغَيْرِهٖ الفاظ موجود ہیں اس کا تعلق صلوۃ التراویح کے ساتھ نہیں ہے، نہیں ہے [1]

---

[1] نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

مولانا دھوکہ نہ دو:۔

مولانا صاحب فرماتے ہیں میں نے پانچ احادیث پیش کر دی ہیں۔ مولانا صاحب اللہ کے لئے لوگوں کو مغالطہ نہ دو، دھوکہ نہ دو، سب سے پہلی بات یہ ہے کہ آپ نے ابھی تک کوئی صحیح حدیث پیش نہیں کی کہ نبی مکرم ﷺ نے بیس رکعات تراویح پڑھی یا پڑھائی ہو۔

آثار کو احادیث کہہ کر جان نہ چھڑاؤ:۔

یہ جتنے بھی آثار آپ نے پیش کئے ہیں یہ غیر مستند ہیں کوئی ایک بھی پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتا آپ کے دلائل کی حقیقت یہ ہے۔

(ا) مؤطا امام مالک کے حوالے سے آپ نے روایت بیان کی ہے اس میں یزید بن رومان جو اس روایت کو بیان کرنے والا ہے انہوں نے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہیں پایا۔ لہذا یہ روایت ضعیف، منقطع اور مرسل ہے۔ فقہ حنفیہ کی کتاب شرح منیہ میں اصل عبارت یوں ہے:

وَلٰكِنَّهٗ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ فَيَكُوْنُ مُنْقَطِعًا (ص ۳۸۸)

یزید بن رومان پانچویں طبقہ کے صغار تابعین سے ہے جسکا اکابر صحابہ سے سماع ثابت نہیں۔ (تقریب التھذیب ص ۳۹۷)

سائب بن یزید سے صحیح اثر آٹھ تراویح کے بارے:۔

سائب بن یزید کے حوالے سے ابی بن کعب اور تمیم داری کو آٹھ تراویح کا حکم عمر بن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطاب والی روایت میں بیان کر چکا ہوں۔ یہ بھی ذرا سن لیں۔ سائب بن یزید (صحابی) سے مروی ہے كُنَّا نَقُوْمُ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِإِحْدٰى عَشَرَ رَكْعَةً ہم عمر بن خطاب ﷺ کے زمانہ میں گیارہ رکعات پڑھتے تھے۔ (سنن سعید بن منصور بحوالہ الهادی للفتاوی ۱/۲۴۹ آثار مع حواشی ص ۲۵۰)

ایسا ہی حال آپ کی باقی پیش کردہ روایات کا ہے۔ امام ابوبکر العربی نے کیا خوب فرمایا ہے۔ وَالصَّحِيْحُ اَنْ يُّصَلِّيَ إِحْدٰى عَشَرَ رَكْعَةً صَلٰوةُ النَّبِيِّ ﷺ وَقِيَامِهِ فَأَمَّا غَيْرَ ذٰلِكَ مِنَ الْأَعْدَادِ فَلَا أَصْلَ لَهُ۔ اور صحیح بات یہی ہے کہ گیارہ رکعت پڑھنی چاہیے (یہی) نبی ﷺ کی نماز اور قیام ہے اور اس کے علاوہ جتنی تعداد ہے تو ان کی کوئی اصل نہیں۔

(عارفة الاحوذی شرح ترمذی ۴/۱۹)

قاضی عصمت اللہ حنفی:۔

حضرات جس نصب الرایہ کا مولانا نے حوالہ دیا ہے میں بھی اسی سے عبارت پڑھنے لگا ہوں:

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنَّا نَقُوْمُ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ قَالَ النَّوَوِيُّ فِي الْخُلَاصَةِ إِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ "۔ یہ بیس والی روایت اس کی سند بالکل صحیح ہے۔ یہی نصب الرایہ جس کو مولانا صاحب بار بار پیش کر رہے ہیں مولانا صاحب کے پاس جو مواد تھا وہ سارا آپ کے سامنے آچکا ہے۔ میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ میں آپ کے سامنے اس سے پہلے پانچ روایتیں پیش کر چکا ہوں اب اور سن لو:

اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَمَرَ رَجُلًا يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ خَمْسَ تَرْوِيْحَاتٍ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے حضرت عمر بن الخطاب ﷺ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُوَضِحُنَا فِي رَمَضَانَ يَعْنِي بَيْنَ التَّرْوِيْحَتَيْنِ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب موجود ہوتے تھے ہمیں کہتے تھے کہ وقفہ دو چار رکعات پڑھ کے۔

میں نے یہ بات کی تھی کہ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ ایک وتر مولانا صاحب جب وتروں کی بات ہوگی تو وہ شوق بھی پورا کر لینا ابھی گفتگو تراویح کے بارے ہو رہی ہے اس لئے میں دوسری طرف آپ کو جانے نہیں دوں گا۔

مغنی ابن قدامہ فرمارہے ہیں: اَنَّ عُمَرَ جَمَعَ النَّاسَ عَلٰى اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ يُصَلِّيْ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً آگے فرماتے ہیں كَانَ النَّاسُ يَقُوْمُوْنَ فِيْ رَمَضَانَ بِثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً ۔

وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ اَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّيْ فِيْ رَمَضَانَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً وَهٰذَا كَالْاِجْمَاعِ.

فرماتے ہیں کہ صحابہ کا اجماع ہوگیا تھا کہ رکعتیں بیس ہیں۔ وَهٰذَا كَالْاِجْمَاعِ۔ یہ صحابہ کا اجماع ہوگیا تھا کہ رکعتیں کتنی ہیں؟ بیس۔ یہ مغنی ابن قدامہ حنبلی المذھب ص ۱۶۷ یہ اپنی نسبت حنبلیوں کی طرف کرتے ہیں کہتے ہیں کہ حنبلی ہمارے زیادہ قریب ہیں۔ اور یہ مغنی ابن قدامہ ہے یہ لفظ ہیں وَهٰذَا كَالْاِجْمَاعِ ۔اس بات پر اجماع ہے کہ رکعتیں کتنی ہیں؟ بیس اور امام ابن تیمیہ صاحب کا حوالہ میں پہلے پیش کر چکا ہوں کہ مہاجرین وانصار میں سے کسی نے بھی انکار نہیں کیا۔ صحابہ کا پیغمبر کی حدیث کے خلاف اجماع ہو جائے میں یہ نہیں مانتا کہ پیغمبر کچھ اور کہے اور صحابہ کچھ اور کریں۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ۔لازم پکڑو میرے طریقے کو اور خلفائے راشدین کے طریقے کو: عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ . فرمایا داڑھوں کے ساتھ مضبوط پکڑو۔ جو خلفائے راشدین کا طریقہ ثابت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے پھر نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ میری امت گمراہی پر اکٹھی نہیں ہوسکتی۔کیا صحابہ کرام گمراہی پر اکٹھے ہوگئے تھے؟ سارے بیس پڑھیں سارے بیس رکعتوں سے کم نہ پڑھیں کیا وہ سارے گمراہی پر اکٹھے ہوگئے تھے اس لئے میں گزارش کرتا ہوں مولانا صاحب معاملہ بڑا اونچا سارا ہے یہاں پر ہاتھ آپ نے ڈالا ہے۔آپ نے ہاتھ بڑے اونچے لوگوں کو جا ڈالا ہے معمولی لوگوں کو ہاتھ نہیں ڈالا بندہ جتنا ہو ہاتھ اتنا ڈالنا چاہیئے صحابہ کرام،مہاجرین وانصار اسے اجماع قرار دیئے بیٹھے ہیں اس کو سنت قرار دیا جاچکا ہے۔

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

صحابہ کے اجماع کا دعوی باطل ہے:۔

مولانا کاش آپ نے اپنے اقوال پر ہی غور کیا ہوتا پہلے آپ نے صحابہ سے مختلف رکعتیں خود امام ترمذی وغیرہ سے نقل کی ہیں جب ان سے مختلف رکعتیں منقول ہیں تو اجماع کیسے ہوگیا کچھ ہوش کرو کیوں صحابہ پر الزام لگا کر اپنی عاقبت خراب کرتے ہو۔

وکیل حنفیت سنت رسول پیش کرنے سے بے بس:۔

میں نے شروع میں آپ سے مطالبہ کیا تھا کہ صرف ایک حدیث صحیح پیش کریں کہ اللہ کے رسول محمد رسول اللہ ﷺ نے بیس رکعت تراویح پڑھی ہوں یا پڑھائی ہوں اور باجماعت تراویح بیس رکعات کی کوئی ضعیف حدیث ہی پیش کریں۔میرا یہ چیلنج اب تک قائم ہے ابھی تک آپ اس کا جواب نہیں دے سکے آپ کے اختیار میں نہیں ہے کہ میرے اس چیلنج کا آپ جواب دے سکیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقوال الرجال کے سہارے کے علاوہ آپ کے پلڑے میں کچھ نہیں :۔

بڑا جھوم جھوم کے کہتے تھے میں نے اقوال الرجال کی طرف نہیں جانا نہیں جانا نہیں جانا، اب بتائیں کہاں گئے وہ سارے دعوے۔اب اقوال الرجال پر بات ٹھہری ہے انہیں کے اقوال کو دلیل بنا کر اجماع صحابہ کا سہارا لے رہے ہو مولانا آپ کبھی اجماع صحابہ ثابت نہیں کر سکتے یہ بالکل الزام ہے۔

صحیح بخاری اور مؤطا امام مالک کی حدیث کے مطابق مسنون آٹھ تراویح ہیں :۔

میں صحیح بخاری سے پیش کر چکا ہوں کہ اللہ کے رسول ﷺ کی تراویح کی نماز آٹھ رکعات ہوتی تھیں۔مؤطا امام مالک سے یہ روایت پیش کر چکا ہوں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب اور تمیم داری کو آٹھ رکعات پڑھانے کا حکم دیا ہے ثابت ہوا کہ سنت آٹھ رکعات ہیں۔

احناف کے نزدیک بھی سنت آٹھ رکعات ہیں :۔

مولانا انور شاہ کشمیری حنفی نے العرف الشذی میں، مولانا عبدالحئی لکھنوی حنفی نے تحفۃ الاخبار اور کتاب المجد میں، علامہ زیلعی حنفی نے نصب الرایہ میں مولانا احمد علی سہارنپوری نے حواشی صحیح بخاری میں یہ تسلیم کیا ہے کہ مسنون رکعات آٹھ تراویح ہیں۔

اور میں امام ابوبکر بن العربی کی عارضۃ الاحوذی شرح ترمذی سے یہ بات پیش کر چکا ہوں کہ فرماتے ہیں آٹھ رکعات کے علاوہ تعداد کی کوئی اصل نہیں۔

جب آپ کے تمام بڑے اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں تو آپ کو ماننے سے کیوں انکار ہے؟ لوگوں کو اجماع صحابہ کہہ کر دھوکہ نہ دیں آپ اب تک رسول اللہ ﷺ سے کوئی دلیل پیش نہیں کر سکے اور نہ کر سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا عصمت اللہ حنفی (وہی پرانی باتیں وہی جان چھڑائی):۔

حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ بیس رکعات پڑھائے۔

وَعَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ رَبِيْعٍ قَالَ كَانَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً وَيُوْتِرُ بِثَلَاثٍ اخرجه ابوبكر بن ابى شيبة فى مصنفه ۔پہلی میں نے سنن کبری کے حوالے سے پیش کی تھی یہ مصنف ابن شیبہ کے حوالے سے ہے عبدالعزیز بن ربیع راوی ہے ابی بن کعب ﷺ لوگوں کو رمضان میں بیس رکعات پڑھاتے تھے۔

وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ ثَلَاثًا وَّعِشْرِيْنَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ رواه ابن ابى شيبة واسناده حسن ۔حضرت عطاء فرماتے ہیں اَدْرَكْتُ النَّاسَ میں نے لوگوں کو ایسے ہی دیکھا ہے کہ وہ وتر سمیت ۲۳ رکعات پڑھتے تھے۔عطاء تابعی ہیں انہوں نے کن کو دیکھا صحابہ کو؟ حضرت عطاء کہتے ہیں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ کتنی پڑھتے تھے؟ وتروں سمیت ۲۳۔

میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ حضرت عطاء سارے صحابہ کے بارے فتویٰ دیں کہ میں نے ان کو ۲۰ رکعات تراویح اور تین رکعات وتر پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

كَانَ يَؤُمُّنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ فِيْ رَمَضَانَ وَيُصَلِّيْ خَمْسَ تَرْوِيْحَاتٍ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً ۔حضرت سوید بن غفلہ یہ پانچ ترویحات سے بیس رکعات پڑھاتے تھے۔

قَالَ كَانَ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً ابن ابی ملیکہ ہمیں رمضان میں بیس رکعات پڑھاتے تھے۔رواه ابوبكر بن ابى شيبة واسناده صحيح مصنف ابن ابی شیبہ کی روایت کی سند صحیح ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ رَبِیْعَةَ کَانَ یُصَلِّیْ فِیْ رَمَضَانَ خَمْسَ تَرْوِیْحَاتٍ وَیُوْتِرُ بِثَلَاثٍ۔ علی بن ابی ربیعہ رمضان میں پانچ ترویحہ (ہر چار رکعات کو ایک ترویحہ کہتے ہیں) وَیُوْتِرُ بِثَلَاثٍ۔

وکیل حنفیت کی پھر چال بازی:۔

میں نے اتنی روایتیں پیش کی ہیں یہ سارا مولانا صاحب پر ادھار ہے میرا خیال ہے مولانا صاحب اس ادھار کو کبھی بھی اتار نہیں سکتے۔

میں آخر میں ابن تیمیہ صاحب انہوں نے فرمایا: السنة بیس رکعات سنت ہیں ابن قدامہ نے فرمایا کہ اصحاب کا اجماع ہے ولم ینکر منکر مہاجرین وانصار میں سے کسی نے اس کا انکار نہیں کیا۔

خاتمہ

از قلم: ابی عکاشہ عبداللطیف حلیم:۔

محترم قارئین اس کے بعد تمام حنفیوں نے خوب نعرہ بازی کی اور یہ مجلس اختتام کو پہنچی۔

آپ نے خوب اندازہ کرلیا ہوگا کہ حافظ روپڑی صاحب رحمہ اللہ کے بار ہا مطالبہ کرنے کے باوجود وکیل حنفیت قاضی عصمت اللہ صاحب کوئی ایک بھی صحیح حدیث پیش نہیں کر سکے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیس رکعات تراویح پڑھی ہو یا پڑھائی ہو۔ تاہم انہوں نے اپنی انتہائی لسانیت کے ذریعے لوگوں کو خوب خوب فریب دینے کی کوشش کی ہے جو عوام الناس کو دھوکے اور فتنے میں مبتلا کرسکتی ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان کے اس اعتراض کا جواب لکھ دیا جائے کہ کیا صحابہ اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کے خلاف کر سکتے ہیں تاکہ بات واضح ہو سکے۔ اور کیا صحابہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا بیس رکعات تراویح پر اجماع ہے؟

قاضی عصمت اللہ کے تمام پیش کردہ آثار باطل ہیں:۔

قاضی صاحب نے عمر رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے آثار پیش کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ انہوں نے لوگوں کو بیس رکعات پڑھنے کا حکم دیا۔ لہٰذا اس حقیقت کو واضح کیا جاتا ہے کہ قاضی صاحب کا یہ دعوی بالکل غلط ہے نیز انہوں نے جامع ترمذی کے حوالے سے مختلف صحابہ کے بارے فرمایا ہے کہ وہ مختلف رکعات پڑھتے تھے۔

الشیخ البانی رحمہ اللہ اپنی کتاب صلوۃ التراویح میں فرماتے ہیں امام نووی (المجموعہ ۱/۶۳) کا قول ہے کہ اگر حدیث ضعیف ہو تو اس میں قَالَ، فَعَلَ، اَمَرَ، نَهٰى، جزم کے صیغے استعمال نہیں ہوتے بلکہ رُوِیَ، نُقِلَ، حُکِیَ، یُرْفَعُ، یُرْوٰی تمریض کے صیغے استعمال ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جزم کے صیغے صحیح احادیث، آثار اور اقوال کے لئے موضوع ہیں اور تمریض کے صیغے غیر صحیح احادیث میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ لیکن جمہور فقہا بلکہ جمہور اہل علم محدثین کے ماسوا اس میں تساہل کر جاتے ہیں چنانچہ یہ لوگ صحیح حدیث کو (رُوِیَ عَنْهُ) مجہول صیغہ کے ساتھ اور ضعیف روایت کو قَالَ جزم کے صیغہ کے ساتھ بیان کر جاتے ہیں ان کا یہ طریقہ راہ صواب کے خلاف ہے۔ قاضی صاحب کے ترمذی وغیرہ کے حوالے اسی قسم کے ہیں۔

عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں بیس رکعات نہیں پڑھی گئیں:۔

۱. كَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي رَمَضَانَ بِثَلَاثٍ وَّعِشْرِينَ رَكْعَةً. (مؤطا امام مالک)

امام زیلعی نے نصب الرایہ (۲/۱۵۴) میں اس کے بارے لکھا ہے کہ یزید بن رومان کی ملاقات عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲. عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ رَجُلاً أَنْ يُصَلِّيَ بِهِمْ عِشْرِينَ رَكْعَةً (مصنف ابن ابی شیبه)

مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوری تحفۃ الاحوذی (۸۵/۲) میں فرماتے ہیں یحییٰ ثقہ ہے لیکن ان کی عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے لہٰذا اس اثر میں انقطاع ہے۔

۳. شیخ البانی رحمہ اللہ نے صلوۃ التراویح میں علی، ابی بن کعب، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کے تمام آثار کو ضعیف قرار دیا ہے نیز فرماتے ہیں:

علامہ عینی نے العمدہ ۳۵۶/۵، ۳۵۷ میں یہ تمام اقوال نقل کئے ہیں کہ رکعات تراویح میں ۸ اقوال مشہور ہیں پہلا قول ۴۱، دوسرا ۳۶، تیسرا ۳۴، چوتھا ۲۸ پانچواں ۲۴ چھٹا ۲۰ ساتواں ۱۶ آٹھواں ۱۱ کا ہے۔

نتیجہ:۔

آخر میں فرماتے ہیں کہ اس اختلاف کو ختم کرنے کا صرف ایک طریقہ ہے کہ سنت نبوی کی طرف رجوع کیا جائے ظاہر ہے کہ سنت نبوی ۱۱ رکعات تراویح کو ثابت کر رہی ہے۔ نیز خلفائے راشدین کا بھی یہی عمل ہے پس ۱۱ رکعات سے زائد پڑھنا سنت نبوی اور سنت خلفائے راشدین کے مخالف ہے۔ پس ہم مسلمان کی حیثیت سے اس بات کے پابند ہیں کہ عبادات میں تحسین عقلی کے پیش نظر بدعات کی راہ اختیار نہ کریں اور شارع علیہ السلام کی اتباع سے انحراف کا راستہ بھی اختیار نہ کریں۔ (صلوۃ التراویح للشیخ البانی ؒ)

معیار سنت رسول ﷺ ہے:۔

لوگوں کے عمل کی وجہ سے پیغمبر کی سنت کو ترک نہیں کیا جا سکتا۔

حافظ ابن قیمؒ فرماتے ہیں: السنة المعيار على العمل وليس العمل معيار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علی السنة (اعلام الموقعین ۱/ ۲۹۸) یعنی سنت رسول ﷺ کو تعامل پر راجحیت حاصل ہوگی اور تعامل کو سنت پر ترجیح دینا درست نہیں۔

ابن قدامہ (المغنی ۲/ ۳۷۷) میں لکھتے ہیں: ولو ثبت فسنة النبی ﷺ مقدمة علی فعل اهل المدینة ۔اگر سنت نبوی ثابت ہو جائے تو اس کو اہل مدینہ کے تعامل پر مقدم رکھا جائے گا۔

احناف عمر رضی اللہ عنہ کے اثر کے نہیں بلکہ اپنی خواہش کے پیرو ہیں:۔

حافظ ابن حزم (المحلی ۵/ ۲۷۷، ۲۷۸) میں فرماتے ہیں: ان احتجاجهم بعمر انما هو حیث وافق شهوتهم لا حیث صح عن عمر من قول او عمل وهذا عظیم فی الدین جدا ۔یعنی یہ لوگ عمر رضی اللہ عنہ کی بات کو اس وقت تسلیم کرتے ہیں جب ان کی شہوات کے مطابق ہو ورنہ ان کے ہر قول یا عمل کو صحیح ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں اور یہ چیز دین اسلام میں عجیب وغریب ہے۔

جب نبی کریم ﷺ سے ایک بھی حدیث ۲۰ رکعات تراویح پڑھنے اور پڑھانے کی ثابت نہیں اور نہ صحابہ سے کسی کا اثر ثابت ہے تو پھر ۱۱ رکعات تراویح ہی سنت قرار پائے گی لہٰذا ہر مسلمان کو سنت کا احیاء کرنا چاہیے۔اس کی تفصیل شیخ البانی کی کتاب صلوۃ التراویح میں دیکھیے۔

(ابوعکاشہ عبداللطیف حلیم)

وما علینا الا البلاغ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : استمداد لغیر اللہ

مابین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ و سید مراتب علی شاہ

بمقام چک نمبر 11 سید والا تھانہ بڑا گھر

سید مراتب علی شاہ:۔

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (الجمعہ: ۲، ۳)

حضرات ! ہمارا دعویٰ جو ہم نے لکھ کر بھیجا ہے پہلے وہ دعویٰ سن لو پھر ہم اس پر دلائل دیں گے "حقیقی امداد دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ نبی کریم ﷺ کو امداد کرنے کا اللہ تعالیٰ نے اختیار بخشا ہے۔ حضور پاک ﷺ کی طرف استمداد کی نسبت مجازی ہے۔" یہ ہمارا دعویٰ ہے اس دعوے کے دلائل سنیں نہایت اطمینان اور نہایت سکون سے تم دلائل سنو۔

دلیل نمبر ا:۔

اللہ کریم جل شانہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (الجمعۃ ۲، ۳)

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّيّٖنَ: اللہ تعالیٰ کی وہ ذات ہے جس نے عرب کے اندر مبعوث فرمایا کہ ایک رسول ان میں سے۔ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وہ رسول ان پر اللہ کی آیات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوت کرتا ہے وہ رسول کون ہیں؟ حضرت جناب محمد رسول اللہ ﷺ۔فرمایا: وَيُزَكِّيهِمْ: وہ رسول ان پر آیات بھی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک بھی کرتا ہے ان لوگوں کو جن میں رسول تشریف لایا ان کو پاک کرتا ہے برے عقیدوں سے بھی پاک فرماتے ہیں رسول پاک ﷺ اور برے اعمال سے بھی نبی پاک پاک فرماتے ہیں وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ: ان کو کتاب بھی سکھاتے ہیں، حکمت بھی سکھاتے ہیں اور حدیث بھی سکھاتے ہیں، شریعت بھی سکھاتے ہیں، دین کے تمام معاملات سکھاتے ہیں۔ وہ معاملات نقولی ہوں یا عقولی ہوں عقل سے تعلق رکھنے والے ہوں یا نقل سے رسول پاک سکھاتے ہیں: وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ[1] اگرچہ عرب کے لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

اس سے اگلی آیت میں ہے یہ کن کن کو سکھاتا ہے؟ کن کن کو پاک کرتا ہے؟ ان عرب والوں کو وَ آخَرِيْنَ مِنْهُمْ جو ان کے بعد آنے والے ہیں۔ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ: یعنی ان کے ساتھ ابھی آ کے ملے نہیں ان کے ساتھ ابھی آ کے شامل نہیں ہوئے قیامت تک جو آنے والے ہیں انکو بھی نبی پاک علم دیتے ہیں اور پاک کرتے ہیں وَ آخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ: وہ کون ہیں؟ جو بعد میں آنے والے ہیں جن کو ہمارے رسول پاک اب بھی علم سکھاتے ہیں اب بھی آ کر نبی پاک کرتے ہیں جن کو ابھی بھی ہمارے رسول پاک تعلیم دیتے ہیں۔ وہ کون ہیں؟

وَهُمُ الَّذِيْنَ جَآءُوْا بَعْدَ الصَّحَابَةِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ (بیضاوی) فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو صحابہ کے بعد قیامت تک آنے والے ہیں۔

نبی مکرم ﷺ اب بھی زندہ ہیں:۔

ان کو پاک کرنے والا کون ہے؟ جناب محمد رسول اللہ ﷺ چاہے وہ قبروں میں ہیں

---

[1] یہاں پر ان کا ترجمہ ''بے شک'' ہے لیکن حضرت مراتب صاحب نے اگرچہ کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر نبی پاک اب بھی زندہ ہیں اب بھی لوگوں کو علم پڑھا رہے ہیں ان کو علم سکھا رہے ہیں: وَالَّذِيْنَ جَآءُوْا بَعْدَ الصَّحَابَةِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ: نبی پاک قیامت تک آنے والے لوگوں کو علم عطا فرماتے ہیں، حکمت عطا فرماتے ہیں ہر ایک کو پاک فرماتے ہیں۔ فرمایا: فَاِنَّ بَعْثَهٗ وَتَعْلِيْمَهٗ لِاُمَّةٍ جَمِيْعًا. فرمایا: نبی پاک کی دعوت اور نبی پاک کا پڑھانا تمام کائنات کو عام ہے ہر ایک کو رسول پاک پاک فرما رہے ہیں ہر ایک کو رسول پاک علم سکھا رہے ہیں، ہر ایک کو حکمت سکھا رہے ہیں، یہ دین کا معاملہ ہے یہ دینے والا کون ہے؟ محمد رسول اللہ ﷺ۔ سکھانے والا کون ہے؟ جناب محمد رسول اللہ ﷺ قبروں میں جانے کے بعد بھی ہمارا نبی زندہ۔ ہمارا نبی علم بھی پڑھا رہا ہے وعظ بھی فرما رہا ہے۔ رسول پاک ﷺ۔
وَهُمُ الَّذِيْنَ جَآءُوْا بَعْدَ الصَّحَابَةِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ قاضی بیضاوی اس کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: رسول پاک کی ذات بابرکات وہ ہے جو قیامت تک ہر کسی کو علم بھی عطا فرما رہے ہیں اور پاک بھی فرما رہے ہیں حکمت بھی سکھا رہے ہیں۔ سبحان اللہ ہمارا نبی زندہ۔ یہ قرآن مجید کی پہلی آیت سلسلہ وار آ و۔

دلیل نمبر ۲:۔

رسول پاک ﷺ، نبی قبروں کے بعد کچھ کر سکتے ہیں کہ نہیں کر سکتے، مشکوۃ شریف حدیث پاک سنو ٹھنڈے دل کے ساتھ، ایمان کے ساتھ، یہ کہتے ہیں کہ سنتے ہیں کہ نہیں ہم کہتے ہیں کہ نبی پاک ہمیں پڑھاتے بھی ہیں، ہمیں پاک بھی کرتے ہیں، حکمت بھی پڑھاتے ہیں، دین کی ہر چیز پڑھاتے ہیں، قیامت تک پڑھاتے رہیں گے، کیونکہ رب نے نبی بنا کے بھیجا ہے ایسا نبی بنا کر بھیجا ہے جو قیامت تک نبی ہے صحابہ کو بھی تعلیم رسول پاک نے عطا فرمائی۔ اولیاء اللہ کو بھی تعلیم رسول پاک نے عطا فرمائی۔ آج ہمیں اور تمہیں بھی رسول پاک عطا فرما رہے ہیں۔
وَاللّٰهُ يُعْطِيْ وَاَنَا قَاسِمٌ"[۱]

---

[۱] حدیث کے الفاظ یوں ہیں وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ" وَاللّٰهُ يُعْطِيْ (مشکوۃ المصابیح کتاب العلم فصل اول رقم ۲۰۰) (ابو عکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ دینے والا ہے اور میں تقسیم کرنے والا ہوں اللہ تعالیٰ دینے والا میں بانٹنے والا، نبی پاک دینے والے نہیں رب دینے والا اور نبی بانٹنے والا، جسے جو علم ملا رسول پاک نے عطا فرمایا جسے جو کمالات ملے رسول پاک نے عطا فرمائے قیامت تک جسے جو کمالات ملیں گے رب تعالیٰ کے نائب اعظم رب تعالیٰ کے خلیفہ اکبر جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے عطا فرمائے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ اِنَّكَ حَمِيْدٌ "مَّجِيْدٌ" فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ "(فاطر:۱۴)

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (الروم:۵۲)

بریلوی مناظر پر حافظ روپڑی کا پہلا اعتراض:۔

میرے دوستو اور بزرگو ہمارا موضوع ہے "کیا قبروں والے مدد کر سکتے ہیں یا نہیں" مولانا صاحب نے اسے بدل کر بات یہاں سے شروع کر دی ہے کہ حقیقی مدد کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے نبی ﷺ حقیقی مدد کرنے والے نہیں۔ میں مولانا کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ موضوع کو تبدیل نہ کریں موضوع ہمارا یہ ہے کہ قبروں والے (جو دنیا سے چلے گئے ہیں) مدد دے سکتے ہیں یا نہیں' لہذا اس پر بات کرو۔

دلیل نمبرا:۔

اللہ رب العزت اپنے نبی محمد رسول اللہ ﷺ سے فرماتا ہے، اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى (النمل:۸۰) "جو دنیا سے چلے گئے ہیں آپ ان کو سنا نہیں سکتے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلیل نمبر۲:۔

وَمَا اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِي الۡقُبُوۡرِ (فاطر:۲۲) ''فرمایا جو قبروں میں چلے گئے ہیں ان کو آپ سنا نہیں سکتے۔''

اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو فرماتا ہے کسی عام آدمی کو نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ قبروں والے مدد دے سکتے ہیں یا نہیں؟ قرآن میں تحریف نہ کرو معنی تبدیل نہ کرو یہ میرے پاس آپ کے اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی کا ترجمہ قرآن ہے جو ترجمہ آپ نے کیا ہے آپ ثابت کردو کہ انہوں نے بھی یہی ترجمہ کیا ہو تو تم سچے۔ اپنے پاس سے معنی کر کے تم لوگوں کے عقائد خراب کیوں کرتے ہو؟ سن لیں جب تک اہل حدیث زندہ ہیں تم قرآن وحدیث کے معنی تبدیل کر کے لوگوں کو گمراہ نہیں کر سکتے۔ ان شاء اللہ

دلیل نمبر۳:۔

اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ (فاطر:۱۴) اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ: اے میرے محبوب نبی محمد ﷺ اگر آپ (قبروں والوں کو) پکاریں تو وہ تمہاری پکار سن ہی نہیں سکتے۔ وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ: تمہارے وعظ نہیں سنتے تمہارا پڑھا ہوا قرآن انہیں نہیں پہنچتا۔ وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ: پہلی بات ہے کہ وہ پکار سن ہی نہیں سکتے اور اگر سن بھی لیں مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ وہ تمہاری دعا قبول نہیں کر سکتے۔ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ یہ جو شرک تم کرتے ہو اور لوگوں کو شرک سکھاتے ہو وہ اللہ کے بندے جو قبروں میں چلے گئے ہیں جو صرف اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے وہ کہیں گے قیامت کے دن اے اللہ ہم نے ان سے یہ باتیں نہیں کہی تھیں ہم نے نہیں کہا تھا کہ ہم تمہاری امداد کریں گے ہم کو مدد کے لئے پکارو انہوں نے خود شرک کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلیل نمبر ۴:۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ (الاحقاف:۵) فرمایا ''اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اللہ کے غیروں کو آوازیں دیتا ہے جو سنتے نہیں۔ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ: فرمایا قیامت تک آوازیں دیتے رہیں وہ نہیں سن سکتے۔ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ: وہ تمہاری دعاؤں اور پکاروں سے غافل ہیں۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ (فاطر: ۱۴) جن کو اللہ کے علاوہ تم پکارتے ہو وہی قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کردیں گے۔

دلیل نمبر ۵:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ. (الاعراف:۱۹۴) ''اللہ کے غیروں کو تم پکارتے ہو وہ بھی تم جیسے انسان ہیں''

دلیل نمبر ۶:۔

اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ (فاطر:۲۲) اے میرے نبی محمد ﷺ میں چاہوں تو درختوں کو سنا دوں میں چاہوں تو پتھروں کو سنا دوں میں چاہوں تو مٹی کو سنا دوں۔

مولانا صاحب فرما رہے تھے کہ اللہ نے اپنے نبی کو اختیار دیا ہے اللہ فرماتا ہے۔ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ: اے نبی آپ کی شان اور عظمت اللہ تعالیٰ کے بعد ساری کائنات سے بڑھ کر ہے تمام آسمانوں اور زمینوں میں سب سے بڑھ کر اللہ کے بعد آپ کی شان ہے۔ مولانا صاحب آپ جو فرما رہے تھے کہ نبی خود تعلیم دیتے ہیں تو پھر استاذ کے پاس کیوں پڑھتے ہو؟ پھر براہِ راست نبی سے تعلیم حاصل کرو۔ مولانا آج پہلی مرتبہ میرا آپ سے مناظرہ ہو رہا ہے ان شاءاللہ توحید کا ڈنکا بج کے رہے گا قرآن وحدیث غالب آ کے رہیں گے۔ اللہ فرماتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے مسلمانو سنو! وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ. اے نبی آپ قبروں والوں کو سنا نہیں سکتے۔

لوگو سنو میں نے چھ آیات پیش کی ہیں یہ صرف ایک آیت دکھا دیں جس میں یہ ہو کہ قبروں والے مدد کرتے ہیں۔ اور نبی مکرم ﷺ سے مخاطب ہو کر اللہ فرماتا ہے اے نبی آپ نہیں سنا سکتے۔

بریلوی مناظر کا دعوی اور حافظ روپڑی رحمہ اللہ کی گرفت:۔

مولانا کا یہ قول ہے کہ نبی کریم خود آ کے پڑھاتے ہیں اس کا مطلب ہے آج سارے لوگ صحابی بن گئے کتنا غلط عقیدہ ہے کتنا غلط مفہوم ہے۔ اگر نبی مکرم زندہ ہیں اور حاضر ناظر ہیں تو پھر جاء الحق آگے رکھ کر کیوں پڑھتے ہو؟ پیغمبر کی تعلیم پیش کرو صرف ایک آیت پیش کرو کہ قبروں والے مدد کرتے ہیں ابھی پتہ چل جائے گا۔

سید مراتب علی شاہ:۔

آپ ذرا اطمینان سے باتیں سنتے جاؤ کہ موضوع کیا ہے اور موضوع کے مطابق گفتگو ہو رہی ہے اور دلائل کیا ہیں؟ موضوع ہے کہ "قبروں والے امداد کرتے ہیں" اب مولانا نے آیات پڑھی ہیں کہ مردے سنتے نہیں اب مسئلہ انہوں نے دوسرا شروع کر دیا ہے کہ سنتے نہیں۔ میں اس موضوع پر نہیں چلوں گا اس لئے کہ یہ ان کی پرانی عادت ہے ایک موضوع چھوڑ کر دوسرے موضوع پر لگ جاتے ہیں میں ان کو بڑا جانتا ہوں یہ مجھے بڑا جانتے ہیں یہ ہمارے دونوں کی باتیں ہیں۔ آپ سنتے جاؤ میں ان کو بڑا پکا جانتا ہوں یہ مجھے پکا جانتے ہیں ان کی عادت ہے ایک موضوع شروع کر کے دوسرا موضوع شروع کر دینا میری عادت ہے کہ ایک موضوع پر رگڑا خوب لگا کر پھر دوسرا موضوع شروع کرنا۔ انہوں نے اپنی عادت پر رہنا ہے میں نے اپنی عادت پر رہنا ہے۔ انہوں نے جتنی آیات پڑھی ہیں وہ سب اس بارے میں ہیں کہ "مردے سنتے نہیں" میں جب یہاں آؤں گا تو ان شاء اللہ اس کا بھی رگڑا نکال دوں گا ابھی آپ امداد پر بات کریں کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ امداد کرتے ہیں کہ نہیں قبروں والے۔ رہا یہ کہ نبی پاک قبر میں گئے ہیں کہ نہیں؟ ہمارے نزدیک چاہے قبر میں ہیں پھر بھی زندہ ہیں ان کے نزدیک شاید قبر میں نہ ہوں گے ہم تو روضہ پاک کی زیارت کر کے آتے ہیں۔ ان کے نزدیک شاید روضہ پاک کی زیارت شرک ہوگی سنو! قبروں والے۔ میں نے کوئی کہا آیت کا معنیٰ اعلیٰ حضرت بریلوی نے کیا ہے میں قاضی بیضاوی کہہ رہا ہوں یہ ترجمہ قاضی بیضاوی کر رہے ہیں۔

رب فرماتا ہے میں نے نبی بھیجا تو نبی ان مکہ والوں کو بھی پاک کرتا ہے اور مکے والوں کو علم سکھاتا ہے حکمت سکھاتا ہے۔ وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ. ''قیامت تک جو آنے والے ہیں'' آیت کا معنیٰ کوئی ایک کرے فلاں کرے یہ قاضی بیضاوی نظر نہیں آتا۔ یہ سفید داڑھی میری بھی اور حضرت مولانا آپ کی بھی۔ قاضی بیضاوی کیا کہتا ہے: وَهُمُ الَّذِيْنَ جَآءُوْا بَعْدَ الصَّحَابَةِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ قیامت تک آنے والے سارے لوگوں کو نبی پاک علم بھی سکھاتے ہیں، نبی پاک حکمت بھی سکھاتے ہیں، نبی پاک پاک بھی کرتے ہیں۔ اسی لئے امت مصطفیٰ میں داتا صاحب ہیں اسی لئے امت مصطفے میں باوا صاحب ہیں اسی لئے امت میں خواجہ غریب نواز ہیں۔ رگڑ کے رکھ دوں گا۔ موضوع سے باہر نہیں جانے دوں گا حافظ جی میں آپ کو جانتا ہوں آپ مجھے جانتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے نبی ایسا نہیں بھیجا جو ایک وقت کے لئے کسی کو پڑھائے، نہیں یہ نبی ہی کل کائنات کو پڑھائے گا، ایک

موسیٰ علیہ السلام کا مدد کرنا:۔

قبر سے مدد ملنے کا حوالہ: یہ مشکوۃ شریف میرے سامنے موجود ہے اور اس میں قبروں سے نبی آیا آکر امداد کی ہمیں امداد وارا کھا گئی آپ کو اگر امداد گوارہ نہیں تو نبی کو واپس کر دو۔ یہ میرے پاس مشکوۃ شریف ہے، نبی آیا قبر سے اٹھ کر، نبی وہ ہے جو دنیا سے چلا گیا، ان کا نام ہے موسیٰ علیہ السلام۔ قبر سے اٹھ کر چلا گیا چھٹے آسمان پر وہاں پر جا بیٹھا تو نبی پاک آئے معراج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کے پچاس نمازیں لے کر موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا لے کر آئے ہو؟ سنو عقیدے صاف۔ میں نے موضوع سے ہٹنا نہیں اور انہوں نے موضوع پر رہنا نہیں ۔ہاں یہ میری اور ان کی باتیں ہیں تم نہ بولو یہ میری اور حافظ عبدالقادر روپڑی صاحب کی باتیں ہیں ہم پیار سے باتیں کریں گے لڑتے نہیں ۔انہوں نے موضوع پر رہنا نہیں سماع موتی کی آیات میں نے نوٹ کر لی ہیں ایک ایک آیت کا جواب ٹھوک کے دوں گا لیکن اپنے وقت پر دوں گا۔موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ الصَّلَاةَ خَمْسِيْنَ صَلَاةً ۔پچاس نمازیں اللہ نے مجھ پر فرض فرمائیں۔ كُلَّ يَوْمٍ ۔ہر دن پچاس نمازیں پڑھو۔فَرَجَعْتُ فَمَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى میں پچاس نمازیں لے کر آیا موسیٰ علیہ السلام کے پاس۔فَقَالَ بِمَا اُمِرْتَ؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیا لے کر آئے ہو؟ قُلْتُ اُمِرْتُ بِخَمْسِيْنَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ. کہتے ہیں قرآن وحدیث سے باہر بات نہیں کرنی تو ہم کون سا قرآن وحدیث سے باہر بات کرتے ہیں صرف بات یہ ہے کہ ہمارا پڑھا ہوا کڑوا لگتا ہے آپ کا پڑھا ہوا میٹھا لگتا ہے،ٹھیک ہے۔

فرمایا اُمِرْتُ بِخَمْسِيْنَ صَلَاةً . فرمایا مجھے پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا ہے قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيْعُ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً ،عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ کی امت نے پچاس نمازیں نہیں پڑھنی ۔قبر والا قبر سے نکل چھٹے آسمان پر بیٹھا ہوا اور یہ جانتا ہے کہ قیامت تک آنے والے لوگوں کے بارے کہ نبی پاک کی امت نمازیں نہیں پڑھیں گے،یہ بات قبر والے کی ہو رہی ہے میں آخر تک آؤں گا داتا صاحب تک آؤں گا بابے فرید تک پہنچاؤں گا انہوں نے پابندی لگائی ہے ناں قرآن وحدیث کی اب قرآن وحدیث میں یہی باتیں آئیں گی ناں؟ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔اللہ کی قسم قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ میں نے آپ سے پہلے بڑا تجربہ کیا ہے بنی اسرائیل کو بڑا آزمایا ہے۔فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاسْئَلْهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التَّـخـفِيفَ لِاُمَّتِکَ ۔یا رسول اللہ: جاؤ نمازیں پچاس کی پانچ کراؤ۔وہ نبی جو قبر سے اٹھا اور ہماری کر رہا ہے امداد۔ پچاس کی کروانے لگے پانچ آپ کر دیں واپس ہم نے کر لیں قبول۔ تم پڑھو پچاس ہم پڑھیں گے پانچ۔ موسیٰ علیہ السلام کی امداد آئی ہے کھل کر ہم پڑھیں گے پانچ ہم وسیلے کے بھی قائل ہیں امداد کے بھی قائل ہیں موسیٰ علیہ السلام قبر والے کی امداد۔ آیات کس کے لئے اور لگائی کسی پر۔ نَعُوذُ بِاللّٰهِ تَعَالیٰ ۔آیات بتوں کی لگائی نبیوں پر۔ یہ ہمیں پتہ ہے کہ حضرت جی کون سی آیت پڑھ کر کون سا معنیٰ لے رہے ہیں؟ یہ ہمیں پتہ ہے پچاس نمازیں حضرت موسیٰ علیہ السلام، فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسیٰ ۔فرمایا میں دس نمازیں۔ دس دس کر کے کہیں پانچ ہے کہیں دس جیسے بھی ہوا امداد ملی۔ فرماتے ہیں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انہوں نے کہا جی اب کیا کہا؟ جی پچاس کی پانچ رہ گئی ہیں موسیٰ علیہ السلام نے کہا جناب پھر جاؤ میں پھر گیا پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا میں پھر گیا پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا پھر میں گیا فَاُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتِ كُلَّ يَوْمٍ ۔جب پانچ نمازیں رہ گئیں تو پھر میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کہنے لگے جی اب جی پچاس کی پانچ رہ گئیں۔[1]

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موسیٰ علیہ السلام کی بات کو پیش کر کے انہوں نے دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے جبکہ وہ نبی ﷺ کا معجزہ ہے اور جس طرح نبوت ختم ہے معجزہ بھی ختم ہے۔ معجزہ پر صرف ایمان لایا جاتا ہے پھر یہ واقعہ دنیا پر رونما نہیں ہوا بلکہ آسمان پر ہوا ہے جو تمہاری دلیل نہیں بنتا۔ مولانا صاحب ابھی بھی قرآن کی آیت پیش نہیں کر سکے کہ قبروں والے مدد کرتے ہیں میں نے اس کے بارے

[1] حضرت مراتب علی شاہ کے یہ جملے اسی ترتیب سے ہیں (ابو عکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھ آیات پہلے پیش کی ہیں اور ساتویں اب پڑھنے لگا ہوں۔

دلیل نمبر ۷: (مردے نہ سنتے ہیں اور نہ مدد کرتے ہیں)

اللہ کا فرمان ہے اَلَھُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِھَا اَمْ لَھُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِھَا اَمْ لَھُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِھَا اَمْ لَھُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِھَا قُلِ ادْعُوْا شُرَکَآءَ کُمْ ثُمَّ کِیْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ (الاعراف: ۱۹۵)

فرمایا اے نبی ﷺ یہ جتنے بھی مرنے والے ہیں (قبروں میں جا چکے ہیں) کیا ان کے پاؤں ہیں کہ جس کے ساتھ یہ چل سکیں؟ ہاتھ ہیں کہ پکڑ سکیں؟ آنکھیں ہیں کہ دیکھ سکیں؟ کان ہیں کہ سن سکیں؟ (تم جیسے بندے ہیں جن کو تم پکارتے ہو) اگر یہ کچھ کر سکتے ہیں تو جاؤ ان سب کو پکار لو اور مل کر میرے خلاف کاروائی کر لو اور مجھے بالکل مہلت نہ دو۔

معلوم ہوا کہ جو فوت ہو چکے ہیں وہ سن نہیں سکتے اور نہ ہی مدد کر سکتے ہیں نہ کچھ پکڑ سکتے ہیں اور نہ چل کر جا سکتے ہیں۔

دلیل نمبر ۸:۔

وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَھُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا کَبَاسِطِ کَفَّیْہِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاہُ وَمَا ھُوَ بِبَالِغِہٖ وَمَا دُعَاءُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ (الرعد: ۱۴)

جن کو بھی اللہ کے علاوہ پکارا جاتا ہے وہ کسی بات کا جواب دینے کی ہمت نہیں رکھتے۔ اور پکارنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے پیاسا پانی سے کہے کہ میرے پاس آ جائے لیکن پانی اس کے پاس نہیں آسکتا اور یہ پکاریں لگانے والے کافر نہیں تو اور کیا ہیں ان کی پکاریں کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ کے غیروں کو (وہ قبروں میں ہوں یا بت ہوں) جب بھی پکارو وہ مدد نہیں کر سکتے۔

دلیل نمبر ۹:۔

اللہ تعالیٰ تکلیف والے کی تکلیف دور کرنے کی نسبت اپنی طرف کرتا ہے اور چیلنج کرتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ کون ہے جو یہ کام کر سکے فرمایا:

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل : ۶۲) کون ہے جو کسی بے قرار کی آواز کا جواب دے جب وہ اس کو پکارے اور پھر اس سے اس کی حاجت پوری کرتے ہوئے اس کی بے قراری اور پریشانی دور کرے؟ مفہوم یہ ہوا کہ اللہ کے علاوہ کوئی مرنے والا اور قبر والا ایسا نہیں کر سکتا۔

دلیل نمبر ۱۰:۔

فَاِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ

(الروم : ۵۲)

فرمایا: اے نبی ﷺ آپ مردوں کو سنا نہیں سکتے اور نہ بہرے کو پکار سنا سکتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ قبروں والے سنتے نہیں اور اگر سن بھی لیں تو جواب دیتے نہیں۔

قاضی بیضاوی کی تفسیر سے دھوکہ نہ دو:۔

قاضی بیضاوی نے جو تفسیر کی ہے اس میں یہ تو ہے کہ آپ کی تعلیم جاری ہے لیکن یہ کہاں ہے کہ آپ خود آکر پڑھاتے ہیں اور پھر قاضی بیضاوی کی بات جو پیش کرتے ہو قرآن وحدیث پیش کیوں نہیں کرتے۔ آپ یہ بتائیں کہ آپ نے اپنے استاذ سے پڑھا ہے یا نبی سے؟ کتنی سادہ سی بات ہے پڑھنا استاذ سے اور کہنا کہ پڑھاتے نبی ہیں نبی موجود ہو پھر کوئی اور پڑھائے؟ یہ نبی کی شان ہے؟ ہوش سے بات کرو۔

سید مراتب علی شاہ:۔

حافظ صاحب نے کہا ہے کہ نبی پاک کو صحابہ نے نہلایا پھر کفن پہنایا پھر دفن کیا اور یہ کہتے ہیں کہ زندہ ہیں زندہ کہنے والا کافر ہے۔ یہ مولوی صاحب نے جو بات کہی ہے معاذ اللہ ثم معاذ اللہ جو نبی پاک کو کہے زندہ نہیں مردہ ہیں۔ میرے نزدیک وہ بے ایمان اور کافر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ یہ دعویٰ ہے۔ سنو نبی پاک ﷺ وعلی اصحابہ وبارک وسلم زندہ نبی خبردار اس موضوع پر اگر بات کرو گے موضوع پھر نیا میں نے بتایا ہے ناں۔ میں ان کو پرانا جانتا ہوں ایک بات کرتے ہوئے سوموضوع چھیڑ لیتے ہیں سنو!

نبی پاک کی ذات بابرکات اب بھی پڑھا رہے ہیں آگے جو پڑھا رہا ہے وہ نبی پاک سے پڑھ کے۔ نبی پاک کا فیض آرہا ہے تو پڑھا رہا ہے میں جس سے پڑھ رہا ہوں وہ کسی سے پڑھ رہا ہے وہ کسی سے پڑھ رہا ہے سب رسول پاک ﷺ سے پڑھ رہے ہیں بالواسطہ یا بلاواسطہ یہ مسئلہ نہیں مسئلہ یہ ہے کہ رسول پاک کی ذات بابرکات قیامت تک پڑھانے والی بھی وہ۔ پاک کرنے والی بھی ذات رسول پاک کی اور نبی موسیٰ علیہ السلام انہوں نے کہا ایک یہ، کہ رسول پاک ﷺ کو زندہ کہنا کفر ہے میں کہتا ہوں کہ مردہ کہنا کفر ہے ایک۔

دوسرا موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا ہے کہ معجزہ ہے معجزہ دلیل نہیں ہے۔ قرآن معجزہ نہیں ہے۔ قرآن کو کیوں دلیل بنایا ہوا ہے معجزہ دلیل نہیں رسول پاک کی ذات بابرکات سر سے لے کر پاؤں تک مجسم معجزہ ہیں۔ کیا نبی پاک دلیل نہیں ہیں؟ قَدْ جَآءَ كُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ۔ دلیل ہیں رسول پاک مجسم معجزہ دلیل ہیں۔ معجزات سارے رسول پاک کے دلیل ہیں قرآن مجید کو انہوں نے معجزہ مانا ہے معجزہ دلیل نہیں ہوسکتا۔ یہ غلط قاعدے ہیں، یہ غلط قاعدے ہیں جو انہوں نے پاس سے بنائے ہیں ان قاعدوں کا۔ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَآءِ وَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ "اللہ پاک نے زمین پر نبیوں کے جسموں کو کھانا حرام کردیا ہے اللہ کے نبی زندہ ہوتے ہیں۔ نبی پاک نے بتایا میں گیا۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار یا کم وبیش انبیاء نے میرے پیچھے نماز پڑھی۔ نبی پاک کی ایک حدیث پر بھی تمہیں عمل نہ آیا؟ نبی پاک نے فرمایا میں نے نبیوں کو دیکھا انبیاء نے میرے پیچھے نمازیں پڑھیں موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں نماز پڑھتے دیکھا۔ اللہ کریم نے اپنے رسول کو زندگی عطا فرمائی ہے اور شہدا کو بھی اور اولیاء کو بھی زندگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطا فرمائی ہے۔ یہ زندگی جا کر بیت المقدس نماز پڑھ رہے ہیں۔ خطبے دے رہے ہیں وہی نبی آسمانوں پر ہیں وہی نبی رسول پاک کے خطبے سن رہے ہیں۔ نبیوں کے خطبے رسول پاک سن رہے ہیں۔ وہ کی گئی امداد نبی پاک کی نہیں کی۔ میں عرض کر رہا ہوں ہماری امداد کی۔ پچاس سے پانچ کروا کر ہماری امداد فرمائی نبی پاک ﷺ کے پاس ہو کر ہماری امداد فرمائی۔

یہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا ترجمہ پیش کیا گیا میں ترجمہ پیش کرتا ہوں جماعت اہلحدیث کے فاضل شیخ التفسیر، شیخ القرآن علامہ وحید الزماں کا۔ یہ میرے پاس کتاب موجود ہے اس میں جناب لکھتے ہیں کیا لکھتے ہیں فَتَجُوْزُ لِغَیْرِ اللّٰهِ مُطْلَقًا سِوَاء" كَانَ حَيًّا اَوْ مَيِّتًا وَثَبَتَ فِيْ حَدِيْثِ الْاَعْمٰى اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ ۔سنو میں نبی پاک کی طرف سے حاضر ہوں میں ضرور رگڑوں گا ہائے ہائے نبی پاک کو مردہ کہو ہم کہیں گے تم سب مردہ ہو زندے بھی مردہ ہو۔ خبردار نبی پاک کو مردہ نہ کہنا رضی اللہ عنہ حَیّ "زندہ کہو سنو!

دلیل نمبر ۳:۔

ایک نابینا صحابی رسول پاک کے پاس حاضر ہوا حدیث پاک صحاح ستہ کی حدیث۔ یہ حدیث پاک صحاح ستہ حدیث پاک ابن ماجہ ص ۹۹۔ نابینا صحابی آیا رسول پاک کے پاس۔ آ کے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے آنکھیں مل جائیں نبی پاک نے صحابی کو فرمایا یہ صحابہ کو تعلیم دے رہے ہیں۔ جاؤ جا کر وضو کرو اچھا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو پھر یہ دعا مانگو۔ اس صحابی نے جا کر وضو کیا پھر دو رکعتیں نماز پڑھی پھر دعا مانگی کون سی دعا ہے؟ نبی پاک نے دعا سکھائی صحابی نے دعا مانگی آنکھیں ٹھیک ہو گئیں آج بھی مسلمان اس حدیث پر عمل کرتے ہیں کیا دعا ہے؟

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ۔اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف حاضر ہوں محمد رسول اللہ ﷺ کا واسطہ لے کر جو رحمت والے نبی ہیں۔ اتنی دعا رب سے مانگ کر اب نعرہ مارنا، يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یہ پکارنا نبی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک نے سکھایا۔ میں آگے حدیث پڑھتا ہوں۔ نبی پاک کے پردہ فرمانے کے بعد صحابہ کرام ایسے ہی نعرہ مارتے رہے۔ آگے یہی حدیث پڑھتا ہوں اسی کتاب سے پڑھتا ہوں نبی پاک کے پردہ فرمانے کے بعد بھی یہی دعا مانگتے رہے اور اپنی حاجت پوری کرواتے رہے۔ فرمایا: جا کہنا یا محمد یہ بتوں والی آیتیں پڑھ پڑھ کر لوگوں کو مولوی صاحب بے ایمان کر رہے ہیں۔ رب کا فرمان قرآن مجید میں ہے: یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ. یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ۔ یا رسول اللہ میں نے اپنی حاجت میں آپ کا وسیلہ رب کے آگے پیش کیا تاکہ میری حاجت پوری ہو جائے۔ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔ اے اللہ میرے بارے میں رسول پاک کی سفارش قبول فرما نبی پاک کا نعرہ بھی مارنا یا رسول اللہ اور آپ سے امداد بھی لینی۔ صحابی نے جا کر دو رکعتیں پڑھیں اور دعا مانگی صحابی جناب اٹھا تو رب کریم نے آنکھیں ٹھیک کر دیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: میرے دوستو اور بزرگو مسئلہ ہمارا یہ ہے کہ قبروں والے مدد دیتے ہیں یا کہ نہیں؟ میں نے جتنی آیات پیش کی ہیں یہ قیامت تک آپ کے سر پر رہیں گی آپ ان شاء اللہ ان کا جواب نہیں دے سکیں گے۔ باقی رہا آپ کا یہ کہنا میں یہ کر دوں گا میں وہ کر دوں گا یہ ہے وہ ہے بات ان شاء اللہ دلائل سے کھل کر واضح ہو جائے گی۔

دراصل اب یہ موضوع بدل رہے ہیں انہوں نے نابینے صحابی والی حدیث پیش کی ہے۔ نابینا صحابی آپ نے اسے فرمایا جاؤ اور جا کر دعا مانگو اس نے کہا میں نابینا ہوں آپ نے اسے دعا سکھائی۔ امداد اس کو نہیں کہتے الفاظ پڑھو۔ یہ کہاں لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہو کہ میں مدد کرتا ہوں یہ ثابت کرو۔

نبی ﷺ کو زندہ ماننے والوں سے کچھ سوالات:۔

انہوں نے ایک اور بات کہی ہے کہ ہم رسول پاک ﷺ کو زندہ مانتے ہیں جو نبی پاک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بارے کہے کہ وہ فوت ہو گئے ہیں وہ بے ایمان ہے۔ مولانا اللہ کے لئے ہوش کرو اور میری ان باتوں کا جواب دو۔

۱. اگر نبی ﷺ فوت نہیں ہوئے تو آپ کا جنازہ کیوں پڑھا گیا؟

۲. اگر نبی مکرم ﷺ دنیا سے تشریف نہیں لے گئے تو فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وراثت کا مطالبہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیوں کیا؟

۳. اگر رسول معظم ﷺ دنیا سے تشریف نہیں لے گئے تو آپ زندہ نبی کو چھوڑ کر اماموں کی تقلید کیوں کرتے ہو؟

۴. فاطمہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں:

يَا اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ

يَا اَبَتَاهُ مِنْ جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ

يَا اَبَتَاهُ اِلٰى جِبْرِيْلَ نَنْعَاهُ

اے ابو جان آپ نے اپنے رب کی آواز کو قبول کیا میرے ابا جان کا جنت میں ٹھکانا ہے۔ میرے ابو جان کی موت کی خبر ہم جبریل کو بھی دے رہے ہیں۔

پھر فرماتی ہیں يَا اَنَسُ اَطَابَتْ نُفُوْسُكُمْ اَنْ تَحْثُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ التُّرَابَ ۔ اے انس تمہارے نفسوں نے یہ کیسے گوارا کر لیا جب تم نے اللہ کے رسول ﷺ پر مٹی ڈالی (صحیح البخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ووفاته رقم ۴۴۶۲)

"یا محمد" کہنا رسول اللہ ﷺ کی توہین ہے:۔

پھر آپ نے یا محمد ﷺ کے عقیدے کو بیان کیا ہے۔ میں اللہ کی قسم کھا کے کہتا ہوں کہ یا محمد کہہ کر آپ کو آواز دینا آپ کی توہین ہے۔ قرآن مجید کے تیس پارے ہیں اللہ نے انبیاء کو یوں پکارا ہے يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ (سورۃ البقرہ ۳۵) يَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سورۃ مائدہ ۱۱۰)یَا مُوسیٰ اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ(القصص ۳۰)یَانُوحُ اھبِطْ بِسَلَامٍ(سورۃ ہود ۴۸) یَادَاوٗدُاِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ (ص ۲۶) یَااِبْرَاھِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْ یَا (الصافات ۱۰۵)یَالُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّکَ (ہود ۸۱) یَازَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ (مریم ۷) یَایَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ(مریم ۱۲)

لیکن یا محمد کہہ کر کہیں نہیں پکارا بلکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دو مقامات پر اس سے روکا ہے۔فرمایا:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْھَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَھْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ(سورۃ الحجرات ۲)
اگر میرے نبی کو آواز دے کر پکارو گے تو ساری زندگی کے اعمال ضائع و برباد ہو جائیں گے اور تمہیں اس کا شعور بھی نہیں ہوگا۔

پھر فرمایا:لَاتَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَاءِ بَعْضِکُمْ بَعْضًا (سورۃ النور ۶۳) جس طرح تم ایک دوسرے کو نام لے کر آواز دیتے ہو اس طرح میرے نبی کو نہ پکارو۔

قرآن تو اس سے منع کرتا ہے اور تم آوازیں دیتے ہو اور نعرے لگاتے ہو۔

علامہ وحید الزماں کی بات پیش کرنے کا مقصد:۔

آپ نے علامہ وحید الزماں کی کتاب کا حوالہ دیا ہے۔میں آپ کے سامنے قرآن مجید پیش کر رہا ہوں حدیث پیش کر رہا ہوں تم علامہ وحید الزماں کی رائے پیش کرتے ہو۔قرآن وسنت کا علامہ وحید الزماں کی بات سے کیا تناسب ہے؟ تمہارے پلے میں اس کے سوا کچھ نہیں ہے میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں قرآن مجید کی صرف ایک آیت پیش کرو۔

میں نے قرآن مجید کی آیت پیش کی ہے وَمَااَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ (فاطر ۲۲) اے نبی ﷺ آپ بھی قبروں والوں کو نہیں سنا سکتے ساری کائنات کا سردار قبروں والوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو سنا نہ سکے اور میں اور تم جا کے سنانے لگ جائیں۔ دراصل بات یہ نہیں ہے بات آپ کے کھانے کی ہے۔ اگر آپ یہ عقیدہ نہ بتائیں تو پھر آپ کا کھانا نہیں چلتا۔ میں نے آپ کے سامنے دس آیات پیش کی ہیں اللہ فرماتا ہے: نہ قبروں والے سنتے ہیں نہ مدد کرتے ہیں جو سنے نہ وہ مدد بھی نہیں کر سکتا۔

لخت جگر نبی مکرم ﷺ کا قول:۔

فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں،

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّھَا　　صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا

جتنی مصیبت آج مجھ پر میرے ابو کی وفات کی وجہ سے آئی ہے اگر اتنی مصیبت دنوں پر آجاتی تو دن راتوں میں تبدیل ہو جاتے۔

سید مراتب علی شاہ:۔

قبروں والے کچھ کر سکتے ہیں یا نہیں؟ نبی پاک ﷺ کے واسطے میں نے قرآن مجید کی آیت پڑھی ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ ایک آیت بھی نہیں پڑھی۔ بالکل سفید داڑھی کے ساتھ بالکل سفید جھوٹ۔ میں نے قرآن مجید کی آیت پڑھی ہے اس پر بیضاوی کا حاشیہ پڑھا ہے میں نے ثابت کیا ہے کہ قیامت تک پڑھانے والے رسول پاک، یہ کہتے ہیں انہوں نے ایک آیت نہیں پڑھی۔ میں نے اتنی پڑھیں۔ میں ان ساری آیات کا ایک ہی جواب دیتا ہوں بتوں کے بارے آیات، مشرکوں کے بارے آیات یہ انبیاء پر چسپاں کر رہے ہیں۔

یا محمد اور حدیث جبریل علیہ السلام:۔

رہ گیا یا محمد انہوں نے کہا ہے کہ یہ لفظ کہنا یہ بے ادبی اور گستاخی ہے اور وہ بے ایمان ہے میں پوچھنا چاہتا ہوں فتویٰ دو سنو دلیل۔ جبریل علیہ السلام آئے: حَتّٰی جَلَسَ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَاَسْنَدَ رُکْبَتَیْهِ اِلٰی رُکْبَتَیْهِ. اپنے گھٹنے نبی پاک کے گھٹنوں کے ساتھ لگا دیئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوَضَعَ کَفَّیْهِ عَلٰی فَخِذَیْهِ۔ اپنی تلیاں نبی پاک کے رانوں پر رکھ دیں پھر کیا کہا؟ یا محمد! (یہ ہے مشکوۃ شریف ص ۱۱ کتاب الایمان) حافظ جی جبریل پر فتوی لگاؤ جبریل کو کہو بڑا بے ادب ہے کافر ہے کہو۔

یا محمد پکارنا نیت اور عقیدے کا فرق ہے:۔

فرق یہ ہے کہ ''اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرَاتِ اَکْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ (الحجرات: ۴)

جو باہر سے آوازیں دیتے ہیں وہ کون ہیں؟ رسول پاک ﷺ اندر آرام فرما رہے ہیں یہ باہر سے آوازیں دیتے ہیں کہ اے فلاں باہر آ۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَکَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (الحجرات: ۵)

حافظ صاحب قرآن صحیح پڑھیں:۔

میں قرآن غلط نہیں پڑھنے دوں گا۔ اصول قرأت کے مطابق پڑھنے دوں گا۔ حافظ جی میں حدیث غلط نہیں پڑھنے دوں گا۔ اصول نحو کے مطابق پڑھنے دوں گا۔ خبردار قرآن غلط نہیں پڑھنے دوں گا خبردار اب جو آیت پڑھنا اصول کے مطابق پڑھنا۔

نبی کریم ﷺ اندر ہیں وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا یہ صبر کر کے باہر بیٹھتے اپنی مرضی سے باہر آتے تو پھر اچھا تھا یہ باہر سے آوازیں دینے لگ گئے ہیں عام آدمی سمجھ کر نبی پاک ﷺ کو آواز دینے والوں کو کوئی عقل نہیں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ انھوں نے بے ادبی کی ہے اور ایک طرف نبی پاک ﷺ نے خود سکھایا وضو کیا دو نفل پڑھے پھر اپنے لئے دعا کی نبی پاک ﷺ کو پکارا مسلمان کا پکارنا کچھ اور ہے اور کافر کا پکارنا کچھ اور ہے۔ مسلمانوں کی نیت اور ہے کفار کی نیت اور ہے۔ کافروں کے ساتھ مسلمانوں کو ملاتے ہو۔ جبریل امین نے عرض کیا یَا مُحَمَّدُ!

قرآن سنو! یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ. رب کریم نے پکارا اے میرے نبی اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَاهِدًا ۔ یہاں پر بھی یا موجود ہے یَآ یُّھَا الرَّسُوْلُ ۔یَآ یُّھَا الْمُزَّمِّلُ ۔ ہر نمازی اپنی نماز میں پڑھتا ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ ۔ مسلمان چاہے نبی کے لفظ سے پکاریں اس میں ایمان ہے ادب سے پکارے گا چاہے لفظ محمد سے پکارے یا محمد ﷺ۔

دلیل نمبر 4:۔

یہ نابینا صحابی دعا کروائی ۔ اب یہ بھی سن لو عثمان غنی کا زمانہ ایک آدمی عثمان غنی کے پاس اپنے کسی کام کے لیے گیا انہوں نے کوئی بات ہی نہ سنی وہ حضرت عثمان بن حنیف کے پاس آیا۔ کہ حضرت میری تو بات ہی نہیں سنتے ۔ انہوں نے فرمایا بات سنو میں تمہیں ایک دعا سکھاتا ہوں نبی پاک ﷺ پردہ فرما گئے ہیں اور دعا سکھائی عثمان بن حنیف نے یہی دعا وضو کرو دو رکعتیں پڑھو اور یہ دعا مانگو اس نے یہی دعا مانگی ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ ﷺ یَا مُحَمَّدُ ﷺ. دعا مانگی ۔ عثمان غنی کا دربار تھا اس کا ہاتھ پکڑ کے اندر لے گیا عثمان غنی نے بند کر دیا عثمان بن حنیف کے پاس آ کر کہنے لگے میری سفارش کرو کیا کہا؟ اس نے کہا میں نے سفارش کوئی نہیں کی جس نبی پاک ﷺ نے دعا سکھائی تھی نبی پاک ﷺ کے صحابی کو وہی دعا میں نے آپ کو سکھائی ہے جیسے اس کی آنکھیں ٹھیک ہو گئی تھیں آپ کا بھی رب کریم نے کام کر دیا ہے معلوم ہوا کہ یا محمد ﷺ۔

مسلم شریف آخری حدیث مدینہ طیبہ رسول پاک تشریف لائے مدینہ والوں نے نعرہ لگایا یا محمد یا رسول اللہ ﷺ یا محمد یا رسول اللہ(صحیح مسلم کتاب الزھد باب فی حدیث الھجرۃ)

نبی مکرم ﷺ کا جنازہ ثابت کرو:

انہوں نے نبی مکرم ﷺ کا جنازہ کہا ہے اگر نبی پاک کا حافظ صاحب جنازہ ثابت کر دیں تو میں ۱۰۰ روپیہ انعام دوں گا اور اپنا وقت بھی ساتھ دے دوں گا ۔ اگر نبی پاک کا جنازہ پڑھنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دعائیں پڑھنی مانگنی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَاوَ مَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا ثابت کردیں ایک سو روپیہ میری طرف سے۔اور دس ہزار صدر مناظرہ (جماعت اہلسنت والجماعت) کی طرف سے اگر نبی پاک کے لیے "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَاوَ مَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَ غَائِبِنَا" یہ دعائیں اگر ثابت کردیں۔کسی صحابی نے پڑھی ہیں دس ہزار ایک سو روپیہ انعام۔اور مناظرے کا سہرا حافظ عبدالقادر روپڑی کے سر اور مناظرہ ختم۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

نبی مکرم ﷺ کا جنازہ اور اس کی وضاحت

بھئی دوستو ! آج تک شیعہ ہم پر اعتراض کرتے تھے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ صحابہ نے نبی مکرم ﷺ کا جنازہ نہیں پڑھا۔اب انہوں نے بھی اعتراض کر دیا ہے یہ کہتے ہیں کہ یہ ثابت کرو کہ یہ دعائیں پڑھی ہیں؟ایک دعا نہیں حدیث میں اور بہت سی دعائیں ہیں سنو آپ کی میت پر باقاعدہ جماعت نہیں ہوئی،صحابہ نے الگ الگ پڑھا ہے۔ (سنن ابن ماجه)

"یا محمد" کہنے سے مومنوں کو منع کیا گیا ہے:۔

میں نے کہا تھا کہ اللہ نے قرآن مجید میں منع کیا ہے کہ میرے نبی کو یا محمد نہ کہنا،یہ کہتے ہیں کہ یہ کافروں کو حکم ہے مسلمانوں کو حکم نہیں ہے میں کہتا ہوں قرآن کی آیت سے پوچھ لیتے ہیں کہ کن کو حکم ہے؟اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ۔اے ایمان والو! نبی کی آواز پر اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو۔وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ (الحجرات : ۲) تم ایک دوسرے کو آوازیں دیتے ہوئے ایسے میرے نبی کو آواز نہ دینا۔یہ قرآن مجید کی آیت میں "يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا" آیا ہے اللہ نے ایمان والوں کو منع کیا ہے یہ سورۃ الحجرات ہے سورۃ النور میں اللہ کا ارشاد ہے، لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضِكُمْ بَعْضًا(النور:٦٢) میرے نبی کو یوں آواز نہ دو جس طرح تم ایک دوسرے کو آواز دیتے ہو۔

حدیث جبریل میں یا محمد کہنے کی وجہ:۔

حضرت صاحب یا محمد کہنا نبی کی توہین ہے مولانا صاحب نے حدیث جبریل پیش کی ہے جبریل آئے اور انہوں نے یا محمد کہا جبریل اللہ کی طرف سے آئے تھے۔ اللہ نے جبریل کے ذریعے کہا ہے اللہ کہہ سکتا ہے لیکن مومنوں کو اللہ نے منع کردیا ہے۔ میں مثال پیش کرتا ہوں باپ بیٹے کا نام لے کر آواز دے سکتا ہے بیٹا باپ کا نام لے کر آواز نہیں دے سکتا۔ کیونکہ باپ کی شان بڑی ہے بیٹے کی شان چھوٹی ہے اللہ نے آواز دی ہے کہ اے جبریل جاؤ جاکے میرے نبی کو ایسے کہو۔

میں دعوے سے کہتا ہوں کہ یہ میرے میں ہاتھ قرآن مجید ہے میں نے قرآن مجید سے دو آیات پیش کی ہیں کہ یا محمد کہنا منع ہے، حرام ہے۔ اللہ نے ایمان والوں کو خطاب کرکے فرمایا: ہے پھر سن لو کان کھول کر سن لو، فرمایا جو میرے نبی کو یا محمد کہہ کر آواز دے گا۔ اس کے ۸۰ سال یا ستر سال کی عبادت کا ایک منٹ میں بیڑا غرق کردوں گا۔ آپ نے پورا قرآن پڑھا ہے اللہ نے انبیاء کا نام لے کر ان کو آوازیں دی ہیں لیکن قرآن میں یا محمد کہہ کر آواز نہیں دی۔ ادب سکھایا ہے بلکہ منع کیا ہے مولانا مطلب تبدیل نہ کرو لوگوں کو دھوکہ نہ دو۔ حدیث جبریل والی بات کا جواب میں نے دے دیا ہے۔

وفات النبی ﷺ کی دلیل بریلوی کی زبانی:۔

مولانا نے صاحب نے فرمایا ہے کہ ایک آدمی مدینہ میں عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، مولانا مان گئے ہو ناں اگر نبی مکرم ﷺ زندہ تھے تو آپ کے پاس کیوں نہیں گیا عثمان کے پاس کیوں گیا ہے؟ (نیز یہ واقعہ شبیب بن سعید مکی راوی کی وجہ سے ضعیف ہے)

موضوع کی یاددہانی:۔

مسئلہ اصل میں یہ ہے کہ جو قبروں میں چلے گئے ہیں وہ مدد نہیں کرتے اور نہ سنتے ہیں یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصل مسئلہ ہے میں قرآن مجید سے دس آیات پیش کر چکا ہوں اِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی (الروم:۵۲) اے میرے پیارے نبی محمد ﷺ آپ قبروں والوں کو نہیں سنا سکتے۔ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ (فاطر:۲۲) اے پیارے نبی جو قبروں میں ہیں آپ ان کو نہیں سنا سکتے۔

وفاۃ الرسول ﷺ کی دلیل قاطعہ اور اجماع صحابہ:۔

مولانا صاحب نے دعوی کیا ہے کہ جو کہے نبی مکرم ﷺ فوت ہو گئے ہیں وہ بے ایمان ہے۔ یہ میرے پاس صحیح بخاری ہے اس میں حدیث ہے کہ جس دن نبی مکرم ﷺ فوت ہوئے تو عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ اللہ کے رسول فوت نہیں ہوئے۔ اس موقع پر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ خطبہ ارشاد فرمایا: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَإِنَّ اللّٰهَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ (صحیح البخاری کتاب المغازی باب مرض النبی ووفاته رقم ۴۴۵۴) ابوبکرؓ! تیری عظمت پر قربان جائیں آپ نے قیامت تک آنے والے لوگوں کے لئے انصاف کر دیا۔ فرمایا جو تم سے محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا اس کا الٰہ چلا گیا ہے اور جو اللہ کی عبادت کرتا ہے اللہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔

یاددہانی:۔

مولانا صاحب میں دعوے سے کہتا ہوں آپ قرآن مجید کی آیت پیش نہیں کر سکیں گے ادھر ادھر کی بہت سی باتیں کریں گے مگر موضوع کے مطابق آپ ایک آیت بھی پیش نہیں کر سکتے ”کہ قبروں والے سنتے بھی ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں“۔

اصول قراءۃ کے مطابق قرآن پڑھنے والی بات کا جواب:۔

پھر اعتراض کیا ہے کہ ان کو قرآن مجید اصول قراءت کے مطابق نہیں پڑھنا آتا مولانا مجھے تو اصول سے نہیں پڑھنا آتا۔ اور تمہیں بالکل ہی نہیں آتا اگر تمہیں آتا ہو تو تم قرآن کی آیت پیش نہ کرو تمہیں تو بالکل ہی نہیں آتا میں دعوے سے کہتا ہوں کہ تمہیں قرآن نہیں آتا اگر آتا ہے تو صرف ایک آیت پیش کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفات الرسول ﷺ کی دو اور دلیلیں:۔

(۱) کہتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ کو فوت ہوگیا ہے نہیں کہنا چاہئے مولانا! اِنَّکَ مَیِّتٌ وَّاِنَّھُمْ مَّیِّتُوْنَ (الزمر: ۳۰) قرآن کی آیت نہیں ہے اے نبی آپ بھی فوت ہونے والے ہیں یہ لوگ بھی فوت ہونے والے ہیں۔

(۲) فرمان رسول ﷺ ہے تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِھِمَا کِتَابُ اللّٰہِ وَسُنَّۃُ رَسُوْلِہٖ (رواہ المؤطا بحوالہ مشکوۃ المصابیح باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ رقم ۱۸۶) اے میرے صحابہؓ میں رخصت ہو رہا ہوں میں تمہیں خالی چھوڑ کے نہیں جا رہا میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب اور اپنی سنت چھوڑے جا رہا ہوں اب میری اور تمہاری ملاقات حوض کوثر پر ہوگی۔

نبی مکرم ﷺ یہ ارشاد فرمائیں، قرآن یہ کہے، قرآن کی آیت آتی کوئی نہیں حدیث غلط پڑھتے ہو ابن ماجہ کی حدیث پیش کرتے ہو پہلے ذرا اصل کتاب سے عبارت پڑھو پتہ چلے تمہیں کتنی حدیث آتی ہے؟ میں قرآن ہاتھ میں پکڑ کے کہتا ہوں میرے مدمقابل کو نہ قرآن آتا ہے نہ حدیث آتی ہے جسے ککھ (تنکا) نہیں آتا اسے میں کیسے سمجھاؤں اور دعوٰی یہ ہے کہ پڑھا نبی سے ہے۔ اوہ نبی سے پڑھ کر تو دلیل پیش کردو۔ میں نے دس آیات پیش کی ہیں کہ مردے سنتے نہیں اور مدد کرتے نہیں تم صرف ایک آیت پیش کردو کہ مردے سنتے ہیں اور مدد کرتے ہیں۔

اگر نبی کریم ﷺ زندہ ہوتے تو ابوبکر صدیق خلیفہ نہ ہوتے۔

نبی مکرم ﷺ کے فوت ہوجانے کے بعد اگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کو علم ہوتا کہ میں براہ راست اپنے ابو سے بات کرسکتی ہوں تو انہیں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس حق وراثت کے لئے جانے کی ضرورت نہیں تھی۔

آپ کہتے ہیں زندہ ہیں زندہ ہیں قیامت تک پاک کرتے رہیں گے اللہ فرماتا ہے جہاں آپ نہیں پہنچیں گے وہاں میرا قرآن پہنچے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے قرآن مجید سے دس آیات پیش کی ہیں دو ابھی اور پیش کرنی ہیں۔ لیکن پڑھوں گا اس وقت جب بالکل تیری جان نکل گئی ابھی تک تمہارے اندر کچھ نہ کچھ جان ہے۔ ابھی تمہیں دوسرے لوگ سہارا دے رہے ہیں یہ مداریوں کی عجیب عجیب حرکات کیوں کرتے ہو جو شہر میں جا کر تماشا کرتے ہیں اور ڈگ ڈگی بجاتے ہیں وہ یوں کرتے ہیں۔

سنو! قرآن مجید کی آیت پڑھو کہ قبروں والے سنتے ہیں اور مدد کرتے ہیں اللہ فرماتا ہے۔ آج تو تم ان کو پکارتے ہو قیامت کے دن یہ کہیں گے اللہ ہم نے تو ان کو یہ باتیں نہیں کہی تھیں فرمایا: وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غَافِلُوْنَ (الاحقاف : ۵) (خوش ہو جاؤ گیارہویں آیت آئی ہے کہیں اس سے گیارہویں ثابت کرنے نہ بیٹھ جانا جی دیکھو گیارہویں ثابت ہوگئی یا محمد کہہ کر نبی کو توہین نہ کرو اللہ نے دو دفعہ قرآن مجید میں یا محمد کہنے سے روکا ہے جو آپ نے حدیث پیش کی وہ ضعیف ہے آپ اگر صحیح حدیث سے ثابت کر دیں اللہ کی قسم میں پچیس ہزار روپیہ انعام دوں گا قرآن پیش کرو صحیح حدیث پیش کرو لیکن قرآن تو آپ کو آتا ہی نہیں)

اللہ کے ولی قیامت کے دن کہیں گے اللہ ہم نے تو ان کو ایسے نہیں کہا تھا بلکہ یہ بذات خود ہی ایسا کرتے رہے (یہاں پر کچھ اشعار پنجابی میں پڑھے ہیں جو صحیح واضح نہیں ہیں)۔

مزاراں نوں سجدے　　　چھاواں نو سجدے

مولانا صاحب اللہ سے ڈر جاؤ لوگوں کے ایمان سے نہ کھیلو ان کے ایمان پر ڈاکے نہ مارو قیامت کے دن اللہ کو کیا جواب دو گے ایک آیت پیش کرو قیامت تک آپ ایک آیت پیش نہیں کر سکتے۔

سید مراتب علی شاہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ خَلْقِکَ کُلِّهٖ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ عبد القادر روپڑی صاحب نے جنازہ کہہ کر پھر کہتے ہیں ایک ایک آدمی نے پڑھا کیا ایک ایک بندے نے پڑھا وہ جنازہ ہوتا ہے۔ ہمارا دعوی ایک سوال کا۔ ہمارا وہ سوال حافظ صاحب کے سر پر منڈلا رہا ہے کہ نبی پاک کا جنازہ ثابت کرو نبی پاک کے لئے یہ دعائیں جنازے کی ثابت کرو پڑھا ایک ایک نے تو کیا پڑھا؟ کرو ثابت یہ دعائیں پڑھیں، نمبرا سوال۔

حافظ جی میں کنگن تارے دکھاؤں گا ذرا ہوش کے ساتھ ایک سوال نمبرا سوال کیا؟ نبی پاک کا جنازہ دکھاؤ۔ خود ہی ایک بات کا اقرار کیا اکیلے اکیلے اس کو جنازہ کہنا یہ بے ایمانی اور کفر ہے۔ جنازہ رسول پاک ﷺ کا کسی نے نہیں پڑھا۔ امام بتاؤ کون تھا؟ اور دعائیں بتاؤ کون تھیں؟ کس کس نے امام بن کر جنازہ پڑھایا؟ اور کون کون سی دعا مانگی یہ سوال آپ کے سر پر ایک۔

باقی رہ گیا گیارہویں شریف کا حلوہ، اس پر اعتراض تمہیں نہیں کرنا چاہئے تھا ہم نے آپ کے کسی غیر مسئلہ پر اعتراض نہیں کیا فتاوی ثنائیہ ڈنگروں کا پیشاب پینا تمہارے نزدیک جائز ہے تمہارے نزدیک "موتر" (پیشاب) پینا جائز ہے میں نے کوئی اعتراض نہیں کیا وہاں جا کر پیشاب پینے لگ جاؤ یہ ٹھیک ہے ہم گیارہویں کھاتے ہیں ٹھیک ہے۔

حلوے اور کھیر کی تعریف:۔

پر حلوہ کھاتے ہیں باداموں والا سوہنا سوہنا، کھیر کھاتے ہیں دودھ کی بنی ہوئی سوہنی سوہنی میٹھی میٹھی۔ ہم موتر نہیں پیتے، فتاوی ثنائیہ۔ تم جتنا مرضی ڈنگروں کا پیشاب پیو ہم تو اعتراض نہیں کرتے۔ پستان چوسنے تمہارے نزدیک جائز ہیں، بھینسوں کے نہیں وہ اور میں ذکر نہیں کرتا میں اعتراض نہیں کرتا ایک سوال یہ خبردار رو کو بھائی دوسرا حدیث پاک یا محمد بخاری میں بھی ہے مسلم میں بھی ہے۔

اسماء الرجال کی بجائے کلمہ کی ترکیب کا سوال:۔

رہ گیا اسماء الرجال میں اتنی بات پوچھتا ہوں کہ جناب لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ حافظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب مجھے کلمے کی ترکیب اور معنی کر کے بتائیں کہ یہ جو استثناء ہے اور وہ مستثنٰی منہ کا یہ استثناء متصل ہے یا یہ مستثنٰی منقطع ہے اور پھر اس کی ترکیب کر کے بتائیں اور الٰہ اور مددگار کا فرق ہے یا دونوں ایک ہی چیزیں ہیں۔

الٰہ اور مددگار کا فرق:۔

حافظ صاحب کو تو کلمے کا معنی نہیں آتا میں اعتراض کروں گا نمبر ۳، حافظ صاحب یہ اِلاَّ حرف استثنٰی ہے کلمے کا معنی ذرا کر کے بتاؤ پھر الٰہ معبود ہے اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے پھر الٰہ اور مددگار یہ دونوں ایک ہی چیز ہیں اور ترکیب بھی کرو ساتھ معنی بھی کرو، میں یہ دعوے سے کہتا ہوں کہ حافظ صاحب نہ کلمے کا معنی کر سکتے ہیں اور نہ کلمے کی ترکیب کر سکتے ہیں۔

پھر اعتراض، یہ حدیث پاک، یا محمد جبریل آئے۔ جبریل نے عرض کی آئے رب کی طرف سے پڑھا جبریل نے یا رب نے؟ گھٹنے پر ہاتھ رکھ کر پڑھا جبریل نے یا رب نے؟ انسانی شکل میں جبریل آئے یا رب آیا۔ جبریل امین نے پڑھا۔ معلوم ہوا کہ پڑھنے والا اس کے ساتھ جب متعلق ہوگا اس وقت دیکھا جائے گا کہ کس نظریئے سے پڑھ رہا ہے۔

یا محمد پکارنے کے دلائل ''ھدیۃ المھدی از وحید الزمان سے:۔

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ یہ حدیث بخاری و مسلم دونوں میں ہے سید فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا قدم مبارک سن ہو گیا[1] جب قدم مبارک سن ہو گیا عبداللہ بن عمر کا۔ حِیْـنَ زَلَّ قَدَمُهٗ جس وقت پاؤں سن ہو گیا تو نعرہ مارا وَامُحَمَّدَاهُ لگاؤ فتوی عبداللہ بن عمر پر۔ وَقَالَ السَّيِّدُ فِيْ بَعْضِ تَالِيْفِهٖ قِبْلَةُ دِيْنٍ مَدَدِیْ كَعْبَةُ اِيْمَانُ مَدَدِیْ اِبْنِ قَيِّمْ مَدَدِیْ قَاضِیْ

---

[1] سید مراتب علی شاہ نے یہاں پر ایسے ہی سید فاروق اعظم کا نام لے کر بات شروع کی ہے۔ (ابوعکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَوْکَانُ مَدَدِیْ قاضی شوکانی مدد فرماتا ابن قیم مدد فرماتا ہم کہیں۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا یہ شرک نہیں۔ابن قیم مددی ابن قیم مدد کر تمہارے جس مولوی نے لکھا ہے کہہ کہ وہ مشرک ہے بے ایمان ہے۔اگر اپنا مولوی مشرک نہیں ہوسکتا سنی بے چارے کی گیارہویں کا بڑا اعتراض لگا ہوا ہے۔ایمان کی بات ہے ہم نے آپ کے پیشاب پینے پر کبھی اعتراض نہیں کیا آپ ہماری گیارہویں پر کیوں اعتراض کرتے ہو؟اِبْـنِ قَیِّـمْ مَـدَدِیْ قَـاضِیْ شَوْکَـانُ مَدَدِیْ۔اپنے مولوی کے لئے مدد کرو مولوی جی مر گئے ہیں لگاؤ فتویٰ اس پر ابن قیم کو مدد کہنے والا آپ کا مولوی کافر ہے مشرک ہے اپنے مولویوں سے مدد مانگنی جائز ہے پر ہمارے نبی پاک سے مدد مانگنی جائز نہیں ہے۔

آگے سنیں جناب حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد تشریف لائے آ کے کیا پڑھا؟یَا عُمَرَاهُ یَا عُمَرَاهُ یَا عُمَرَاهُ تین مرتبہ اویس قرنی نے پڑھا معلوم ہوا کہ نبی پاک کو بھی پکارنا جائز ہے اور جو قبروں میں پڑے ہیں انہیں بھی پکارنا جائز ہے۔یہ حوالہ ہماری کتاب کا نہیں یہ حوالہ آپ کے مولوی نے لکھا ہے مولوی وحید الزمان نے ھدیۃ المھدی میں لکھا ہے ہم نے کبھی اعتراض کیا ہے۔

اِنَّکَ مَیِّت " وَّاِنَّھُمْ مَیِّتُوْنَ کا بریلوی جواب:۔

ہمارے نبی کو کہتے ہیں اِنَّکَ مَیِّت " وَّاِنَّھُمْ مَیِّتُوْنَ قرآن تو دیکھو لحن، لحن کا معنی ہے غلطی۔قراءت میں لحن غلطی کو کہتے ہیں۔حافظ صاحب آپ قرآن میں غلطیاں کرتے ہیں اور کر بھی لحن جلی رہے ہو بڑی غلطی کر رہے ہو۔نہ صفات کا لحاظ ہے نہ مدات کا لحاظ ہے نہ مخارج کا لحاظ ہے اصول قراءت کو آپ نے پڑھا ہو تو پھر ہی ہے۔آؤ مولانا صدر صاحب کے پاس آ کے بیٹھیں وہ تمہیں پڑھائیں قراءت کے اصول سے واقف نہ ہو کر لحن جلی کا معنی ہے بڑی غلطی ۔بڑی غلطیاں کر کے قرآن پڑھنا یہ حرام ہے حرام کے آپ مرتکب ہوتے ہیں سنو ھدیۃ المھدی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا باب اور بھی سن لو، یا عمراہ یا عمراہ۔ حضرت فاروق اعظم کو پکارا، پھر آگے اور سن لو ہمارے نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم کا جنازہ ثابت کر وایک۔

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم:

حضرات شرائط میں لکھا ہوا ہے کہ قرآن اور حدیث کے علاوہ اور کوئی کتاب پیش نہیں کی جائے گی مولانا صاحب نے علامہ وحید الزمان کے حوالے سے ہدیۃ المھدی کی عبارات پیش کی ہیں۔ میں نے اس طرف نہیں جانا لیکن ایک بات کی وضاحت ضروری ہے جو اس نے تین مرتبہ حوالہ دے کر کہی ہے۔ پیشاب پیو تم پیشاب پیتے ہو جی بھر کے پیو۔ آیت تو پیش کر نہیں سکتے اب تان یہاں آکر ٹوٹی ہے۔

یہ میرے ہاتھ میں احمد رضا خان بریلوی کا ترجمہ قرآن ہے جو آپ کے پیر و مرشد ہیں اور اس کا حاشیہ مفتی نعیم الدین مراد آبادی کا لکھا ہوا ہے۔ ہمیں پیشاب کا کہتے ہو اپنے گھر کا علم نہیں ہے۔ لکھا ہے! نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ان کو (جو لوگ وہاں آئے تھے) کہ جاؤ وہاں جا کے رہو اور وہاں جا کے اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیو۔ (کنز الایمان از احمد رضا ص ۲۰۳)

سنو! بریلویو! آپ کا پیر کہہ رہا ہے کہ جا کر اونٹوں کا پیشاب پیو کس نے کہا ہے کہتا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ تمہیں ہوش نہیں کہ تم عبدالقادر سے بات کر رہے ہو اور عبدالقادر تمہارے گھر کی باتوں کو جانتا ہے یہ دیکھیں ترجمہ آپ کے پیر احمد رضا خان بریلوی کا اور حاشیہ نعیم الدین مراد آبادی کا وہ کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جاؤ جا کے اونٹوں کا پیشاب پیو خبردار اگر آگے بڑھے تو میں بتاؤں گا کہ تمہارے پلڑے میں کیا ہے؟ لیکن میں ادھر جانا نہیں چاہتا میں نے جس موضوع پر آج آپ کو رگڑا لگایا ہے الحمد للہ لوگوں کے ذہن اسے تسلیم کر چکے ہیں میں اس کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت ابن عمر اور صحیحین پر الزام۔

انہوں نے فرمایا کہ ''ابن عمر نے پاؤں سن ہونے پر وا محمداہ کہا'' اور اسے صحیح بخاری کی طرف منسوب کیا ہے اور ساتھ صحیح مسلم کا نام لیا ہے یہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم پر الزام ہے۔ میں اللہ کی قسم کھا کے کہتا ہوں کہ مولانا صاحب اگر یہ روایت صحیح بخاری و صحیح مسلم کے کسی صفحہ پر دکھا دیں کہ کسی صحابی نے اللہ کے پیغمبر کو ''وامحمداہ'' کہا تو یہ سچا اور میں جھوٹا۔ یہ میرے پاس صحیح بخاری ہے اسے کھو نکال کے دکھائے۔ جاؤ پوری دنیا کے بریلوی مل کر قیامت تک اس روایت کی سند کو صحیح ثابت نہیں کر سکتے۔ وَادْعُوْا شُهَدَآءَ كُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ. اللہ کی قسم آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ جاؤ عبدالقادر سے بات ہو رہی ہے آپ سمجھتے ہیں کہ یہ کھیل یا تماشہ ہے۔ سنو میرے بھائیو اور دوستو! یہ جو حوالے آپ نے پیش کئے ہیں یہ ہمارا موضوع نہیں نہ یہ کتابیں پیش ہوں گی جب یہ کتابیں پیش ہونے لگ گئیں۔ پھر میں آپ کو بتاؤں گا کہ آپ کے پاس کیا ہے اور آپ کتنے پانی میں ہیں۔ لیکن میں نے ادھر جانا ہی نہیں۔ میں پھر گزارش کرتا ہوں اللہ کا واسطہ ہے اتنی دنیا ہے اتنے لوگ جمع ہیں معمولی بات نہیں ایمان کا مسئلہ ہے اللہ اپنے نبی کو فرماتا ہے: اے نبی ﷺ (یہ تو کیا) آپ بھی قبروں والوں کو نہیں سنا سکتے فرمایا وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ (فاطر: ۲۲)

مسلمانو! قرآن کے الفاظ سنو! فرمایا اے میرے رسول کریم! آپ قبر والوں کو سنا نہیں سکتے جب نبی نہیں سنا سکتا تو تم کون ہوتے ہو سنانے والے؟ میں کہتا ہوں صرف ایک آیت قیامت تک آپ میرا یہ قرض اتار نہیں سکتے صرف ایک آیت پیش کرو کہ قبروں والے سنتے بھی ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں میں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں

جو کروٹ بدلنا نہیں جانتے ہیں انہیں آپ مشکل کشا مانتے ہیں

ہوش سے بات سنو! میں نے دس آیات پیش کی ہیں اور پھر آخری آیت سن لو پھر کہو گے کہ یہ بتوں کے بارے میں ہے پھر کہیں گے سنتے نہیں ہیں یہ کہاں ہے؟ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُعَآءَ کُمْ (فاطر:۱۴) اے مسلمانو! اگر آپ قبر والوں کو پکارو گے تو " لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَ کُمْ " وہ تمہاری آواز نہیں سن سکتے۔

درد مندانہ اپیل:۔

اللہ اور اس کے رسول کا احترام کرو قرآن وسنت کے مقام ومرتبہ کو پہچانو اس قوم پر رحم کرو لوگو سن لو! یہ مولوی آپ کو حق بیان نہیں کر سکتے اس لیے کہ یہ تمہارے ایمانوں کا سودا کر کے تمہارے مال ہڑپ کرتے ہیں کیسے تمہیں حق بتائیں ان کے بارے اللہ فرماتا ہے:

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَمِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ (ال عمران :۷۸)

فرمایا ایسے لوگ دنیا میں موجود ہیں قرآن میرا پڑھتے ہیں حاشیہ اپنا چڑھاتے ہیں۔ مواد اپنا پیش کرتے ہیں۔

یہ قرآن کی آیت سنو! وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ اللہ فرماتا ہے کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ تمہاری بات سن ہی نہیں سکتے اور اگر فرض کیا سنتے ہیں تو مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ تو قبول نہیں کرتے۔ اوہ سنو! پتہ پھر چلے گا جب قیامت کے دن اللہ کے سامنے پیشگی ہوگی وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ (فاطر: ۱۴) فرمایا جب قیامت کا دن آئے گا سارے کے سارے ولی بول کے کہیں گے اللہ یہ جھوٹ بولتے ہیں یہ ہمیں آوازیں نہیں دیتے تھے ہمیں نہیں پکارتے تھے ہم نے انہیں یہ بات نہیں کہی تھی فریادیں غیروں کے آگے۔

دلیل نمبر ۱۱ (آخری) " غیر اللہ (قبروں والے) نفع ونقصان کے مالک نہیں:۔

گیارہویں آیت ہوش سے سنو!

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمِیْنَ (یونس: ۱۰۶) خطاب نبی کو ہے تعلیم امت کو ہے فرمایا خبردار اللہ کے غیر کو مت پکارنا۔ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّکَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ. وہ نفع ونقصان کے مالک نہیں اگر تم نے ایسا کیا تو ظالم ہو جاؤ گے اس لیے کہ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ’’ (لقمان: ۱۳) شرک سب سے بڑا گناہ ہے ۔لوگوں کو شرک نہ سکھاؤ شرک کی تعلیم نہ دو بدعت کے معلم نہ بنو ہوش سے کام لو یہ میری آخری آواز ہے زندگی کے آخری لمحات تک آپ نے بھی یہاں رہنا ہے میں نے بھی یہاں رہنا ہے۔

لطیفہ:۔

اس نے کہا تھا ان کی بھی سفید داڑھی ہے اور میری بھی سفید داڑھی ہے پھر کہتے ہیں ’’بابا‘‘ اچھا پوترا (پوتا) جی بات سنو! میں جو بابا ہوں اور یہ پوترا (پوتا) ہے تو پھر اسے زیب نہیں دیتا کہ بابے کی بے ادبی کرے چلو میری بے ادبی تو کر لو قرآن کی بے ادبی کیوں کرتے ہو۔

بریلویت کی شکست اور للکار روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

آج مجھے ایک بات کا بہت افسوس ہے آپ نے کہا کہ ہمیں نبی مکرم ﷺ تعلیم دے رہے ہیں اگر آپ کو نبی معظم ﷺ تعلیم دیتے ہوتے تو تمہاری یہ حالت نہ ہوتی پڑھاتے نبی اور قرآن کی کوئی آیت پیش نہ کر سکو۔ جاؤ ریکارڈ ہے دنیا سن رہی ہے کائنات گواہ ہے کہ سید مراتب علی شاہ صاحب اپنے دعوے کے مطابق ’’کہ مردے سنتے ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں‘‘ ایک آیت بھی پیش نہیں کر سکے جس سفید داڑھی کا یہ حوالہ دیتے ہیں اس کے بال کے برابر آیت پیش نہیں کر سکے۔ نہ کسی مردے نے ان کی مدد کی ہے اور نہ نبی ﷺ سے پڑھا ہوا دعوٰی ثابت ہو سکا ہے۔ میں نے حدیث پیش کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اے میرے صحابہ میں دنیا سے جا رہا ہوں لیکن تمہیں تنہا نہیں چھوڑ کے جا رہا میں اللہ کی کتاب اور اپنی سنت چھوڑ کے جا رہا ہوں جاؤ میں سب کو کہتا ہوں کوئی بریلوی اٹھے اور یہ آیت پڑھے کہ ’’قبروں والے سنتے ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں‘‘ دوسری کتابیں لے کر بیٹھے ہو قرآن کیوں نہیں پیش کرتے۔ مقصد یہ ہے کہ موضوع سے ہٹ جائیں میں ہر بات کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب رکھتا ہوں لیکن میں نے موضوع نہیں چھوڑنا آیت پڑھو صرف ایک آیت پڑھو۔

قرآن ”تجوید“ کے اصول کے مطابق نہ پڑھنے کا الزام دے کر جان نہ چھڑاؤ:۔

مجھے کہتا ہے اس کو قرآن پڑھنا نہیں آتا مجھے تو پڑھنا نہیں آتا میں پھر بھی پڑھ رہا ہوں تمہیں پڑھنا آتا ہے تو تم پھر بھی نہیں پڑھتے اور پڑھتا نبی پاک سے ہے دیکھو کتنی بڑی گستاخی ہے۔

”اِنَّکَ مَیِّت“ ”وَّاِنَّھُمْ مَیِّتُوْنَ“ کس پارے میں ہے؟

یہ آیت قرآنی بتاؤ کس پارے میں ہے؟ میں پانچ روپے انعام دوں گا اگر یہ بتا دے کہ کس پارے کی آیت ہے سارے جاہل اکٹھے ہو کے آئے ہوئے ہیں بتاتے ہو کہ میں بتادوں.....سن لو یہ سورۃ الزمر کی آیت ہے۔

الوداعی کلمات:۔

سن لو تم ایک آیت پیش کر سکتے ہی نہیں میں نے الحمدللہ اللہ کے فضل سے (اللہ تیرا شکر ہے تو نے توفیق دی ہے) اللہ کا قرآن پیش کیا ہے قرآن کی تفسیر حدیث پیش کی ہے اور کھل کر واضح کیا ہے کہ یہ نبی کے ”گستاخ“ ہیں۔

نوٹ:۔

(اس تمام ٹرن میں کسی بریلوی اور حتی کہ مناظر بریلوی کو بھی ”چوں“ کرنے کی بھی جرأت نہیں ہوئی حافظ صاحب نے یہ کلمات بڑے دلیرانہ انداز میں کہے ہیں ماشاءاللہ۔ پھر لوگ ہی کہنے لگے کہ حافظ صاحب اب بس کریں تو حافظ صاحب نے اپنی گفتگو ختم کی فَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ:) (ابوعکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : ختم شریف

بمقام: گہلن ہٹھاڑ تحصیل چونیاں ضلع قصور

مابین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ و مولانا محمد حسن بریلوی

مولانا محمد حسن بریلوی:۔

دلیل نمبرا:۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ . (البقرہ:۳)

خرچ کرنے کی دو قسمیں ہیں (۱) فرض (۲) نفل

فرض: زکوٰۃ، عشر وغیرہ۔

نفل: نفل میں ساری چیزیں ہیں مثلاً چالیسواں، تیجا، ساتواں، چاہے کوئی اماموں کی ارواح کے لئے کردے اور چاہے کوئی والدین کے لئے کردے یہ سارے اس میں آگئے ہیں یہ" مَا "جو ہے عام ہے یہ سارے صدقات نافلہ کو شامل ہیں۔ اگر ان کے پاس کوئی دلیل ہے تو" مَـا "کو خاص کر کے دکھائیں کہ لفظ" مَـا "جو ہے یہ عام نہیں یہ خاص ہے اگر یہ اپنی رائے سے خاص کریں گے تو یہ قرآن وحدیث کے خلاف ہوگا کیونکہ قرآن اور حدیث کو اپنی مرضی سے خاص کرنا یہ بھی شریعت کے خلاف ہے۔

دلیل نمبر۲:۔

میں آپ کے سامنے ایک کتاب پیش کرنے لگا ہوں چونکہ دوسری کتاب انہوں نے مانی نہیں یہ کتاب مسلمہ ہے اگر یہ کہیں گے کہ اس کتاب کو بھی ہم نہیں مانتے تو آپ خود اندازہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لگا لینا کہ کیا بات ہے۔ یہ کتاب ردشرک ہے حافظ محمد نے بنائی ہے حافظ محمد کو آپ جانتے ہیں کہ کون آدمی ہے اہل حدیث ہے اس نے یہ کتاب لکھی ہے، لکھتے ہیں

جے خاص اللہ دے نیت کھانا دین ارواح اماماں مقام مقررہ روز مقررہ..........

اگر اللہ کے لئے نیت کر کے ان کی ارواح کو دے دیں تو جائز ہے حافظ محمد رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں ہم انہیں رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں یہ پتہ نہیں کیا کہیں گے؟

ایہو کہندے یارھویں دیون کھانا ددھ مٹھیائی جے قصد تقرب پیرداہووے خاصا شرک آہی

اگر تقرب پیر کا ہو یعنی پیر کی عبادت سمجھ کر کی جائے ہم بھی گناہ سمجھتے ہیں ہم بھی گناہ سمجھتے ہیں یہ حافظ صاحب خود کہہ رہے ہیں۔

جے قصد رضا الٰہی دیون پیر ثواب پہنچاون روز میت شک نہ سمجھن علی رواح بتاون

اگر اس نیت سے دے دیں کہ اللہ کی رضا کے لئے دے رہے ہیں اور پیر کو ثواب پہنچا رہے ہیں تو حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فتویٰ دے رہے ہیں کہ جائز ہے حالانکہ یہ اہل حدیث ہیں پھر کہتے ہیں،

جے شرط نہ سمجھن اے پر اس دن دیون جان سکھالا

اگر شرط نہ سمجھیں دن مقررہ کی بلکہ یہ سمجھیں کہ اس دن دینا آسان ہوتا ہے ہم اس مقررہ دن میں دے لیں گے سستی پیدا نہیں ہوگی۔ حافظ صاحب کہہ رہے ہیں۔

جے شرط نہ سمجھن اے پر اس دن دیون جان سکھالا یا اس دن یاد خیرات آوے منع نہ کریں کمالا

یا اس لئے مقرر کر رہے ہیں کہ اس دن خیرات یاد آجائے گی تو پھر بھی منع نہ کریں پھر بھی دینا جائز ہے۔

ایہو جورات جمعہ دی دیندے لوگ خیرات جے شرط نہ سمجھن نت رواجائز

جمعہ کی رات جو خیرات کرتے ہیں وہ بھی اس طرح جائز ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روز جمعہ روزہ آکھدے نے وچ حدیثاں آیا اینویں رات جمعہ دی افضل پیغمبر فرمایا

ختم کا طریقہ بزبان بریلوی مناظر:۔

اورسنو ہم پڑھتے ہیں، تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ ، یہ ہمارا ختم ہے، تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ". قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد " اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. الٓمّٓ. وَاِلٰهُکُمْ اِلٰه "۔

یہ ہمارا ختم قرآن سارا ہی، سارا ہی قرآن ہے جس کا نام ہم نے ختم رکھا ہے۔ حافظ محمد رحمۃ اللہ علیہ صاحب فرماتے ہیں:

جو رات جمعہ دی سورة ملک خصوصی منع کریندے
اوہدے وچ وی ایہو جے جو واجب وانگ منیندے
جو واجب وانگ نہ سمجھن پڑھو منع نہ کردا کوئی
سورة ملک پڑھن راتیں افضل ثابت ہوئی

جو واجب نہ سمجھیں ہم بھی تو واجب نہیں سمجھتے آپ کو جائز ہی کہتے ہیں ناں؟ ہم واجب کب کہتے ہیں ہم کہتے ہیں سورت پڑھو ثواب پہنچے گا کلام بخشو ثواب پہنچے گا ہم واجب نہیں کہتے وہ کہتے ہیں کہ اگر واجب کہیں تو پھر منع ہے واجب نہ کہیں تو جائز ہے۔ سورة ملک پڑھو سب کچھ پڑھو یہ حافظ صاحب کا فیصلہ ہے میں آپ کے سامنے حافظ صاحب کی کتاب پیش کر رہا ہوں ان کا فیصلہ ہے کہ جائز ہے اور قرآن کی آیت پیش کر رہا ہوں۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ (البقرہ:٣) میرے بندے جو میں نے ان کو رزق عطا فرمایا ہے وہ اس سے خرچ کرتے ہیں اس پر وہ فاتحہ بھی پڑھ سکتے ہیں وظیفہ بھی پڑھ سکتے ہیں، اماموں کی ارواح کو بھی دے سکتے ہیں نبیوں کی ارواح کو بھی دے سکتے ہیں، سورة اخلاص بھی پڑھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتے ہیں، سورۃ ملک بھی پڑھ سکتے ہیں، حافظ صاحب نے یہ فتویٰ دے دیا ہے فیصلہ دے دیا ہے یہ کتاب بھی ان کی ہے مسئلہ بھی ان کا ہے ہمارے نزدیک تو جائز ہی تھا ہمارے علماء نے تو جائز ہی لکھا ہے یہ کہتے ہیں کہ جائز نہیں ان کے مولوی نے لکھ دیا ہے۔ کہ جائز ہے آج سو یا ڈیڑھ سو سال ہو چکا ہے انہوں نے ابھی کہہ دینا ہے کہ میں ان کی بات نہیں مانتا۔ کہ وہ غلط بیان کر گئے ہیں بھئی وہ غلط ہی بیان کر گئے ہیں اب سن لینا ان کی تقریر کیا جواب دیتے ہیں؟ کہ انہوں نے کیوں لکھا ہے تو جائز لکھا ہے ہم جائز نہیں مانتے۔

بریلوی مناظر کا دعویٰ:۔

میں نے ابھی تک ایک آیت پیش کی ہے باقی آیات میں بعد میں پیش کروں گا بہر صورت حافظ محمد رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ میں نے آپ کو سنایا ہے ہم انہیں رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ہم انہیں عالم دین کہتے ہیں یہ پتہ نہیں کیا کہتے ہیں؟ بہر صورت اس کے لئے ہمارے پاس کافی ثبوت ہیں اگر انہوں نے اپنی کتاب نہ مانی تو میں ان شاء اللہ ان کے سامنے دوسری کتابیں پیش کروں گا۔ اگر وہ بھی نہ مانے تو پھر میں حدیث پیش کروں گا۔ اگر حدیث بھی نہ مانے تو پھر میں قرآن پیش کروں گا۔ ہو سکتا ہے کہ اگر یہ نہ مانے تو میں قرآن کی ایسی آیت پیش کروں کہ یہ ایک آیت کا ہی جواب نہیں دے سکیں گے کہ یہ بات پیش کرنی ہے۔ یہ بات پیش کرنی ہے [1]

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۔ (المائدہ: ۳)

[1] مولانا حسن صاحب نے یہ الفاظ ایسے ہی کہے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا کا شرائط مناظرہ سے انحراف:۔

میرے دوستو اور بزرگو! آپ مولانا صاحب کی تقریر سن چکے ہیں شرائط میں یہ بات طے پائی تھی کہ دلیل قرآن مجید یا صحیح حدیث سے پیش کی جائے گی۔ مولانا صاحب نے شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پہلے حافظ محمد رحمۃ اللہ علیہ لکھوی کی کتاب پیش کی ہے پھر ساتھ ساتھ یہ بھی فرماتے گئے ہیں کہ لکھوی صاحب کا حوالہ انہیں منظور نہیں ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مقرر دن نہ کرے کوئی ایسی صورت نہ کرے۔ انہوں نے جتنی ان کی بات پڑھی آپ سن چکے ہیں مجھے اس کی تشریح کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کی تفسیر بالماثور کا مطالبہ:۔

مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آیت پیش کردی ہے، وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (باقی قرآن پھر پیش کروں گا)

یہ میرے پاس قرآن مجید کی تفسیر ابن کثیر موجود ہے اس کی جلد اول میں یہ آیت موجود ہے وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کا معنی ہے کہ کمائی بھی حلال کی ہو اور حلال طریقے سے خرچ کیا جائے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ اپنی مرضی سے کمائیں اور جیسے مرضی خرچ کرتے رہیں کمائی بھی اس طریقہ سے ہو جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اور خرچ بھی اس طرح ہو جس طرح رسول مکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔ اگر ہم مداخلت شروع کردیں تو پھر قرآن وحدیث کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟

مولانا آپ نے تو قرآن مجید کا وہ معنی بیان کیا ہے جو آج تک کسی مفسر نے نہیں کیا۔

آپ کا دعویٰ ہے کہ ہم امام ابوحنیفہ کے مقلد ہیں اور شیخ عبدالقادر جیلانی کے نام کی گیارہویں بھی دیتے ہو۔ جاؤ اگر آپ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ سے یہ ثابت کردیں کہ انہوں نے اس کا ترجمہ یہ کیا ہو تو تم سچے اور میں جھوٹا۔ آپ نے ترجمہ اپنے پاس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کیا ہے اللہ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (ال عمران :۷۸)

''اور بے شک ایک ایسی جماعت ہے جو اپنی زبانوں کو مروڑ کر کتاب پیش کرتی ہے تا کہ تم اسے اللہ کی کتاب سمجھو حالانکہ وہ اللہ کی کتاب نہیں۔ پھر وہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے بالکل بھی نہیں۔ اصل میں یہ لوگ جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں (تا کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روک دیں)۔

میرے دوست جو آپ کا طریقہ ہے قرآن مجید نے اس کا پہلے ہی جواب دے دیا ہے آپ امام ابوحنیفہ سے ثابت کریں یا شیخ عبدالقادر جیلانی سے ثابت کریں کہ جو معنیٰ اس آیت کا آپ نے کیا ہے ان کے نزدیک بھی یہی ہے آج پتہ چل جائے گا کہ بزرگوں کا قائل کون ہے اور ان کا گستاخ کون ہے؟

احمد رضا خان اور تیجا، ساتواں اور چالیسواں:۔

سائل پوچھتا ہے، کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ اکثر بلاد ہند میں یہ رسم ہے کہ میت کے روز وفات سے اس کے اعزہ واقارب واحباب کی عورات اس کے یہاں جمع ہوتی ہیں اس اہتمام کے ساتھ جو شادی میں کیا جاتا ہے پھر کچھ دوسرے دن اکثر تیسرے دن واپس آتی ہیں، بعض چالیسویں تک بیٹھتی ہیں اس مدت اقامت میں عورات کے کھانے پینے، پان چھالیاں کا اہتمام اہل میت کرتے ہیں جسکے باعث ایک صرف کثیر کے زیر بار ہوتے ہیں اگر اس وقت ان کا ہاتھ خالی ہو تو قرض لیتے ہیں یوں نہ ملے تو سودی نکلواتے ہیں اگر نہ کریں تو مطعون وبدنام ہوتے ہیں یہ شرعاً جائز ہے یا کیا؟ بَيِّنُوْا وَتُوْجَرُوْا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجواب:۔

سبحان اللہ اے مسلمان یہ پوچھتا ہے یا کیا یوں پوچھ کہ یہ ناپاک رسم کتنے قبیح اور شدید گناہوں سخت وشنیع خرابیوں پر مشتمل ہے۔

اولاً: یہ دعوت خود ناجائز و بدعت شنیعہ وقبیحہ ہے امام احمد اپنے مسند اور ابن ماجہ سنن میں بہ سند صحیح حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے راوی،

كُنَّا نَعُدُّ الْاِجْتِمَاعَ اِلٰى اَهْلِ الْمَيِّتِ وَصُنْعِهِمُ الطَّعَامَ مِنَ النِّيَاحَةِ۔ہم گروہ صحابہ اہل میت کے یہاں جمع ہونے اور ان کے کھانا تیار کرانے کو مردے کی نیاحت شمار کرتے تھے جس کی حرمت پر متواتر حدیثیں ناطق امام محقق علی الاطلاق فتح القدیر شرح ہدایہ میں فرماتے ہیں:

يُكْرَهُ اِتِّخَاذُ الضِّيَافَةِ مِنَ الطَّعَامِ مِنْ اَهْلِ الْمَيِّتِ لِاَنَّهٗ شَرَعَ فِي السُّرُوْرِ لَا فِي الشُّرُوْرِ وَهِيَ بِدْعَةٌ "مُسْتَقْبِحَةٌ"۔اہل میت کی طرف سے کھانے کی ضیافت تیار کرنا منع ہے کہ شرع نے ضیافت خوشی میں رکھی ہے نہ کہ غمی میں اور یہ بدعت شنیعہ ہے۔آگے فرماتے ہیں:

وَاللَّفْظُ لِلسِّرَاجِيَّةِ لَا يُبَاحُ اِتِّخَاذُ الضِّيَافَةِ عِنْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِي الْمُصِيْبَةِ وَزَادَ فِي الْخُلَاصَةِ لِاَنَّ الضِّيَافَةَ يُتَّخَذُ عِنْدَ السُّرُوْرِ ۔یہ الفاظ فتاوی سراجیہ کے ہیں غمی میں یہ تیسرے دن کی دعوت جائز نہیں کہ دعوت تو خوشی میں ہوتی ہے۔

آگے فرماتے ہیں، **يُكْرَهُ اِتِّخَاذُ مِنَ الطَّعَامِ فِي الْيَوْمِ الْاَوَّلِ وَالثَّالِثِ وَبَعْدَ الْاُسْبُوْعِ** ۔یعنی میت کے پہلے یا تیسرے دن یا ہفتہ کے بعد جو کھانے تیار کرائے جاتے ہیں سب مکروہ وممنوع ہیں۔آگے فرماتے ہیں **يُكْرَهُ اِتِّخَاذُ الضِّيَافَةِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَاَكْلُهَا لِاَنَّهَا مَشْرُوْعَةٌ "لِلسُّرُوْرِ**۔تین دن ضیافت اور اس کا کھانا مکروہ ہے کہ دعوت تو خوشی میں مشروع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہے۔ پھر تنبیہ کے تحت لکھتے ہیں جو کہ حدیث کے مطابق ہے۔ اگر چہ صرف ایک دن یعنی پہلے ہی روز عزیزوں ہمسایوں کو مسنون ہے کہ اہل میت کے لئے اتنا کھانا پکوا کر بھیجیں جسے وہ دو وقت کھا سکیں۔

پھر آخر میں فرماتے ہیں، حَمَلُ الطَّعَامِ اِلٰی صَاحِبِ الْمُصِیْبَۃِ وَالْاَکْلِ مَعَھُمْ فِی الْیَوْمِ الْاَوَّلِ جَآئِز "۔ یعنی اہل میت کی طرف تو کھانا بھیجنا چاہئے (احکام شریعت از احمد رضا خان بریلوی حصہ سوم ص ۲۱۳ تا ۲۱۷)

فتویٰ بریلوی اور تبصرہ روپڑی رحمہ اللہ:۔

ممکن ہے مولانا صاحب نے اس سے پہلے یہ حوالہ دیکھا ہی نہ ہو کیونکہ اللہ کے فضل و کرم سے آج بات عبدالقادر سے ہو رہی ہے یہ مجھے پتہ ہے کہ نہ مولانا صاحب نے ماننا ہے نہ ان کے خاص حلقہ مریدین نے ماننا ہے۔ میں ان کے لئے بیان نہیں کر رہا میں تو لوگوں کے لئے بیان کر رہا ہوں تا کہ وہ سمجھ لیں کہ ان کے بزرگوں نے فتویٰ دیا ہے کتاب میرے پاس ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہ رسمیں حرام ہیں۔ تیسرا حرام ہے ساتواں حرام ہے چالیسواں حرام ہے اور ساتھ حوالہ حدیث کا ہے کہ میں اپنے پاس سے نہیں کہتا بلکہ سرور کائنات محمد ﷺ کا ارشاد ہے۔ پھر انہوں نے کہا کہ جمعہ کا روزہ حدیثوں میں آیا ہے مولانا یہاں بات جمعہ کے روزہ کی نہیں ہو رہی آپ یہ بتاؤ کہ تیسرا، ساتواں اور چالیسواں رسول اللہ ﷺ نے کہاں فرمایا ہے؟ اور حدیث میں کہاں اس کا ثبوت ہے؟[1]

تنبیہ: صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا منع ہے حدیث ملاحظہ فرمائیں:
عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ لَا یَصُوْمُ اَحَدُکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اِلَّا یَوْماً قَبْلَہٗ اَوْ بَعْدَہٗ (صحیح البخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعۃ رقم ۱۹۸۵) ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کوئی آدمی صرف جمعہ کا روزہ نہ رکھے اگر رکھنا چاہے تو ایک دن پہلا یا ایک دن پچھلا ساتھ ملا کر رکھے (یعنی جمعرات اور جمعہ کا یا جمعہ اور ہفتہ کا) (ابو عکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بریلیو دلیل پیش کرو:۔

میں شرط لگاتا ہوں کہ صرف ایک حدیث دکھادو کہ سرورِ کائنات ﷺ نے کسی صحابی کی وفات پر تیسرا کیا ہو، ساتواں کیا ہو، چالیسواں کیا ہو کھانا آگے رکھ کر تیسرے دن، ساتویں دن چالیسویں دن نبی مکرم ﷺ نے ثواب پہنچایا ہو۔ مجھے کہتے ہیں کہ کوئی حدیث پیش کرو۔ مولانا صاحب! اللہ کا فرمان ہے:

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (المائدہ:٣) اللہ نے اپنے نبی پر دین کو مکمل کر دیا ہے آپ کے ذمے ثبوت پیش کرنا ہے۔ صحاح ستہ سے صرف ایک حدیث صحیح دکھادو کہ رسول معظم ﷺ نے اپنے کسی صحابی کی وفات پر تیسرے دن، ساتویں دن یا چالیسویں دن کھانا آگے رکھ کر ثواب پہنچایا ہو۔ مولانا صاحب سنت سے ثابت کرو، مولانا صاحب اگر ہے تو دکھادیں لمبی چوڑی بات کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

مولانا محمد حسن بریلوی صاحب:۔

میرے مدمقابل نے فرمایا ہے کہ کوئی کسی تفسیر سے نکال کر دکھادیں یاد ہے؟

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کی تفسیر بالرائے:۔

میں نے آیت پڑھی تھی: وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ. راہ خدا میں خرچ کرنے سے یا زکوۃ مراد ہے جیسے دوسری جگہ فرمایا: يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ۔ یا مطلق انفاق خواہ فرض وواجب ہو جیسے زکوۃ، اپنا اور اپنے اہل کا نفقہ وغیرہ خواہ مستحب ہے جیسے صدقات نافلہ اموات کا ایصال ثواب مسئلہ گیارہویں چالیسواں وغیرہ بھی اس میں داخل ہیں کہ وہ سب صدقات نافلہ ہیں اور قرآن پاک اور کلمہ شریف کا پڑھنا نیکی کے ساتھ اور نیکی ملا کر اجر وثواب بڑھاتا ہے مسئلہ مِمَّا میں مِنْ تبعیضیہ اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ انفاق میں اسراف ممنوع ہے یعنی انفاق خواہ اپنے نفس پر ہو یا اپنے اہل پر یا کسی اور پر اعتدال کے ساتھ ہو اسراف نہ ہونے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پائے رَزَقْنٰھُمْ کی تقدیم اور رزق کو اپنی طرف نسبت فرما کر ظاہر فرمایا کہ مال تمہارا پیدا کیا ہوا نہیں ہمارا اعطا فرمایا ہوا ہے اس کو اگر ہمارے حکم سے ہماری راہ میں خرچ نہ کرو تو تم نہایت ہی بخیل ہو اور یہ بخل نہایت قبیح۔(تفسیر از سید محمد نعیم الدین مراد آبادی ص ۱۰۹۳)

بریلوی مناظر کی چال بازی:۔

انہوں نے ابھی آپ کے سامنے فرمایا ہے کہ کسی تفسیر سے نکال کر دکھا دیں یہ میں قرآن مجید کی تفسیر پیش کررہا ہوں اب انہوں نے کہہ دینا ہے کہ جی یہ تو اعلیٰ حضرت بریلوی جس کا ابھی حوالہ دے رہے تھے یہ تو ان کی تفسیر ہے ہم نے نہیں مانی۔ یہی تو ہم کہتے ہیں کہ اگر ہم صحابی کا قول بھی پیش کردیں تو انہوں نے کہنا ہے ہم نہیں مانتے۔ چلو اگر ہم غوث پاک کی کتاب پیش کردیں کہ وہ کہہ دیں ختم جائز ہے انہوں نے کہنا ہے وہ کون ہیں ہم نہیں مانتے۔ انہوں نے کسی ولی کی کتاب اور تفسیر کو ماننا ہی نہیں میں نے تفسیر پیش کی تھی انہوں نے نہیں مانی میں نے ایک آیت پیش کی ہے یہ تو کہتے ہیں ناں کہ میرے مدمقابل قیامت تک جواب نہیں دے سکتے۔

آؤ مسلمانو! میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ میں ایسی آیت پیش کردوں گا جس کا ان کے پاس جواب نہیں ہوگا اور قیامت تک جواب نہیں دے سکتے۔ آیئے قرآن مجید کہہ رہا ہے ہمارے ایصال ثواب کی گواہی دے رہا ہے ان شاء اللہ ان کے مدمقابل آج تک کوئی آیا ہی نہیں یہ مولانا محمد عمر[1] نہ سمجھیں یہ مولوی محمد حسن ہے یہ آج تک میرے مقابلے میں آئے ہی نہیں۔

مولانا محمد حسن بریلوی کی تیسری دلیل آیت درود اور بریلوی مناظر کی پھڑ:۔

اگر یہ اس آیت کا جواب دے دیں تو میں یہاں کھڑا ہو کر اس کو 100 روپیہ انعام دوں گا۔

[1] اس سے مراد مولانا محمد عمر اچھروی ہیں۔(ابوعکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (الاحزاب:٥٦)

بے شک اللہ اوراس کے فرشتے محمد رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھتے ہیں ٹھیک ہے؟ ٹھیک ہے؟ محمد رسول اللہ ﷺ کون ہیں؟ پتہ ہے؟ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ [1] (الانبياء :١٠٧) وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (التوبة:١٢٨)

یہ سارے جہانوں کے لئے رحمت ہوں تو پھر بھی اللہ ہمیشہ سے لے کر ہمیشہ تک اور فرشتے بھی ہمیشہ سے لے کر ہمیشہ تک درود پڑھتے رہے ہوں۔ یہ ایصال ثواب نہیں ہے اور پھر بھی ہمیں آرڈر ہو کہ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ رات دن تم بھی پڑھتے رہا کرو نماز کے اندر بھی اور نماز کے باہر بھی۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا [2] مُحَمَّدٍ۔

بریلوی مناظر کا حافظ روپڑی سے سوال:۔

میں سوال کر رہا ہوں اوران شاءاللہ جواب نہیں ہوگا میں پوچھتا ہوں ہمیں یہ آرڈر ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ میں پوچھتا ہوں اپنے مدمقابل حافظ عبدالقادر صاحب سے بالکل میں ضرور پوچھوں گا کہ اللہ تعالیٰ درود کون سا پڑھتا ہے؟ ایک منٹ اب نہیں بولنا یہ خود جواب دیں گے یہ مجھے بتائیں کہ اللہ درود کون سا پڑھتا ہے؟

درود والی آیت سے ختم کا استدلال:۔

رسول پاک ﷺ رحمۃ اللعالمین ہیں وہ بہشتی ہیں بہشتی کرنے والے ہیں وہ محتاج نہیں ہم گناہ گار ہو کر سنوان کے لئے قل پڑھ دیں تَبٰرَكَ الَّذِيْ پڑھ دیں، کلمہ شریف پڑھ دیں، وہ محتاج بھی نہ ہوں، بہشتی بھی ہوں، اللہ کے نبی بھی ہوں، اللہ ان کے لئے درود پڑھے، فرشتے سارے پڑھیں، مومن بھی پڑھیں، ان کو ضرورت نہ بھی ہو، پھر بھی پڑھیں، درجے بلند ہوں، ہم

[1] یہ آیت بڑی سرلگا پڑھی۔ [2] لفظ سیدنا کے ساتھ کوئی درود حدیث سے ثابت نہیں دیکھیں (فتح الباری) (ابوعکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں بھی مسکین، ہم ہوں بھی محتاج، اور ہمارے لئے منع کیا جائے کہ نہ تیسرے پر پڑھو نہ ساتویں پر پڑھو نہ چالیسویں پر پڑھو کبھی بھی نہ پڑھو" مر گیا مردود نہ فاتحہ نہ درود"

بریلوی مناظر کی پیش کردہ موضوع روایات:۔

مسئلہ حالانکہ یہ ہے کہ اگر قُــل ایک مرتبہ پڑھ کر بخش دو تو پڑھنے والوں کو تمام کا ثواب ملے گا اگر ایک آدمی کو بخشے گا اگر 100 کو بخشے گا تو پھر ان سو کو بھی ثواب ملے گا اور اس پڑھنے والے کو بھی 100 کا ثواب ملے گا اور اگر ایک لاکھ کو بخشے گا تو ان لاکھ کو ایک ایک کا ثواب ملے گا اور اس اکیلے کو ایک لاکھ کا ثواب ملے گا ہم نکال کر دکھاتے ہیں ان شاء اللہ۔

ہم تیسرے دن کا نام بھی نکال کے دکھائیں گے ہم ساتویں دن کا نام بھی دکھا دیں گے چالیسویں کا نام بھی نکال کر دکھا دیں گے پھر انہوں نے کہنا ہے کہ انہوں نے حدیثیں صحیح نہیں پڑھیں، ہم ان کو مانتے ہی نہیں دیکھیں گے یہ نہ مانتے۔

مولانا محمد حسن کا دعویٰ جوئے شیر:۔

میں پیش ہی آیات کروں گا تا کہ کوئی ضعیف کہے ہی نہ۔ اس لئے میں پہلے آیات پیش کرتا ہوں پہلے قرآن پیش کرتا ہوں۔

مولانا صاحب کی خلط مبحث کرنے کی کوشش:۔

آؤ میں آپ کو بتاؤں یہ مسئلہ جو زیر بحث ہے اس پر بحث ہی صحیح نہیں ہے جس پر انہوں نے بحث بنائی ہے میں نے اپنے مد مقابل سے کہا تھا جسو کی[1] میں۔ کہ اے حافظ صاحب آؤ اگر کسی مسئلے پر لڑائی لڑنی ہے تو ہم بے نماز کو مسلمان کہتے ہیں ہم داڑھی منڈے کو مسلمان کہتے ہیں آپ بے نماز کو کافر کہتے ہو، مَنْ تَرَکَ صَلٰوۃً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ۔ آؤ اس پر مناظرہ کریں پھر

---

[1] جسو کی تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ایک گاؤں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزہ تو آئے ناں، ختم کوئی نہ بھی کہے تو گناہ نہیں اگر کوئی ختم نہ کہے تو کیا ہوتا ہے؟ ہمارے کئی نمازیں بھی نہیں پڑھتے روزے بھی نہیں رکھتے، داڑھی بھی منڈاتے ہیں اگر کوئی ختم نہ پڑھے تو کیا ہوگیا؟ یہ تو مستحب عمل ہے جس پر لڑتے ہیں لڑو اس چیز پر کہ آؤ جو نماز نہیں پڑھتا وہ کافر ہے جوان کے ہاں مسئلہ ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ نہیں جب تک کلمہ پڑھتا ہے مسلمان ہے۔ یہ قطعی کافر کہتے ہیں پھر دعائیں بھی کرتے ہیں لمبے ہاتھ کرکے، بڑے لمبے ہاتھ کر کے پھر کہتے ہیں قیامت تک جواب نہیں دے سکتے۔ بتائیں میری قیامت تک عمر ہے؟ شاید حافظ صاحب قیامت تک رہیں، میں نے حافظ صاحب کی کتاب پیش کی کہتے ہیں انہوں نے حدیث پیش کرنی تھی ہم نے اس لئے آپ کی کتاب پیش کی ہے کہ تمہاری کتاب تمہارے منہ پر ماری جائے۔ اگر نہیں مانو گے تو ہم ثابت کر دیں گے یہ بھی بڑی بات ہے کہ آپ نے مان لیا ہے کہ حافظ صاحب (محمد لکھوی) ہمارے لئے بڑے محترم ہیں۔ بڑے ہی اچھے ہیں حافظ صاحب آپ نے ہی فتویٰ دیا ہے مولانا محمد علی کے متعلق کہ میں راجووال میں فتویٰ دے رہا ہوں کہ جو شخص کہہ دے عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوگئے ہیں امام مہدی نہیں آئے گا وہ بے ایمان اور کافر ہے آپ نے فتویٰ دیا تھا۔

مولانا احمد رضا کا فتویٰ اور بریلوی مناظر کا فرار:۔

۱. انہوں نے احمد رضا خان بریلوی کا حوالہ دیا ہے کہ انہوں نے لکھا ہے کہ تیسرے دن دعوت کرنی، ساتویں دن دعوت کرنی، چالیسویں دن یہ حرام ہے۔ یہ حرام کا لفظ قیامت تک نہیں دکھا سکتے۔

۲. میں ان کے وصیت نامے سے نکال کے دکھا دیتا ہوں کہ انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا اے...... بات سنو کہ جب میں فوت ہو جاؤں تو میری قبر پر سات اذانیں کہنا، اور میری قبر پر تین دن اور تین راتیں بیٹھنا، بیٹوں نے پوچھا ابا جی یہ خیال کیوں؟ فرمایا قبر پر اذان کہنے سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیطان بھاگ جاتا ہے تین دن اور رات کا مطلب یہ ہے کہ میرا عرس ہو جائے گا اور میرا ختم ضرور کہنا۔ اس میں حلوہ بھی رکھنا، یہ تو کہہ رہے ہیں کہ جائز ہے کرو اور آپ کہتے ہیں کہ ان کی کتاب میں لکھا ہے حرام ہے وہ کہتے ہیں کہ قرض لے کر کرنا۔

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

بھئی دوستو! آپ نے مولانا صاحب کی تقریر سن لی ہے جب انسان آخری سانسوں میں ہو تو پھر وہ ایسی باتیں کرتا ہے انہوں نے مولانا محمد علی کو درمیان میں لا کر میری ذات پر حملہ کیا ہے مجھے کسی کی ذات کو درمیان میں لانے کی ضرورت نہیں ہے کبھی کہتے ہیں کہ بے نماز کے مسئلے پر مناظرہ کرلو۔

احمد رضا خان بریلوی کا فتویٰ اور مولانا حسن محمد کا انحراف:۔

انہوں نے کہا ہے کہ مولانا احمد رضا خان بریلوی نے وصیت کی تھی کہ میرے لئے فلاں چیز بھیجنا، ختم پڑھنا، مولانا میں پوچھتا ہوں ''احکام شریعت'' ان کی تصنیف نہیں؟ کیا یہ ان کا فتویٰ نہیں؟ میں نے یہ فتویٰ اس لئے پیش کیا ہے کہ وصیت نامے میں مولانا احمد رضا خان نے حدیث کا حوالہ نہیں دیا لیکن فتوے میں حدیث کا حوالہ دیا ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں ہم کسی میت والے کے گھر سے کھانا کھانے کو نوحہ شمار کرتے تھے۔

دوسری بات کہ نبی مکرم ﷺ نے میت والوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا ہے یہ فتویٰ ہے جو حدیث کے مطابق ہے پھر آپ نے ان کا وصیت نامہ سنا کر سبحان اللہ بھی کہلوایا ہے۔ اگر مولانا احمد رضا خان نے اس فتویٰ کے بعد جس میں حدیثوں کا حوالہ دیا ہے پھر لکھا ہے کہ میرا ختم پڑھوانا حدیث کے حوالے سے ایک طرف کہتے ہیں کہ نہیں پڑھنا چاہئے تیسرا، ساتواں، چالیسواں نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا چاہئے دوسری طرف کہتے ہیں کرنا چاہئے آپ خود ہی سوچ لیں کہ آپ اپنے بزرگوں کے بارے کیا نظریہ رکھتے ہیں میں ان کے متعلق کچھ نہیں کہتا میں صرف یہی کہتا ہوں کہ جس فتوے میں انہوں نے محمد رسول اللہ ﷺ کی حدیث پیش کی ہے وہ صحیح ہے جو انہوں نے اپنی رائے سے فتویٰ دیا ہے وہ غلط ہے۔ رائے کے ساتھ غلط، حدیث کے ساتھ صحیح، رائے والے فتوے کا انکار کرو تو آپ کے پاس گنجائش ہے۔

تفسیر بالرائے نہیں تفسیر بالماثور چاہئے:۔

میرے دوست! مولانا صاحب نے فرمایا ہے کہ میں تفسیر پیش کروں گا میں نے جو بات کی تھی وہ انہوں نے پوری نہیں سنی اور یہ سمجھے ہیں کہ شاید عبدالقادر ان کی جان چھوڑ دے گا میں نے کہا تھا کوئی مفسر" وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ " کی تفسیر کرے۔

پہلے ذرا اصول سن لیں قرآن مجید رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا ہے اللہ نے اپنے پیغمبر کو الفاظ بھی سکھائے ہیں اور معانی بھی سمجھائے ہیں۔ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (القیمہ: ۱۹) اے نبی میں قرآن کے معانی آپ کو خود سکھاؤں گا جو معنی اللہ کے رسول بیان کریں وہ صحیح ہوگا جو کوئی اپنی طرف سے بیان کرے وہ صحیح نہیں ہوگا۔ میں نے عرض کیا تھا یہ میرے پاس تفسیر ابن کثیر موجود ہے۔ یا کسی مفسر نے" وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ " کی تفسیر میں ایسی حدیث پیش کی ہو وہ پیش کریں۔

کنز الایمان کا حاشیہ اور مناظر بریلوی کا دھوکہ:۔

ایک آپ نے اور اندھیر مارا ہے۔ (دھوکہ دیا ہے) آپ نے فرمایا ہے کہ یہ مولانا احمد رضا خان بریلوی کی تفسیر ہے۔ مولانا یہ احمد رضا خان کا حاشیہ نہیں ان کا صرف ترجمہ ہے شاید آپ نے دیکھا اور پڑھا نہیں۔ مولانا احمد رضا خان کا تو فتویٰ ہے کہ تیسرا، ساتواں، چالیسواں بدعت شنیعہ ہیں یہ حاشیہ پیچھے سے آنے والے آپ کے کسی مولوی (محمد نعیم الدین مراد آبادی) نے لکھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے آپ اپنے بزرگ پر غلط الزام لگا رہے ہیں۔ میں حیران ہوں کہ آپ لوگ قرآن نہیں پڑھتے ان چیزوں پر غور نہیں کرتے۔ میں واضح کر رہا ہوں کہ یہ حاشیہ مولانا احمد رضا خان بریلوی کا نہیں میں نے آپ سے کسی مفسر کی تفسیر بالحدیث پوچھی ہے وہ بیان کریں۔

درود والی آیت پر سوال بریلوی کا جواب رو پڑی:۔

لوگو سنو مولانا صاحب فرماتے ہیں: کہ (اِنَّ اللّٰـهَ وَمَلٰـئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰـاَيُّهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا) سے مراد ہے فرشتے بھی ایصال ثواب پہنچاتے ہیں اللہ بھی ایصال ثواب پہنچاتا ہے۔ یہ بات بالکل صحیح ہے کہ اللہ نے ایمان والوں کو حکم دیا ہے کہ میرے نبی ﷺ پر درود پڑھو۔ لیکن یہ بات یاد رکھو اللہ ایسے درود نہیں پڑھتا جیسے تم پڑھتے ہو ہم کہتے ہیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اے اللہ نبی مکرم پر رحمت نازل فرما۔ ہم کہتے ہیں اللہ کو اگر اللہ بھی ایسے پڑھے تو پھر اللہ کسے کہتا ہے؟ آپ درود پڑھتے ہیں کھیر کی پلیٹ پر، آپ کو درود کیسے سمجھ آسکتا ہے جاؤ اگر فرشتے درود پڑھتے ہیں تو وہ کھانے پر نہیں پڑھتے وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات پر درود پڑھتے ہیں آپ جو بھی آیت پڑھتے ہیں لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔

لوگوں کو دھوکہ نہ دو دلیل ہے تو پیش کرو:۔

میری یہ بات نوٹ کر لیں ریکارڈ بھی ہو رہی ہے صرف حدیث سے ایک واقعہ پیش کرو آپ کی ۲۳ سالہ نبوت کی زندگی میں صحابہ فوت بھی ہوئے شہید بھی ہوئے آپ نے اپنے اہل وعیال میں سے یا کسی صحابی کی وفات پر تیسرے دن، ساتویں دن یا چالیسویں دن کھانا آگے رکھ کر اور ختم پڑھ کر یوں ایصال ثواب کیا ہو جیسے تم کرتے ہو۔ سنت سے ثابت کرو اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں تم قیامت تک نہیں دکھا سکتے۔ اہل حدیث اللہ کے فضل وکرم سے جو بھی عمل کرتے ہیں وہ محمد رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق کرتے ہیں۔ سورہ تَبٰـرَكَ الَّذِىْ رات پڑھنے کا ذکر تو حدیث میں ہے لیکن تیسرا، ساتواں اور چالیسواں کہاں ہے؟ یہ سارا چکر کھانے کا ہے۔ فرشتوں کا نام لے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے تھے اگر کوئی ان کو بلا لے کہ چلو ختم دو اور جس طرح فرشتے نہیں کھاتے آپ نے بھی نہیں کھانا کبھی ختم کا نام لے جائیں تو میرا نام تبدیل کر دینا، یہ تو مسئلہ ہی کھانے پینے کے لئے چلا ہوا ہے۔

تفسیر بالرائے اور اس کا گناہ:۔

مولانا آپ نے '' وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ '' کی تفسیر غلط کی ہے میں برملا سنا دینا چاہتا ہوں کہ نبی مکرم ﷺ کا فرمان ہے، وَمَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهٖ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ [1] (جامع الترمذی ابواب تفسیر القرآن باب ماجاء فی الذی یفسر القرآن برایہ) جو قرآن مجید کی تفسیر اپنی رائے سے کرے وہ جہنمی ہے۔

مولانا اپنے آپ پر رحم کھاؤ اپنے ساتھیوں پر رحم کھاؤ کیوں جہنمی بنانے پر تلے ہوئے ہو۔

سو روپے انعام کا میں محتاج نہیں:۔

آپ نے سو روپے انعام کا اعلان کیا ہے اللہ نے مجھے ہزاروں روپے عطا کئے ہیں یہ کھانے پینے کا طریقہ آپ کو ہے ہمیں نہیں۔ کہتے ہیں میں سو روپیہ انعام دوں گا مولانا یہ لالچ آپ کو ہے۔

صحیح تفسیر پیش کرنے پر 1000 روپے انعام کا چیلنج:۔

مولانا آپ '' وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ '' کی تفسیر نبی مکرم ﷺ سے وہ پیش کر دیں جو آپ نے کی ہے تو میں آپ کو ایک ہزار روپے انعام دوں گا۔ جاؤ امام ابوحنیفہ سے پیش کر دو پھر ہزار روپیہ وصول کر لو (کہتے ہیں دکھا بھی دوں گا تو مکر جائیں گے دکھاؤ گے گھر جا کے یہاں دکھاؤ سن لو ہماری بات کہتے تھے بولو نہ لو ہنستے ہیں ہنسنے والا بھی جھوٹا ہوگا شور مچانے والا بھی جھوٹا ہوگا)

---

[1] ان کی اسناد میں عبدالاعلی ثعلبی، سہیل بن مروان وغیرہ ضعیف راوی ہیں البتہ آثار صحابہ سے تفسیر بالرائے کی ممانعت منقول ہے۔ بحوالہ تفسیر ابن کثیر (مکتبہ قدوسیہ) (ابوعکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبر پر اذان دینا حدیث سے ثابت کرو:۔

آپ نے قبر پر اذان کہنے والی بات احمد رضا خان بریلوی سے بیان کی ہے کہ قبر پر اذان دینے سے مردہ بخشا جاتا ہے جاؤ میرے پیارے نبی محمد ﷺ کی ۲۳ سالہ نبوت کی زندگی سے ثابت کرو کہ کسی صحابی کی قبر پر آپ نے اذان کہی ہو یا کہلوائی ہو۔صحاح ستہ سے دکھادو امام ابوحنیفہ سے دکھادو شیخ عبدالقادر جیلانی سے دکھادو۔

آوازہ حق اور بریلویت کا بطلان:۔

میں نے آپ کے پیرومرشد کا فتویٰ آپ کو دکھادیا ہے کہ تیسرا، ساتواں اور چالیسواں حرام ہے سن لیں کان کھول کے سن لیں کھانا سامنے رکھ کر جو ختم آپ نے یاد کیا ہوا ہے یہ پڑھ لو ایصال ثواب کرلو میں کہتا ہوں حرام ہے جو ایصال ثواب محمد رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا وہ حرام۔

میری اس تقریر کی آخری بات سن لو' وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ '' کی تفسیر آپ نے غلط کی ہے پھر حاشیہ پڑھا ہے وہ بھی مولانا احمد رضا خان بریلوی کا نہیں بلکہ کسی اور کا ہے۔

میرے دوستو میں یہ بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ'' وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ '' کا اگر یہی مفہوم ہے جو انہوں نے کیا ہے تو آپ ﷺ نے یہ عمل کیوں نہیں کیا اور جو کام رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا وہ بدعت ہے، بدعت ہے، بدعت ہے۔

مولانا محمد حسن بریلوی:۔

(مناظر بریلوی کا اپنے دعویٰ سے رجوع)

انہوں نے فرمایا تھا کہ تفسیر نکال کے دکھادو تفسیر نکال کے دکھادی اب کہتے ہیں کہ یہ تفسیر اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی کی نہیں ہے یہ کسی اور کی تفسیر ہے۔ یہ اعلیٰ حضرت بریلوی کے شاگرد کی تفسیر ہے سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر ہے۔ اگر نام نہیں آتا تو میں بتادیتا ہوں۔ انہوں نے گھر سے تو نقل نہیں کیا انہوں نے لکھا ہے جو فتویٰ دینے والے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہندوستان کے اتنے بڑے عالم کی تفسیر آپ جھٹلا رہے ہیں۔ یہی آپ کا منشا ہے جب آپ نے مانناہی نہیں ہے اس لئے نہیں مانتے کہ وہ اعلیٰ حضرت کے شاگرد ہیں۔

(۱) بریلوی مناظر کی ایک اور دلیل:۔

آؤ میں قرآن کی تفسیر پیش کرتا ہوں جو ساری دنیا مانتی ہے میں پیش کرتا ہوں تفسیر روح البیان پارہ ۷ سورۃ انعام زیر آیت وَهٰذَا كِتَابٌ "اَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ" میں ہے وَعَنْ حُمَيْدِ الْاَعْرَجِ قَالَ مَنْ قَرَءَ الْقُرْآنَ وَخَتَمَهُ ثُمَّ دَعَا اَمَّنَ عَلٰى دُعَآئِهِ اَرْبَعَةُ الَافِ مَلَكٍ" ثُمَّ لَا يَزَالُوْنَ يَدْعُوْنَ لَهُ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ اِلَى الْمَسَآءِ اَوْ اِلَى الصَّبَاحِ۔ حضرت اعرج سے مروی ہے کہ جو شخص قرآن ختم کرے پھر دعا مانگے اس کی دعا پر چار ہزار فرشتے آمین کہتے ہیں پھر اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور بخشش مانگتے رہتے ہیں شام یا صبح تک۔

معلوم ہوا کہ ختم قرآن کے وقت دعا قبول ہوتی ہے اور ایصال ثواب بھی دعا ہے لہٰذا اس وقت ختم پڑھنا بہتر ہے۔

(۲) جاء الحق سے دلیل:۔

اشعۃ اللمعات باب زیارۃ القبور میں وتصدق کردہ شود از میت بعد رفتن او از عالم تا ہفت روز۔ ہمارے استادوں کے استاد عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ پانچ دن سے لے کر سات دن تک صدقہ کرو اب انہوں نے استادوں کو بھی نہیں مانا انہوں نے کہنا ہے کہ استادوں نے بھی غلط لکھ دیا ہے میت کے بعد سات روز تک صدقہ کیا جائے۔

(۳) جاء الحق ہی سے دلیل:۔

اسی اشعۃ اللمعات میں اسی باب میں ہے کہ "روح میت ے آید خانہ خود را شب جمعہ پس نظر می کند کہ تصدق کنند از دے یا نہ" جمعرات کو میت کی روح اپنے گھر میں آتی ہے اور دیکھتی ہے کہ اس کی طرف سے صدقہ دیتے ہیں یا نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعض جگہ جو رواج ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد موت سات روز تک برابر روٹیاں خیرات کرتے ہیں اور ہمیشہ جمعرات کو فاتحہ کرتے ہیں اس کی یہ اصل ہے یعنی یہ جائز ہے باقاعدہ ثبوت ہے۔

(۴) جاء الحق سے دلیل:۔

انوار ساطعہ صفحہ ۱۴۵ اور حاشیہ خزانہ الروایات میں ہے کہ حضور علیہ السلام نے امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے لئے تیسرے دن اور ساتویں اور چالیسویں دن اور چھٹے ماہ اور سال بھر بعد صدقہ دیا۔ یہ کہتا ہے کہ حضور کی کوئی حدیث دکھادو ابھی انہوں نے کہنا ہے کہ یہ حدیث ہی ضعیف ہے۔ کہتا ہے حضور کی حدیث دکھادو حافظ صاحب نے کہنا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے کسی صحابی کا اثر دکھادو حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ صحابی تھے یا کہ نہیں؟

معلوم ہوا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ جو حضور کے چچا ہیں ان کے لئے حضور نے تیسرے دن ساتویں دن اور چالیسویں دن صدقہ دیا۔ یہ دلیل ہمارے پاس جائز ہونے کی ہے یہ دلیل ہے ختم پڑھنا چاہئے جب ان کے لئے حضور نے صدقہ دیا تو ہمارے لئے بھی حکم ہے کہ تم بھی پڑھو۔ اور یہ کہیں نہیں لکھا ہے کہ حرام ہے حرام ہے۔ یہ الفاظ میرا مد مقابل اپنی طرف سے کہہ رہا ہے یہ کہیں نہیں ہیں یہ رولا ڈال رہے ہیں۔ اب تو یہ ہم سے پوچھ رہے ہیں ناں جب ہم نے پوچھنا ہے تو یہ نہیں دکھا سکیں گے۔ میں نے اب حدیث بھی دکھادی ہے اور روح البیان سے تفسیر بھی دکھادی ہے یہ کہتے ہیں تم 100 کہتے ہو میں ہزار روپیہ دیتا ہوں میں بھوکا نہیں ہوں مولانا عبدالقادر صاحب پیٹ مجھے بھی لگا ہے اور آپ کو بھی لگا ہے۔

درود والی بات کا دوبارہ مطالبہ:۔

پھر میں نے کہا تھا کہ ہم درود پڑھتے ہیں تو اللہ کون سا درود پڑھتا ہے؟ حافظ صاحب نے اس کا جواب نہیں دیا اور نہ ہی دے سکتے ہیں ان شاء اللہ یہ بتائیں ناں کہ رب کون سا درود پڑھتا ہے؟ ابھی انہوں نے بتایا نہیں کہ رب نے درود کون سا پڑھا؟ یہ عام بات بتائی انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درود بتانا چاہئے تھا کہ یہ ہے حافظ صاحب کو وہ درود آتا ہی نہیں اور نہ یہ پیش کر سکتے ہیں اور ان شاء اللہ تعالیٰ یہ وہ درود پیش نہیں کر سکیں گے اور اس میں ہی ان کی شکست ہوگی۔ میں نے حدیث بھی پیش کی ہے ساتواں بھی آگیا تیسرا بھی آگیا چالیسواں بھی آگیا اصلی بات کیا ہے کہ قرآن طعام پر پڑھیں تو حلال ہے کہ حرام ہے؟ یہ ثابت کریں کہ پڑھنا حرام ہے۔

بریلوی مناظر کا کھانے پر قرآن پڑھنا حرام ہونے کا ثبوت طلب کرنا:۔

یہ ثابت کریں کہ طعام پر قرآن پڑھنا حرام ہے حدیث سے بھی اور تفسیر سے بھی۔ یہ بتائیں کہ کہاں لکھا ہے حرام ہے۔

مولانا محمد حسن صاحب بریلوی کی عجیب منطق:۔

ہم دکھا سکتے ہیں کہ قرآن پڑھنے سے کھانا پاک ہو جاتا ہے قرآن نور ہے، طعام نور ہو جاتا ہے، قرآن شفا ہے، کھانا شفا ہو جاتا ہے، پانی کا ہر قطرہ پاک ہے دریا کا ایک قطرہ بھی پاک ہے لاکھ قطرہ بھی پاک ہے جب تک اس سے کوئی ناپاک چیز نہ ملے وہ ناپاک نہیں ہوسکتا قرآن مجید پاک ہے دودھ بھی پاک ہے کھیر بھی پاک ہے پاک کو پاک سے ملا دو دودھ کو چینی سے ملا دو پاک ہے اگر قرآن کو دودھ سے ملا دو تو وہ ناپاک ہو جائے گا؟ قرآن کو سیویوں سے ملا دیں تو پھر؟ اگر گیارہویں سے ملا دیں، تیسرے، ساتویں، چالیسویں سے ملا دیں تو پھر؟

بریلوی مناظر کی ایک اور طریقہ سے جان چھڑانے کی کوشش:۔

میں نے آپ کے سامنے تفسیر بھی پیش کی ہے میں نے حدیث بھی پیش کی ہے انہوں نے کہنا ہے حدیث ضعیف ہے ہم نہیں مانتے ہم کس طرف جائیں۔ ہم تو اماموں کو بھی مانتے ہیں صحابہ کو بھی مانتے ہیں، انبیاء کو بھی مانتے ہیں، یہ صحابہ کو نہیں مانتے آپ کے سامنے سفید بات ہے کہ تراویحیاں ہم بیس پڑھتے ہیں حضرت عمر فاروق نے بیس پڑھائیں عثمان غنی نے بیس پڑھائیں علی مرتضی نے بیس پڑھائیں یہ نہیں مانتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

بریلوی مناظر کی منطقانہ گفتگو کا عادلانہ جواب روپڑی:۔

مولانا عقلی دلائل سے مسئلے حل نہیں ہوتے۔ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ قرآن بھی پاک ہے اور طعام بھی پاک ہے تو دونوں کو اکٹھے کر دیں تو کیا ہو جاتا ہے؟ یہ بھی انہیں غلطی لگی ہے اور لوگوں کو انہوں نے دھوکہ دیا ہے۔

حضرت صاحب عید کی نماز بھی پاک ہے اور اذان بھی پاک ہے۔ مسلمان عیدگاہ میں اذان نہیں دیتے چونکہ محمد رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نہیں ہے یہ آپ کو کس نے مسئلہ سمجھایا ہے کہ دو چیزیں پاک شریعت کے خلاف اکٹھی کر دی جائیں تو ثواب ہوتا ہے۔ یہ دھوکہ نہ دیا کرو۔

اللہ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْھِمْ ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ ھٰذَا مِنْ عِنْدِاللّٰہِ (البقرہ : ۷۹)

ان لوگوں کے لئے بربادی ہے جو اللہ کی کتاب اپنے پاس سے لکھ کر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے کیوں جی رکوع بھی پاک ہے اور قرآن بھی پاک ہے اور رکوع میں قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلَا اِنِّیْ نُھِیْتُ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْآنَ رَاکِعًا اَوْسَاجِدًا (صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب النھی عن قراءۃ القرآن فی الرکوع والسجود) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگو مجھے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

مولانا دین کی کوئی بھی بات محمد رسول اللہ ﷺ سے پیش کرو ادھر ادھر کی بات نہ کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاء الحق کی عبارات کا جواب:۔

مولانا صاحب رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (صحیح البخاری کتاب العلم باب اثم من كذب على النبی رقم ۱۱۰)

نبی مکرم ﷺ پر جھوٹ بولنے والا جہنمی ہوتا ہے۔ مولانا اللہ کے رسول پر جھوٹ نہ بولیں میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مولانا نے جو حوالہ پڑھا ہے یہ روح البیان تفسیر نہیں یہ مفتی احمد یار گجراتی کی کتاب ''جاء الحق'' ہے۔ سارا صفحہ اسی سے پڑھ دیا ہے درمیان میں میں نے کہا تھا کہ عبارت صحیح پڑھو۔ اب انہوں نے تو ایسے ہی پڑھنی تھی جیسے یہاں لکھی ہوئی ہے مولانا یہاں کتاب پر بھی غلط لکھی ہوئی ہے لکیر کے فقیر ہیں مکھی پر مکھی مار رہے ہیں آتا تو کچھ ہوا ناں؟

آپ کہتے ہیں میں نے ۲۳ برس تدریس کی ہے اگر آپ تدریس کی کوئی لاج شرعی رکھنا چاہتے ہیں مولانا صاحب جاؤ میں اعلان کرتا ہوں صرف ایک حدیث محمد رسول اللہ ﷺ کی دکھا دو ایک واقعہ دکھا دو کہ نبی مکرم ﷺ نے ایسا کیا ہو۔ یہ جھوٹ بول کر نام روح البیان کا لینا اور کتاب اپنے بزرگ کی پیش کرنی۔ جس کا جواب ہم کئی مرتبہ دے چکے ہیں ایک عالم دین ہو کر عبارت کہیں اور سے پڑھے حوالہ کسی اور کتاب کا دے یہ کتاب روح البیان نہیں بالکل جھوٹ ہے۔ مولانا صاحب یہ آپ کے بزرگ کی کتاب ہے اس کا جواب لکھا جا چکا ہے پھر آپ نے انوار ساطعہ کا حوالہ دیا ہے یہ بھی آپ کے کسی مولوی کی کتاب ہے۔ مولانا میں آپ کی ایک ایک کتاب کا جواب دوں گا مانیں نہ مانیں آپ کی مرضی۔ میں نے پہلے کہہ دیا تھا کہ مولوی بات نہیں مانتے۔ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کی تفسیر غلط کی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ حدیث دکھاؤ کہ نبی مکرم ﷺ نے تفسیر کی ہو یا نبی کا عمل دکھاؤ کہتے ہیں میں دکھاؤں گا جب یہ پکے ہو جائیں گے مولانا میں تو پکا ہوں آپ ابھی کچے ہیں کسی سے جا کر پکوا آئیں اپنے آپ کو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ محمد کی کتاب وہ لکھتے ہیں:

جو لوگ جمع ہوون ذکر کلمہ پڑھ دے
باجھے ختم قرآن جتلاون نیکی حاصل کردے
شرح اندر نہ کوئی ثابت نہ اندر فقہ حدیثاں
اصل نہ کوئی ثابت اندر فقہ حدیثاں

حافظ صاحب فرماتے ہیں کہ بیسیوں دلیلیں بھی دے لیں ختم جائز نہیں ہے جائز نہیں ہے۔

مولانا جب بھی بولنا ہے جھوٹ ہی بولنا ہے یہ ٹھیکہ کہاں سے لے لیا ہے۔ جھوٹوں کا ٹھیکیدار کب سے آپ کو لوگوں نے بنادیا ہے؟

پھر سن لیں میں نے مولانا احمد رضا کی کتاب پیش کی تھی کہ تیسرا، ساتواں چالیسواں بدعت ہے، گناہ ہے۔ اس طرح جمع ہو کر کھانا سامنے رکھ کر اوپر کچھ پڑھ کے، پھر سن لو کچھ پڑھ کے کسی کو بخشا ہو، تیسرا ہو ساتواں ہو چالیسواں ہو عبدالقادر برملا کہتا ہے کہ صرف ایک حدیث، ایک فرمان، ایک عمل ۲۳ سالہ محمد رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے دکھادیں۔ حالت دیکھو نام روح البیان کا لینا کتاب اپنے مولوی کی پڑھنی، میں اس لئے درمیان میں بولا تھا کہ مولانا اتنا ظلم نہ کریں لوگوں کو کیا معلوم ہے کیا پڑھ رہے ہیں؟ حضرت صاحب کچھ ہوش سے بات کریں۔ پھر مولانا صاحب فرمارہے تھے کہ اللہ کون سا درود پڑھتا ہے؟ کہتے ہیں میں ۲۳ سال سے پڑھا رہا ہوں لوگوں کو اتنی دیر سے پڑھا رہے ہو مولانا میرے پاس آپ صرف تین دن پڑھیں ان شاء اللہ آپ کو سارا علم پڑھادوں گا آؤ میں بتاؤں۔

اللہ کی طرف درود کی نسبت کا مفہوم:۔

جب اللہ کی طرف نسبت درود کی ہو معنیٰ اور ہوتا ہے جب ہماری طرف ہو معنیٰ اور ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے سن لیں ذرا غور سے۔ مولانا جاؤ پورا قرآن تم بھی پڑھو میں بھی پڑھتا ہوں پتہ چل جائے گا کس کو علم زیادہ ہے۔ پھر کہتے ہیں جی یہ مولوی محمد عمر نہیں ہے مولوی محمد عمر تو تکرار کرتا تھا آپ کو ذرہ بھر علم نہیں ہے وہ تو پھر بھی کوئی حساب لگا لیتا تھا آپ کو تو کسی چیز کا پتہ ہی نہیں ہے۔ قرآن کی تفسیر آپ غلط کریں حدیث آپ نہ دکھا سکیں روح البیان کا نام لے کر دوسری کتاب سے عبارت پڑھ کر جھوٹ تم بولو تمہیں کون کہے گا تم بڑے نیک آ گئے ہو۔

مولانا درود کی بات کا جواب سن لو پھر نہ کہنا، جب ہم کہتے ہیں یا اللہ رحمت بھیج، اگر اللہ بھی ایسے ہی پڑھے جیسے ہم بھی پڑھتے ہیں تو پھر اللہ ایک اور چاہیئے جس کو اللہ کہے۔ ہم یہ الفاظ پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یہ دیکھو تفسیر میں لکھا ہے:

صَلٰوۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی ثَنَآءُہٗ عَلَیْہِ عِنْدَ الْمَلَائِکَۃِ وَصَلٰوۃُ الْمَلَائِکَۃِ اَلدُّعَآءُ۔

اللہ کا درود فرشتوں کے پاس اپنے نبی کی تعریف ہے اور فرشتوں کا درود دعا ہے۔ صَلٰوۃُ الرَّبِّ الرَّحْمَۃُ وَصَلٰوۃُ الْمَلَائِکَۃِ الْاِسْتِغْفَارُ ۔ اللہ کا درود رحمت ہے اور فرشتوں کا درود استغفار ہے (تفسیر ابن کثیر ۲۶۳/۳)

کُلُّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ "وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ" وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ :.

مولانا صاحب نے فرمایا تھا قرآن بھی پاک، کھیر بھی پاک، مولانا عید بھی پاک اذان بھی پاک، تو عید گاہ میں اذان کیوں نہیں کہتے؟ عید گاہ میں ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا کر رہے ہو؟ اس نے کہا نماز پڑھ رہا ہوں فرمایا جہنم کو جانا ہے، وہ کہتا ہے نماز کی وجہ سے اللہ جہنم میں بھیجے گا۔ فرمایا اس لئے کہ یہاں محمد رسول اللہ ﷺ نے نماز نہیں پڑھی۔ یہی تو تمہیں دھوکہ لگا ہے عقل کے اندھو اہل حدیث تمہیں کہاں تک پڑھائیں۔

سن لو تیسرا، ساتواں، چالیسواں حرام ہے ویسے بھی کھانا آگے رکھ کر قرآن مجید پڑھنا پھر کسی کو بخشنا اگر محمد رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے تو دکھاؤ۔ جاؤ امام ابوحنیفہ سے دکھاؤ ایک لاکھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوالیس ہزار صحابہ سے دکھادو، آئمہ اربعہ سے دکھاؤ جس کے نام کی گیارہویں دیتے ہو ان سے دکھاؤ جاؤ تم سچے۔

مولانا محمد حسن بریلوی:۔

میں نے مطالبہ کیا تھا کہ یہ بتائیں رب کیا درود شریف پڑھتا ہے؟ کہتے ہیں اللہ رحمت بھیجتا ہے وہ لفظ بتائیں ناں کہ اللہ کون سے الفاظ سے رحمت بھیجتا ہے۔ یہ تو سب کو پتہ ہے اللہ رحمت بھیجتا ہے رحمت کس طرح بھیجتا ہے؟ کس سے مانگ کر بھیجتا ہے وہ لفظ پڑھیں ناں کون سے ہیں جن کے ساتھ رحمت بھیجتا ہے؟

بریلوی مناظر کی اپنی گفتگو پر تصدیق کروانے کی عاجزانہ اپیل وتکرار:۔

میں نے ابھی امیر حمزہ کا حوالہ دیا تھا اس میں حدیث ہے اب کہتے ہیں میں کتاب کو بھی نہیں مانتا۔ اس کے مصنف کو بھی نہیں مانتا۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ قرآن میں پڑھ رہا ہوں کہ رب؟ رب قرآن پڑھے تو مانتے ہو حافظ صاحب پڑھیں تو نہیں مانتے ہو۔ تفسیر روح البیان کا حوالہ اگر مثال کے طور پر مفتی صاحب لکھ رہے ہیں تو کیا ہمارے علماء بھی جاہل ہیں۔ یہی تو میں آپ سے کہتا ہوں کہ ہمارے علماء کو انہوں نے نہیں مانا۔ ہماری حدیثوں کو انہوں نے نہیں مانا ہمارے صحابہ کو انہوں نے نہیں مانا۔ پتہ نہیں انہوں نے کیا کچھ کہا ہے نبی کو بشر کہتے ہیں۔ نبی کی غلطیاں نکالتے ہیں۔ یہ رب کی شان ہے چاہے دیکھے اور چاہے نہ دیکھے یہ رب کی شان ہے یہ سب کی غلطیاں نکالتے ہیں۔ ان کے نزدیک کون سی کتاب معتبر ہے میں نے جو بھی پیش کرنی ہے انہوں نے کہنا ہے ہم نہیں مانتے۔ ہم نے حنفی مذہب کا ثبوت دینا ہے ناں؟ اپنے مذہب کا ثبوت دینا ہے ناں؟ ہم متحد نہیں ہیں میں کھول کے بتاتا ہوں یہ متحد ہیں؟ یہ کسی کے مقلد نہیں انہیں جو قرآن سمجھ آئے وہ ٹھیک ہے جو حدیث کی سمجھ آئے وہ ٹھیک ہے ہم کہتے ہیں جو آئمہ کرام نے لکھا ہے وہ ٹھیک ہے جو صحابہ نے لکھا ہے وہ ٹھیک ہے۔ جو رسول پاک نے لکھا ہے وہ ٹھیک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے آپ اپنے پاس سے کیوں کہتے ہو جو حضور پاک نے فرمایا وہ ہی ٹھیک ہے۔

بریلوی مناظر کا جاء الحق سے ختم شریف اور قرآن خوانی کا ایک اور ثبوت:۔

در مختار جلد ا میں ہے:

فِی الْحَدِیْثِ مَنْ قَرءَ الْإِخْلَاصَ اَحَدَ عَشَرَ مَرَّةً ثُمَّ وَهَبَ اَجْرَهَا الْاَمْوَاتِ اُعْطِیَ مِنَ الْاَجْرِ بِعَدَدِ الْاَمْوَاتِ ۔حدیث میں ہے کہ جو شخص گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر اس کا ثواب مردوں کو بخشے تو اس کو تمام مردوں کے برابر ثواب ملے گا۔

شامی میں اسی جگہ ہے:

وَیَقْرَءُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاتَیَسَّرَ لَهٗ مِنَ الْفَاتِحَةِ وَاَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَاٰیَةِ الْکُرْسِیِّ وَاٰمَنَ الرَّسُوْلُ وَسُوْرَةِ یٰسِیْنَ وَتَبٰرَکَ الْمُلْکُ وَسُوْرَةِ التَّکَاثُرِ وَالْاِخْلَاصِ اِثْنٰی عَشَرَ مَرَّةً اَوْاَحَدَ عَشَرَ اَوْ سَبْعًا اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ مَاقَرءْ نَاهُ اِلٰی فُلَانٍ اَوْاِلَیْهِمْ ۔

قل شریف گیارہ مرتبہ پڑھ لے یا بارہ مرتبہ پڑھ لے پھر کہے اللہ فلاں فلاں کو ثواب پہنچا دے ثواب پہنچ جائے گا ہماری معتبر کتاب میں لکھا ہے انہوں نے کہنا ہے یہ کتاب ہی ٹھیک نہیں ہے ہم اس کو نہیں مانتے۔ میں نے یہ پہلے ہی کہا تھا آیۃ الکرسی پڑھ لے، آمن الرسول پڑھ لے۔ جو قرآن مجید آسان ہو پڑھ لے سورۃ بقرہ پڑھ لے سورۃ تبارک الذی پڑھ لے جو پڑھے اور میت کو بخش دے اس کا ثواب پڑھنے والے کو بھی ملے گا اور میت کو بھی ملے گا۔

مولانا محمد حسن صاحب بریلوی کی مزید خامہ فرسائی:۔

یہ ہماری کتابوں میں لکھا ہوا ہے یہ کہتے ہیں تمہاری کتابوں میں نہیں لکھا ہوا نہ ہم اس کو مانتے ہیں نہ ہم صحابہ کے قول کو مانتے ہیں نہ ہم آئمہ کو مانتے ہیں۔ آپ حدیث سے تفسیر نکال کے دکھا دو رسول پاک نے کیا کہا ہے ہم حدیث سے خود سمجھ لیتے ہیں جو صحابہ نے سمجھا ہے وہی ٹھیک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے ناں؟ جو اماموں نے سمجھا ہے وہی ٹھیک ہے یہ جو کچھ سمجھتے ہیں وہی ٹھیک ہے باقی سارا غلط ہے باقی سارے پر پانی پھیر دیا ہے۔

انہوں نے کہا ہے کہ مجھ سے مولانا محمد حسن صاحب پڑھ لیں۔ چلو میں ان سے پڑھتا ہوں مجھے پڑھا دیں دو دن میں فیصلہ ہو جائے گا جو علم میری مرضی ہے وہی پڑھوں گا ناں؟ یہ کہتے ہیں میں پورا عالم بنا دوں گا یہ تین دن میں سارا علم پڑھا دیں گے اور رسول پاک ساری عمر پڑھائیں پھر صدیق کو سمجھ نہ آئی، فاروق اعظم ابھی بھی بدعتی ہیں، عثمان غنی ابھی بھی بدعتی ہیں، علی مرتضیٰ بھی بدعتی ہیں انہوں نے تراویحیاں بیس پڑھی ہیں انہوں نے تراویحیاں بیس پڑھی ہیں وہ بدعتی تھے میں پڑھتا ہوں جو میری مرضی ہوگی وہی علم پڑھوں گا قسم خدا کی اگر ان کو قاعدہ آتا ہوتا تو یہ حضور کے نام کا انکار نہ کرتے حضور کا نام یہاں نہیں ہے میں یہ بات نہیں چھوڑوں گا حضور کو نہیں مانتے اس لئے اگر ہے تو دکھا دیں میں اب بھی کہتا ہوں سو روپیہ انعام دوں گا انہوں نے قاعدہ نہیں دکھانا اور جو مرضی دکھا دیں۔

جو شخص میت کے لئے قرآن پڑھے، سورہ فاتحہ، بقرہ کی اول آیات اور آیۃ الکرسی اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ یا سورۃ یٰسٓ یا سورۃ ملک اور سورۃ التکاثر اور سورۃ اخلاص بارہ یا گیارہ مرتبہ یا سات یا تین دفعہ، پھر کہے یا اللہ جو کچھ میں نے پڑھا اس کا ثواب فلاں کو یا لوگوں کو پہنچا دے۔ ان عبارات میں فاتحہ مروجہ کا پورا طریقہ بتایا گیا ہے۔ یعنی مختلف جگہوں سے قرآن پڑھنا پھر ایصال ثواب کی دعا کرنا اور دعا میں ہاتھ اٹھانا سنت لہٰذا ہاتھ اٹھا دے اور فاتحہ مروجہ پوری پوری ثابت ہوئی۔

بریلوی مناظر کا ''جاء الحق'' ہی سے ایک اور حوالہ:۔

فتاویٰ عزیزیہ صفحہ ۷۵ میں ہے، طعامیکہ ثواب آن نیاز حضرت امامین نمایند بر آن قل و فاتحہ و درود خواندن متبرک می شود خوردن بسیار خوب است۔ جس کھانے پر حضرات حسنین کی نیاز کریں اس پر قل اور فاتحہ اور درود پڑھنا باعث برکت ہے اور اس کا کھانا بہت اچھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی فتاویٰ عزیزیہ صفحہ ۱۴۱ میں ہے، اگر مالیدہ وشیر برائے فاتحہ بزرگ بقصد ایصال ثواب بروح ایشاں پختہ بخوراند جائز است مضائقہ نیست۔ مولانا عبدالعزیز فرماتے ہیں ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی، اور قرآن پڑھنا جائز ہے بالکل صحیح ہے ثواب کے لئے کوئی منع نہیں۔

مولانا محمد حسن صاحب کا احادیث پیش کرنے کا مزید دعویٰ:۔

ہم ان شاء اللہ حدیثیں پیش کریں گے پورے مجمع میں کریں گے جب تم کہو گے اس وقت کریں گے۔ ابھی آپ وہاں آئے نہیں تم نے کہہ دینا ہے ہم نہیں مانتے ہم صحاح ستہ سے تم کو احادیث نکال کے دکھادیں گے۔ آپ نے کہہ دینا ہے ہم نہیں مانتے دنیا کہہ دے گی سنی سچے ہیں اہل حدیث جھوٹے ہیں۔ یہی آج جھوٹے ثابت ہوں گے۔ مسئلہ کھل کر واضح ہو جائے گا جب ہم حدیثیں نکال کر دکھائیں گے ابھی میں نے حدیث پیش کی تھی تو انہوں نے انکار کر دیا ہے، ہم اس حدیث کو نہیں مانتے۔ یہ حدیث میں کوئی نہیں آیا کتاب میں لکھا ہے انوار ساطعہ میں، قرآن کی آیت میں پڑھ دوں تو آیت بھی نہیں، قرآن کی آیت سکھ پڑھے تو آیت نہیں ہوگی؟ قرآن کی آیت سکھ پڑھے گا تو وہ بھی آیت ہی ہے قرآن کی آیت مسلمان بھی پڑھے گا تو وہ آیت ہی ہے، یہ کیا ہوا کہ اگر انوار ساطعہ میں ہے تو آیت ہی نہیں ہے میں ان حدیثوں کو نہیں مانتا۔ میں نے پوچھا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ درود پڑھتا ہے تو کیسے پڑھتا ہے؟ حافظ صاحب دو مرتبہ یہ نہیں بتا سکے۔ اب پھر آئے ہیں یہ کبھی نہیں بتا سکیں گے کیسے درود پڑھتا ہے؟ پنجابی میں کہہ دیں گے کہ اللہ رحمت نازل فرماتا ہے یہ تو بتائیں اللہ کیا کہتا ہے؟ یہ تو کہتے ہیں تین دن میں سارا عالم بنادوں گا لیکن یہ بات ابھی تک نہیں بتا سکے۔

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان لوگوں کو ہر جگہ جھوٹ بولنے کی عادت ہے حوالے جھوٹے دینے کی عادت ہے یہاں جاء الحق کتاب پڑھی جا رہے ہیں روح البیان تفسیر ان کے پاس نہیں ہے یہ جھوٹی کتاب پڑھ رہے ہیں یہ بالکل جھوٹ ہے اس میں بھی جھوٹ لکھا ہے۔ یہ جاء الحق ان کے کسی مولوی احمد یار گجراتی نے لکھ دی ہے اللہ جانتا ہے ان کا سارا سرمایہ یہی ہے جو اس میں جھوٹ لکھا ہے جھوٹ ماری جا رہے ہیں، جو غلط لکھا ہے غلط پڑھی جا رہے ہیں، ویسے رگڑی جا رہے ہیں، دیکھو لوگو نام لیتے ہیں روح البیان کا وہ نہ پاس ہے اور نہ پڑھ سکتے ہیں کتاب اپنے کسی مولوی کی پڑھنی یہ جھوٹ نہیں ہے یہ مداریوں والا جھوٹ ہے میں دکھاؤں گا میں دکھاؤں گا لیکن دکھاتا نہیں کیونکہ پاس کچھ نہیں ہوتا۔

تیجا، ساتواں، چالیسواں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی نظر میں:۔

مسلمانو یہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی کتاب ہے تفہیمات الہیہ (یوں حوالہ دیتے ہیں جیسے میں پیش کرتا ہوں یہ ان کی اصل کتاب ہے نام لیتے ہو شاہ ولی اللہ کا شاہ ولی اللہ تہاڈے کنڈے کڈھ گیا اے) تفہیمات الہیہ کا صفحہ ۲۹۷ از عادات سیئہ نہ مردم اسراف بچہلم وششماہی نہ بود[1]۔

فرماتے ہیں یہ بری عادات ہیں جو ہمارے ملک میں لوگ کرتے ہیں ماتم کرتے ہیں، تیسرا کرتے ہیں، چالیسواں کرتے ہیں، ششماہی کرتے ہیں، فاتحہ سلیمہ پڑھتے ہیں، فرماتے ہیں کہ یہ ساری عادات نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں نہ تھیں صحابہ کے زمانے میں نہیں تھیں فرماتے ہیں مصلحت یہ ہے کہ جن کے گھر میں کوئی فوت ہو جائے ان کے گھر میں کھانا پہنچاؤ نہ کہ ان غریبوں کے گھر سے مزے اڑاؤ۔ فرماتے ہیں کہ ان کے گھروں سے نہ کھاؤ بلکہ ان کو کھلاؤ مولانا یوں حوالہ دیتے ہیں جیسے میں نے دیا ہے۔

---

[1] کیسٹ کی خرابی کی وجہ سے اصل عبارت سمجھ نہیں آسکی۔ (ابو عکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جاءالحق" کتاب کے دلائل باطلہ پر حافظ روپڑی کا تبصرہ:۔

میں نے کہا تھا کہ انہوں نے نبی مکرم ﷺ پر جھوٹ باندھا ہے کہ " وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ " کی وہ تفسیر کی ہے جو نبی مکرم ﷺ نے نہیں کی۔ میرے نبی مکرم ﷺ کے ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہ ہیں جاؤ ان سے یہ تفسیر ثابت کر دو جو آپ نے کی ہے اسی لئے تو اب بولتے نہیں مسلمانو انصاف کرو " وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ " کا جو ترجمہ مولانا صاحب نے کیا ہے نبی مکرم ﷺ نے نہیں کیا اگر اس کا معنی تیسرا، ساتواں اور چالیسواں ہے اور کھانا آگے رکھ کر بخشوانا ہے تو پھر دکھاؤ۔

در مختار کی عبارت بھی جاءالحق کتاب سے پڑھی ہے مولانا کوئی حدیث نہیں ہے یہ حدیث جو جاءالحق کتاب سے پڑھی ہے۔ اگر صحاح ستہ سے نکل آئے تو مولانا تم سچے اور میں جھوٹا میں لکھ دیتا ہوں تم بھی جھوٹ بول رہے ہو تمہارے مولوی نے بھی جھوٹ لکھا ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ پر جھوٹ باندھنا تمہارا شیوہ ہے عبدالقادر آج تمہارے جھوٹ کے پول کھول کر جائے گا ان شاءاللہ۔

بیس تراویح پڑھنے کا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر الزام ہے:۔

یہ دعویٰ کرتے ہیں۔ عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کہ انہوں نے بیس رکعات تراویحیاں پڑھی ہیں۔ جاؤ میرا چیلنج ہے کہ صحیح سند کے ساتھ جس میں کوئی علت اور ضعف نہ ہو ثابت کرو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیس تراویحیاں ثابت کرو تم سچے اور میں جھوٹا۔

نبی مکرم ﷺ پر جھوٹ، عمر فاروق پر جھوٹ، صحابہ پر جھوٹ، اماموں پر جھوٹ، بزرگوں پر جھوٹ، تفسیروں پر جھوٹ، نام روح البیان کا کتاب مولوی کی ہاتھ میں پکڑی ہوئی ہے اب بھی وہی ہے اس کے علاوہ حضرت صاحب کو کچھ نہیں آتا۔

دلیل کا مطالبہ بتکرار:۔

میں پھر اعلان کرتا ہوں نبی مکرم ﷺ کی ۲۳ سالہ زندگی نبوت، ایک لاکھ چوالیس ہزار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ، امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام مالک، امام احمد بن حنبل شیخ عبدالقادر جیلانی کسی ایک سے دکھادو کہ انہوں نے روٹی آگے رکھ کر یوں پڑھا ہو جیسے تم پڑھتے ہو تم سچے اور میں جھوٹا۔ کتاب اصل ہونی چاہئے ایسی بناوٹی اور جھوٹی کتابیں نہیں ہونی چاہئیں۔ میں قرآن مجید پیش کرتا ہوں، حدیث پیش کرتا ہوں اصل کتاب پیش کرتا ہوں اصل بات یہ ہے کہ میں نے اسے کہا تھا کہ اگر یہ کچھ پڑھا ہے تو قرآن سنا دے یا میں تیس پارے سنا دیتا ہوں اور آج جانا نہیں ہے جب تک مولوی محمد حسن کو منوا نہ لیا۔ نہ پانی پینا ہے نہ پینے دینا ہے۔ آج پتہ چل جائے گا گیارھویں کسے کہتے ہیں۔

مسئلہ بشریت مصطفےٰ ﷺ اور احمد رضا خاں بریلوی:۔

دیکھو انہوں نے بحث عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تراویحوں کی چھیڑ دی ہے حالانکہ یہ مسئلہ تو زیر بحث نہیں ہے اصل مسئلہ سے وہ انحراف کرتا ہے جس کے پلے دلائل نہ ہوں۔ پھر کہتے ہیں کہ نبی کو بشر کہتے ہیں نبی نور ہے۔ نبی نور ہے۔ مولانا احمد رضا خان بریلوی کا ترجمہ ہے۔

فَقَالُوْا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا (التغابن: ٦) تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے۔

مفتی نعیم الدین مراد آبادی حاشیئے میں لکھتے ہیں یعنی انہوں نے بشر کے رسول ہونے کا انکار کیا اور یہ کمال بے عقلی ہے اور نادانی ہے کہ پتھر کا خدا ہونا تسلیم کر لیا لیکن نبی کا بشر ہونا تسلیم نہ کیا۔(کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن ص ۱۰۰۱)

کتاب العقائد اور مسئلہ بشریت:۔

سنو مسلمانو یہ کہتے ہیں نبی کو بشر کہنا کفر ہے۔ یہ کتاب العقائد ان کی لکھی ہوئی ہے اس میں نبوت کا بیان کے تحت لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے بشر کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے جن پاک بندوں کو اپنے احکام پہنچانے کے واسطے بھیجا ان کو نبی کہتے ہیں اور انبیاء بشر ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ آپ کی اصل کتاب پیش کر رہا ہوں ''کتاب العقائد'' آپ کی طرح جھوٹ نہیں بول رہا نام کسی اور کتاب کا لینا اور پڑھنی کوئی اور۔ پہلے یہ کتاب انڈیا سے چھپی تھی اس میں یہ الفاظ ''انبیاء بشر'' ہیں موجود ہے اب جو لاہور کا ایڈیشن ہے اس سے ''بشر'' کو نکال دیا ہے اس میں لکھتے ہیں اللہ نے بشر کی رہنمائی کے لئے پاک بندوں کو بھیجا ان کو نبی کہتے ہیں انبیاء سب نور ہیں بشر کا لفظ خود اپنی کتاب سے نکال دیا۔ ہم نے چوری پکڑی، اب تیسری مرتبہ چھپی ہے اس میں بھی یہ لکھا ہے کہ انبیاء سب نور ہیں مولانا آج آپ کی خوب غلطیاں نکالوں گا۔

مولانا محمد حسن بریلوی:۔

انہوں نے لکھ کر دیا ہے کہ اگر صحاح ستہ سے کوئی حدیث دکھا دیں (کہ کھانا آگے رکھ کر پڑھا ہو) تو میں مان لوں گا کیوں بھئی انہوں نے لکھ کر دیا ہے یا نہیں؟ اب انہوں نے مکرنا ہے میں نے مکرنے نہیں دینا۔ میں دکھاؤں گا اب فیصلہ ہو جائے گا کیونکہ انہوں نے خود مانا ہے کہ اس کتاب سے کوئی حدیث دکھا دو صحاح ستہ سے میں مان لوں گا۔

پہلی دلیل:۔

مشکوۃ باب المعجزات فصل دوم ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کچھ خرمے حضور علیہ السلام کی خدمت میں لایا اور اور عرض کیا کہ اس کے لئے دعا برکت فرما دیں فَضَمَّهُنَّ ثُمَّ دَعَا لِیْ فِیْهِنَّ بِالْبَرَکَةِ ۔ آپ نے ان کو ملایا اور دعائے برکت کی۔

دوسری دلیل:۔

مشکوۃ باب المعجزات فصل اول ہے غزوہ تبوک میں لشکر اسلام میں کھانے کی کمی ہو گئی حضور علیہ السلام نے تمام اہل لشکر کو حکم دیا کہ جو کچھ جس کے پاس ہو لاؤ سب حضرات کچھ نہ کچھ لائے دستر خوان بچھایا گیا اس کے اوپر سارا کچھ رکھا گیا فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْبَرَکَةِ ثُمَّ قَالَ خُذُوْا عَنِّیْ اَوْعِیَتَکُمْ پس اس پر دعا فرمائی پھر فرمایا اس کو اپنے برتنوں میں رکھ لو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسری دلیل:۔

اسی مشکوۃ کے اسی باب میں ہے کہ حضور علیہ السلام نے حضرت زینب رضی اللہ عنہ سے نکاح کیا حضرت ام سلیم نے کچھ کھانا بطور ولیمہ پکایا لیکن بہت لوگوں کو بلایا گیا فرمایا فَرَأَیْتُ النَّبِیَّ وَوَضَعَ یَدَہٗ عَلٰی تِلْکَ الْحَرِیْسَۃِ وَتَکَلَّمَ بِمَاشَآءَ اللّٰہُ ۔اس کھانے پر ہاتھ رکھ کر حضور علیہ السلام نے کچھ پڑھا۔

چوتھی دلیل:۔

اسی مشکوۃ کے اسی باب میں ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے غزوہ خندق کے دن کچھ تھوڑا سا کھانا پکا کر حضور علیہ السلام کی دعوت کی حضور علیہ السلام ان کے مکان میں تشریف لائے۔فَاَخْرَجْتُ عَجِیْنًا فَبَصَقَ فِیْہِ وَبَارَکَ ۔آپ کے سامنے گوندھا ہوا آٹا پیش کیا گیا تو اس میں لعاب شریف ڈالا اور دعائے برکت کی۔اس قسم کی بہت سی روایات پیش کی جاسکتی ہیں مگر اتنی پر اکتفا کرتا ہوں۔اب فاتحہ کے تمام اجزاء بخوبی ثابت ہو گئے والحمداللہ۔عقلاً بھی فاتحہ میں کوئی حرج نہیں کیونکہ جیسا پہلے مقدمہ میں عرض کیا جاچکا ہے۔

ہم نے قرآن کریم بھی پیش کیا ہے حدیث بھی پیش کی ہے۔یہ حدیث ابھی انہوں نے فرمایا تھا اس لئے پیش کی ہے کہ اگر کوئی اس کتاب کی عبارت حدیث سے دکھادیں تو میں مان لوں گا۔اب ان شاء اللہ دوسرے وقت میں دوبارہ انہوں نے پھر کہا تو میں حدیثیں نکال کے دکھادوں گا۔حدیثیں میں ساتھ لے آیا ہوں میں اتنا جلد باز نہیں کہ سارا مواد پہلے ہی پیش کردوں۔میں ان شاء اللہ بتاؤں گا اور حضرت صاحب کو سمجھ آجائے گی کہ میں کس کے مقابلے میں گیا تھا سمجھ آجائے گی آپ بڑی باتیں کرتے ہیں یہ اور وہ،اتنی باتیں کرنے کا فائدہ ہی نہیں ہوتا۔مولوی محمد عمر ہی تھا جس سے تم باتیں کرتے رہتے تھے مولوی محمد حسن سے تم باتیں نہیں کرسکتے۔میں نے تمہیں اسی جگہ پر،میرے پاس بہت سی احادیث ہیں میں نے حدیثیں کھول کے تمہارے آگے رکھ دینی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ میں تو کہتا ہوں کہ حضور نے ہاتھ رکھ کر کھانے کے اوپر حضور نے اس کے اوپر پڑھا اور برکت ہوگئی یہ کہتے ہیں۔ کہ یہ ثابت کردو کہ حضور نے کھانا آگے رکھ کے پڑھا ہو ہم مان لیتے ہیں حدیث بھی صحاح ستہ سے دکھائیں۔ معلوم ہوا باقی حدیثیں نہیں ہیں صحاح ستہ کو مانتے ہیں ہم اب صحاح ستہ سے نکال کے دکھائیں گے آدمی کبھی نہ کبھی پکڑا ہی جاتا ہے۔ ہم نے تمہیں پکڑنا ہے اور تم نے پکڑے جانا ہے اب تم بڑے زور سے یہ بات کہہ رہے ہو کہ اس کتاب سے کوئی حدیث دکھادو صحاح ستہ سے میں مان لوں گا۔

معلوم ہوا صحاح ستہ کے بغیر تم حدیثیں مانتے ہی نہیں ہو تم نے کسی حدیث کو ماننا ہی نہیں ہے تم کسی تفسیر کو مانتے ہی نہیں۔ اب کہہ رہے ہیں دوسری بات مجھے دکھادیں یہ بات یاد رکھیں دوسرا موضوع ہم نے لینا ہے۔ دوسرا موضوع ہم ثابت کریں کہ اگر یہ صحیح حدیث سے دکھائیں کہ عمر فاروق نے بیس تراویح پڑھائی ہیں تو میں مان لوں گا اب سنو، میں صحیح حدیث نکال کے دکھادوں گا کہ عمر فاروق نے بیس پڑھائی ہیں اس نے نہیں ماننا۔ اس نے انکار کردینا ہے آگے بھی انکار کیا ہے اب پھر انکار کردینا ہے میں نے تین احادیث پیش کی ہیں ایک دوسری، تیسری، اگر صحاح ستہ سے نکال کے دکھادوں تو پھر ٹھیک ہے پھر بھی اس نے کہنا ہے کہ میں صحاح ستہ سے بھی نہیں مانتا۔ میں اپنے باپ کو بھی نہیں مانتا [1]

قرآن میں اللہ فرماتا ہے: يٰاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا (البقرہ: ۱۶۸) اے لوگو حلال اور پاکیزہ رزق کھاؤ، یہ کیسی بات ہے کہ کھانے پر قرآن پڑھا تو حرام ہوگیا کھانے پر دعا مانگی تو حرام ہوگیا۔ ہم ثابت کرتے ہیں کہ حضور نے کھانا آگے رکھ کر دعا مانگی اور کھانے میں لعاب ڈالا۔ ہمارے مولوی تو کھانا کھاتے ہیں ان کے کھاتے ہی نہیں

[1] حافظ صاحب نے ڈانٹا تو مولانا محمد حسن کہنے لگے مجھے بھی طریقہ آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑے اوکھے ہیں ہمارے مولوی کھانا کھاتے ہیں یہ بھی لعاب ڈال کے دیکھیں تا کہ

سنت ادا ہو جائے رسول پاک نے لعاب ڈالا کہ نہیں لعاب بھی ڈالا اور ہاتھ رکھ کے

پڑھا بھی یہ اب ثابت کریں کہ کیا پڑھا؟ ہم کہتے ہیں قرآن پڑھا ہم کہتے ہیں کہ دعا مانگی یہ ثابت کریں کہ قرآن نہیں پڑھا تھا دعا نہیں مانگی تھی۔ یہ حدیثیں میں نے صحاح ستہ سے پیش کی ہیں ویسے میں نے جاء الحق سے پڑھی ہیں اس لئے میں جاء الحق کتاب پیش کر رہا ہوں۔ باقی جیسا اس نے کہا تھا کہ یہ اسی کتاب میں کوئی حدیث نہیں صحاح ستہ میں بھی نہیں ہے کوئی حدیث بھی صحیح نہیں ہے۔ میں ان سے نکال کے دکھادوں گا انہوں نے وہاں فیل ہو جانا ہے اور اسے شکست ہو گئی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ میرے پیر کی دعا اور پنج تن کا صدقہ، اس بے چارے کی شکست ہو جائے گی یہ سمجھ جائے گا کہ میں آگے سے مولوی محمد حسن کے سامنے نہ جایا کروں۔ بلکہ یہ پہلے بھی میرے سامنے بھاگ گیا تھا آج میرے قابو آیا ہے ۳۰، ۳۲ سال بعد آج سارے بل نکال دوں گا جو رہتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. ۔

(لوگوں نے شور بلند کیا تو حافظ صاحب فرمانے لگے) کسی قسم کا شور کرنے کی ضرورت نہیں ہے اللہ کے فضل سے دنیا مسئلہ سمجھ رہی ہے مسئلہ ایسا نہیں جو سمجھ میں نہ آئے پہلے مناظرے کی بات آپ نے کی ہے جو حال آپ کا آج یہاں ہو رہا ہے وہاں بھی یہی ہوا تھا بس بات موضوع سے متعلقہ کریں۔

ل خط کشیدہ الفاظ مولانا حسن صاحب کے ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بریلوی مناظر کی پیش کردہ پہلی دلیل کا جواب:۔

مولانا صاحب نے فرمایا ہے کہ میں نے صحاح ستہ سے تین حدیثیں پیش کی ہیں تو جواب سنیں۔

۱. اصل میں ان لوگوں کا دھوکے کے بغیر کام نہیں چلتا میں نے کہا تھا کہ" وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ "والی آیت کی تفسیر نبی مکرم ﷺ یا صحابہ کرام سے ثابت کرو یہ اس کا جواب نہیں دے سکے۔ پھر میں نے کہا تھا کہ آئمہ اربعہ اور شیخ عبدالقادر جیلانی سے دکھادو یہ نہیں دکھا سکے اس آیت کو اب چھیڑا تک نہیں۔

۲. پھر ان کے پیرومرشد کی کتاب پیش کی تھی کہ وہ کہتے ہیں تیسرا، ساتواں، چالیسواں کرنا منع ہے رسم ہے بدعت شنیعہ ہے انہوں نے اس کا ذکر بھی نہیں کیا ادھر گئے ہی نہیں یہ سب کچھ بھول بھلا گئے ہیں اب کہتے ہیں میں نے صحاح ستہ کی حدیثیں پیش کی ہیں سنو مسلمانو!

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث انہوں نے پیش کی ہے کہ وہ نبی مکرم ﷺ کے پاس کھجوریں لائے اور نبی ﷺ نے ان پر کچھ پڑھا۔

مولانا یہ روایت باب المعجزات میں ہے نبی ﷺ کے معجزات کا بیان ہے چونکہ "جاء الحق" کتاب میں اتنی عبارت ہے جتنی مولانا نے پڑھی ہے اس سے آگے اس لئے نہیں پڑھی کہ اس کتاب میں اتنا ہی ہے جھوٹا ایسے ہی پکڑا جاتا ہے کہ مطلب کی بات لکھ دی باقی چھوڑ دی (ویسے بھی انہیں اصل مشکوۃ سے عبارت اور روایت پڑھنے کی توفیق نہیں ہوئی) اس کے بعد حدیث کے الفاظ ہیں:

خُذْهُنَّ فَاجْعَلْهُنَّ فِيْ مِزْوَدِكَ كُلَّمَا اَرَدْتَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا فَاَدْخِلْ فِيْهِ يَدَكَ فَخُذْهُ وَلَا تَنْثُرْهُ نَثْرًا ....وَكَانَ لَا يُفَارِقُ حَقْوِىْ حَتّٰى كَانَ يَوْمُ قُتِلَ عُثْمَانَ فَاِنَّهٗ اِنْقَطَعَ (رواہ الترمذی بحوالہ مشکوۃ المصابیح باب المعجزات الفصل الثانی رقم ۵۹۳۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی مکرم ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہؓ ان کھجوروں کو تھیلے میں ڈال لو اسے جھاڑنا نہیں جب دل چاہے نکال کے کھاتے رہنا۔ ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں جن کھجوروں پر رسول اللہ ﷺ نے پڑھا تھا انہیں میں نے اپنے تھیلے میں ڈال لیا اب ساری زندگی کھاتے رہے رسول مکرم ﷺ کے زمانہ میں کھائیں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں کھائیں، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں کھائیں، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن بھی وہ تھیلہ گم ہو گیا وگرنہ کھجوریں ختم نہیں ہوئیں۔ یہ رسول معظم ﷺ کا معجزہ ہے۔

نبوت کی طرح معجزہ بھی ختم ہے:۔

مسلمانو سنو! جس طرح نبوت ختم ہے اسی طرح معجزہ بھی ختم ہے تم معجزے بیان کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتے ہو تم تو جب ختم پڑھتے ہو دوران ختم ہی پونی روٹی رہ جاتی ہے میں بتانا چاہتا ہوں کہ انہیں علم نہیں ہے۔

جابر رضی اللہ عنہ والی روایت کا جواب:۔

جابر رضی اللہ عنہ والی حدیث انہوں نے پیش کی ہے کہ ان کے گھر پیغمبر رحمت ﷺ نے کھانے میں لعاب ڈالا اور برکت کی دعا کی۔ مولانا سنیں!

۱. دو چار آدمیوں کا کھانا ایک ہزار آدمی نے کھایا تھا مولانا آپ ختم پڑھیں اگر ایک روٹی ڈیڑھ ہو جائے تو تم سچے، اور اگر پہلی بھی کم پڑ گئی تو پھر، مولانا یہ تو آپ کا معجزہ ہے اس لئے میں کہتا ہوں یہ کتاب ہی جھوٹی ہے جس کو بار بار تم پڑھتے ہو۔

۲. مولانا یہ جو تم صحاح ستہ کی احادیث کا حوالہ دیتے ہو یہ تو سارے نبی علیہ السلام کے معجزے ہیں مولانا کہاں اللہ کے رسول کا معجزہ کہاں میں اور تم۔ ساری زندگی یہی پڑھا پڑھایا ہے کسی کو کہا کشتی کر کے دیکھ لو کسی کو کچھ کہہ دیا آج تمہیں یاد کروادوں گا کہ کیسے بات کرتے ہیں ہوش کرو حدیث کا معنی ہم سے پڑھو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ تیسری بات کہ نبی علیہ السلام نے جابر کے گھر کھانے میں لعاب ڈالا تھا یہ ختم پڑھنے کی دلیل ہے ذرا تھوک کے دیکھو تو پتہ چلے گا کھیر ملتی ہے یا جوتے پڑتے ہیں کہاں رسول معظم کا معجزہ کہ آپ تھوک دیں تو سارا لشکر جی بھر کے کھا جائے۔

غزوہ تبوک والی حدیث بھی معجزہ ہے:۔

غزوہ تبوک والی حدیث بھی انہوں نے کتاب ''جاء الحق'' سے پڑھی ہے یہاں یہ بھی پوری حدیث نہیں لکھی۔ پوری اگر لکھیں گے تو جھوٹ کا پتہ چل جائے گا انہوں نے جھوٹ بولنا بھی ہوتا ہے اور جھوٹ کو چھپانا بھی ہوتا ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ ہم تو اماموں کے مقلد ہیں۔ مسلمانو سنو ہم رسول اللہ ﷺ کے تابعدار ہیں ہم وہی کرتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے اماموں کو امام مانتے ہیں بزرگوں کا احترام کرتے ہیں لیکن دین ان کا نہیں چلے گا دین ان کا چلے گا جن کا نام نامی محمد رسول اللہ ﷺ ہے۔

آئمہ کے مقلد آئمہ سے ہی ختم شریف ثابت کریں:۔

اگر یہ آئمہ کے مقلد ہیں اگر ان کے دل میں شیخ عبدلقادر جیلانی کی ذرہ بھر عزت ہے جاؤ روٹی آگے رکھ کر، اوپر ختم پڑھنا اس طرح ایصال ثواب کرنا، تیسرے دن ساتویں دن یا چالیسویں دن کسی امام نے یا شیخ عبدالقادر جیلانی نے یہ کام کیا ہو تو تم سچے اور میں جھوٹا، امام ابوحنیفہ سے دکھا دو جس کی آپ تقلید کرتے ہیں کہ کسی دن انہوں نے یہ کام کیا ہو قرآن آپ زیادہ جانتے ہو یا امام ابوحنیفہ؟ حدیث کا علم آپ کو زیادہ ہے یا امام ابوحنیفہ کو؟ اس لئے تو ہم کہتے ہیں کہ تم قرآن مجید کا معنی بھی غلط کرتے ہو حدیث کا معنی بھی غلط کرتے ہو صرف سوکھی روٹی نے آپ کو یہ درس دیا ہے۔

قرآنی آیت کا غلط مفہوم بیان:۔

مولانا اللہ تعالیٰ کا خوف کرو قرآن کا غلط معنی بیان نہ کرو پھر آپ نے دلیل دی ہے کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَاأَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلاَلاً طَيِّباً (البقره : ۱۶۸) اے لوگو جو حلال ہے وہی تم کھاتے جاؤ۔

ہم کہتے ہیں ٹھیک ہے کھاؤ لیکن ایسے کھاؤ جیسے محمد رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے ان کے طریقے کے خلاف نہیں۔

صاحب ہدایہ نے لکھا ہے:۔

میں نے ہدایہ کے حوالے سے یہ بات کی تھی کہ نماز کسوف میں خطبہ نہیں ہے اسی طرح اس کے لئے اذان نہیں کہنی چاہئے آگے لکھتے ہیں کیوں نہیں کہنی چاہئے؟ نماز کسوف بھی اچھی ہے اذان بھی اچھی ہے خطبہ بھی اچھا ہے لیکن پھر بھی کیوں نہیں کرنا چاہئے اس لئے کہ لَمْ يَقُلْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا اگر یہ دین ہوتا تو نبی مکرم ﷺ یہ کام کرتے۔ اگر یہ دین ہوتا تو صحابہ یہ کام کرتے اگر یہ ثابت ہوتا تو امام ابوحنیفہ یہ کام کرتے جس کے تم مقلد ہو ان سے ہی یہ ثابت کر دو کوئی دلیل پیش کر دو۔

جاء الحق کتاب پڑھ کر کہتے ہیں۔ میں صحاح ستہ سے بھی دکھاؤں گا تم سارے مولوی مل کر ایک چھپکلی نہیں بنا سکتے موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی سے سانپ بن گیا تھا وہ معجزہ تھا۔ مولانا اصل میں آپ عبدالقادر کے قابو ہی آج آئے ہیں یہ کہتے ہیں لگتا ہے چوٹ خوب لگی ہے چوٹ لگی ہو تو بندے کو یاد رہتی ہے کہتے ہیں میں قابو آیا ہوں مولانا ایسی باتیں کر کے مریدوں کو خوش نہ کرو اگر کوئی حدیث ہے تو پیش کرو۔

سنو تیجا، ساتواں، چالیسواں بدعت ہے آپ کے امام نے فتویٰ دیا ہے بدعت ہے اور پھر شاہ ولی اللہ نے فتویٰ دیا ہے بدعت ہے۔ بزرگوں نے فتویٰ دیا ہے بدعت ہے۔ اگر آپ کے پاس کوئی دلیل ہے تو دکھاؤ نبی مکرم ﷺ نے کھانا آگے رکھ کر اس پر ہاتھ رکھا یہ تو معجزہ ہے تم کھانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے رکھ کر اس پر ہاتھ رکھ کر سارے مولوی تھوڑی سی روٹی پر ایسے کرو اگر تمہارا ابھی پیٹ نہ بھرا تو پھر؟ معجزات پیش نہ کرو اگر کوئی دلیل ہے تو لاؤ۔

اپنی مرضی سے ذکر کا خاص طریقہ اختیار کرنا بدعت ہے:۔

یہ میرے پاس حدیث کی کتاب سنن دارمی ہے (اس کو کتاب اور روایت پیش کرنا کہتے ہیں میں ہر اصل کتاب اور اصل روایت پیش کرتا ہوں)۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دن مسجد میں کچھ لوگوں کو دیکھا جو حلقہ باندھے نماز کا انتظار کر رہے تھے اور ہر حلقے میں جس قدر افراد ہیں ان کے پاس کنکریاں ہیں۔ ایک آدمی انہیں کہتا ہے کہ سو بار اللہ اکبر کہو تو وہ ان کنکریوں پر سو بار اللہ اکبر کہتے ہیں۔ پھر وہ کہتا ہے کہ سو بار لا الہ الا اللہ کہو ہو سو بار لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ پھر وہ کہتا ہے کہ سو بار سبحان اللہ پڑھو تو وہ سبحان اللہ پڑھتے ہیں۔ ان کا یہ عمل دیکھ کر صحابی رسول عبداللہ بن مسعود رضی اللہ نے فرمایا:

وَيْحَكُمْ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا اَسْرَعَ هَلَكَتَكُمْ هٰؤُلَاءِ صَحَابَةُ نَبِيِّكُمْ ﷺ مُتَوَافِرُوْنَ وَهٰذِهٖ ثِيَابُهٗ لَمْ تَبْلَ وَاٰنِيَتُهٗ لَمْ تُكْسَرْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ اِنَّكُمْ لَعَلٰى مِلَّةٍ هِیَ اَهْدٰى مِنْ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ ؟ اَوْ مُفْتَتِحُوْا بَابَ الضَّلَالَةِ

(بظاہر تو یہ کام بڑا اچھا لگتا ہے جیسے آج کل کھانے والوں کو ختم پڑھنا اچھا لگتا ہے)

فرمایا اے اللہ کے بندو ابھی تک رسول اللہ ﷺ کے کپڑے موجود ہیں آپ کے برتن موجود ہیں تم نے ابھی وہ کام شروع کر دیا ہے جو نبی مکرم ﷺ نے نہیں کیا اگر یہ ثواب ہوتا تو رسول اللہ ﷺ ضرور کرتے (سنن دارمی ۱/۷۰، ۸۰ باب فی کراهية اخذ الرای رقم ۲۰۴) دین پیغمبر کا ہے کسی دوسرے کا نہیں اگر تم اماموں کے مقلد ہو تو چلو امام ابوحنیفہ سے ثابت کر دو شیخ عبدالقادر جیلانی سے دکھادو۔ جی میں دکھاؤں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں:۔

میں دکھاؤں گا دکھاؤں گا جب ہے کچھ نہیں تو دکھانا کیا ہے؟ اگر کچھ ہوتا تو تم حدیث کی کتاب نہ نکالتے اور میں دعوے سے کہتا ہوں کہ یہ نہیں دکھا سکتے۔ میرا اعلان پھر سن لو سب سے پہلے تیسرا، ساتواں، چالیسواں دن مقرر کئے دکھاؤ پھر ایصال ثواب کا طریقہ دکھاؤ جیسے تم کرتے ہو پھر کھانے آگے رکھ کر اس کے اوپر قرآن مجید پڑھنے کا ثبوت دو۔

مولانا محمد حسن بریلوی:۔

شکر ہے مان گئے ہیں میرے دکھانے سے پہلے مان گئے ہیں شکر ہے پہلے مان گئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ معجزات کی حدیث ہے حضور معجزات کی نماز پڑھتے تھے تو کیا وہ نماز نہیں پڑھنی چاہئے حضور جو کام کریں وہ نہیں کرنا چاہئے معلوم ہوا کہ ان کو پتہ ہی نہیں کہ معجزہ کس کو کہتے ہیں اگر کہیں پتہ ہو معجزہ یہ ہوتا ہے کہ حضور پاک کا ہاتھ ہو تو کام رب کرتا ہے: اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ (الفتح: ۱۰) وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (الانفال: ۱۷) فرمایا کنکریاں آپ نے نہیں پھینکی جب آپ نے پھینکی تھیں وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وہ کنکریاں اللہ نے پھینکی تھیں۔ معجزہ یہ ہوتا ہے کہ حضور پاک کا ہاتھ ہو اور کام رب کرتا ہے۔ معلوم ہوا کہ ختم پڑھا حضور نے طعام پر ہاتھ رکھ کر معجزہ یہ ہے معجزہ حضور پاک نے پڑھا الحمد للہ مان گئے ہیں کہ پڑھا ہے آگے کہتے ہیں کہ نہ ہم فلاں کتاب کو مانتے ہیں نہ فلاں کتاب کو مانتے ہیں۔ یہ دکھائیں کہ حضور پاک نے کھانا آگے رکھ کے پڑھا ہو یہی تو نکال کے دکھا رہے ہیں کہ حضور پاک نے آگے رکھ کے پڑھا ہے اور اوپر ہاتھ رکھ کے پڑھا ہے اور بَارَکَ اور اس پر دعا مانگی۔

معجزہ سے استدلال کا جواز اور سپیکر کا استعمال:۔

حضور نے دعا مانگی اور لعاب بھی اس میں ڈالا کیا اس سے استدلال کرنا جائز نہیں ہے؟ کیا حضور نے جو پڑھا ہے وہ منع ہو گیا ہے۔ اس لئے طعام میں برکت ہوئی تھی طعام کے اوپر نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھا کہتے ہیں جی یہ معجزہ ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ کیا ہر کام تم رسول پاک ﷺ کی مرضی سے کرتے ہو؟ ثابت کردو کہ رسول پاک نے سپیکر پر اذان پڑھی ہے؟ سپیکر پر اذان پڑھنے کی اجازت دی ہے؟ یا سپیکر پر چندہ کیا ہے؟ سپیکر پر خطبہ دیا ہے؟ اگر یہ ثابت نہیں ہے تو تم سپیکر استعمال نہیں کر سکتے کسی حدیث میں دکھادو کہیں لکھا ہے؟ قیامت تک تم نہیں دکھا سکتے، اگر آپ کے لئے سپیکر جائز ہے تم اپنی طرف سے اجتہاد کر سکتے ہو ہم اجتہاد نہیں کر سکتے۔ بلکہ رسول پاک ﷺ نے طعام پر ہاتھ رکھ کر پڑھا ہے۔ یہ بھی مانتے ہیں کہ پڑھا ہے جب حدیث میں ثبوت موجود ہے ہم حضور نے پڑھا ہے ثابت کر رہے ہیں یہی کہتے تھے کہ تم ثابت کردو کہ حضور نے پڑھا ہے یہ انہوں نے کہا تھا حافظ صاحب نے کہ تم مجھے صحاح ستہ سے دکھادو تو میں مان لوں گا۔ اب میں نے صحاح ستہ سے بخاری سے نکال کے دکھا دیا ہے اب مان لیں تو ٹھیک ہے میں یہ بھی دکھا رہا ہوں کہ حضور پاک نے ہاتھ رکھ کے دعا پڑھی۔ فرمایا كُلُوا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ جو کچھ دیا ہے کھاؤ۔

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطَانِ رب نے ساتھ منع فرما دیا کہ شیطان کی پیروی نہ کرو شیطان بھی کہتا ہے کہ ختم پڑھنے سے چیز حرام ہو جاتی ہے۔ اَلْحَمْدُ پڑھنے سے چیز حرام ہو جاتی ہے قُلْ پڑھنے سے چیز حرام ہو جاتی ہے یہ شیطان کی پیروی ہے۔ رسول پاک نے طعام پر ہاتھ رکھ کر پڑھا ہے میں حدیث پیش کر رہا ہوں آپ نے کہا تھا صحاح ستہ دکھادو۔ آپ نے یہ کہا ہے کہ اس کتاب کی حدیث اگر تم صحاح ستہ سے دکھادو میں نے اس کتاب کی حدیث حوالہ لکھا ہے کتاب سے پڑھ کے میں صحاح ستہ سے دکھا رہا ہوں اس کتاب کی حدیث صحاح ستہ سے دکھا رہا ہوں۔ اگر نہیں تو ہم شکست مان لیتے ہیں یا آپ اپنی زبان کے مطابق شکست مان لیں۔ میں اس کتاب کا حوالہ اور صحیح حدیث پڑھ کے دکھا رہا ہوں بخاری میرے دوست طعام پر پڑھا قرآن ہے جسے یہ بدعت کہتے ہیں یہی تو چیز ہے یہ گستاخیاں کرتے ہیں۔ ہم ادب کرتے ہیں فرق اتنا ہے نہ ان کا کوئی پیر ہے نہ ان کا کوئی استاذ ہے نہ کسی کو مانتے ہیں۔ اس نے یہ کہا تھا کہ مولوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے پاس پڑھ لے، جب میں پڑھنے لگ گیا تو اس کو ایک حرف نہیں آئے گا مولوی صاحب کو ایک حرف نہیں آتا، میں ابھی کتاب لے آتا ہوں انہیں کہیں مجھے پڑھا دو تو مان لوں گا ٹھیک ہے ۱؎ میں پھر کہتا ہوں کہ آج سے لے کر قیامت تک ساری جماعت کوشش کر لے، وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ اے سچو آ جاؤ دکھا دو رسول پاک نے سپیکر میں اذان پڑھی ہو، حضور پاک نے سپیکر میں خطبہ دیا ہو، سپیکر میں نماز پڑھائی ہو، كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ " ہر بدعت گمراہی ہے وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔ اگر ان میں ایمان ہے تو میں ان کو پڑھا رہا ہوں اور سکھا رہا ہوں آج کے بعد یہ سپیکر میں اذان نہ کہیں خطبہ نہ دیں اگر یہ اہل حدیث ہیں تو سپیکر کو جلا دیں کیونکہ رسول پاک کی سنت نہیں ہے حضور نے استعمال نہیں کیا۔ اگر یہ استعمال کرتے ہیں تو پھر اماموں کو مان لیں اجتہاد کو مان لیں۔ یہ اپنا اجتہاد کرتے ہیں نہ اعلیٰ حضرت کا ترجمہ مانتے ہیں، نہ کوئی تفسیر مانی ہے، میں روح البیان کا کہہ رہا تھا، یہ روح البیان کا نام کوئی اور لے رہے تھے، سبحان اللہ یہ کتاب نہیں کتاب کا حوالہ ہے اصل تفسیر لا کے دکھا دوں۔ جیسے بخاری سے نکال کے دکھا رہا ہوں اب تو ٹھیک ہے اس میں صاف لکھا ہے وَبَارَكَ فِيْهِ حضور نے دعا مانگی حضور نے لعاب بھی ڈالا، حضور نے دعا مانگی طعام پر آپ نے اس پر ہاتھ بھی رکھا، طعام پر آپ نے دعا بھی مانگی یہی ہمارا ختم ہے، یہی ہمارا مسئلہ ہے، حضور نے چونکہ دعا مانگی ہے طعام آگے رکھ کر ہم بھی دعا مانگتے ہیں۔ حضور نے فرمایا ہے ایک رکعت پڑھ کے بخشو تو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا اس کو ملتا ہے سو کو بخشو تو سو کا ثواب ملے گا۔ یہ مسئلے جو ہماری کتابوں میں لکھے ہیں قرآن سے ثابت ہیں حدیث سے ثابت ہیں انہوں نے تو کھاڑا بنا دیا ہے اماموں کا انکار

۱؎ (حافظ صاحب نے مطالبہ کیا کہ ذرا بخاری والی حدیث تو پڑھ کے دکھا دو تو مولانا محمد حسن فرمانے لگے کہ میں نے حدیث سنائی تھی اب کتاب پیش کر رہا ہوں یہی تو چیز تھی آپ درمیان میں کیوں بولے ہیں میں کہہ رہا ہوں بخاری میں ہے انہوں نے کہا) (ابو عکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کے صحابہ کا انکار کر کے حضور کی شان پر اٹیک کر کے ۔لوگوں کے سامنے کھاڑا بنا دیا ہے اس کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں ۔اللہ کی پناہ اللہ تعالی اپنے محبوب کے دین کی نصرت عطا فرمائے اور انہیں اللہ ایمان نصیب فرمائے ۔پر کہاں ہونا ہے ثُمَّ لَا یَعُوْدُوْنَ انہوں نے واپس نہیں آنا اگر اب یہ دکھائیں گے تو میں آئندہ بیان میں انہیں بخاری سے احادیث نکال کے دکھادوں گا۔ بخاری سے حدیثیں نکال کے دکھادوں گا۔

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

میرے دوستو اور بزرگو ! اللہ نے آپ کو سمجھ اور عقل دے رکھی ہے اللہ نے ایمان بھی نصیب کیا ہے اللہ کے لئے اپنے ایمان کو محفوظ اور مضبوط رکھ کر صحیح بات کی پرکھ کر کے جاؤ۔

میں نے مولانا صاحب سے کہا تھا کہ یہ جو معجزات کی احادیث ہیں یہ پیش نہ کرو جیسے نبوت ختم ہے ایسے ہی معجزہ بھی ختم ہے نبوت اور معجزے کو دلیل نہیں بناتے ۔کہتے ہیں میں نے بخاری سے دکھایا ہے نبی مکرم نے ہاتھ رکھ کر دعا مانگی کہ نہیں؟ میں نے عرض کیا ہے کہ رسول علیہ السلام نے دعا مانگی تو برکت ہوگئی۔

معجزات والی احادیث پر صحابہ نے کیوں عمل نہیں کیا:۔

اگر یہ حدیث بخاری جیسے تم کہتے ہو اگر یہ ختم پڑھنے کی دلیل ہوتی تو تم زیادہ محب ہو یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ؟ اگر یہ معجزے ختم پڑھنے کی دلیل ہوتے تو نبی مکرم کے صحابہ پڑھتے۔ چاروں امام پڑھتے ،پیر جیلانی پڑھتے ،لیکن وہ جانتے تھے کہ یہ معجزہ ہے جو دلیل نہیں بنتا۔رسول معظم ﷺ نے دعا کی تو برکت ہوگئی یہ رسول کریم ﷺ کا معجزہ ہے اگر ہم بھی یہ دلیل لیں تو نبی مکرم کے معجزے کی توہین ہوتی ہے اگر یہ حدیثیں دلیل تھیں کہ ختم پڑھنا چاہئے تو پھر ایک لاکھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوالیس ہزار صحابہ نے کیوں نہ پڑھا؟ اور چاروں اماموں نے کیوں نہیں پڑھا؟ امام ابوحنیفہ نے کیوں نہیں پڑھا؟ پیر عبدالقادر جیلانی نے کیوں پڑھا؟

آپ نے اعتراض کیا کہ یہ بے ادب ہیں یہ کسی کو نہیں مانتے۔ ہم سب کو مانتے ہیں تم صرف روٹی کھانے کے لئے مانتے ہو۔ تابعداری کے قریب بھی نہیں جاتے۔ اگر تم امام ابوحنیفہ کو مانتے ہو شیخ عبدالقادر جیلانی کو مانتے ہو تو جاؤ تم ثابت کردو کہ جس طرح تم ختم پڑھتے ہو اس طرح انہوں نے پڑھا ہو اور اگر انہوں نے نہیں پڑھا تو پھر ماننے والا کون ہے اور منکر کون ہے فیصلہ کرو۔

پھر سن لو ایک حدیث محمد رسول اللہ ﷺ کی کہ آپ نے ختم پڑھا ہو دکھا دو مولانا اس حدیث سے انہیں یہ بھی پتہ نہیں چلتا کہ اس حدیث میں نہ تیسرے کا ذکر ہے نہ ساتویں کا نہ چالیسویں کا نہ اس میں ختم کا لفظ ہے۔ ہے ہی نہیں۔

میں نے بتایا تھا یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ جو کام اور طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ نے اختیار نہیں کیا وہ جائز نہیں ہوگا عبداللہ بن مسعود کی روایت سنن دارمی کے حوالے سے بیان کر چکا ہوں اب ایک اور سن لیں۔

صحابی کے پاس ایک آدمی نے چھینک لی۔ جب چھینک آئے تو الحمدللہ کہتے ہیں۔ اس آدمی نے کہا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ رسول اللہ پر سلام ہو صحابی نے کہا تم پر بھی اور تیری ماں پر بھی سلام ہو اس نے کہا میں نے چھینک لے کر الحمدللہ کہا ہے اور ساتھ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ کہا ہے تم ناراض کیوں ہوتے ہو؟ تم نے یہ جواب کیوں دیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں اس لئے ناراض ہوتا ہوں کہ جس طرح تم نے الحمدللہ کہہ کر نبی مکرم پر سلام پڑھا ہے اس طرح رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نہیں پڑھایا نبی نے ہمیں نہیں سکھایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سپیکر کا استعمال اور ختم شریف :۔

سپیکر کی بات کر کے بھی آپ نے لوگوں کو مغالطہ دینے کی کوشش کی ہے ہم سپیکر کے استعمال کو دین نہیں کہتے اس لئے بدعت نہیں ہے بدعت دراصل دین میں نیا کام ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کیا جائے ،مولانا یا تم بھی کہہ دو کہ ختم تیسرا چالیسواں وغیرہ نیکی نہیں ہے۔مولانا صاحب نے جتنی روایات پیش کی ہیں وہ سب معجزات کے بارے میں ہیں۔چاند دو ٹکڑے کرنا یہ رسول اللہ ﷺ کا معجزہ ہے۔اب اگر کوئی چاند کی طرف انگلی کا اشارہ بھی کرے کہ چاند دو ٹکڑے ہو جائے تو یہ نبی مکرم ﷺ کی توہین ہوگی۔اسی طرح آپ کی طرح کھانا آگے رکھ کر دعا مانگنا بھی آپ کے معجزے کی اور آپ کی نبوت کی توہین ہے۔گستاخیاں خود کرتے ہو کہتے ہمیں ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : گیارھویں شریف

مابین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ و حافظ سعید آف علی پور چٹھہ

بمقام بھوما باٹھ ضلع گوجرانوالہ

حافظ سعید:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْم۔

اللہ کے نبی کا فرمان موجود ہے: اَلْمَيِّتُ كَالْغَرِيْقِ الْمُتَغَوِّثِ ۔میت اس آدمی کی طرح ہے جو گہرے پانی میں ڈوبا جا رہا ہو اور فریاد کر رہا ہو، يَنْتَظِرُ دَعْوَةً تَلْحَقُهٗ مِنْ اَبٍ اَوْ اُمٍّ اَوْ اَخٍ اَوْ حَبِيْبٍ ۔ میت اپنے پچھلے بھائی، یا باپ یا اپنے دوست کی دعا کی منتظر رہتی ہے۔ اس لئے جو لوگ اپنی میتوں کے لئے پیچھے سے دعائیں کرتے ہیں وہ ان کی روحوں کو خوش کرتے، محمد رسول اللہ ﷺ کی حدیث اور اللہ کے فرمان پر عمل کرتے ہیں کیونکہ اللہ کو یہی بات پسند ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ مومن کے اندر فرشتوں کے بارے فرمایا ہے: اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۔ وہ لوگ [1] وہ فرشتے حاملین عرش فرشتے وہ اللہ کی تسبیح بھی کرتے ہیں اور زمین والوں کے لئے بخشش کی دعا بھی کرتے ہیں [2] چونکہ حضور نبی کریم ﷺ کی خواہش کے مطابق فرشتے بھی دعا

---

[1] پہلے "وہ لوگ" کہا پھر وہ فرشتے کہا [2] خط کشیدہ عبارت پر غور کریں قرآن مجید میں آیت لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا کے الفاظ ہیں جس کے معنے ایمان والوں کے لئے بنتے ہیں لیکن مولانا سعید نے یہی الفاظ پڑھے ہیں (ابوعکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں فرشتے نوری ہیں۔ معلوم ہوا نوری فرشتوں کا عقیدہ ہے کہ اپنے مرنے والوں اور ایمان والوں کے لیے دعا کرنی چاہیے اس لیے اللہ نے بھی یہی ارشاد فرمایا: حضور کا بھی یہی فرمان ہے اور فرشتوں کا عقیدہ بھی یہی ہے کیونکہ فرشتے اپنے آپ کچھ نہیں کرتے: لَا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَا اَمَرَ ھُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ.

فرشتے اپنے آپ کچھ نہیں کرتے وہ وہی کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں حکم دیا ہے۔ معلوم ہوا کہ اللہ کو بھی یہ پسند ہے کہ اے میرے فرشتو! تم میرے نبی ﷺ کی امت کے لیے دعا کرو اگر پچھلوں کی دعا میت کو فائدہ نہ دیتی تو اللہ نے فرشتوں کو کیوں لگایا۔ فرشتوں کو اللہ نے کیوں حکم دیا امت محمدیہ کا طریق کار حضور نبی کریم ﷺ کی امت کے جو فوت شدگان ہیں ان کے لیے بخشش کی دعا کرنا۔ آپ کی امت کا طریقہ ہے۔

اس سلسلے میں حضور نبی کریم ﷺ کے صحابی سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے کہتے ہیں: یا رسول اللہ! میری والدہ فوت ہو چکی ہیں اور میری ماں نے کوئی وصیت نہیں کی یا رسول اللہ! اگر میں اپنی ماں کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں فائدہ پہنچے گا؟ حضور نے فرمایا ہاں ضرور پہنچے گا چنانچہ: حَفَرَ بِئْرًا انہوں نے کنواں کھدوایا اپنی ماں کے لیے کنواں کھدوایا کنواں کھدوانے کے بعد فرمایا: ھٰذِہٖ، ھٰذِہٖ اسم اشارہ ہے اور یہ وہاں پر کہا جاتا ہے جہاں کوئی چیز سامنے ہو چنانچہ کنواں سامنے تھا اس لیے فرمایا: ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعْدٍ۔ کنواں سامنے رکھ کر کنویں کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی ماں کا نام لیا اور فرمایا ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعْدٍ اس سے معلوم ہوا کہ کسی فوت شدہ کی روح کو ثواب پہنچانے کے لیے اگر کوئی انسان نیک عمل کرے کوئی صدقہ و خیرات کرے اور اس فوت شدہ کا نام اس پر لیا جائے تو یہ صحابہ کرام، محمد ﷺ کی سنت ہے۔ اس لیے اس آیت کریمہ اور اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ بخشش کرانے کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ یا اللہ فلاں آدمی کو بخشش لے۔ دوسرا بخشش مانگنے کا طریقہ یہ ہوا کہ اس فوت شدہ کی طرف سے کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ کیا جائے یا کوئی خیرات کی جائے اور خیرات کر کے صدقے کر کے اللہ کی بارگاہ میں دعا کی جائے کہ مولا کریم جس طرح حضرت سعدؓ نے صدقہ کیا کنواں کھدوایا اور کنویں پر مال خرچ کیا۔ زمانہ حضور کا ہے اگر یہ بات درست نہ ہوتی تو حضور فرماتے اے سعد چونکہ تیری ماں اللہ تو نہیں ہے تمہیں کہنا چاہیے تھا کہ کنواں اللہ کے لئے، اللہ کا نام تم نے کنویں پر نہیں لیا اس لیے کنویں کا پانی حرام ہو گیا۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ نام اس پر لیا گیا اور لیا بھی حضور کی صحابیہ کا گیا۔ اور صحابیہ ولیہ ہیں چونکہ اہل سنت والجماعت اور تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کے صحابہ تمام ولیوں کے سردار ہیں۔ معلوم ہوا رسول پاک کا زمانہ ہے اور کنواں کھودا گیا ہے اس پر دولت خرچ کی گئی ہے خرچ کرنے کے بعد اس کی روح کو ثواب پہنچانا مقصود ہے تو اس پر اس بی بی کا نام لیا گیا ہے هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ یہ کنواں سعد کی ماں کے لئے۔ معلوم ہوا کہ بخشش مانگنے کا ایک یہ بھی طریقہ ہے کہ میت کے لیے مال خرچ کیا جائے اور مال خرچ کرنے کے بعد اس کا نام لیا جائے۔ چنانچہ: اسی طرح گیارہویں ہے حضور پاک کی امت میں ایک بہترین شخص گزرے ہیں غوث پاک رضی اللہ عنہ۔ اس لیے ہمیں ان سے محبت ہے عقیدت ہے ان کی خدمات دینیہ کا اعتراف ہے اس لیے ہم ان کے لیے ثواب پہنچاتے ہیں صدقہ کرتے ہیں اور اس کے علاوہ ہم قرآن مجید پڑھتے ہیں ہم کہتے ہیں اے مولا کریم ہم نے یہ قرآن مجید پڑھا ہے اور جو ہم نے کھانا پکایا ہے اور جو ہم فروٹ لائے ہیں اے اللہ اس کا ثواب حضور غوث پاک کی روح کو پہنچا۔ یہ ایسے ہی ہے کہ جس طرح سعد۔

مولانا روپڑی صاحب رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

میرے عزیزو اور دوستو! مسئلہ بڑا اہم ہے آج اس بات سے اسلام اور ایمان کا فائدہ ہو گا اس لیے بات پوری توجہ سے سنو! مولانا صاحب نے بڑی کوشش کی ہے کہ مسئلہ ثابت ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے دراصل زیر بحث مسئلہ یہ ہے کہ گیارہویں دینا جائز ہے یا ناجائز؟ مولانا کوشش بسیار کے باوجود گیارہویں کے لفظ کو اپنی زبان سے ادا نہیں کر سکے اور نہ ہی اس لفظ کے لیے کوئی دلیل پیش کر سکے ہیں اور نہ کبھی ثابت کر سکتے ہیں۔

اللہ کا فرمان ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ. (الحجرات : ۱)

میرے دوستو اور بزرگو! قرآن مجید اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل کیا ہے اور قرآن مجید کی تفسیر بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو بیان کی ہے۔ اور نبی ﷺ نے وہ تفسیر اپنے صحابہ کے سامنے پیش کی ہے۔ مختصراً میری گزارش یہ ہے کہ اللہ کا فرمان ہے: اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو قرآن مجید آج سے چودہ سو برس قبل نازل ہوا۔ میں مولانا سے پوچھتا ہوں کہ جب رسول مکرم ﷺ پر قرآن نازل ہوا اور آپ سے ایک لاکھ چوالیس ہزار سے زائد صحابہ نے پڑھا یا سنا کیا انہوں نے کسی نبی، کسی ولی، کسی بزرگ، کسی امام کی گیارہویں دی ہے؟ مولانا صاحب اگر قرآن مجید کی کوئی آیت اس بارے میں پیش کر دیں اللہ کی قسم یہ سچے اور ہم جھوٹے۔

قرآن مجید کے معانی اپنی طرف سے بیان کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے ہو صرف قرآن مجید کی ایک آیت پڑھ دو کہ نبی کریم ﷺ نے کھانا آگے رکھا ہو اور فرمایا ہو کہ یہ فلاں نبی کی گیارہویں ہے آخر پہلے انبیاء گزرے ہیں پھر ابوبکر، عمر فاروق، عثمان غنی، علی مرتضیٰ، حسن و حسین رضی اللہ عنہم کسی کی گیارہویں دیتے۔ اسی طرح فروٹ آگے رکھ کر پڑھتے؟ اس بارے میں کوئی ایک آیت قرآنی یا حدیث رسول پیش کر دو۔

میں نے قرآن مجید کی ایک آیت پڑھی ہے اللہ رب العزۃ کا اعلان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (الحجرات: ۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے ایمان والو! زندگی کے تمام شعبوں میں اللہ اور اس کے رسول کی پیروی کرو اگر میرے نبی سے بڑھ کر کوئی کام کرو گے تو وہ مردود ہو گا میں قبول نہیں کروں گا۔

ایک اور مقام پر اللہ کا فرمان ہے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ (پ ۲۶ :سورہ محمد)

فرمایا اے ایمان والو! (دین پر چلنے کا دعویٰ کرنے والو!) اللہ کی تابعداری کرو اگر تم نے میرے نبی سے ہٹ کر کوئی کام دین سمجھ کر کر لیا تو میں تمہارے سارے اعمال ضائع کر دوں گا ذرہ بھر ثواب نہیں ملے گا میں روز قیامت تم کو مجرم بنا کر جہنم میں داخل کر دوں گا۔

میں مولانا صاحب کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ تم ہمیشہ کہتے ہو کہ ہم پیر صاحب کے نام کی گیارہویں کرتے ہیں۔ اور اس کے لیے ہر ماہ کا دسواں دن اور گیارہویں رات بھی خود منتخب کرتے ہو آپ صرف ایک آیت قرآنی یا ایک حدیث پیش کر دو جس میں لفظ گیارہویں موجود ہو میں قرآن مجید ہاتھ میں پکڑ کر کہتا ہوں کہ مولانا صاحب قرآن مجید سے ایک آیت پڑھ دیں یا حدیث دکھا دیں کہ گیارہویں دینی جائز ہے۔ یہ نہیں کہ فلاں نے دعا مانگی فلاں نے دعا مانگی مسئلہ گیارہویں کا ہے۔ میں بار ہا کہوں گا کہ صرف ایک آیت قرآنی قیامت تک میرا آپ کو چیلنج ہے۔ صرف ایک آیت کہ اللہ کے نبی نے گیارہویں دی ہو کسی حدیث میں یہ ثبوت موجود ہو ابو بکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم یا ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہ میں سے کسی ایک نے کوئی آیت گیارہویں کے لیے پیش کی ہو یا گیارہویں دی ہو۔ آگے چلیے چاروں اماموں میں سے کسی نے کہا ہو کہ اس آیت میں گیارہویں لکھی ہے۔ آگے سنیئے اگر شیخ عبدالقادر جیلانی سے پیش کر دو کہ انہوں نے کہا ہو اس آیت میں گیارہویں موجود ہے تو جاؤ تم سچے اور ہم جھوٹے۔ (لوگوں نے شور مچا دیا تو حافظ صاحب نے للکارتے ہوئے فرمایا) خبردار مولانا اور گزارش کروں۔ سعد کی والدہ کے لیے جو کنواں کھدوایا تھا وہ تمہارے کھانے پینے جیسی کوئی چیز نہیں تھی تم نے تو یہ سب کچھ کھانے پینے کے لیے نکال لیا ہے۔ میرے ہاتھ میں قرآن مجید ہے جس کا ترجمہ تمہارے پیرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرشد احمد رضا خان بریلوی نے کیا ہے اس سے ایک آیت پیش کردیں کہ جس میں یہ ہو کہ گیارہویں دینی چاہیے۔ اگر گیارہویں کا ثبوت قرآن مجید میں ہوتا تو میرے نبی کریم ﷺ ضرور دیتے آئمہ سے کوئی دیتا۔ اور پھر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ دیتے۔ قرآن مجید سے صرف ایک آیت پیش کردو یا ایک حدیث رسول پیش کردو قرآن مجید کی آیات پڑھ کر تم لوگوں کو دھوکہ دیتے ہو اور اس قدر خمار چڑھا ہوا ہے کہ آیت قرآنی بھی غلط پڑھی اور اس کا ترجمہ بھی غلط کیا۔ میں مسلمانوں کا خادم ہوں ہاں یہ بات بھی یاد رکھو کہ تمہیں بتانا ہوگا کہ گیارہویں فرض ہے یا سنت ثابت کرو۔ آج پوری کائنات کو معلوم ہو جائے گا کہ مولانا نے کتنے ثبوت پیش کیے ہیں پورا علاقہ سن کر جائے گا اور ان شاء اللہ عبدالقادر روپڑی کے جیتے جی ثبوت پیش نہیں کر سکتے لو قرآن مجید میں دیتا ہوں صرف ایک آیت پیش کردو۔

حافظ سعید:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ،وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ [1]

حضرات میں نے اپنے پچھلے وقت میں بتایا ہے کہ گیارہویں کیا ہے؟ گیارہویں ہم دیتے ہیں حافظ صاحب کو چاہئے یہ تھا کہ ہم سے پوچھتے کہ تم گیارہویں کس کے بارے دیتے ہو اور اس میں کیا کچھ کرتے ہو؟ لیکن حافظ صاحب چونکہ اتنے جوش میں تھے اس لئے انہیں صحیح بات کا موازنہ کرنے کا خیال ہی نہیں آیا اتنے جوش میں کہ فرمایا ''کھوئی وی اخے کوئی کھان پین دی شے وے'' حافظ صاحب ہم نے تو آج تک یہی سنا ہے کہ کنویں سے پانی نکلتا ہے اور پانی لوگ

---

[1] مولانا سعید نے یہ آیت بھی ایسے ہی پڑھی جبکہ قرآن مجید میں یہ آیت یوں ہے، وَالَّذِيْنَ جَآءُوْا مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا (الحشر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیتے ہیں حافظ صاحب کہتے ہیں کہ "کھوئی وی کوئی کھان پین دی شے وے" عجیب بات ہے حافظ صاحب سرور کائنات جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا زمانہ اقدس ہے حضور کی ایک صحابیہ فوت ہو گئیں یہ بزرگ ہیں ان کے فوت ہو جانے کے بعد ان کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دولت خرچ کی ہے جیسے دولت انہوں نے خرچ کی ہے ویسے ہم بھی کرتے ہیں کھانے کا طعنہ تو تب دو اگر پکاؤ تم اور کھائیں ہم۔ اگر پکاتے ہم ہیں اور کھاتے بھی ہم ہیں تمہارا جی چاہتا ہے تو تمہارے گھر بھی بھیج دیں گے۔ رہی بات کھانے پکانے کی تو بعض اوقات اس کھانے میں تم بھی ہمارے ساتھ شامل ہو جاتے ہو کسی وقت آپ بھی ہمارے ساتھ کھا پی لیتے ہو۔ حافظ صاحب بار بار فرما رہے ہیں۔ آیت پڑھی ہے: لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ کہ اللہ کے رسول سے آگے نہ بڑھو میں بھی یہی آیت پڑھ کر کہتا ہوں کہ حافظ صاحب کہ آپ اللہ کے رسول سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہو۔ سرور کائنات ﷺ کے صحابی پوچھ رہے ہیں یا رسول اللہ میری والدہ فوت ہو گئی ہے میرے بزرگ فوت ہو گئے ہیں ان کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے میں کوئی عمل کروں؟ مال خرچ کروں؟ میں یہ کرنا چاہتا ہوں کیا انہیں فائدہ ہو گا؟ حضور ﷺ فرماتے ہیں ہاں آپ کریں آپ کی والدہ کو فائدہ پہنچے گا چنانچہ مال بھی خرچ کیا اور اس پر اپنی ماں کا نام بھی لیا۔ هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ۔ یہ سعد کی ماں کے لئے ہے حافظ صاحب فرماتے ہیں کہ گیارھویں کا نام لو قرآن کی ایک آیت بتاؤ، حافظ صاحب کو پتہ نہیں کہ گیارھویں غوث پاک رضی اللہ عنہ کے نام کی ہے اور وہ تو پانچویں صدی ہجری میں ہوئے ہیں۔

سن لو گیارھویں کیا ہے؟ یہ ایک ثواب ہے سید عبد القادر جیلانی ؒ کے لیے۔ حافظ صاحب کہتے ہیں: عبد القادر میں بھی ہوں میری بھی گیارھویں دو جناب ہم نے ان کو مانا ہے ان کی گیارھویں دیتے ہیں تمہاری گیارھویں تمہیں دینی چاہئے آج ہی شروع کروالو۔ باقی رہی یہ

بات کہ حضور ﷺ نے اپنی زبان سے فرمایا صحابی نے حضور ﷺ نے۔ یہ سعد کی ماں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے [1] کسی بزرگ کے فوت ہونے پر اس کو ثواب پہنچانے سے، اسکا نام لینے سے حافظ صاحب آپ کو منع کر رہے ہیں لہٰذا آپ اللہ کے رسول سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس لیے میں عرض کر رہا ہوں یہ کہتے ہیں۔ ہوں۔ گیارھویں یہ سنو! ابوداؤد شریف۔ حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ حضور نبی کریم ﷺ نے قربانی فرمائی اور آپ نے فرمایا اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ یا اللہ یہ محمد ﷺ کی طرف سے قبول فرما، محمد کی آل کی طرف سے قبول فرما۔

حافظ روپڑی صاحب رحمہ اللہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

دوستو! میں بڑے ادب سے گذارش کرتا ہوں کہ مولانا صاحب کو بالکل علم نہیں ہے کہ موضوع کیا ہے، مسئلہ کیا ہے، کہنا کیا ہے، اور میں کیا کہ رہا ہوں؟ بار بار یہی بات دہرانے کا مطلب کیا ہے کہ ام سعد کے نام کا کنواں لگایا؟ (یہ بات سن کر لوگوں نے فوراً شور مچادیا تو حافظ صاحب نے بڑی دانائی سے ایک شرط فوراً پیش کردی کہ جس پارٹی کی طرف سے شور ہوگا وہ جھوٹی ثابت ہوگی پھر فرمایا) سنو لوگو! مولانا صاحب نے آخر میں ایک بڑی بات کی ہے کہ سرور کائنات اللہ کے پیارے نبی محمد ﷺ نے قربانی کی تو فرمایا میری اور میری امت کی طرف سے قبول فرما۔

۱۔ مولانا صاحب سنو! میں نے جو آیت قرآنی پڑھی تھی اس کو سمجھو غور کرو ایک وہ کام ہے جسے جناب رسول اللہ ﷺ خود کریں اور اس کی تاریخ بھی مقرر کریں، اللہ اور رسول کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ دن یا تاریخ مقرر کریں۔

---

[1] یہ خط کشیدہ عبارت مولانا سعید نے ایسے ہی بولی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔مثال سنیں! روپیہ (سکہ) حکومت بنا سکتی ہے تم نہیں بنا سکتے تم کہو کہ حکومت سکہ جاری کرتی ہے ہم گھر میں مشین لگا کر سکہ خود بنا لیتے ہیں اگر ایسا کرو گے تو مجرم بن جاؤ گے۔

۳. جو اللہ اور اس کے رسول نے مقرر کیا وہ قبول ہے۔لیکن جو تم نے جاری کیا اس کا ثبوت پیش کرو اگر نہیں تو دنیا میں جعل سازی کرنے والا جیل میں جائے گا دین میں جعل سازی کرنے والا اور اپنی مرضی کرنے والا جہنم میں جائے گا۔

۴۔مولانا آیئے ایک اور مثال سنیں! عید کا دن اللہ نے مقرر کیا ہے جمعہ کا دن اللہ نے مقرر کیا ہے اب تم کہو کہ ایک چیز اللہ نے مقرر کی ہے تو آپ بھی تین چار چیزیں مقرر کر لیں کہ اللہ نے جمعہ کا دن مقرر کیا ہے اب ہم ہفتہ میں ایک دن مقرر کر کے ایک جمعہ اور پڑھ لیا کریں یہی تو ہم بار بار کہتے ہیں کہ دین کو تبدیل نہ کرو پیارے نبی کا سکہ چلنے دو سکہ بدلنے والا نہ دنیا میں بچ سکتا ہے نہ آخرت میں۔تم دھوکہ دے کر کہتے ہو کہ یہ بھی جائز ہے وہ بھی جائز ہے۔

۵۔ام سعد کی بار بار بات کرتے ہو۔مولانا حدیث سے ثابت کردو کہ سعد نے گیارہویں تاریخ کو کنواں لگوایا تھا تم سچے اور میں جھوٹا۔بات تو گیارھویں کی ہے۔

۶۔پھر آپ فرماتے ہیں کہ سعد نے کنواں لگوایا! تو کیا کنویں کا پانی صرف گیارہویں تاریخ کو پیا جاسکتا تھا یا آگے پیچھے بھی لوگ پیتے تھے؟

۷۔یہ بھی بتاؤ کہ یہ پانی عام استعمال کے لیے تھا یا آپ جیسے اور ہمارے جیسے سب کچھ سمیٹ کر چلتے بنتے تھے؟ مولانا کچھ اللہ کا خوف کرو اور اپنی عاقبت خراب نہ کرو۔

مولانا سعید کا اعتراف جرم:۔

مولانا صاحب نے یہ بات اچھی طرح تسلیم کر لی ہے کہ شیخ عبدالقادر جیلانی ؒ پانچ سو سال بعد پیدا ہوئے ہیں۔معلوم ہوا کہ اس سے پہلے دنیا میں کسی نے گیارہویں نہیں دی۔محمد ﷺ نے کسی نبی کی گیارہویں نہیں دی، صحابہ نے ہمارے نبی کی گیارہویں نہیں دی، جو صحابہ فوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے دوسرے صحابہ نے انکی گیارھویں نہیں دی بالکل اسی طرح اماموں نے گیارھویں نہیں دی۔
میرا پہلا مطالبہ ابھی بھی آپ کے سر ہے کہ ایک آیت قرآن مجید کی پیش کردو جس کی تفسیر نبی مکرم ﷺ سے منقول ہو کہ اس آیت میں گیارھویں کا ثبوت ہے یا کسی صحابی نے کہا ہو فلاں آیت میں گیارھویں لکھی ہے میں کہتا ہوں چلو کسی امام سے ثابت کردو آپ نے پانچ سو سال بعد کا فرمایا میں کہتا ہوں چلو شیخ عبدالقادر سے ثابت کردو کہ انہوں نے کہا ہو فلاں آیت کے تحت میرے نام کی گیارھویں دیا کرو تو تم سچے اور میں جھوٹا۔ انصاف سے بات کرو قرآن وحدیث سے فیصلہ کرواؤ اور کوئی چیز فیصلہ نہیں کرسکتی۔

حافظ سعید:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ (الحجرات : ۱)

حضرات حافظ صاحب نے پہلی مرتبہ یہ آیت پڑھی تھی اور ترجمہ کر کے کہتے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔ حافظ صاحب بار بار فرماتے ہیں گیارھویں کسی نے دی ہو؟
”پتہ نہیں گیارہ تاریخ نال حافظ صاحب نوں کی ویراے“
میں کہتا ہوں کہ کسی حدیث سے ثابت کردو کہ حضور نے فرمایا ہو کہ کنویں کا گیارہ تاریخ کو پانی نہ پینا۔ دنیا جہان کی کسی کتاب سے ثابت کردو کہ گیارہ تاریخ کو کوئی چیز کرنے سے وہ گیارھویں بنتی ہے حافظ صاحب اگر کبھی آٹھ تاریخ کو پانی پیا گیا ہے اور حضور نے گیارہ تاریخ پر پابندی نہیں لگائی جو گیارہ تاریخ کو ایصال ثواب کرنے پر آپ پابندی لگاتے ہو یہ کسی کتاب سے ثابت کردو۔ میں حیران ہوں کتنی کھری بات ہے کتنی واضح بات ہے کہ حضور کے صحابی نے کنواں کھدوایا۔ حضور کے زمانے میں کھدوایا فوت شدہ بزرگ کے لیے کھدوایا فوت شدہ بزرگ کا نام لیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یانہیں اور سامنے ھٰـــذا اسم اشارہ اور اشارہ اس وقت ہوتا ہے سامنے چیز بتانے کے لیے۔ جو وہ سامنے تھا کنواں اور کنواں سامنے رکھ کر فرمایا ھٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ یہ کنواں سعد کی ماں کے لیے ہے۔ حافظ صاحب فرماتے ہیں کہ یہ بھی ثابت کرو کہ فروٹ ہو۔ کہ ہم یہ نہیں کہتے کہ فروٹ ہی ہو ہم کہتے ہیں فروٹ ہو حلوہ ہو کھیر ہو کوئی چیز ہو ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے آقا نے اپنے صحابہ کو یہ تجویز دی ہے کہ میرے صحابہ جو تمہارے بزرگ فوت ہو جائیں انکی روح کو ثواب پہنچانے کے لیے آپ مال خرچ کیا کرو اور اس کے بعد مصطفیٰ ﷺ کے صحابی کی سنت بھی ہے کہ جس بزرگ کی روح کو ثواب پہنچانا ہو اس چیز پر اس بزرگ کا نام لیا جائے۔ کیوں بھئی حدیث پاک مصطفیٰ ﷺ۔ باقی رہی یہ بات کہ جی ثابت کرو کہ انہوں نے گیارہ تاریخ کو کیا ہو۔ ہم کب کہتے ہیں کہ گیارہ تاریخ کو۔ ہم تو (حاضرین سے مخاطب ہو کر) آج کیا تاریخ ہے جی؟ آج چاند کی گیارہ تاریخ تو نہیں ہے ناں؟ آج ستائیس اٹھائیس تاریخ ہے لیکن ہم آج یہاں گیارہویں کر رہے ہیں اس لیے ہمارے نزدیک غوث پاک کی روح کو ثواب پہنچانے کا نام گیارہویں ہے۔ کیوں دیں؟ یہ ہم اس واسطے کہ عمومی طور پر اس لیے یہ تاریخ رکھی گئی ہے تاکہ لوگوں کو خیال رہتا ہے کہ لو جی فلاں تاریخ ہے وگرنہ ہمارے نزدیک اگر کوئی گیارہ تاریخ کو کرے تو پھر بھی ثواب پہنچتا ہے، کوئی تیرہ کو کرے کوئی پندرہ کو کرے تو پھر بھی ثواب پہنچتا ہے، ہم یہ نہیں کہتے کہ ضرور گیارہ تاریخ کو ہی کرے۔ صحابی رسول نے فیصلہ کر دیا کہ دنیا کے لوگو! مصطفیٰ ﷺ کا کلمہ پڑھنے والو! مال فوت شدہ بزرگوں کے لیے خرچ کیا کرو اور اس کے بعد اس پر نام بھی لیا کرو لیکن نام لینے سے مراد یہ نہیں ہوتا کہ اسے اللہ کا شریک ٹھہرائیں (حافظ صاحب نے تاریخ کا مطالبہ کیا تو مولانا فرمانے لگے) تاریخ، تاریخ، تاریخ بار بار تاریخ کا مطالبہ کرتے ہو "اہ دسو! آہن اساں جہیڑا اہ کیتا اے مناظرہ" تاریخ بھی آج کی، ٹائم بھی آج کا یہ بھی ہم نے ثواب سمجھ کر کیا ہے کہ اگر یہ آج کا دن نہ ہوتا کل کا ہوتا تو کچھ فرق پڑ جاتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

مولانا سعید کا اعترافِ حق:۔

میرے عزیز دوستو! مولانا صاحب نے مسئلہ حل کر دیا اور آپ نے سن لیا۔ مولانا صاحب فرماتے ہیں کہ ہم کب کہتے ہیں گیارہویں دو مسئلہ اور موضوع ہمارا گیارہویں تھا اور گیارہویں سے آپ نے راہ فرار اختیار کر لی ہے اللہ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔ میں نے آج تک نہیں دیکھا کہ کوئی عالم اپنا موقف پیش کرے اور پھر اس سے منحرف ہو جائے آج مولانا صاحب نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ہم کب کہتے ہیں کہ گیارہویں تاریخ کو ہی دو۔

مولانا سعید کی بوکھلاہٹ:۔

آپ اندازہ کریں مولانا صاحب چاند کی اٹھائیسویں تاریخ کو گیارہویں کا نام دے رہے ہیں۔ مولانا اٹھائیسویں کو اٹھائیسویں ہی کہو گیارہویں کیوں کہتے ہو۔ گیارہویں سے تم بھاگ گئے ہو آپ جمعرات کو ہفتہ نہیں کہہ سکتے، جمعہ کو جمعرات نہیں کہہ سکتے تو اٹھائیس تاریخ کو گیارہ کیوں کہتے ہو؟ آج مولانا صاحب نے ثابت کر دیا کہ گیارہویں کی کوئی حیثیت نہیں پھر کہتے ہیں کہ ہم حلوہ کھیر کھا لیتے ہیں اگر یہ کھالیں تو کیا حرج ہے۔ مولانا سن لیں جب کھانے پر مدینے والے کی مہر نہیں تو اہلحدیث اس کھانے کو دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرتے۔ یہ آپ نے قرآن مجید، صحابہ اور آئمہ پر زیادتی کی ہے۔ مولانا آپکا بار بار یہ کہنا کہ مردوں کو ثواب پہنچاتے ہیں۔ مسئلہ اب ختم ہو گیا ہے اب آپ کی مرضی ہے بات آگے چلاؤ یا نہ؟ آپ نے گیارہویں سے ڈڑکی لگادی ہے آپ گیارہویں ثابت کرتے تو پتہ چلتا۔ اب فرماتے ہیں ثواب پہنچانے کے لیے حضرت جی! ثواب ہی پہنچانا ہے تو سب مومنوں کو پہنچاؤ اور اس میں زندہ اور مردے سب شامل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے آخر تمام مومنوں کی گیارھویں کیوں نہیں دیتے۔صرف شیخ عبدالقادر جیلانی ہی کی کیوں دیتے ہو؟ اختلاف ہمارا گیارھویں کا ہے آپ نے کہا تھا کہ ہم گیارھویں قرآن وسنت سے ثابت کریں گے۔

گیارھویں کھانے والوں کو چیلنج:۔

مولانا یہ مطالبہ میں بار بار اس لیے کرتا ہوں کہ آپ کی حقیقت واضح ہو جائے اور لوگوں پر آپ کا پول کھل جائے۔قرآن مجید سے صرف ایک آیت پیش کردو جس میں لکھا ہو فلاں کی گیارھویں دو۔پھر خود ہی مانتے ہیں کہ یہ پانچ سو سال بعد جاری ہوئی جو کام محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد جاری ہوا وہ بدعت نہیں تو اور کیا ہے؟ خود ہی مانتے ہیں کہ اس وقت یہ کام نہیں ہوا تھا۔حنفی ویرو! آپ نے قرآن وحدیث سے گیارھویں ثابت کرنی ہے صرف ایک آیت،ایک حدیث نبی مکرم ﷺ پڑھو۔دھوکہ نہ دو فلاں نے دعا مانگی اور فلاں نے ثواب پہنچایا۔ایک بات اور بھی ہے کہ کسی صحابی کی گیارھویں کیوں نہیں دیتے بات واضح کیوں نہیں کرتے۔انبیاء میں سے کسی کی گیارھویں کیوں نہیں کرتے کسی امام کی کیوں نہیں کرتے؟

صرف دعوے سے کچھ نہیں ہوتا:۔

مولانا صاحب بڑے مکارانہ طریقہ سے کہہ رہے تھے ساڈے نبی پاک نے فرمایا: سرور کائنات نے فرمایا: مولانا اگر ہمت ہے تو صرف ایک حدیث نبی مکرم ﷺ کی دکھاؤ کہ گیارھویں دینی چاہیے ایک آیت قرآنی دکھادو۔چاروں آئمہ سے، شیخ عبدالقادر جیلانی سے دکھادو مولانا بار بار اُم سعد کا نام لیتے ہو تو اُم سعد کی گیارھویں نہیں دیتے ہو؟ مولانا کہاں تک بھاگو گے کہاں تک دھوکہ دو گے بار بار کہہ رہے تھے ساڈے نبی پاک، ساڈے نبی پاک، یہ میرے پاس صحاح ستہ موجود ہے جاؤ قرآن سے ثابت کرو حدیث سے ثابت کرو جاؤ عبدالقادر جیلانیؒ کی کتاب ''غنیۃ الطالبین'' سے دکھادو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکل بڑی پڑے گی برابر کی چوٹ ہے
آئینہ ذرا دیکھیے گا دیکھ بھال کے

مولانا سعید:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

حضرات! ہم اگر کہیں ختم پڑھتے ہیں تو مقصد ایصال ثواب ہوتا ہے ہم جو خرچ کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں مولا کریم جو ہم نے خرچ کیا ہے اس کا ثواب حضور غوث پاک کی روح کو پہنچا۔ یہ اس طرح ہے کہ حضور پاک ﷺ کے صحابی نے کنواں کھدوایا تھا ثابت ہوا کہ حضور پاک کے دور میں فوت شدگان بزرگوں کے لیے خرچ کیا جاتا تھا اور خرچ کر کے اس کو ثواب پہنچایا جاتا تھا اس فوت شدہ بزرگ کا نام بھی لیا جاتا تھا۔ مولانا! یہ جس تاریخ کو ہوئی تھی وہ بھی کوئی تاریخ مقرر نہیں تھی اگر تاریخ مقرر کرنا عبادت سمجھیں ثواب سمجھیں ضروری سمجھیں تو پھر تو آپ اعتراض کریں۔ جواب آپ کے جلسوں کی تاریخ مقرر ہے امتحانوں کی تاریخ مقرر ہے جناب تمہارے ختم بخاری کی ختم مسلم کی تاریخ مقرر ہے یہ تاریخیں تمہارے ہاں مقرر ہیں تم یہ کیوں مقرر کرتے ہو؟ ہمارے نزدیک یہ گیارہ تاریخ مقرر کرنا ضروری نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے ہاں صرف اتنا ہے کہ غوث پاکؒ [1] ایہ وقت مقرر کیا ہے (مناظرہ کا) تساں اوہ وقت مقرر کیتا اے، کوئی اساں کیتا اے، ہم پر اعتراض کرتے ہو تم پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ اس واسطے اور میں آگے کیوں جی ثابت کرو گیارہ تاریخ کنواں لگوایا؟ میں کہتا ہوں چاہے کھدوایا پہلی تاریخ کو، چاہے کھدوایا دو تاریخ کو، آپ یہ ثابت کرو کہ حضور پاک نے منع کیا ہو کہ گیارہ تاریخ کو اس کنویں سے کوئی پانی پینے نہ

[1] بات درمیان میں چھوڑ دی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئے صحابہ کرام یا کم وبیش (اسکے بعد ٹرن ختم ہوگئی)

مولانا سعید کی ٹام ٹولیاں:۔

میں چیلنج کرتا ہوں کسی ایک صحابی کا اعتراض پیش کرو کسی ایک صحابی نے کہا ہوا ے سعد! تیری ماںؓ فوت ہو چکی ہے فوت ہوئی ماں کو (اہ بزرگ اے) فوت ہوئی ماں کو اگر ثواب پہنچانا مقصود ہے اس پر تم نے اس کا نام کیوں لیا ہے لیکن کسی صحابی نے اعتراض نہیں کیا میں کہتا ہوں محمد رسول اللہ ﷺ نے اعتراض نہیں کیا۔

مولانا حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

میرے عزیز دوستو بزرگو! فریقین سے آپ کافی گفتگو سن چکے ہیں۔

للکار حق مولانا سعید کا گیارھویں سے انحراف:۔

مولانا آپکا یہ دعوٰی تھا کہ ہم قرآن وحدیث سے گیارھویں ثابت کریں گے آپ قرآن کی کوئی آیت یا حدیث رسول یا صحابہ کا عمل قرآن وحدیث سے پیش نہیں کر سکے حتی کہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے بھی آپ گیارھویں کا ثبوت نہیں دے سکے حتی کہ آپ نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ گیارھویں کی تاریخ مقرر کرنا ضروری نہیں۔اب آپ کو یہ لکھ دینا چاہیئے کہ ہم نے گیارھویں سے راہ فرار اختیار کرلی ہے اور اس کا کوئی ثبوت نہیں دے سکے۔مولانا آگے تو گیارھویں گیارھویں کے نعرے بلند کرتے ہوتے ہو آج کیوں دوڑ لگادی ہے؟

گیارھویں کے حق میں دلیل باطل اوراس کا جواب:۔

آپ فرماتے ہیں کہ اس کا منع ثابت کرو مولانا اگر آپ سے کوئی کہے کہ میں ظہر کی پانچ رکعت پڑھنا چاہتا ہوں آپ اس کی ممانعت ثابت کریں تو آپ کے پاس اس کا کیا جواب ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا دین کو دین سمجھو دین کو بگاڑو نہیں۔

پھر آپ نے شیخ عبدالحق کا نام لیا یہ ثابت ہو گیا کہ آپ کے پلے نہ قرآن مجید ہے نہ حدیث ہے۔ پھر دوسروں کے سہارے کا کیا مقصد؟ میں دوبارہ اتنی مخلوق کے سامنے اپنا مطالبہ دہرا رہا ہوں کہ قرآن مجید کی کوئی آیت پیش کردو جس میں گیارہویں دینے کا ذکر ہو اگر پیش نہیں کر سکتے تو پھر بتاؤ جو گیارہویں دینا چھوڑ دے اس کے بارے آپ کا کیا فتویٰ ہے؟ لکھ دو کہ اس کے بارے آپ کا کیا نظریہ ہے؟

جلسوں کی تاریخ طے کرنا اس کا عادلانہ جواب:۔

مولانا نے یہ اعتراض کیا ہے کہ تم شادی اور جلسے کی تاریخ مقرر نہیں کرتے۔ مولانا کیا ہم نے کبھی لکھ کر دیا ہے کہ شادی گیارہ تاریخ کو ہو گی۔ ہماری طرف سے جب مرضی ہو جائے ہم نے کبھی دن مقرر نہیں کیا کہ جلسہ فلاں تاریخ کو ہی ہو گا کسی بھی تاریخ کو ہو جائے۔ آپ نے تاریخ معین کی ہے کہ فلاں تاریخ کو ہی دینی ہے آج تم مکر گئے ہو اللہ کے فضل و کرم سے اور یہ بات ریکارڈ ہو گئی ہے۔ سن لو لوگو بریلوی عالم کہتا ہے کہ ہمارے نزدیک گیارہویں کوئی ضروری نہیں حالانکہ تاریخیں تم دیتے ہو۔

سعد رضی اللہ عنہ والی روایت سے گیارہویں کا جواز باطل:۔

آپ سعد رضی اللہ عنہ والی حدیث پیش کرتے ہو جس میں گیارہویں کا کوئی ذکر نہیں۔ میں نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ سعد نے جو کنواں کھدوایا اللہ کے نبی ﷺ نے کہا تھا کہ گیارہ تاریخ کو ہی اس کنویں سے پانی پینا ہے آگے پیچھے نہیں پینا۔ مولانا گیارہویں کا لفظ دکھاؤ۔ میں بار بار عرض کر چکا ہوں کہ عام طور پر جو فوت ہو جائے ان کی طرف سے صدقہ کے لئے تاریخ مقرر نہیں ہوتی ،کیوں تم نے تاریخ مقرر کر کے دین میں اضافہ کیا ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ جو میرے نبی کے دین میں اضافہ کرے گا وہ قیامت کے دن پکڑا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا آخری گزارش یہ ہے کہ صحیح مسلم میرے ہاتھ میں ہے میں آپ کے سامنے اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان پیش کرنے لگا ہوں تا کہ آپ کو علم ہو جائے کہ آپ کے فرمان کی کیا اہمیت ہے۔عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ، نبی ﷺ نے فرمایا خبردار میرے ایک فرمان سے دوسرے فرمان کو ٹکرا کر توڑنے کی کوشش مت کرو عام کو خاص کے ساتھ مقید نہ کرنا اگر تم ایسا کرو گے تو تم نے میری توہین کر دی۔

یہ کام نبی کا ہے تمہارا نہیں ہے۔ یہ وہی بات ہے سکہ بنانا حکومت کا کام ہے آپ یہاں سکہ بنانا شروع کر دیں اور آپ کہیں کہ حکومت نے بنایا ہے تو میں بھی بنالوں، حکومت ہاتھ کاٹ دے گی جو شخص محمد رسول اللہ ﷺ کے دین میں اضافہ کرے گا يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ (الفرقان:۲۷) ''وہ شخص قیامت کے پچاس ہزار سال بڑے دن میں اپنے ہاتھ خود ہی کاٹ کاٹ کر کھائے گا'' مولانا اصل مسئلہ کی طرف آؤ سعد نے کنواں کھدوایا سعد نے کنواں لگوایا بار بار یہی بات کر رہے ہو اصل مسئلہ کی طرف بھی آجاؤ۔

مولانا سعید:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ،وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ [1]

حضرت مولانا صاحب گیارہویں کے دو حصے ہیں۔ مولانا صاحب نے جو تقسیم کی ہے مولانا صاحب فرماتے ہیں ایک تو ہے ایصال ثواب، مولانا صاحب فرماتے ہیں اگر غوث پاک کی روح کو ثواب پہنچانے کی نیت سے پکاؤ تو ٹھیک ہے چلو تم شکر کرو تھوڑا سا ''رشک'' پڑے ہیں

[1] یہاں آیت مبارکہ پھر غلط پڑھی ہے اصل آیت وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ ہے (ابو عکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختلاف اب صرف یہ رہ گیا ہے کہ گیارھویں کو کیوں کرتے ہو؟ یہ مان چکے ہیں کہ جس طرح سعد نے اپنی ماں کے لئے کنواں کھدوا کر نام لیا تھا اتنا مولانا صاحب مان چکے ہیں کہ ہاں نام لینا تو ٹھیک ہے اس میں کوئی اعتراض نہیں ہے حضور نبی کریم ﷺ کے صحابی کے فعل نے مولانا صاحب کو یہاں تک تو پہنچا دیا ہے باقی یہ بار بار کہتے ہیں کہ کوئی دن مقرر کرنا۔

مولانا **مشکوۃ شریف** کھول کر دیکھیں حضور نبی کریم ﷺ کے صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے **جمعرات کا دن وعظ کے** لئے مقرر کر رکھا تھا اور یہ جو مقرر کیا تھا یہ فلاں نے کیا تھا آؤ دیکھو آؤ دیکھو میرے ویر میں جو کہہ رہا ہوں حضور نبی کریم ﷺ نے کہا تھا؟ لیکن عبداللہ بن مسعود، نہ خدا نے وعظ کے لئے دن مقرر کیا ہے نہ رسول نے وعظ کے لئے دن مقرر کیا ہے معلوم ہوا کہ حضور کے صحابی[1] (بات درمیان میں) یہ سنو مولانا صاحب کتاب اٹھا اٹھا کر کہہ رہے تھے حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں، قَالَ کَانَ عَبْدُاللّٰہِ یَذْکُرُالنَّاسَ فِیْ کُلِّ خَمِیْسٍ ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر خمیس کو وعظ کیا کرتے تھے۔ مولانا صاحب اگر کوئی ضرورت اور انتظام کی وجہ سے بدعت ہو جاتا ہے تو پھر جو فتویٰ مجھ پر لگا سکتے ہو بریلویوں پر لگا سکتے ہو وہ عبداللہ بن مسعود پر لگاؤ۔ عبداللہ بن مسعود کا زمانہ تھا اس دور میں جو صحابی تھے ان پر لگاؤ کہ تم نے یہ دن کیوں مقرر کیا تھا؟ جب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر کسی صحابی نے اعتراض نہیں کیا کسی تابعی نے اعتراض نہیں کیا، کسی نے بدعت نہیں کہا۔ کسی نے ناجائز نہیں کہا معلوم ہوا کہ اچھے کام کے لئے اگر کوئی ضرورت کی وجہ سے کوئی دن مقرر کیا جائے تو یہ عبداللہ بن مسعود کی سنت ہے۔ اس لئے میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ مولوی صاحب او جھڑا گیارھویں گیارھویں، میں یہ کہتا ہوں کہ ہمارا مقصود صرف حضور غوث پاک کے روح کو ثواب پہنچانا ہے۔ یہ بتاؤ کہ جب بابا فرید صاحب کا ختم دلواتے ہو تو وہ بھی گیارھویں کو دلواتے ہو یا جو داتا صاحب کا دلواتے ہو وہ بھی نہیں؟ اس لئے ہمارے نزدیک یہ ضروری نہیں کہ فلاں دن ہی

---

[1] خط کشیدہ الفاظ میں عبارت مولانا صاحب کی ہی ہے (ابوعکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایصال ثواب کرو ہم کہتے ہیں کہ کسی بھی تاریخ کو ایصال ثواب جائز ہے جس طرح پہلی تاریخ کو ایصال ثواب جائز ہے میں کہتا ہوں اسی طرح گیارہ تاریخ کو بھی ایصال ثواب جائز ہے اور حضور نبی کریم ﷺ کے متعلق اور حضور نبی کریم ﷺ کے صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دن مقرر کیا تھا[1] اگر مولوی صاحب کا نظریہ یہ ہوتا یا کسی اور کا ہوتا تو پھر وہ کہتے کہ عبداللہ بن مسعود آپ یہ ثابت کر کے دکھاؤ[2] کہ اللہ کے رسول نے اس دن وعظ کیا ہو لیکن حضرت عبداللہ بن مسعود پر کسی کی کیا جرأت؟ اچھے کام کے لئے دن ضرور مقرر کیا جاتا ہے کوئی بھی دن مقرر کرلو تو جائز ہے[3]

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.۔

بھئی دوستو! مولانا صاحب پہلے تو اپنے دعوے سے دوڑ گئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ چاہے کسی دن بھی کرلو کوئی حرج نہیں گیارہویں کا ثبوت مولانا صاحب نہ اب تک دے سکے ہیں نہ دے سکیں گے اب مولانا صاحب کہتے ہیں کہ ختم کسی دن پڑھوالو۔

ختم پڑھنے والوں کو چیلنج:۔

اب مولانا صاحب کہتے ہیں کہ ختم کسی دن بھی پڑھوالو مولانا یہ قرآن مجید کے تیس پارے، صحاح ستہ، کوئی ایک دلیل دے دو کہ کسی ایک صحابی نے قرآن مجید آگے رکھ کے ختم پڑھا ہو تو تم سچے اور ہم جھوٹے، بات وہ کہو جو کرتے ہو ثواب پہنچانے سے ہم نے کب منع کیا ہے؟ ہم تو مسجد میں کہتے ہیں مسلمانوں ایک دوسرے کے لئے دعا کرو دعا کرنا اور ثواب پہنچانا یہ اور بات ہے دن

---

1. مولانا کے الفاظ کی ترتیب دیکھیں ذرا۔ 2. یہ الفاظ مولانا سعید کے کیسٹ میں اسی طرح ہیں۔

3. مولانا سعید خود ہی پوچھتے ہیں کہ 5 منٹ ہو گئے ہیں یا نہیں؟ لوگ کہنے لگے ہو گئے ہیں۔ (ابو عکاشہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقرر کرنا، پھر آگے کچھ رکھنا پھر اس کے اوپر قرآن پڑھنا، یہ الگ الگ مسئلے ہیں گیارھویں سے آپ بھاگ گئے ہیں اب ختم سے بھی بھاگیں گے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت سے گیارھویں کا دھوکہ:۔

آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والی روایت سے لوگوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے پہلے روایت سنیں:

عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ کَانَ عَبْدُاللّٰہِ یُذَکِّرُالنَّاسَ فِیْ کُلِّ خَمِیْسٍ.

(صحیح البخاری کتاب العلم باب من جعل لاھل العلم ایاما معلومۃ،رقم ۷۰، مشکوۃ المصابیح کتاب العلم رقم ۲۰۷)

ابووائل فرماتے ہیں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو لوگوں کو وعظ کرتے تھے امام بخاری اور صاحب مشکوۃ نے اسے کتاب العلم میں ذکر کیا ہے کھانے والے باب میں ذکر نہیں کیا۔

وعظ کرنا اور بات ہے ختم پڑھنا اور بات ہے عبداللہ بن مسعود جمعرات کے دن وعظ کیا کرتے تھے "دھون سٹ کے" (گردن جھکا کر) کے ختم نہیں پڑھا کرتے تھے بڑا واضح فرق ہے جب تک آپ کو فرق کا پتہ نہ چلے گا اس وقت تک آپ کوئی بات نہیں سمجھ سکو گے۔

مولانا میں لوگوں پر یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ زندہ اور مردہ لوگوں کے لئے دعا کرنا اور ایصال ثواب کرنا اور بات ہے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر یہی دلیل گیارھویں کی ہے تو آخر گیارھویں صرف شیخ عبدالقادر جیلانی کی ہی کیوں دی جاتی ہے کسی اور کی کیوں نہیں دی جاتی راز کیا ہے؟ جب ثواب سب کو پہنچتا ہے تو پھر گیارھویں کسی اور کی دو صرف عبدالقادر جیلانی کی ہی کیوں؟ پھر اس کا نام گیارھویں کیوں ہے؟ میں کہتا ہوں آجاؤ۔

منصفانہ فیصلہ:۔

آؤ قرآن وحدیث سے حل تلاش کریں قرآن وحدیث سے تم گیارھویں ثابت نہیں کر سکے اور نہ کر سکو گے تو پھر آجاؤ "جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے" یہ شیخ عبدالقادر جیلانی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب ''غنیۃ الطالبین'' اس سے گیارہویں ثابت کردو۔

بریلوی مترو:۔

قرآن مجید کی جو آیت پڑھ کے تم گیارہویں کا معنی کرتے ہو آخر اللہ کے رسول نے ایسا کیوں نہ کیا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہ نے ایسا کیوں نہ کیا دنیا میں چار آئمہ مشہور ہیں انہوں نے کیوں نہ کیا؟ مولانا ثابت کرو آپ خود مان چکے ہیں کہ گیارہویں پانچ سو سال بعد شروع ہوئی یہ بدعت نہیں تو اور کیا ہے مولانا! انصاف پر مبنی بات کرو۔ آپ بار بار دعا کا نام لیتے ہیں ہم بھی کہتے ہیں کہ زندوں کے لئے اور مردوں کے لئے دعا کرنا یہ بالکل صحیح ہے مسئلہ یہ نہیں مسئلہ گیارہویں کا ہے۔

لوگو سن لو میں یہ بات نہیں چھوڑوں گا میں پھر اپنا مطالبہ دہرا رہا ہوں مولانا آپ گیارہویں قرآن وحدیث سے ثابت کرو صحابہ سے ثابت کرو آئمہ سے ثابت کرو امام ابوحنیفہ سے ثابت کردو چلو جس کا نام لے کر لوگوں کا مال ہڑپ کرتے ہو اس سے ثابت کردو۔

مولانا سعید:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ.

حضرات مولانا صاحب یہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس دن وعظ کیا کرتے تھے میں نے کب کہا ہے کہ وہ جانور پکڑا کرتے تھے۔ میں نے بھی تو یہی کہا ہے کہ وعظ کیا کرتے تھے میں دلیل تو یہ دے رہا تھا کہ کسی اچھے کام کے لئے کسی نیک کام کے لئے اور کسی انتظامی ضرورت کی وجہ دن مقرر کرنا ناجائز نہیں۔ جس طرح وعظ کرنا اچھا کام ہے وہ کسی دن کر سکتے تھے وہ جمعرات کو بھی کر سکتے تھے اتوار کو بھی کر سکتے تھے لیکن تم کہتے ہو کہ ہماری گیارہ تاریخ کیوں مقرر کی ہے؟ میں کہتا ہوں کہ اگر گیارہ تاریخ کو کرنا منع ہے اس واسطے ایصال ثواب، تو پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور کے صحابہ کے زمانہ میں وعظ کے لئے کون سا دن مقرر کیا تھا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمعرات کا دن، جمعرات کے دن پر مولوی جی اعتراض نہ کیا کرو یہ دن تو نبی کے صحابہ کی بھی سنت ہے۔ باقی رہی یہ بات کہ تم جی ثابت کرو کہ آگے رکھ کر،

مولانا صاحب سنو حضور پاک ﷺ کی حدیث پاک ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

لَمَّا کَانَ غَزْوَۃ تَبُوک [1] اَصَابَ النَّاسَ مُجَاعَۃ فَقَالَ عُمَرُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُدْعُھُمْ بِفَضْلِ اَوْزَادِھِمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ، حضور ﷺ نے فرمایا تبوک کے دن حضور ﷺ کے پاس حضرت عمر فاروق تھے [2] اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُدْعُھُمْ بِفَضْلِ اَوْزَادِھِمْ ثُمَّ اُدْعُ اللّٰہَ لَھُمْ عَلَیْھَا بَرَکَۃِ [3] یارسول اللہ یہ جتنے بھی لوگ لشکر میں ہیں ان کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ تھوڑا لاکر اپنے آگے رکھو اور دعا بھی مانگو کھانا آگے رکھ کر دعا بھی کی پھر کسی طرح، سن لو آگے بھی سن لو، آگے فرماتے ہیں: یَجِیْءُ بِکَفِّ ذُرَّۃٍ یَجِیْءُ الْاٰخَرُ بِکَفِّ تَمْرَۃٍ یَجِیْءُ الْاٰخَرُ بِکَسْرَۃٍ ۔ ایک آدمی تھوڑے سے چاول لے کر آگیا ایک آدمی روٹی کا ٹکڑا لے کر آگیا ایک آدمی کھجوریں لے کر آگیا حَتّٰی اجْتَمَعَ عَلَی النِّطْعِ شَیْءٌ یَّسِیْرٌ ۔ یہاں تک کہ دستر خوان پر ٹکڑے بھی جمع ہو گئے کھجوریں بھی جمع ہو گئیں جس طرح اہل سنت کا طریقہ ہے دستر خوان بچھاتے ہیں اس پر مختلف چیزیں رکھتے ہیں اسی طرح محمد رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھی گئیں۔

فرماتے ہیں پھر کیا ہوا؟ کہتے ہیں جی کہ آگے رکھ کر دعا نہیں مانگنی چاہیے سنو مصطفی ﷺ کا فرمان: فَدَعَا. فَدَعَا، فَدَعَا رسول اللہ ﷺ ہر چیز آگے رکھی پھر محمد رسول اللہ ﷺ

[1] کان کے بعد لفظ "یوم" ہے لیکن مولانا صاحب اسے حذف کر گئے ہیں۔

[2] خط کشیدہ الفاظ میں مولانا کی ترتیب ایسے ہی ہے۔ (ابو عکاشہ)

[3] حدیث میں لفظ بِالْبَرَکَۃ ہے لیکن مولانا صاحب نے دو مرتبہ بَرَکَۃِ پڑھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ہر شے آگے رکھ کر دعا مانگی کہ جی آگے نہیں رکھنی چاہیے۔

میرے دستو! اگر کبھی محمد رسول اللہ ﷺ آگے رکھنا جائز نہ ہوتا، حضور کو صحابہ کہتے یارسول اللہ یہ آگے کیوں رکھتے ہو؟ برکت کی دعا تو اللہ سے کرنی ہے تو وہ جہاں جہاں ہیں برکت کی دعا کرو اللہ نے چاہا تو برکت وہاں بھی پہنچ جائے گی کیونکہ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لیکن مصطفٰی کے نزدیک حضور کے صحابہ کے نزدیک یہاں سے کیا چیز ثابت ہوئی؟ کہ تھوڑی تھوڑی چیزیں لے کر آگے رکھو مصطفٰی نے یہ نہیں فرمایا کہ آگے نہ رکھو آگے نہیں رکھو۔ پیچھے رکھو مصطفٰی نے فرمایا فَبَسَطَ نِطْعًا[1] چمڑے کا دستر خوان بچھایا تھوڑی تھوڑی چیزیں رکھیں فَدَعَا عَلَیْھَا بِبَرَکَۃٍ میرے کملی والے نے یہ چیزیں سامنے رکھ کر دعا مانگی یہ ہمارے حضور ﷺ[2] اس لئے حضور نے اس پر برکت کی دعا مانگی میرے دوستو اگر حضور نے کوئی چیز آگے رکھ کر دعا مانگی ہو ساڈے اتے اے جی ثبوت، حضرت سعد کی ماں والی روایت میں ثبوت نہیں یہاں تو ثبوت مل گیا ہے نہ؟ یُجِیْءُ بِتَمْرَۃٍ[3] کوئی آدمی کھجور لے کر آیا فروٹ لے کر آیا یُجِیْءُ بِکَسْرَۃٍ روٹی لے کر آیا یُجِیْءُ ذُرَّۃٍ[4] کوئی چاول لے کر آیا بہت سی چیزیں آگے رکھی گئیں پھر مصطفٰی ﷺ نے دعا کی۔

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

---

[1] حدیث کے الفاظ ہیں فَدَعَا بِنِطْعٍ ۔

[2] بات درمیان میں چھوڑ دی۔

[3] حدیث کے الفاظ ہیں یَجِیْءُ الْاٰخَرُ بِکَفِّ تَمْرَۃٍ ۔

[4] حدیث کے الفاظ بِکَفِّ ذُرَّۃٍ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوستو توجہ سے سنو مسئلہ اللہ کی مہربانی سے واضح ہو چکا ہے۔

معجزہ رسول ﷺ اور مولانا کی مکاری:۔

مولانا صاحب نے ابوھریرہ رضی اللہ عنہ والی حدیث پیش کی ہے جو کہ صاحب مشکوۃ نے باب المعجزات میں بحوالہ مسلم نقل کی ہے کہ رسول مکرم ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر کھانا اور مختلف چیزیں سامنے رکھ کر دعا مانگی۔ مولانا صاحب کاش آپ کا دھوکہ دینا مقصود نہ ہوتا تو آپ کبھی اپنے موقف میں اس حدیث کو پیش نہ کرتے۔ اللہ رب العزت کا فرمان کیسے آپ کے اس مکر پر صادق آتا ہے: فرمایا مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِه‘ (النساء : ۴۶) یہودی حقیقت بات کو اس کی اصل جگہ سے پھیر دیتے ہیں یعنی اپنی مطلب براری کے لئے اللہ کے مقصود کو تبدیل کرنا یہ یہودیوں کا فعل ہے۔

مولانا صاحب سنو! یہ اللہ کے رسول ﷺ کا معجزہ ہے معجزہ پر صرف ایمان لایا جاتا ہے اس کی نقل نہیں اتاری جاتی نہ عمل کے لئے اسے دلیل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ قرآن موسیٰ علیہ السلام کے معجزے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

فَاَلْقٰى عَصَاه‘ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَان‘ مُّبِيْن‘‘ (الاعراف:۱۰۷) موسیٰ علیہ السلام نے جونہی لاٹھی پھینکی تو وہ بہت بڑا سانپ بن گیا۔ تم سارے ملوانے اکٹھے ہو کر ایک چھپکلی نہیں بنا سکتے مولانا معجزہ اور چیز ہے ہمیشہ تم معجزے سے دھوکہ دے کر لوگوں کے عقائد خراب کرتے ہو (حاضرین سے شور بلند ہوا تو حافظ صاحب فرمانے لگے اب انہوں نے کھپ ڈالنی ہے)۔ مولانا سنو رسول کریم ﷺ نے دعا مانگی تو کھانے میں برکت پڑ گئی تھی یہ آپ کا معجزہ تھا دس آدمیوں کا کھانا ایک ہزار لوگوں نے کھایا۔ یہ محمد رسول اللہ ﷺ کا معجزہ تھا معجزہ کبھی دلیل نہیں بنا کرتا اگر یہ کام جائز تھا اور اس معجزے کی طرح پڑھنا دلیل تھا پھر سنوائے دوستو! مولانا صاحب میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر یہ دلیل ہے تو ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہ سے کسی نے کھانا آگے رکھ کر اسے دلیل کیوں نہیں بنایا۔ آئمہ نے اس پر عمل کیوں نہیں کیا؟ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کھانا آگے رکھ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھنے سے کیوں منکر رہا؟ چاروں امام منکر تھے۔ کچھ ہوش کے ناخن لو۔

قرآن بیان کرتا ہے: اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (القمر: ۱)

قیامت قریب آگئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا حدیث میں اس کی تفسیر موجود ہے:

اِنَّ اَهْلَ مَكَّةَ سَالُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّرِيَهُمْ اٰيَةً فَاَرَاهُمْ اِنْشِقَاقَ الْقَمَرِ (صحيح البخارى كتاب التفسير تفسير سورة القمر باب وانشق القمر وان يروا اية يعرضوا رقم ۴۸۶۷)۔ بے شک اہل مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے کسی نشانی کا مطالبہ کیا تو آپ نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے دکھائے۔ اب ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم آسمان کے چاند کی طرف اشارہ کریں یہ تو آپ کی توہین ہے۔ میرے نبی مکرم ﷺ نے کنویں میں لعاب ڈالا تو اللہ نے نمکین پانی میٹھا کر دیا۔ ہمیں عادت نہیں ہے کہ لوگوں کے برتنوں میں تھوکتے پھریں اللہ کے لئے ہوش سے کام لو سنو اگر یہ پیغمبر رحمت کا معجزہ نہ ہوتا تو صحابہ نے کیوں نہیں کیا۔

مولانا سنو! میں نے ایک مسئلہ پوچھا تھا گیارہویں فرض ہے؟ سنت ہے؟ واجب ہے؟ گیارہویں سے آج آپ بھاگ گئے ہیں اس لئے تو آجا کے آپ نے رسول اللہ ﷺ کا معجزہ پیش کیا ہے معجزہ اور بات ہے۔ پھر آپ یہ مان چکے ہیں کہ گیارہویں پانچ سو سال بعد شروع ہوئی۔ جو کام پانچ سو سال بعد جاری ہو وہ دین کیسے بن گیا؟ دین تو اللہ کے نبی پر میدان عرفات میں مکمل ہو گیا تھا۔ مولانا پھر سن لو غزوہ تبوک کا معجزہ پیش کر کے لوگوں کو دھوکہ نہ دو۔ اسی مشکوۃ باب المعجزات میں یہ حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے حوالے سے موجود ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے جابر رضی اللہ عنہ کے گھر غزوہ خندق کے موقع پر:

فَبَصَقَ فِيْهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ اِلٰى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ وَبَارَكَ .

کہ آپ نے آٹے اور ہنڈیا میں اپنا لعاب بھی ڈالا اور دعا بھی کی۔ یہ کھانا ایک ہزار لشکر کھا کر چلا گیا اور کھانے میں کوئی کمی نہیں آئی۔ اگر یہ معجزہ دلیل بن سکتا ہوتا تو صحابہ نے اس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے بعد کیوں اختیار نہ کیا؟ آئمہ نے یہ طریقہ نہیں اپنایا کہ کھانا آگے رکھ کر دعا مانگی ہو مولانا میں چیلنج کرتا ہوں کہ کسی ایک صحابی سے اس کا ثبوت پیش کر دو کہ آپ کے بعد کبھی بھی صحابہ نے ایسا کیا ہو؟ آپ مرتے دن تک اس کا ثبوت نہیں دے سکتے معجزہ کی حدیث پیش کر کے لوگوں کو دھوکہ نہ دو۔

حافظ سعید:۔

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ۔

حضرات پہلے کہہ رہے تھے کہ ایصال ثواب کھانے پینے کا کیسے جائز ہے؟ میں نے ثابت کر دیا کہ اس کا نام لینا بھی جائز ہے۔ پھر اس بات پر اڑے ہوئے تھے کہ چیز آگے رکھ کے اب تم مصطفٰے کا فرمان سن چکے ہو کہ حضور نے چیز آگے رکھی۔ میں نے مشکوٰۃ شریف کی حدیث پیش کی ہے مولوی صاحب کہتے ہیں کہ کوئی حدیث پیش نہیں کرتے۔ مولانا صاحب آپ کو یہ کس نے بتایا ہے کہ مشکوٰۃ حدیث کی کتاب نہیں ہے۔ جناب اچھی طرح غور کر لو جناب اگر آپ کو پتہ نہیں ہے۔ اگر پتہ نہیں تو میں بھیجتا ہوں آ کے دیکھ لو مشکوٰۃ شریف حدیث رسول کی کتاب ہے۔ اچھا جی بار بار یہ معجزہ ہے، یہ معجزہ ہے مولوی صاحب اتنا بھی پتہ نہیں کہ معجزہ کیا ہے؟ معجزہ تو یہ ہے معجزہ کیا ہے بھئی دھیان ادھر رکھو۔ معجزہ کیا ہے یہ جو کھانا لائے تھے فَبَسَطَ نِطْعًا[1] حضور کے سامنے وہ دستر خوان بچھایا گیا یَجِیْءُ الرَّجُلُ بِتَمْرَةٍ۔[2] ایک آدمی تھوڑی سی کھجوریں لے کر آیا معجزہ تو حضور کا ہے کھجوریں تو صحابی لے کر آئے ہیں ایک صحابی ٹکڑے لے کر آیا ایک صحابی ستو لے کر آیا، ایک صحابی جَو لے کر آیا یہ جو صحابی رکھ رہے ہیں کہاں رکھ رہے ہیں۔ مصطفٰے ﷺ کے آگے رکھ رہے ہیں حضور کے آگے رکھ

---

1 (حدیث کے الفاظ فَدَعَا بِنِطْعٍ ہیں) 2 (حدیث کے الفاظ بِکَفِّ تَمْرٍ ہیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے میں مانتا ہوں، میں مانتا ہوں حضور نے اس کے بعد دعا کی۔ مولوی صاحب یہاں تک تو میں آپ کو لے آیا ہوں کہ حضور کے سامنے وہ چیزیں رکھی بھی گئیں، دستر خوان بچھایا گیا، اس پر چیزیں رکھی بھی گئیں اس کے بعد اس پر مصطفے ﷺ نے دعا بھی مانگی۔

آپ یہ سن چکے ہیں کہ مولانا صاحب مان چکے ہیں کہ ایصال ثواب بھی جائز ہے بزرگ کا نام لینا بھی جائز ہے سامنے چیزیں، دستر خوان بچھانا بھی جائز ہے جی معجزہ ہے ٹھیک ہے۔ معجزہ تو یہ ہوا ناں، چیزوں کا لانا معجزہ نہیں ہے میں نے حدیث پڑھی ہے۔ وَيَجِيءُ الْاٰخَرُ بِتَمْرَةٍ ایک صحابی آتا ہے چاول لے کر آتا ہے ایک اور آتا ہے کھجوریں لے کر آتا ہے حضور کے سامنے جو صحابہ نے عقیدہ رکھا۔ وہ ہم نے بھی رکھا جی معجزہ ہے، جی معجزہ ہے، معجزہ تو یہ ہے کہ کھانے میں برکت پڑ گئی تم بھی کہتے ہو سامنے چیزیں رکھی گئیں ہم بھی کہتے ہیں بات تو یہ ہے کہ حضور کے سامنے دستر خوان بچھا دیا گیا اس پر کسی نے ٹکڑا لا کر رکھا کوئی کھجور لے کر آیا کوئی ستو کوئی جو لایا، مولوی صاحب آپ بار بار یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ نے ثبوت نہیں دیا جب مصطفے ﷺ کے سامنے دستر خوان بچھا دیا گیا آپ کے سامنے چیزیں رکھ دی گئیں حدیث پاک نے یہ فیصلہ کر دیا جناب یہ کتابوں کے ڈھیر پڑے ہیں لیکن میں نے مصطفے ﷺ کے ارشاد پیش نہیں کئے۔

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

معجزے والی حدیث کے جوابات:۔

۱۔ میرے دوستو اور بزرگو! میں آپ کی توجہ ایک بات کی طرف دلوانا چاہتا ہوں مولانا صاحب بار بار یہ فرما رہے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ کے پاس کھانا لایا گیا تو آپ نے دعا مانگی مولانا باب المعجزات ہے یہ نبی ﷺ کا معجزہ ہے نبی ﷺ نے دعا مانگی تو کھانا بڑھ گیا۔ آپ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس ہم کھانا لا کر رکھتے ہیں آپ دعا مانگیں اگر کھانا بڑھ جائے تو تم سچے اور ہم جھوٹے۔

۲. اے مسلمانو! میں اللہ کے لئے آپ سے پوچھتا ہوں کہ اگر یہ کام ایسے ہی کرنا سنت ہوتا تو اس کے بعد صحابہ نے کیوں نہیں کیا؟ صحابہ نے کھانا سامنے کیوں نہیں رکھا؟ صحابہ نے دعا کیوں نہیں مانگی؟ یہ بات اس کی دلیل ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا معجزہ ہے آپ رسول کریم ﷺ کے معجزے کی توہین کرتے ہو۔ میرے دوستو معجزہ اور چیز ہے عام حکم اور چیز ہے۔

۳. اگر غزوہ تبوک والے معجزے کو دلیل بنا کر عمل کرتے ہو تو پھر غزوہ خندق والے معجزے کو بھی دلیل بناؤ، یہ حدیث بھی مشکوٰۃ المصابیح باب المعجزات کی ہے کہ، غزوہ خندق کے موقع پر رسول کریم ﷺ جابر رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے وہاں پر آپ نے تھوڑے سے کھانے میں اضافے کے لئے آٹے اور ہنڈیا میں لعاب ڈالا پھر برکت کے لئے دعا کی۔ معجزات الرسول کو دلیل بنانے والو جاؤ لوگوں کے گھروں میں کھانوں میں تھوک ڈال کر دکھاؤ پھر ہم دیکھیں گے تمہیں اس کی پاداش میں کیا ملتا ہے۔

مولانا لوگوں کو مت مغالطہ دیں یہ محمد رسول اللہ ﷺ کا معجزہ ہے اگر کوئی آدمی اس کو اختیار کرے تو یہ نبی پاک کی توہین ہوتی ہے۔

۴. اصل میں یہ جنگ کا موقع تھا کھانا کم تھا۔ اللہ کے نبی نے یہ اس لئے حکم دیا تا کہ اللہ اپنے رسول ﷺ کے ہاتھ پر معجزہ ظاہر کرے، بار بار فرما رہے تھے کہ کوئی ستو لے کر آیا، کوئی کھجور لے کر آیا، کوئی روٹی لے کر آیا، ہاں آئے لیکن معجزہ کے لئے یہ کسی اور کے لئے جائز نہیں ہے۔

مولانا سعید صاحب جواب دو:۔

ذرا یہ تو بتاؤ کہ گیارہویں سے کیوں بھاگے ہو؟ آج یہ بات سن لو گیارہویں نہ آپ قرآن مجید سے ثابت کر سکے ہیں نہ حدیث رسول ﷺ سے ثابت کر سکے ہیں اور نہ آپ یہ ثابت کر سکے ہیں کہ گیارہویں فرض ہے؟ سنت ہے؟ واجب ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : تقلید

مابین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ و مفتی غلام سرور قادری

بمقام کینال پارک گلبرگ لاہور

حافظ روپڑی صاحب:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ جن لوگوں نے یہاں پر مجلس قائم کی ہے وہ ہمیں عقائد کے اعتبار سے مسلمان نہیں سمجھتے ۔ مفتی صاحب فرماتے ہیں کہ ہم آپ کو گمراہ سمجھتے ہیں میں کہتا ہوں جو ہمیں گمراہ سمجھتا ہے وہ دو درجے کا گمراہ ہے اور جن لوگوں کی تقلید کا آپ بار بار نام لیتے ہیں ان آئمہ رحمھم اللہ نے صاف کہہ دیا ہے کہ ہماری تقلید نہ کرنا ۔ یہ ان کی تقلید کر کے ان کی بھی نافرمانی کرتے ہیں ۔ تو میری یہ گزارش ہے کہ آپ آج تحریر کریں کہ آپ اہل حدیث کو مسلمان سمجھتے ہیں یا نہیں ۔ یہ دو حرفی بات ہے اگر عقائد کے لحاظ سے ہم آپ کے نزدیک مسلمان ہیں تو ہماری اور آپ کی بحث ختم ۔ اور اگر خدانخواستہ آپ ہمیں کافر سمجھتے ہیں تو پھر جو آپ ہم کو سمجھتے ہیں وہی ہم آپ کو سمجھتے ہیں یہ سیدھی سی بات ہے اس پر مزید گفتگو کی ضرورت نہیں ۔

مفتی غلام سرور:۔

حافظ صاحب نے جو ارشاد فرمایا میں پہلے ہی عرض کر چکا ہوں اگر وہ اس بات کو یاد رکھتے تو انہیں یہ بات دہرانے کی حاجت نہ ہوتی ۔ کہ اہل حدیث مکتب فکر کا ایک گروہ وہ ہے جو اجماع اور قیاس کو حجت نہیں سمجھتا ہمارے نزدیک ایسا گروہ اسلام سے خارج ہے کہ جو اجماع امت کو نہ مانے ۔ اور حافظ صاحب ماشاء اللہ خود ہی مانتے ہیں کہ ہم اجماع امت کے قائل ہیں قیاس صحیحہ کو بھی مانتے ہیں شریعت مل کے حوالے سے انہوں نے بیان فرمایا یہ بڑی تسلی کی بات ہے ۔ اب ہمارے اور حافظ صاحب کے درمیان جو اختلافات ہیں ان کی دو شکلیں باقی رہ جاتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ ایک تو توحید اور شرک کا تصور ہے اور دوسرا آئمہ کی تقلید کا۔ اب میں حافظ صاحب کو اختیار دیتا ہوں کہ ان میں سے جس موضوع کو چاہیں بسم اللہ کریں لیکن ہم اس کو جاری رکھیں گے کل رات کو چاہیں گے تو کل اکٹھے ہو جائیں گے۔ جب بھی ان کی طبعیت ٹھیک ہوگی ہم یہاں اکٹھے ہو جایا کریں گے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ ہم اس کو آخر تک پہنچا کر چھوڑیں گے توحید اور شرک کو چاہے لے لیں یا تقلید کے مسئلے کو چاہے لے لیں یہاں سے ہی ہم اپنی گفتگو کا آغاز کریں گے ان میں سے جس نکتے کو آپ چاہیں گے اور پسند فرمائیں گے ہم یہ ثابت کریں گے کہ چاروں فقہاء مجتہد تھے۔ مجتہد پر تقلید حرام ہوتی ہے اور جو مجتہد نہ ہو خواہ کتنا بڑا عالم کیوں نہ ہو مجتہد نہ ہو تو اس پر فرض ہے کہ مجتہد کی تقلید کرے اس کو ہم ثابت کریں گے ان شاء اللہ۔ قرآن وسنت سے ثابت کریں گے اور اجماع امت سے اور قیاس صحیح سے ثابت کریں گے۔

مولانا روپڑی رحمہ اللہ:۔

دیکھیں آپ نے کل کا ذکر کیا ہے دیکھیں اگر آپ روزانہ کہیں گے اور ایک سال تک گفتگو جاری رکھنا چاہیں گے اللہ مجھے زندگی عطا کرے تو میں ایک سال تک روزانہ گفتگو کے لئے تیار ہوں۔ باقی آپ نے یہ فرمایا کہ مجتہد جو ہوتا ہے وہ کسی کی تقلید نہیں کرتا۔ مجھے یہ فرمایئے کہ کیا چاروں امام ہی دنیا میں مجتہد تھے اور کوئی امام دنیا میں مجتہد پیدا نہیں ہوا؟ یہ ایک آپ سے سوال ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہاں جس مسئلہ کے لئے ہم جمع ہوئے ہیں وہ یہ ہے کہ اعتقادی اعتبار سے کون گروہ اپنے آپ کو مسلمان کہلا سکتا ہے اور کون سا نہیں؟ آپ سیدھی بات کریں کہ آپ ہمیں مسلمان سمجھتے ہیں یا نہیں؟ اگر آپ ہمیں مسلمان سمجھتے ہیں تو چشم ما روشن دل ماشاد۔ اور اگر آپ مسلمان نہیں سمجھتے تو پھر یوں ہو جائے یوں کر لیں تو یوں یہ کیا ہے؟ آپ اب یہ سمجھیں کہ آپ کے سامنے وہ بیٹھا ہے جو اجماع اور قیاس کو جائز اور حجت سمجھتا ہے اب آپ مجھ سے اِدھر اُدھر کی بات نہ کریں فلاں یوں ہے اس لئے میں نے عرض کیا تھا کہ آپ کی بھی کئی ٹولیاں ہیں وہ بھی اہل سنت کہلاتے ہیں۔ دیوبندی حضرات آپ کو مسلمان نہیں سمجھتے تم ان کو نہیں سمجھتے۔ یہ بات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ یئے کہ فلاں کیا ہے اور فلاں کیا ہے؟

میں پھر دہراتا ہوں کہ اگر آپ عقیدے کے لحاظ سے ہم کو مسلمان نہیں سمجھتے تو پھر جیسا آپ ہم کو سمجھیں گے ویسا ہی ہم آپ کو سمجھیں گے ہم بھی آپ کو مسلمان سے خارج کریں گے پھر دیکھیں گے کہ قرآن وسنت کی روشنی میں کس کا عقیدہ صحیح ہے؟ آئمہ کی کتب پیش کریں گے، آپ کے بزرگوں کی کتابیں پیش کریں گے اور سب سے پہلے جو مسئلہ آئے گا وہ کلمہ ہوگا کہ کلمے کو کون مانتا ہے اور کون نہیں مانتا۔ ظاہراً تو ہر کوئی کہتا ہے کہ میں مانتا ہوں۔ دیکھیں گے کہ کتابوں میں کیا لکھا ہے یہ سب کچھ ثابت کیا جائے گا کہ بحیثیت مسلمان ہونے کے ہم کیا حق رکھتے ہیں؟ پہلے اپنا ایمان ثابت کرنا چاہیئے تو پھر کسی کو کہے کہ تم مسلمان ہو یا نہیں؟ اندرا گاندھی جو کہے کہ میں اپنے آپ کو مسلمان ثابت کروں۔ پہلے جو شخص ہم سے کہتا ہے کہ اپنا اسلام ثابت کرو وہ پہلے اپنا ایمان ثابت کرے۔ بس یہ میری گفتگو ہے اب آپ گفتگو شروع کریں دیر نہ لگائیں۔

مفتی غلام سرور صاحب:۔

میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ ہم آپ کو کافر نہیں کہتے ہم آپ کو مسلمان تو کہتے ہیں لیکن گمراہ مسلمان سمجھتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

پھر آپ بھی گمراہ ہیں آپ یہ لکھ دیں اب یہاں آئے تو ہیں ناں۔ نہ آپ ہمیں اور نہ ہم آپ کو چھوڑیں گے کچھ تو فیصلہ کر کے ہی جائیں گے ان شاءاللہ چاہے سال بھر بات چلتی رہے۔ آپ میرے پاس تشریف لائیں میں آپ کی ایسے ہی عزت کروں گا جیسے ایک مسلمان کا مسلمان پر حق ہے اور مجھے آپ سے یہی توقع ہے۔

مفتی صاحب:۔

(مفتی صاحب نے یہ عبارت لکھی اور پھر پڑھی) ''ہم آج کے ان اہلحدیث کہلوانے والوں کو جو کتاب وسنت اور اجماع اور قیاس صحیح کو حجت مانتے ہیں مگر آئمہ اربعہ میں سے کسی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقلید کو ضروری نہیں سمجھتے ان کو مسلمان سمجھتے ہیں مگر تقلید نہ کرنے کی وجہ سے گمراہ سمجھتے ہیں کیونکہ آئمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی تقلید پر اجماع امت واجب ہے اور واجب کا منکر گمراہ ہے بلکہ اگر آپ مجھے گمراہ کہیں گے دلیل کے ساتھ بغیر کسی تعصب کے تو مجھے ناراضگی نہیں ہوگی''۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

اللہ کا شکر ہے کہ آپ نے اہل حدیث کو مسلمان تو مان لیا ہے اب یہ ہوئے گمراہ تو کیا ان کی گمراہی کفر تک تو نہیں پہنچتی۔

مفتی صاحب: نہیں۔

حافظ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ:۔

شکر ہے آج مفتی صاحب نے جماعت اہل حدیث کو مسلمان تو مان لیا ہے بلکہ تحریراً فتوی دے دیا ہے اللہ ان کو جزائے خیر دے لیکن تقلید نہ کرنے کی وجہ سے گمراہ کہتے ہیں۔ اب ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم یہ ثابت کریں کہ جو ہم کو گمراہ کہتا ہے وہ خود گمراہ ہے۔ آپ نے اتنی فراخ دلی کا ثبوت دیا ہے کہ آج تک کسی بریلوی مکتب فکر نے یہ نہیں لکھا کہ اہل حدیث مسلمان ہیں۔ اب جتنے یہ جھگڑا کرتے ہیں کہ جی اہل حدیث تو مسلمان نہیں ہیں یہ بات تو ختم ہوگئی۔ اب رہی بات گمراہی کی، آپکے خیال میں ہم گمراہ ہیں تو اب ہم اس پر گفتگو کریں گے کہ ہم مفتی صاحب اور ان کے ساتھیوں کو گمراہ سمجھتے ہیں۔ اب اس کے لئے گفتگو کو پندرہ دن، بیس دن یا مہینہ گزر جائے مسلسل جاری رہے گی کیا اہل حدیث گمراہ ہیں یا بریلوی اہل سنت کہلوانے والے گمراہ ہیں؟

مفتی صاحب: جو آئمہ کی تقلید کو واجب سمجھتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

چلو وہی ہی صحیح، ہم ثابت کریں گے کہ آئمہ نے خود کہا ہے کہ ہماری تقلید نہ کرو اگر تقلید کرنی ضروری ہوتی تو وہ کیوں کہتے کہ ہماری تقلید نہ کرو، یہ بھی ہم پیش کریں گے اور برملا پیش کریں گے اب اس کے لئے آپ کیا وقت مقرر کرتے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی صاحب: کل عشاء کا رکھ لیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

اب میں آپ کو بتادوں کہ جس طرح آپ فتوی دیتے ہیں کہ ہم گمراہ ہیں ہمیں بھی فتوی دینے کا حق ہے کہ آپ گمراہ سے بھی گمراہ ہیں ہم پوری طرح سے آپ کو گمراہ کہتے ہیں اس لئے کہ جو کام اماموں نے نہیں کہا وہ آپ کرتے ہیں جس چیز سے اماموں نے روکا ہے کہ ہماری تقلید نہ کرو آپ اسے واجب کہتے ہیں ہم ایسی جماعت کو گمراہ سمجھتے ہیں اور آپ اتنی سخت غلطی کرتے ہیں کہ آپ آئمہ دین کو بھی نہیں مانتے۔ آئمہ دین نے کہا ہے کہ ہماری تقلید نہ کرو امام مالک نے فرمایا ہے میری تقلید نہ کرنا، چاروں آئمہ نے کہا ہے کہ میری تقلید نہ کرنا[1]

مفتی صاحب: کس کو؟ عوام کو۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:

ٹھیک ہے عوام کو، اور آپ نے واجب بنالیا آج آسمان وزمین گواہ ہیں، فرشتے گواہ ہیں، ستارے گواہ ہیں، درخت گواہ ہیں کہ مفتی صاحب نے انتہائی فراخ دلی اور اخلاص سے یہ بات مان لی ہے کہ ''جماعت اہل حدیث مسلمان ہے''۔ یہ اللہ کا فضل ہے آج تک کسی بریلوی نے جماعت اہل حدیث کو مسلمان نہیں مانا۔ میں نے بریلوی اس لئے کہا ہے کہ جو ہمیں گمراہ کہتا ہے میں اسے مسلمان نہیں کہتا۔

مفتی صاحب: یہ بھی لکھ دیں کہ بریلوی کافر ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو ہمیں کافر کہتا ہے ہم اسے مسلمان نہیں کہتے۔

مفتی صاحب: جو آپ کو تقلید کرنے کی وجہ سے مسلمان گمراہ کہتا ہے اس کو آپ کیا کہیں گے؟

---

[1] مقدمہ ہدایہ ص ۹۳، جلب المنفعہ ص ۶۸ مختصر المزنی ج ۱ ص ۲ علی حاشیہ کتاب الام عقد الجید ص ۸۱ بحوالہ تنقید سدیدہ از شیخ بدیع الدین راشدی رحمہ اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ہم اس کو مسلمان نہیں سمجھتے۔

مفتی صاحب:۔

(دوبارہ اپنا دعوی پڑھ کر سنایا) اوراس کے بعد بولے جو ہمیں اہل سنت و جماعت کو کافر کہتا ہے ہم اسے کافر کہتے ہیں۔ یا ہمارے ان بزرگوں کو جن کو ہم مسلمان سمجھتے ہیں جو ان کو کافر کہتا ہے مولانا شاہ احمد رضا خان کو ہم مسلمان بزرگ صالح سمجھتے ہیں صحیح العقیدہ سمجھتے ہیں۔ اسی طرح شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ کو اسی طرح شاہ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ کو امام غزالی رحمہ اللہ کو۔ چاروں آئمہ کو۔ جو حضرات ان میں سے کسی مجدد الف ثانی کو رحمہ اللہ۔ ان میں سے جو کسی ایک کو بھی کافر کہے گا ہمارے نزدیک وہ خود کافر ہوگا مسلمان نہیں ہے۔

حافظ روپڑی:۔

جو شخص جماعت اہل حدیث کو کافر سمجھے گا میں عقائد کے لحاظ سے اسے ڈبل کافر سمجھتا ہوں۔ رہا بزرگان دین کا مسئلہ جو واقعی آئمہ دین اور بزرگان دین ہیں اوران کو گمراہ کہنے والے واقعی گمراہ ہیں۔ باقی یہ فیصلہ ہوگا کہ تقلید واجب ہے یا نہیں؟ باجماع امت ہی صحیح آپ جس طرح چاہیں تقلید کا وجوب ثابت کریں لیکن یہ بات یاد رکھیں جو شخص ہمیں کافر کہے گا۔ جیسا کہ یہ بات طے ہوئی تھی کہ آج یہ ثابت ہوگا کہ اہل حدیث کافر ہیں یا کون کافر ہیں؟ الحمدللہ آپ نے مسئلہ ثابت کر دیا ہے کہ "اہل حدیث مسلمان ہیں"۔ رہا دوسرا مسئلہ اس کے لئے آپ جو چاہیں وقت مقرر کرلیں ان شاء اللہ ہم حاضر ہیں۔ یہی جگہ بہتر ہے میرے خیال میں اس سے اچھی جگہ نہیں ہے۔

مفتی صاحب: میں نے صبح پڑھانا ہوتا ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: پڑھانا تو میں نے بھی ہوتا ہے۔

عوام: کچھ نہ کچھ تو بات چلنی چاہئے۔

مفتی صاحب: نہیں وقت کا بڑا مسئلہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

اگر واقعی مفتی صاحب مجبور ہیں تو ہم کو ان کی مجبوری سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہئے۔ اصل مسئلہ تو انہوں نے مان لیا ہے اب تو یہ ہے کہ تقلید واجب ہے یا نہیں؟ کوئی گمراہ ہے یا نہیں۔ اس بات کا جلدی فیصلہ ہو جائے گا ہو تو اب بھی سکتا ہے لیکن مفتی صاحب سے بس محبت اور رفاقت کے لئے میں چاہتا ہوں کہ ہم ہر مجلس میں اکٹھے رہیں اب بھی ہم اکٹھے بیٹھے ہیں قریب قریب ہیں۔ میں مفتی صاحب کو مجبور نہیں کرنا چاہتا۔

مفتی صاحب:

میں آپ کو تکلیف دوں گا کہ آپ جو دن بھی مقرر کر لیں کل کر لیں یا دو دن ہٹ کر کر لیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: چلو تحریر پر دستخط کر دیں۔

مفتی صاحب:۔

(شاید مفتی صاحب کو اپنے فتوی پر ندامت ہو رہی تھی) ایک بات یاد رکھیں جو میں نے عرض کی ہے کہ جو ہمارے بزرگوں کو کافر کہے گا تو وہ ہمارے نزدیک کافر ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

آپ مسلمانوں کے سامنے کیوں کہتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔ سنیں جس کو آپ بزرگ مانیں گے (آپ تو ہمیں ماشاء اللہ مسلمان کہتے ہیں) اگر آپ کوئی ایسا بزرگ پیش کریں گے جو ہمیں کافر کہتا ہے ہم اس کا کوئی لحاظ نہیں کریں گے وہ کافر ہو گا۔ اگر کوئی بزرگ کہلائے اور وہ مسلمانوں کو کافر کہے گا تو ہم اسے بیسیوں مرتبہ کافر کہیں گے۔ باقی سب بزرگوں کی شان ہم مانتے ہیں۔ اویس قرنی کو ہم مانتے ہیں چاروں آئمہ کو ہم اللہ کے ولی مانتے ہیں۔ جنید بغدادی اور شیخ جیلانی کو ہم مانتے ہیں لیکن اگر کوئی بزرگ اپنی بزرگی کے دعوے پر کسی کو کافر کہے گا تو ہم سے جو کچھ ہو سکے گا ہم اس کے خلاف کاروائی کریں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی صاحب: بلا دلیل؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ہم دلائل سے ثابت کریں گے۔

مفتی صاحب: دلیل شرعی؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ایک نہیں دو دلیل شرعی پیش کریں گے۔

مفتی صاحب: ہمارا یہ ایمان ہے کہ ہمارے بزرگ جس سے بھی اختلاف رکھتے تھے وہ اللہ کی رضا کے لئے تھا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ ایسی باتوں میں وقت کیوں ضائع کررہے ہیں اس سے تو بہتر تھا کہ ہم تقلید کے موضوع پر کچھ نہ کچھ گفتگو کر لیتے۔

مفتی صاحب: ہمارے درمیان توحید اور شرک پر بھی بات ہوگی۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

چونکہ توحید کی بنیاد کلمہ ہے ہم اس پر بات کریں گے ہم بتائیں گے کہ کلمہ کس نے تبدیل کیا؟ قرآن میں تحریف کس نے کی؟ اور کس نے نماز میں تحریف کی؟ سب کچھ بتائیں گے۔ ہم بتائیں کہ فقہ حنفی کیا چیز ہے؟ ہمیں فقہ کے بارے بتانا پڑے گا کہ اس میں کیا گل کھلائے ہیں آپ نے کہا تھا کہ ہم ناراض نہیں ہوں گے۔

مفتی صاحب: آپ نے خود ہی کہا تھا کہ جذباتی بات نہ آپ کریں گے نہ میں کروں گا۔ آپ ہماری کتاب کے خلاف یہ گفتگو کررہے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: نہیں میں نے کوئی حوالہ نہیں دیا جو فقہ قرآن وسنت کے خلاف ہوگی ہم اس کو نہیں مانیں گے۔

مفتی صاحب: میں کہتا ہوں کہ ایسی فقہ کو ہم بھی نہیں مانیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: چلو کل فیصلہ ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میزبان (صاحب گھر)

برادران عزیز محترم دوستو! میں اہل خانہ ہوں آپ نے علماء دین کی تقریریں سنی ہیں، ان کے خیالات آپ نے سنے ہیں، بہت خوشی کی بات ہے کہ آپ نے ان کی گفتگو بڑی خاموشی سے سنی لیکن یہ جو ٹینشن پیدا ہو رہی ہے اس کے لئے ایک تو یہ ہے کہ آپ وقت مقرر کریں اور جگہ مقرر کریں کیونکہ میں دوبارہ استعمال کے لئے یہ جگہ نہیں دینا چاہتا۔

مفتی صاحب: آپ نے ہماری فقہ پر حملہ کیوں کیا؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو قرآن و حدیث کے خلاف ہوگی آپ بھی تو حملہ کرتے ہیں۔

مفتی صاحب: جب میں آپ سے اتنی رواداری کرتا ہوں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں آپ سے رواداری کرتا ہوں کہ جو فقہ قرآن و حدیث کے خلاف ہوگی میں اس کو نہیں مانوں گا۔

مفتی صاحب: آپ نے یہ کیوں کہا کہ آپ اپنی فقہ آنے دیں میں لوگوں کو بتاؤں گا؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ہم بتائیں گے کہ فقہ حنفی قرآن و حدیث کے خلاف ہے۔

مفتی صاحب: یہ آپ کی بات غلط ہے آپ مجھے جذبات میں لانا چاہتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ خواہ مخواہ جذبات میں آگئے ہیں؟

مفتی صاحب: میں کہتا ہوں کہ آپ فقہ کو سمجھتے ہی نہیں آپ کو فقہ کے معنے ہی نہیں آتے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ نے حملہ کر دیا ناں؟

مفتی صاحب: آپ نے ہماری فقہ کو برا کہنا شروع کر دیا آپ نے یہ جملہ کیوں بولا؟

مفتی صاحب: فقہ ہمارا موضوع تھا کیوں آپ نے فقہ پر حملہ کیا؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ مجھے یہ بتائیں کہ اگر فقہ میں کوئی بات یا کسی کا قول قرآن و حدیث کے خلاف ہوگا آپ اس کو مانیں گے؟

مفتی صاحب: آپ سوال کر کے جواب کیوں نہیں سنتے؟ جب آپ نے کہا ہے کہ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکستان میں تمہاری فقہ کا بتاؤں گا یہ حملہ کیوں کیا آپ نے؟

نوٹ: پہلی نشست یہاں پر ختم ہوگئی اب دوسری نشست کا آغاز ہو رہا ہے۔

مفتی غلام سرور صاحب:۔

ہم جس انداز میں جمع ہوئے ہیں اس سے ہمارے درمیان جو عقائد کے اعتبار سے دوری ہے وہ ختم ہوگئی۔اس لئے جب مجھے معلوم ہوا کہ آمین بالجہر پر یا رفع الیدین پر گفتگو ہوگی تو میں نے قاصد کو پیغام دیا کہ یہ باتیں بعد کی ہیں ہمارے اور حافظ صاحب کے مکاتب فکر کے درمیان جو چیز زیادہ دوری پیدا کیے ہوئے ہے وہ عقائد کے مسائل ہیں۔لہٰذا ہم تو بیٹھ کر عقائد کے مسائل کو سلجھائیں گے اور جہاں بھی اس قسم کی بات ہوتی ہے میں وہاں اسی بات پر زور دیتا ہوں کہ ہم سب سے پہلے عقائد کے معاملہ میں اکٹھے ہوجائیں اور عقائد میں جو غلط فہمیاں ہیں انہیں اخلاص کے ساتھ بیٹھ کر دور کرلیں۔ جب قرآن کریم ایک ہے سنت رسول کریم ﷺ ایک ہے اور ہمارے مشترکہ آئمہ فقہاء، شارحین جن کا ہم مل کر احترام کرتے ہیں، ان کو مانتے ہیں۔تو کیا وجہ ہے ہم عقائد کے اعتبار سے بھی ایک دوسرے سے کیوں دور ہیں؟ میری مراد عقائد کے مسئلہ میں بنیادی چیز توحید اور شرک کا جو فرق ہے کہ توحید کس کو کہتے ہیں؟ شرک کس کو کہتے ہیں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ میں نے بہت سی کتابیں علماء اہل حدیث کی پڑھی ہیں اور دوسرے مکاتب فکر کی بھی۔تو زیادہ جھگڑا توحید اور شرک کا کھڑا کیا جاتا ہے، کوئی کہتا ہے کہ فلاں کافر ہے، کوئی کہتا ہے فلاں مشرک ہے، کوئی کہتا ہے فلاں بدعتی ہے، یہ باتیں بڑی تکلیف دہ ہیں کہ حضور پاک ﷺ کی امت کہ جس کے پاس اللہ کی کتاب ہو جس کے پاس اس کے رسول ﷺ کی سنت مطہرہ ہو اور جس کے پاس ایسے بزرگوں کی جن کا سب احترام کرتے ہوں تشریحات اور توضیحات موجود ہوں ان کی موجودگی میں ہم اس قدر الجھیں اور اس قدر ایک دوسرے پر تیر چلائیں مشرک اور کافر ہونے کا۔یہ افسوس ناک بات ہے۔ مجھے اس بات کی بھی بہت خوشی ہوئی ہے کہ حاجی عبدالمنان صاحب یہاں تشریف لائے ہیں ماشاء اللہ بڑے سلجھے ہوئے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے غالباً اتفاق نہیں ہوا۔ تو اللہ کرے یہ ہماری رفاقت یہ ملاقات اور زیادہ بڑھتی چلی جائے اور ہم ایک دوسرے کے بہت زیادہ قریب ہوتے جائیں۔ میں درخواست کروں گا کہ بنیادی عقائد میں جو مسائل ہمارے درمیان اختلاف کا سبب بنے ہوئے ہیں ہم وہاں سے شروع کریں گے اور پھر اس باتؐ پر بھی ہم غور وفکر کریں گے کہ ہمارے درمیان ماخذ کیا کیا ہونے چاہئیں (۱) کتاب اللہ (۲) سنت (۳) اجماع امت (۴) اجتہاد۔

مجھے امید ہے کہ جب ہم مل کر بیٹھیں گے اخلاص کے ساتھ تو یہ معاملہ سلجھ جائے گا اور عقائد کی غلط فہمیوں میں جو پڑے ہوئے ہیں کافی حد تک دور ہو جائیں گی۔ میری یہی ابتدائی گزارش ہے میرے خیال میں حضرت حافظ صاحب بھی میری اس بات سے اتفاق فرمائیں گے کہ ہم عقائد سے ہی شروع کریں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مفتی صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے۔ مثلاً مفتی صاحب نے اتفاق اور اتحاد کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اس ملک میں اتفاق واتحاد کی فضا نہ چاہتا ہو۔ مفتی صاحب نے بہت کچھ فرمادیا ایک بات ضرور عرض کرنا چاہوں گا کہ جب ہم آپ کے اور آپ ہمارے عقائد بیان کریں گے تو لازمی بات ہے کہ مناظرہ اور مباحثہ کی صورت تو پیدا ہوگی ہم کہیں گے آپ کے عقائد یہ ہیں آپ کہیں گے آپ کے یہ عقائد ہیں اس لئے بغیر کسی تمہید کے میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ آپ کی طرف سے گفتگو کون کرے گا؟

مفتی غلام سرور صاحب:۔

ہم مسائل میں سب سے زیادہ عقیدہ کو اہمیت دیتے ہیں۔ مناظرے کے لفظی معنے برے نہیں ہیں مناظرے کا مفہوم ہے کہ دو ساتھیوں کا مل کر بیٹھنا، ہمدردی سے سوچنا کہ ہمارے درمیان جو وجہ نزاع ہے وہ کیوں ہے؟ اور اسے کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟ اور ہم ملکر حق کو کیسے پا سکتے ہیں؟ عوام میں یہ لڑائی اور جھگڑے کے معنی میں غلط معروف ہو گیا ہے۔ علمی مناظرہ کی کتاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رشیدیہ (حضرت صاحب نے ملاحظہ کی ہوگی) میں مناظرہ کی تعریف یہ لکھی ہے کہ فریقین کا تفکر کرنا ایک مسئلہ میں کہ حق کا پہلو کون سا ہے؟ تو ہم اخلاص اور ہمدردی سے بیٹھیں گے باقی مسائل میں تو شاید نوبت ہی نہ آئے جب ہم توحید اور شرک اور بدعت کا ایک مفہوم متعین کر دیں تا کہ عوام سمجھ سکیں اگر ہم ان چیزوں میں اتفاق کر لیں تو میں حافظ صاحب کو مبارکباد پیش کروں گا۔ پھر رفع الیدین بھی کرتے رہیں آمین بالجہر بھی کرتے رہیں امام شافعی رحمہ اللہ کو دیکھ لیں وہ رفع الیدین بھی کرتے ہیں اور ان کے ماننے والے بھی کرتے ہیں ہم میں سے کوئی بھی ان کو برا نہیں کہتا۔ تو یہ جو مسائل ہیں بعد کے ہیں ہم میں جس چیز نے دوری پیدا کی ہوئی ہے وہ عقائد ہیں۔ توحید اور شرک کا جو مسئلہ ہے اس نے ہمیں ایک دوسرے سے بہت دور کیا ہوا ہے۔ تو میں درخواست کروں گا کہ ضروری نہیں آج ہی اگر مجھے مہینہ بھر روزانہ آنا پڑے تو میں حاضر ہوں میں اپنی ساری مصروفیات چھوڑ دینے کو تیار ہوں میں اس سے بڑھ کر ملت کی کوئی خدمت نہیں سمجھتا۔ اگر ہم قوم کو ملانے میں اپنی قوت صرف کر دیں تو ہم اللہ کے ہاں نہایت کامیاب تصور ہوں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

میں نے دومنٹ میں اپنی بات ختم کر دی تھی لیکن آپ پھر اسی کو دہرا رہے ہیں۔ اس سے انکار نہیں ہے آپ کی باتیں اچھی ہیں لیکن اس وقت یہ دیکھا جائے گا کہ غلط اور صحیح عقیدہ کا کیا فرق ہے؟ ہم لوگوں کے سامنے اس بات کی وضاحت کریں کہ کس جماعت کا عقیدہ غلط اور کس کا صحیح ہے؟ تو جس کا عقیدہ خراب ہے وہ درست کر لے۔ میں اگر یہ کہتا جاؤں پہلے قرآن ہے پھر حدیث ہے پھر صحابہ کرام ہیں یہ تو وعظ ہے۔ آج ہم اس لئے یہاں جمع ہوئے ہیں کہ ان کو بتائیں کہ صحیح عقیدہ کیا ہے؟ صحیح بات کیا ہے؟ تا کہ اس اختلاف کو دور کر کے ہم ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں ساری باتیں ختم کر کے آج آپ یہ لکھ دیں کہ آج عقیدہ پر گفتگو ہوگی۔

مفتی صاحب: لکھ دیں کہ آج ہمارے درمیان گفتگو عقیدہ توحید اور شرک پر ہوگی۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آج اس موضوع پر بات ہوگی کہ اہل حدیث کیا ہیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بریلویت کیا ہے؟

مفتی صاحب:۔

ہم بریلوی نہیں ہیں ہم تو اہل سنت والجماعۃ ہیں۔نہ ہم بریلی کے باشندے ہیں، نہ ہم مولانا احمد رضا خاں رحمہ اللہ کو اپنا مُقَلَّدُ سمجھتے ہیں۔ہم ان کو مُقَلَّدُ نہیں سمجھتے ہم امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو اپنا مُقَلَّدُ سمجھتے ہیں ہم اہل سنت حنفی ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

حاجی (عبدالمنان) صاحب کو اس لئے دخل دینا پڑا کہ یہاں یہ بات ہونا طے پائی تھی کہ اہل حدیث کون لوگ ہیں اور بریلوی (اگرچہ آپ اپنے آپ کو اہل سنت کہلوائیں) کون لوگ ہیں؟ بحث تو اس چیز پر ہوگی آپ بطور عقائد کے ہمیں مسلمان سمجھتے ہیں کہ نہیں؟

مفتی صاحب: میں تو کافر نہیں کہتا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: مسلمان سمجھتے ہیں کہ نہیں؟

مفتی صاحب: میں تو کافر نہیں کہتا جو شخص مجتہد نہ ہو اور آئمہ کی تقلید نہ کرے میں اسے گمراہ سمجھتا ہوں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ہم جماعت اہلحدیث ہیں۔

مفتی صاحب: آپ اب مجھے اپنے عقائد بتائیں گے کہ کیا ہیں؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ہم بھی آپ سے آپ کے عقائد پوچھیں گے۔

مفتی صاحب: پہلے آپ اپنے عقائد لکھیں گے تو میں عرض کروں گا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ ہمیں مسلمان سمجھتے ہیں یا نہیں؟ دو حرفی بات ہے۔

مفتی صاحب: میں آپ کو کافر نہیں سمجھتا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: یہ کیا ہے کہ میں کافر نہیں سمجھتا آپ یوں کہیں کہ میں مسلمان سمجھتا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی صاحب: چلو میں مسلمان سمجھتا ہوں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: لکھیں جی میں مسلمان سمجھتا ہوں۔

مفتی صاحب: ابھی تک آپ کے عقائد میرے سامنے نہیں آئے جب کوئی خفیہ بات مجھے نظر آئی تو میں عرض کروں گا۔

حاضرین سے ایک شخص نے کہا: مفتی صاحب آپ ایک بات کا جواب دیں کہ مسلک اہل حدیث والے مسلمان ہیں کہ نہیں؟

مفتی صاحب: ان کے اندر دو جماعتیں ہیں مولانا داؤد غزنویؒ اور مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کے درمیان اختلاف چلتا تھا وہ ان کو کافر کہتے تھے وہ ان کو کافر کہتے تھے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: غلط بات ہے۔

مفتی صاحب: ایک دوسرے کو گمراہ نہیں کہتے تھے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: پہلے آپ کافر کہتے تھے اب گمراہ کہتے ہیں آپ دیوبندیوں کو مسلمان سمجھتے ہیں؟ وہ آپ کو گمراہ کہتے ہیں تم ان کو گمراہ کہتے ہو۔

مفتی صاحب: اب آپ مجھے اپنے عقائد بتائیں گے تو پھر میں بات کروں گا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: پہلے آپ عقائد بتلائیں؟

مفتی صاحب: چلو میں بھی لکھ دیتا ہوں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: لکھیں آپ نے مفتی ہونے کی مسند پر کام کیا ہے آج تک آپ ہمارے عقائد کو سمجھے ہی نہیں۔

مفتی صاحب: میں نے آپ کی کوئی کتاب نہیں پڑھی۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں نے سب پڑھی ہیں آپ کی کتابیں سب کچھ پڑھا ہے۔

مفتی صاحب:۔

آپ میری بات نہیں سمجھے میں نے کہا ہے کہ آپ کی کوئی تصنیف جس میں آپ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے عقائد بیان کیے ہوں بحیثیت حافظ عبدالقادر روپڑی کے آپ نے لکھا ہو میرے یہ عقائد ہیں، میرا یہ ایمان ہے، میں نے آپ کی ایسی کوئی تصنیف نہیں پڑھی۔ اس لیے میں معین کر کے آپ پر کوئی فتویٰ لگانا پسند نہیں کرتا کہ میں آپ کو کافر کہوں۔ خدانخواستہ اور اگر جماعتی لحاظ سے مجھ سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ اہل حدیث گروہ کے بارے میرا کیا فتوی ہے تو آپ مجھے ان کے عقائد لکھ کر دیجیے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

آپ کی مسند مفتی کی ہے اور اللہ کا فضل ہے کہ آپ عالم ہیں۔ مجھے بڑا افسوس ہے آج تک آپ مسلک اہل حدیث کو اور ان کی کتابوں کو نہیں پڑھ سکے۔ میں الحمد للہ بہت کچھ پڑھ چکا ہوں میں نے بہت سے مناظرے کیے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ میں بہت بڑا مناظر ہوں لیکن بات یہ ہے کہ میں نے بہت کچھ پڑھ کر دیکھا ہے۔ میں نے آپ کے عقائد بھی پڑھے ہیں آپ کا یہ کہنا میں نے ابھی تک آپ کی لکھی ہوئی کوئی کتاب نہیں پڑھی یا آپ کے عقائد کسی ایک جگہ نہیں پڑھے میں افسوس سے کہتا ہوں کہ آپ کو ہمارے کسی عقیدے کا ابھی پتہ نہیں چلا۔

مفتی صاحب: اگر آپ جماعت اہل حدیث غیر مقلد کی بات کرتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ یہ بتائیں کہ امام کس کے مقلد تھے؟

مفتی صاحب: مجتہد کسی کی تقلید نہیں کرتا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: پھر وہ مقلد ہوتا ہے یا غیر مقلد؟

مفتی صاحب: مجتہد غیر مقلد ہوتا ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: بس ہم بھی غیر مقلد ہیں۔

مفتی صاحب: آپ مجتہد تو نہیں ناں؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: امام مجتہد تھے اور غیر مقلد تھے ہم بھی مجتہد ہیں اور غیر مقلد ہیں۔

مفتی صاحب: یہ مسئلہ تو بعد میں آئے گا ناں؟ اگر آپ مجھ سے جماعت اہل حدیث یا غیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقلد۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: غیر مقلد کہنا آپ کی بہت بڑی جرأت ہے۔

مفتی صاحب: میں آپ کو مجتہد نہیں مانتا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ہم مجتہد ہیں۔

مفتی صاحب: نہیں نہیں کوئی بھی نہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کوئی بھی نہیں؟

مفتی صاحب: کوئی بھی نہیں ہمارے علماء سے کوئی بھی مجتہد نہیں ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: تو پھر چھوڑیں قصہ ختم کریں۔

مفتی صاحب: قصہ تو آپ ختم کرنا چاہتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جب قصہ آپ نے ہی ختم کر دیا اگر امام غیر مقلد تھے تو ہم بھی غیر مقلد ہیں۔

مفتی صاحب: وہ مجتہد تھے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: مجتہد غیر مقلد ہوتا ہے یا کہ نہیں؟

مفتی صاحب: اس مسئلے کو ہم بعد میں لائیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: بعد میں نہیں لائیں گے آپ نے چھیڑا ہے آج اس موضوع پر بحث ہوگی کہ "اہل حدیث عقائد کے لحاظ سے مسلمان ہیں یا نہیں"۔

مفتی صاحب: میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ اہلحدیث جماعت کے دو گروہ ہیں ایک گروہ وہ ہے جو اجماع اور قیاس کو حجت نہیں مانتا وہ ہمارے نزدیک کافر ہے، دائرہ اسلام سے خارج ہے چاہے وہ اپنے آپ کو مسلمان ہی کیوں نہ کہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اس کا جواب میں دے دوں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی صاحب:۔

نہیں ابھی میں عرض کررہا ہوں، دوسرا گروہ وہ ہے جو اجماع اور قیاس کو حجت شرعی مانتا ہے لیکن وہ آئمہ کی تقلید کو بحیثیت جماعت کے ضروری نہیں سمجھتے۔ اور تقلید آئمہ کو شرک بھی نہیں سمجھتے ہمارے نزدیک وہ گمراہ ہیں کافر نہیں بلکہ گمراہ مسلمان ہیں۔ یہ میں نے اس لئے عرض کیا ہے کہ مجھے آج تک یہ پتہ نہیں چل سکا کہ آپ کس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں انفرادی طور پر میں حسن ظن رکھتا ہوں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

اس سے پہلے تو آپ کہہ رہے تھے کہ مجھے آپ کے عقائد کے بارے میں علم نہیں ہے اب آپ نے اتنی تشریح کر دی ہے۔

مفتی صاحب: میں نے جماعت کی بات نہیں کی میں نے ذاتی عقائد کی بات کی ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

میں عرض کرتا ہوں جو ترمیمی بل ہم نے متفقہ طور پر پاس کیا تھا وہ آپ کے علم میں ہے اس میں کیا کچھ لکھا ہوا تھا؟

مفتی صاحب: مجھے ساری چیزیں مستحضر تو نہیں ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کچھ تو ہوں گی؟

مفتی صاحب: مستحضر نہیں ہیں آپ کے علم میں ہوگا تو اسے بیان کریں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جب آپ کے علم میں نہیں ہے تو پھر آپ فتویٰ کیسے دے سکتے ہیں؟

مفتی صاحب: آپ کا کس گروہ سے تعلق ہے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:۔

حنفیوں کے دو تین گروہوں سے آپ کا کس سے تعلق ہے؟ آپ بریلی سے نکلے ہوئے خیالات کے قائل ہیں یا دیو بند سے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی صاحب:۔

میں نہ بریلی سے نکلے ہوئے خیالات کا قائل ہوں اور نہ دیوبند سے نکلے ہوئے خیالات کا قائل ہوں۔ میں اہل سنت والجماعت سے تعلق رکھتا ہوں میں انہی عقائد کو درست مانتا ہوں جو قرآن وسنت اور اجماع امت اور قیاس شرعی سے ثابت ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو ترمیمی بل پیش ہوا تھا اس میں یہ لکھا تھا کہ اجماع امت اور قیاس شرعی حجت ہیں آپ کو معلوم ہے کہ میں ان میں تھا؟

مفتی صاحب: بلکہ میں حسن ظن رکھتا ہوں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ یہ کہیں کہ میں جانتا ہوں حسن ظن کا کیا معنی ہے؟

مفتی صاحب: جب آپ نے جتوادیا تو اب میں جانتا ہوں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: چلو اب یہ بتائیں کہ عقائد کے لحاظ سے کون سا فرقہ صحیح ہے اور کون سا صحیح نہیں؟ گفتگو تو شروع کریں ناں؟

مفتی صاحب:۔

اہل سنت وجماعت الحمدللہ جو کتاب وسنت، اجماع امت اور قیاس شرعی کو مانتے ہیں وہ برحق ہیں اہل سنت وجماعت جو حنفی، شافعی یا مالکی یا حنبلی ان چاروں آئمہ میں سے کسی ایک امام کی تقلید کرتے ہیں حنفی وہ حق پر ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: دیوبندی بھی حق پر ہیں؟

مفتی صاحب: آپ ان کے عقائد کے بارے میں مجھے بتایئے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ ہر بات میں مجھے کہتے ہیں کہ بتایئے آپ کو بھی کچھ پتا ہے یا نہیں؟

مفتی صاحب: جب آپ کسی کے بارے میں کہیں گے تو آپ کو بتانا پڑے گا ان کے کیا عقائد آپ کے علم میں ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ کو آج تک کسی کا کیوں علم نہیں ہوا؟

مفتی صاحب: اگر آپ ان میں سے ہیں تو پھر آپ مجھے بتائیے۔ اگر آپ دیوبندیوں کے وکیل بن کر آئے ہیں تو وکالت نامہ دکھائیے پھر اس مسئلہ پر گفتگو کرتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ تو ان کے وکیل بننے کو تیار نہیں ہیں جن کے وکیل بنانے سے آپ آئے ہیں۔

مفتی صاحب: وہ کیسے واضح فرمائیں آپ ان کی بحث چھیڑنا چاہتے ہیں۔

حافظ روپڑی: وہ بھی تو اہل سنت والجماعت کہلواتے ہیں آپ نے ہمارے بھی تو گروہ شمار کر دیئے ہیں۔

حاضرین مجلس سے کوئی شخص:۔

مفتی صاحب ! آپ حافظ صاحب کی اس بات کو کہ ''فقہ میں کیا ہے'' منفی پوائنٹ کی طرف لے گئے ہیں وگرنہ ان کا مقصد تھا کہ جب اس ملک میں آپ کی فقہ نافذ ہوگی تو ہم قرآن وسنت کی روشنی میں بتائیں گے کہ فقہ میں کیا ہے؟ میرا مسلمان ہونے کے ناطے ایمان ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے بعد دنیا میں کوئی ایسی ہستی نہیں ہے کوئی ایسا انسان نہیں جس سے غلطی کا امکان نہ ہو صرف ایک رسول اللہ ﷺ کی ذات ہے جن کی بات میں شبہ کرنے والا بھی کافر ہے۔ میرا یہ ایمان ہے۔ میں نے جہاں تک آپ کی گفتگو سنی ہے اس کا نتیجہ شاید یہ ہے کہ مسئلہ زیر بحث یہ ہے کہ قرآن وحدیث میں کیا ہے اور فقہ میں کیا ہے؟ حافظ صاحب یہ ثابت کریں گے کہ فقہ کا یہ مسئلہ غلط ہے اور آپ یہ ثابت کریں گے کہ یہ حدیث غلط ہے۔ اور یہ بات حوالوں (کتابوں) سے ثابت ہوگی خالی بحث کرنے سے کچھ فائدہ نہیں آپ کی موجودہ فقہ پر انہوں نے اعتراض نہیں کیا بلکہ جب نافذ ہوگی اس وقت کی بات کی ہے۔ اب جیسے ضیاء الحق نے شریعت کے نفاذ کے لئے کچھ قوانین بنائے ہیں تو اس پر کسی کو کوئی اعتراض ہے اب کورٹ میں جائیں گے وہاں جا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر بتائیں گے کہ یہ چیز جو ہے یہ آپ کہاں سے لے آئے ہیں نہ یہ قرآن میں ہے نہ حدیث میں ہے۔ بات تو وہی مانی جائے گی جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے بتائی۔

مفتی صاحب: آئمہ کے بارے میں بھی دیکھیں گے۔

مذکورہ شخص: آئمہ کی وہ باتیں قرآن وسنت پر پرکھیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں ان کی بات کی وضاحت کرنا چاہوں گا کہ ہر شخص غلطی کر سکتا ہے صرف نبی کی ذات غلطی سے پاک ہوتی ہے۔

مفتی صاحب: میں عرض کرتا ہوں کہ جو فقہ (حنفی) کو قرآن وحدیث کے خلاف جانتا ہے وہ فقہ کے معنی ہی نہیں جانتا کہ فقہ کس کو کہتے ہیں؟ اللہ خود قرآن میں کہتا ہے: لِيَتَفَقَّهُوا (التوبه : ۱۲۲) کہ فقہ حاصل کرو۔ قرآن حکم کر رہا ہے اور جو فقہ کو قرآن وحدیث کے خلاف کہتا ہے وہ فقہ کے مفہوم سے جاہل ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: لِيَتَفَقَّهُوا سے آگے بھی پڑھیں آگے کیا ہے؟

مفتی صاحب: لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ دین میں سمجھ حاصل کرو۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کس سے سمجھ حاصل کریں گے نبی سے یا کسی اور سے؟

مفتی صاحب: آپ بات کرنے تو دیں ایک تو آپ درمیان سے کود پڑتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کود میں اس لئے پڑتا ہوں کہ آپ پوری آیت نہیں پڑھتے۔

مفتی صاحب: نہیں میں لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ پڑھ تو رہا ہوں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: یہ تو میں نے پڑھایا ہے۔

مفتی صاحب:۔

کہ اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے دین کے اندر فقاہت حاصل کرو۔ جو شخص فقہ کا معنی جانتا ہوگا وہ فقہ کا دشمن کبھی نہیں بنے گا فقہ کا دشمن وہی بنے گا جو فقہ کے معنی نہیں جانتا ہوگا۔ اس کے علاوہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئمہ نے جو کچھ کہا بحمدہ تعالیٰ اس کی ان کے پاس دلیل ہے قرآن سے دلیل ہے اور سنت سے دلیل ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اگر آپ نے خود مانا کہ ہاں فلاں مسئلہ قرآن وحدیث کے خلاف ہے تو پھر ہمارا حق ہے کہ ناں کہ ہم آپ کو آگاہ کریں۔

مفتی صاحب: وہ ہمارا حق ہے جو غلط بات ہوگی ہم خود اسے غلط کہیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ہم بتائیں یا نہ بتائیں؟

مفتی صاحب: آپ کیوں بتائیں گے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ تو کہتے تھے میں پڑھا ہی کچھ نہیں۔ مفتی صاحب ابھی کہہ رہے تھے کہ فقہ حاصل کریں صحابہ نے یہ فقہ حاصل کی جو اماموں نے کی اس وقت تو فقہ تھی ہی نہیں۔

مفتی صاحب: وہ فقہ حدیث سے ماخوذ ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کون سی فقہ وہ نبی کی ہے۔

مفتی صاحب: نبی کی فقہ بلکہ اللہ خود فقہ حاصل کرنے کا کہتا ہے۔ بلکہ نبی ﷺ نے فرمایا مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْراً يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ. جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ رکھتا ہے اسے دین کی فقہ دیتا ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کیا اماموں کی فقہ اس وقت تھی؟

مفتی صاحب: اماموں کی فقہ اس وقت نہیں تھی لیکن فقہ قرآن وسنت کا نچوڑ ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو چیز اس میں خود داخل کر دی گئی ہو اس کا آپ کیا کریں گے؟

مفتی صاحب: جو چیز قرآن وسنت کے خلاف ہو ہم الحمد للہ اسے چھوڑتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: چاہے آپ کی فقہ میں موجود ہو؟

مفتی صاحب: چاہے کہیں بھی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جَزَاکَ اللّٰہُ مفتی صاحب نے فرمادیا کہ فقہ کی کتاب میں جو بات قرآن وسنت کے خلاف ہوگی مفتی صاحب اسے چھوڑنے کے لئے تیار ہیں۔ہم ان شاء اللہ ثابت کریں گے۔

مفتی صاحب: جو چیز قرآن وسنت کے خلاف ہوگی باتفاق۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: یہ بھی لکھ دیں۔

میزبان (صاحب گھر)

حضرات آپ نے دونوں بزرگوں کی باتیں سنی ہیں اور مستفید بھی ہوئے ہیں سب سے پہلے تو اگر اس چیز کا فیصلہ چاہتے ہو تو بڑے تحمل سے اور ٹھنڈے دل سے بیٹھ کر بات سننی پڑے گی اور اگر یہ اشتعال کرنا ہے تو پھر میں یقیناً معافی چاہوں گا کہ آپ کسی اور جگہ کا انتظام کرلیں۔ آج ہم جس مقصد کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں یہ ہمارے درمیان اختلافی مسئلہ ہے۔ہم نے اس کے لئے سوچنا ہے کہ ہم نے مسلمانوں کے لئے کیا کرنا ہے میرا چونکہ زیادہ وقت یورپ میں گزرا ہے مجھے بار بار تکلیف ہوتی ہے کہ یہاں کیا ہورہا ہے اور وہاں کیا ہورہا ہے؟ وہاں پر ایک آدمی ہے جو ساؤتھ افریقہ سے مسلمان اٹھا ہے اور اس اکیلے نے عیسائیوں کی بائبل پر اس طرح عبور حاصل کیا ہے کہ وہ بے چارے صفحہ دیکھتے رہتے ہیں وہ انہیں صفحہ اور آیت نمبر بتاتا ہے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوتی ہے کہ ہم ایک اللہ اور ایک رسول کو ماننے والے ہیں اور ہمارے اندر ایسی نفرتیں پیدا ہوگئی ہیں یعنی ایک کہتا ہے تم ٹھیک نہیں دوسرا دوسرے کو کہتا ہے تم ٹھیک نہیں۔ کیا یہ معاملہ پیار ومحبت سے طے نہیں ہوسکتا کہ ہم اکٹھے بیٹھ کر نماز پڑھیں اکٹھے مل کر دعائیں کریں تاکہ امت مسلمہ ایک جان ہوجائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب مجلس ایک شخص:۔

یہ طریقہ آپ بتلا دیں یہ افہام وتفہیم مکہ کے مشرکین سے بھی ہو سکتی تھی لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم ایک طرف چاند رکھ دو اور دوسری طرف سورج رکھ دو لیکن ان کے ساتھ میں کبھی مل نہیں سکتا۔ دیکھیں اللہ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ تحقیق کرے اگر وہ تحقیق ہی نہیں کر سکتا تو پھر اسے انسان کہلانے کا حق ہی نہیں ہے۔

میزبان: دو علماء دین موجود ہیں انہیں موقع دیا جائے ہمارا کام ہے بیٹھ کر توجہ سے سننا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ:

میں اس بات کی تائید کرتا ہوں مسلمانوں میں اختلاف بالکل نہیں ہونا چاہئے ہمارا معبود ایک، قرآن ایک، نبی ایک، حدیث ایک، ہمارا کعبہ ایک، کلمہ ایک، ہم کیوں مختلف ہوئے؟ حضرت صاحب میں آپ کی بات کی تائید کرتا ہوں کہ مسلمانوں کو ایک ہو جانا چاہئے لیکن کس چیز پر جو اللہ اور اس کے رسول کا فرمان ہے۔ مجھے پہلے یہ بتائیں کہ چار امام بنے تو اختلاف ہوا اس لئے کوئی ادھر گیا کوئی ادھر گیا۔ جب چاروں اماموں کو یہ حق دیا کہ آپ کی بات بھی حجت ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ جناب آپ کی بات قابل احترام ہے لیکن جب آپ کی بات قرآن وسنت سے ٹکرا جائے تو پھر ہم آپ کی بات نہیں مانیں گے۔ انہوں نے خود بھی یہ فرمایا ہے کہ اگر ہماری بات رسول اللہ ﷺ کے خلاف ہو تو اس کو چھوڑ دو۔ یہ تو اتفاق کی صورت ہے ہم ان شاء اللہ مفتی صاحب کے ساتھ ہیں۔ ہم کب ان سے اختلاف کرتے ہیں۔ باقی آپ کا یہ فرمانا کہ جھگڑا یا لڑائی ہوگی تو ہم نے اس سے بڑے بڑے مناظرے کئے ہیں اس کے بعد ہم آپس میں گلے ملتے رہے اب بھی ہم ایسے ہی کریں گے۔

مفتی صاحب: ہم بھی الحمد للہ یہی جذبہ رکھتے ہیں کہ بات افہام وتفہیم سے طے ہو جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: چلواب یہ لکھ دو کہ جو مسئلہ کسی فقہ کا قرآن وحدیث کے خلاف ہوگا ہم اسے چھوڑنے کو تیار ہیں۔ لکھیں۔

مفتی صاحب: جو چیز آپ اختیار کریں گے میں بھی تسلیم کروں گا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں لکھنے کو تیار ہوں کہ جو قرآن وسنت کے خلاف ہوگا ہم کسی کی نہیں مانیں گے۔ آپ لکھ دیں کہ جو فقہ کی بات قرآن وسنت کے خلاف ہوگی ہم چھوڑیں گے۔

(مفتی صاحب نے کاپی نیچے رکھ کر یہ بات لکھنا شروع کی تو حافظ صاحب نے فرمایا دیکھو تو صحیح ان شاءاللہ سارے مسئلے حل ہو جائیں گے)

مفتی صاحب: (تحریر لکھنے کے بعد) ہمارے درمیان جو تسلیم شدہ حجت جو ہے قرآن، سنت، اجماع امت اور قیاس شرعی ہے جو اس کے خلاف ہوگا ہم اس کو نہیں مانیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو بات کسی کی قرآن وسنت کے خلاف ہوگی ہم اس کو نہیں مانیں گے۔

مفتی صاحب: اور اجماع کے خلاف ہوگی تو اس کو مانیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: قرآن وسنت جو کہہ دیا (یہی کافی نہیں)

مفتی صاحب: ایک بات پر قرآن وسنت خاموش ہیں؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: قرآن اور سنت کیوں خاموش ہیں؟

مفتی صاحب: اس کا مطلب ہے آپ اجماع کو حجت نہیں مانتے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: پہلے یہ تو بتائیں کہ اجماع کہتے کس کو ہیں؟ میں یہ نہیں کہتا کہ آپ کو علم نہیں ہے آپ مفتی ہیں لیکن پہلے اجماع کی تعریف تو کریں۔

مفتی صاحب: ایک زمانے میں کسی ایک مسئلہ شرعی پر تمام مجتہدین کے اتفاق کو کہتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اگر کوئی ایک مجتہد اس سے مستثنیٰ ہو (یعنی اتفاق نہ کرے) تو پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

؟امام احمد بن حنبل یہی کہتے ہیں جو بات قرآن وحدیث کے خلاف ہوگی چھوڑ دی جائے گی۔

مفتی صاحب: اجماع لازمی۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ جس نے اجماع کا دعویٰ کیا یہ باطل ہے۔

مفتی صاحب:۔

جب آپ اجماع کو حجت مانتے ہیں تو پھر آگے بھی چلیں ناں؟ کہ جو بات قرآن کے خلاف ہوگی نہیں مانیں گے، حدیث کے خلاف نہیں مانیں گے، اجماع کے خلاف ہوگی نہیں مانیں گے، قیاس شرعی کے خلاف ہوگی نہیں مانیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: مفتی صاحب آپ بات کو لمبی نہ کریں۔

میزبان: آپ بات کو بڑھاتے کیوں ہیں جو لکھ دیا ہے بس ٹھیک ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: یہ دیکھیں انہوں نے کیا لکھا ہے؟ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) آپ نے بسم اللہ بھی لکھی ہے کہ نہیں؟ سبحن اللہ آپ بسم اللہ کیوں نہیں لکھتے۔

مفتی صاحب: بسم اللہ زبان پر ہے "الحمدللہ"

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اس کا مطلب ہے لکھنی نہیں چاہیے جب لکھا جائے گا تو بسم اللہ لکھی جائے گی زبانی بات کی جائے تو زبان سے پڑھی جائے گی اب میرے سامنے بسم اللہ لکھیں ناں؟

مفتی صاحب: دیکھیں اگر آپ گفتگو کے اندر ایسا انداز اختیار کریں گے تو فیصلہ نہیں ہوگا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ مجھے کہتے ہیں جب ہمیں گمراہ لکھ چکے ہیں تو باقی کیا رہا؟

مفتی صاحب: اس میں ناراضگی والی بات کون سی ہے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ناراضگی تو ہے؟ تو پھر آپ کیوں ناراض ہوتے ہیں۔

مفتی صاحب: اگر میں آپ کو گمراہ نہ سمجھتا تو پھر مناظرے کے لئے یہاں کیوں بیٹھتے؟ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے تو ہم جمع ہوئے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جب میں یہاں آیا تو آپ نے مجھے السلام علیکم کہا ہے ناں؟ تو میں نے کہا شکر ہے مفتی صاحب نے مجھے مسلمان سمجھ لیا۔

مفتی صاحب: ہاں تو میں آپ کو گمراہ مسلمان سمجھتا ہوں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ بار بار گمراہ کہہ رہے ہیں میں ثابت کروں گا کہ گمراہ کون ہوتا ہے؟

مفتی صاحب: ہاں اگر آپ ثابت کر دیں کہ ہم گمراہ ہیں تو ہم گمراہی سے توبہ کریں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو گمراہ ہوتا ہے وہ مانتا ہی نہیں کہ میں گمراہ ہوں۔

مفتی صاحب: جیسے آپ نہیں مانتے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ٹھیک ہے ہم نہیں مانتے ہم کب ہیں؟

مفتی صاحب: اب بات چلائیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو بات بھی قرآن وحدیث کے خلاف ہوگی چاہے کہنے والا کتنا بھی بڑا کیوں نہ ہو ہم نہیں مانیں گے تمام آئمہ نے بھی ہمیں یہی تعلیم دی ہے۔

مفتی صاحب: میرا ایک سوال ہے آپ سے کہ اگر کتاب وسنت کی بات اجماع کے خلاف ہو یا قیاس شرعی کے خلاف ہو تو کیا آپ اسے مانیں گے یا نہیں؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: پہلے اجماع ثابت ہوگا تو پھر اس پر بات ہوگی ناں؟

مفتی صاحب: آپ نے قرآن وسنت، اجماع اور قیاس شرعی چار چیزیں حجت تسلیم کی ہیں اب یہ بتائیں کہ جو بات اجماع کے خلاف ہوگی آپ اسے مانیں گے یا نہیں؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جب آپ اجماع کی تعریف کسی کتاب سے کریں گے تو پھر میں بتاؤں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی صاحب: آپ میری بات کا جواب نہیں دے رہے میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی بات اجماع کے خلاف ہوگی آپ اسے مانیں گے یا نہیں مانیں گے یہ دوٹوک بات ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں نے کہا ہے کہ جو بات بھی قرآن وسنت کے خلاف ہوگی چاہے اجماع ہو چاہے قیاس ہو ہم نہیں مانیں گے۔

مفتی صاحب: اس کا مطلب ہے اجماع کو آپ حجت نہیں مانتے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اجماع پہلے ثابت تو کرو کسے کہتے ہیں؟

مفتی صاحب: میں عرض کر رہا ہوں جس کو آپ اجماع کہتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں یہ عرض کر چکا ہوں کہ امام احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ دنیا میں اجماع ہوتا ہی نہیں۔

مفتی صاحب: اب آپ دیکھئے کہ اجماع کے منکر ہو گئے حالانکہ آپ نے بیٹھتے ہوئے اجماع کو مانا ہے اب آپ اس اجماع کا انکار کر رہے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں کہتا ہوں کہ جو اجماع قرآن وسنت کے خلاف ہوگا آپ اسے مانیں گے؟

مفتی صاحب: میں کہتا ہوں کوئی اجماع قرآن وسنت کے خلاف ہو ہی نہیں سکتا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: بس یہی میں کہتا ہوں کہ اجماع خلاف ہوتا ہی نہیں۔

مفتی صاحب: میں کہتا ہوں جس کو آئمہ اجماع کہتے ہیں یا جس کو آپ کہتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں کہتا ہوں جو اجماع کتاب وسنت کے خلاف ہوگا جو قیاس سنت کے خلاف ہوگا ہم نہیں مانیں گے۔ سیدھی بات ہے۔

مفتی صاحب: پھر آپ اجماع کے منکر ہو گئے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: پہلے آپ ثابت کریں گے تو میں منکر ہوں گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی صاحب: پہلے آپ نے چار چیزوں کو حجت مانا ہے اب آپ قرآن وسنت پر آ کر رک گئے ہیں آگے بات ہی نہیں کرتے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: پہلے آپ اجماع کی تعریف تو کریں۔

مفتی صاحب: دنیا میں اجماع کی کوئی بھی تعریف ہو کوئی تو تعریف ہو گی۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: امام احمد بن حنبل سے پوچھیں۔

مفتی صاحب: وہ کیا کہتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: وہ فرماتے ہیں اجماع ہوتا ہی نہیں۔

مفتی صاحب: پھر آپ اجماع کے منکر ہو گئے ناں؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کیا آپ مانتے ہیں کہ جو بات قرآن وسنت کے خلاف ہو گی وہ نہیں مانی جائے گی۔

مفتی صاحب: میں کہتا ہوں کہ جو قرآن کے خلاف ہو گی ہم نہیں مانیں گے جو سنت کے خلاف ہو ہم نہیں مانیں گے جو اجماع کے خلاف ہو ہم نہیں مانیں گے اب آپ کیوں نہیں کہتے کہ جو اجماع کے خلاف ہو ہم نہیں مانیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں کہتا ہوں کہ آپ پہلے اجماع کی تعریف تو کریں اس کی دلیل تو پیش کریں

مفتی صاحب: بس یہ ہے ''گھنڈی'' جو مولانا نے رکھی ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: یہی ''گھنڈی'' آپ کو پھنسائے گی۔

مفتی صاحب: بس پتہ چلا آپ اجماع کو نہیں مانتے بس اب اسی پر بات ہو گی۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: بات اس پر ہو گی کہ آپ ہمیں گمراہ کہتے ہیں ہم گمراہ ہیں یا نہیں؟ یہ آپ نے لکھ کر دیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی صاحب: میں کہتا ہوں قطعی تو اجماع ہے جو اجماع کو حجت نہ مانے اسے تو ہم مسلمان ہی نہیں کہتے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں کہتا ہوں کہ جو ہمیں مسلمان نہیں کہتا وہ خود مسلمان نہیں ہے اگر آپ اجماع کی تعریف کریں گے تو پھر دیکھا جائے گا۔

مفتی صاحب: اب تعریف سن لیں، امت کے مجتہدین کا ایک زمانے کے اندر کسی مسئلہ شرعی پر متفق ہو جانا اجماع ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کسی ایک مسئلہ کی دلیل تو پیش کریں۔

مفتی صاحب: ابھی تعریف ہو رہی ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کسی ایک مسئلہ کے بارے دلیل تو دیں کہ جس پر امت کا اجماع ہوا ہو۔

مفتی صاحب: ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: صحابہ کی بات نہ کریں آئمہ سے دلیل دیں کیونکہ آپ نے فقہ کی بات کی ہے آپ فقہ کے کسی مسئلہ پر اجماع امت ثابت کریں۔

مفتی صاحب: نعوذ باللہ ہم صحابہ کو مانتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کہنے کو تو سارے کہتے ہیں کہ ہم مانتے ہیں صرف دعوے سے بات نہیں بنتی۔

مفتی صاحب: اب مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے مجھے دھوکہ دیا ہے کہ آپ نے اجماع کا اقرار کیا پھر انکار کیا۔ جب میں کہتا ہوں کہ ہم جو قرآن کے خلاف ہو گا نہیں مانیں گے جو سنت کے خلاف ہو گا نہیں مانیں گے جو اجماع کے خلاف ہو گا ہم نہیں مانیں گے جو قیاس شرعی کے خلاف ہو گا ہم نہیں مانیں گے تو آپ قرآن وسنت پر آ کر رک کیوں گئے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو قیاس شرعی قرآن وسنت کے خلاف ہوا تو؟

مفتی صاحب: اگر خلاف ہے تو وہ شرعی کیسے ہوا؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: تو پھر آپ شرعی کی قید کیوں لگاتے ہیں؟

مفتی صاحب: میں اسی لئے قید لگاتا ہوں کہ قیاس منطقی نکل جائے قیاس فلسفی نکل جائے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: فقہ کے کئی قیاس ایسے ہیں جو کتاب وسنت کے خلاف ہیں۔

مفتی صاحب: ہاں اگر آپ ثابت کریں گے تو پھر ہے ناں؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ثابت کریں گے لیکن آپ ابھی کیوں گھبرا گئے ہیں۔

مفتی صاحب: آپ نے بیٹھتے ہوئے چار چیزوں کو حجت مانا اب آپ اجماع کے منکر ہوئے جا رہے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جب آپ ثابت کریں گے کسی ایک مسئلہ پر اجماع تو پھر بات ہوگی۔

مفتی صاحب: یار کوئی منصف بھی نہیں ہے جو انصاف کرے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ کے نزدیک کوئی بھی منصف نہیں ہے سارے آپ کی باتیں سن رہے ہیں۔

مفتی صاحب: آپ نے شروع میں شریعت بل کا جب حوالہ دیا تھا تو اجماع کو حجت کیوں مانا تھا؟ آپ نے خود ہی تو کہا ہے کہ میں شریعت بل میں آپ کے ساتھ تھا اور شریعت بل میں اجماع بھی ہے اور قیاس شرعی بھی ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ہم نے شریعت بل میں یہ بھی لکھوایا تھا کہ اگر کسی کا اجماع یا قیاس قرآن وسنت کے خلاف ہوگا وہ رد کر دیا جائے گا۔

مفتی صاحب: جو اجماع قرآن وحدیث کے خلاف ہوگا ہم اسے نہیں مانیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: یہ عجیب بات ہے آپ کہہ دیں جو اجماع کے خلاف ہو ہم نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مانیں گے۔

مفتی صاحب: اگر اجماع کے خلاف ہو تو؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو قرآن وسنت کے خلاف ہوگا ہم نہیں مانیں گے۔

مفتی صاحب: دیکھیں آپ اجماع کا نام نہیں لیتے جب میں کہتا ہوں کہ جو قرآن کے خلاف ہوگا ہم نہیں مانیں گے، سنت کے خلاف ہوگا ہم نہیں مانیں گے، جو اجماع کے خلاف ہوگا ہم نہیں مانیں گے، جو قیاس شرعی کے خلاف ہوگا ہم نہیں مانیں گے۔ آپ قرآن وسنت پر رک کیوں جاتے ہیں اجماع کا نام کیوں نہیں لیتے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: دیکھیں ہم نے شریعت بل میں لکھا ہے اور آپ نے اسے تسلیم کیا ہے کہ جو کسی کا اجماع یا قیاس کتاب وسنت کے خلاف ہوگا اسے نہیں مانا جائے گا۔

مفتی صاحب: اب آپ یوں کہیئے کہ جو اجماع قرآن وسنت کے مطابق ہوگا وہ مانیں گے اور جو اجماع قرآن وسنت کے خلاف ہوگا وہ ہم نہیں مانیں گے چلو اجماع کو تو مانیئے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جو اجماع قرآن وسنت کے مطابق ہوگا وہ قرآن وسنت سے ہی تو ہوگا تو پھر قرآن وسنت کو ہی کیوں نہیں مان لیتے۔ اس کا نام نہیں لے رہے۔ آخر قرآن وحدیث ہی کو حجت مان کر آپ پریشان کیوں ہو گئے ہیں کہ شاید آپ کے ہاتھ سے کوئی چیز رہ گئی ہے۔

مفتی صاحب: اجماع تو اس مسئلہ پر ہو رہا ہے کہ جو مسئلہ قرآن سے یا حدیث سے صراحتاً نہیں ملتا اس پر ہی امت کا اجماع ہوتا ہے کہ یہ مسئلہ چونکہ قرآن سے، حدیث سے واضح نہیں ہے لہذا ہم اس پر متفق ہوتے ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ ابھی تک اس تفصیلی بحث کو نہ چھیڑیئے اگر آپ چلانا چاہتے ہیں تو چلو شروع کر دیتے ہیں میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ کس مسئلہ پر مجتہدین کے اجماع کی بات کرتے ہیں اگر ایک مجتہد کو ایک مانتا ہے دوسرا کہتا ہے میں اس کو مجتہد نہیں مانتا تو پھر کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں گے؟

مفتی صاحب: جن کا مجتہد ہونا امت میں مسلّم ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: جن کا مجتہد ہونا مسلّم نہ ہو۔

مفتی صاحب: اس کو نہیں مانیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: نہیں مانیں گے ناں؟ چلو یہ بھی لکھ دیں کہ جو مجتہد امت میں مسلّم نہ ہو اسے نہیں مانیں گے۔

مفتی صاحب: اب اگر آپ کسی کو مجتہد نہیں مانیں گے تو آپ کے قول کا کیا اعتبار ہے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: تو پھر آپ کے قول کا کیا اعتبار ہے؟

مفتی صاحب: نہ آپ کی بات کا اعتبار نہ میری بات کا اعتبار آپ سے پہلے اور مجھ سے پہلے جو علماء گزرے ہیں وہ جس مسئلے پر اجتہاد کریں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اگر ان کے مجتہد ہونے پر بھی اتفاق نہ ہوا تو؟

مفتی صاحب: تو ہم اس کو بھی مجتہد نہیں مانیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اگر کسی ایک شخص نے انکار کر دیا تو اس کو مجتہد نہیں مانیں گے۔

مفتی صاحب: ہوسکتا ہے کہ کوئی........

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: ہوسکتا ہے والی وضاحت کی ضرورت نہیں۔

مفتی صاحب: یہ انکار کرنے والی شخصیت بھی لوگوں کے ہاں مسلّم ہونی چاہئے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اگر نہ ہو پھر؟

مفتی صاحب: پھر اس کی بات نہیں مانیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ اگر ایسا اجماع ثابت کریں گے تو میں اس کے بعد گفتگو کروں گا۔

مفتی صاحب: دیکھیں اجماع کی ضرورت ہی اس وقت پیش آتی ہے جب ایک مسئلہ قرآن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بھی ثابت نہیں ہو رہا، حدیث سے بھی ثابت نہیں ہو رہا صراحت کے ساتھ۔ اب آئمہ مجتہدین نے اجتہاد کیا اور اس پر اجماع ہو گیا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اجتہاد قرآن وسنت سامنے رکھ کر کیا یا اپنے پاس سے کر لیا؟

مفتی صاحب: معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو جب یمن کی طرف بھیجا گیا تو آپ نے پوچھا کَیْفَ تَقْضِیْ ؟ آپ کیسے فیصلہ کریں گے؟ عرض کیا اَقْضِیْ بِکِتَابِ اللّٰہِ۔ میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ فرمایا فَاِنْ لَّمْ تَجِدْ فِیْ؟ عرض کیا فَبِسُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اللہ کے رسول کی سنت سے فیصلہ کروں گا۔ آپ نے فرمایا فَاِنْ لَّمْ تَجِدْ فِیْ؟ اگر اس میں بھی تمہیں مسئلہ نہ ملے تو پھر کیا کرو گے؟ کتاب میں نہ ملے، سنت میں نہ ملے تو پھر کیا کرو گے؟ تو انہوں نے کہا فَاَجْتَھِدُ میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا۔ اب جب آئمہ مجتہدین کسی ایسے مسئلے پر اجتہاد کر لیں اب ان کے اس اتفاق واتحاد سے جو مسئلہ طے ہو جائے گا اسے اجماع کہتے ہیں اور وہ ایسی حجت ہے جیسے قرآن وسنت حجت ہے اس کا منکر ایسے ہی اسلام سے خارج ہے جیسے قرآن وسنت کا منکر کافر ہے۔ آپ اس طرف نہیں آتے کہ غیر مقلد حضرات بے شمار مسائل کے منکر ہیں جو اجماع امت سے ثابت ہیں۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں آپ کو ثابت کر سکتا ہوں کہ حنفی بہت سے ایسے مسائل کو اپنا کر منکر اور کافر ہیں جو قرآن وسنت کے صریحاً خلاف ہیں اور اسی لئے میں نے کہا تھا کہ آپ عدالت میں چلیں پتہ چلے گا۔ ہاں چلیں ابھی چلیں میں بتاؤں گا کہ قرآن وحدیث کے بالکل خلاف ایسے مسائل ہیں جو آپ کی فقہ اور آپ کے مجتہدین نے اختیار کیے ہیں۔ میں دو سو مسائل ایسے بتاؤں گا ان شاء اللہ کہ آپ کا دماغ درست ہو جائے گا۔

مفتی صاحب: میں آپ کو دو ہزار ایسے مسائل بتاؤں گا کہ آپ کا دماغ درست ہو جائے گا۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: یہ بات تو آپ نے مجھ سے سیکھی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفتی صاحب: ہاں آپ سے کہاں سیکھی ہے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ کا دماغ درست ہوگا آپ درست ہوں گے آپ کا سب کچھ درست ہو جائے گا یہ میں نے کہا ہے کیسی عقل ہے آپ کی کہ آپ ہمیں گمراہ کہتے ہیں لیکن مسلمان بھی مانتے ہیں شاباش آپ کی فہم کے۔

مفتی صاحب: الحمدللہ ہم منصف ہیں جو اجماع کے منکر ہوں ہم انہیں مسلمان نہیں سمجھتے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: آپ منصف اس لئے نہیں کہ آپ کو معلوم ہے کہ پہلے کس نے کہا بعد میں کس نے کہا۔

مفتی صاحب: اچھا یہ بتایئے کہ کل کس مسئلے پر گفتگو کریں گے؟

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کل اسی پر بات ہوگی کہ مسلمان کون ہے اور مسلمان کون نہیں؟ ہم گمراہ ہیں تو آپ بھی گمراہ ہیں۔

مفتی صاحب: اچھا تو اسلام اور ایمان سے ابتدا کریں گے ٹھیک ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کلمہ توحید پر بحث ہوگی کہ کون کلمہ توحید کا منکر ہے کون قائل ہے؟

میزبان: جگہ کا بھی انتظام کرلیں کہ کہاں بات ہوگی؟

مفتی صاحب: جگہ ہمارے پاس حاضر ہے ہمارے پاس جامعہ غوثیہ کی مسجد حاضر ہے کتابیں حاضر ہوں گی حاجی عبدالمنان کی صدارت میں رکھ لیں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: میں عرض کرتا ہوں کہ جو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی حدیث آپ نے بیان کی ہے اس کی سند صحیح نہیں ہے (اس کی سند میں حارث بن عمرو راوی ضعیف ہے) آپ مفتی ہیں اس لئے میں آپ کو بتا رہا ہوں۔

مفتی صاحب: ہاں سند پھر پیش کریں گے تو ان شاء اللہ بات ہوگی۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: حدیث پہلے پیش کردی سند بعد میں پیش کریں گے استنجاء پہلے کرلیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیشاب بعد میں کریں گے۔

مفتی صاحب: یہ حدیث قابل احتجاج ہے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: کون سی قابل احتجاج ہے اور کون سی قابل احتجاج نہیں یہ مسئلہ بھی آئے گا آپ نے قیاس کے لئے دلیل بھی پیش کی تو صحابی کا واقعہ اور جس کی سند بھی صحیح نہیں۔

مفتی صاحب: یہ بعد میں کریں گے۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: یہ جب بھی میں نے کہا تو آپ نے کہا کہ بعد میں کریں گے۔ آپ بار بار بعد کو لیتے ہیں آپ نے ماشاء اللہ یہ بھی اچھا کیا کہ آپ نے کہہ دیا ہے کہ میں نے ایک بار کہہ دیا ہے (کہ آپ مسلمان ہیں) اب کچھ کسر باقی رہ گئی ہے وہ بھی نکل جائے گی۔ السلام علیکم۔

دعا:۔

مفتی صاحب: جو ہدایت پر نہیں اللہ ان کو راہ راست پر لے آ۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اللہ سب کو توحید کی سمجھ عطا فرما۔

مفتی صاحب: اللہ ہم سب کو مل کر عقائد حقہ کو سمجھنے کی توفیق عطا فرما۔

حافظ روپڑی رحمہ اللہ: اللہ ہر مسئلہ میں توحید کی سمجھ عطا فرمائے اللہ قرآن وحدیث کا پیروکار بنادے۔ یا اللہ اپنے نبی ﷺ کا متبع بنادے جیسے صحابہ اتباع کرتے تھے ویسے اتباع کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلف صالحین کے طریق کار کا علمبردار

جامعہ اہل حدیث لاہور

خوشخبری

جامعہ اہلحدیث لاہور کا
مدینہ یونیورسٹی سے الحاق

تعارف: جامعہ اہلحدیث چوک دالگراں لاہور الحمد للہ اپنے تعلیمی معیار اور قابل اساتذہ کے لحاظ سے انفرادی حیثیت کا حامل ہے۔ جس میں 16 قابل محنتی اساتذہ تعلیمی فرائض سرانجام دینے پر مامور ہیں۔

قائم کردہ: مجتہد العصر حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ و رئیس المناظرین حضرت مولانا حافظ عبدالقادر روپڑیؒ تاسیس اول 1914ء شہر روپڑ تجدید تاسیس 1948ء لاہور

شعبہ جات: جامعہ ہذا سات شعبوں پر مشتمل ہے' تحفیظ القرآن' درس نظامی' وفاق المدارس' دارالافتاء' تصنیف والتالیف' فن مناظرہ' دعوت والارشاد۔ اس کے ساتھ ساتھ ایف اے تک عصری تعلیم کا معقول بندوبست۔

سالانہ اخراجات: جامعہ کا سالانہ خرچہ جس میں طلبہ کے قیام وطعام' ادویات' صابون اساتذہ کرام و ملازمین کی تنخواہوں سمیت تقریباً 16 لاکھ روپے سے تجاوز کر چکا ہے جو اللہ کے فضل وکرم اور احباب کے تعاون سے پورا ہوتا ہے۔

تعمیری منصوبہ: جامعہ کے آئندہ منصوبہ جات میں طلبہ کے لئے تدریسی کمروں کی ضرورت ہے الحمد للہ رہائش کے لئے دو ہال نیز عظیم الشان لائبریری تکمیل کے آخری مراحل میں ہے تدریسی کمروں کی تعمیر کا تخمینہ تقریباً 35 لاکھ روپے ہے۔

اپیل: یہ تمام کام اللہ کے فضل وکرم اور احباب کے تعاون سے جاری ہیں اس لئے مخیر حضرات بڑھ چڑھ کر تعاون کا سلسلہ جاری رکھیں۔

ترسیل زر کا پتہ: اکاؤنٹ نمبر 7066 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ برانڈرتھ روڈ لاہور پاکستان

منجانب حافظ عبدالغفار روپڑی
ناظم اعلی جامعہ اہلحدیث چوک دالگراں لاہور
فون: 7656730
فیکس: 7659847

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ